

باتصویر

صنعت میں دولت



"افلاس دُنیا کا سب سے بڑا گُناہ ہے"

جارج برنارڈ شا

بار اوّل اگست سنہ ۱۹۵۰ء

قیمت فی جلد:- پانچ روپے

نرائن دت سہگل اینڈ سنز ناشران کتب

فتح پوری دھلی

صنعت میں دولت

(باتصویر)

حِصّہ اوّل :- سندر شیام پرویزؔ

حصّہ دوئم :- چندر بھان سہگل

صنعت و حرفت کے متعلّق ایک ایسی کتاب جو آپ کو گھریلو دستکاریوں و دیگر صنعتوں کے متعلّق ایسی معلومات بہم پہنچاتی ہے، جو آج تک صیغۂ راز میں تھیں۔ ہر ایک کام کے متعلّق مفصّل معلومات قریباً ڈیڑھ صد تصاویر سے واضح اور سہل العمل بنائی گئی ہیں۔ حصّۂ اوّل میں کامیاب تجارت کے راز اور پبلیسٹی کے ایسے اصوَل درج کیے گئے ہیں جن سے آگاہ ہو کر معمولی دستکار بڑے بڑے کارخانوں کے مالک بن گئے —— زندگی میں نمایاں ترقّی حاصل کرنے کیلئے اس کتاب کا مطالعہ ازبس ضروری ہے۔

فہرس

حصّہ اوّل

صفحہ نمبر

فہرس

حصہ دوئم

صفحہ نمبر

نواں باب - آرائش حسن

انتساب

اُن بلند ہمت نوجوانوں کے نام جو زندگی
میں آگے اور آگے بڑھنا چاہتے ہیں

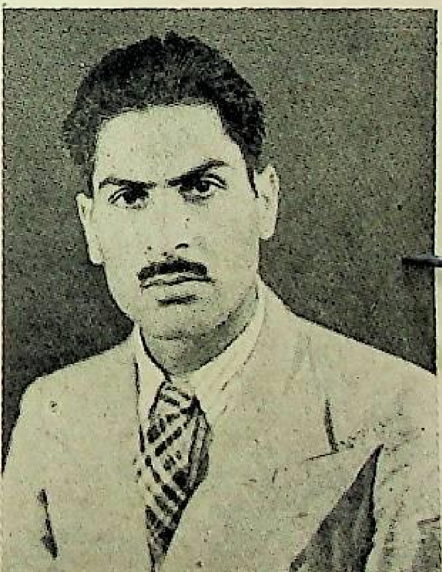
عرضِ ناشر

اس کتاب کو شائع کرنے سے ہمارا سب سے بڑا مقصد یہ ہے کہ عوام کو اس طرح کی کتابوں سے جو مایوسی ہو رہی ہے اس کا سد باب کیا جائے۔ اس سلسلے میں ہمارا سب سے پہلا قدم یہ تھا کہ ایک ایسے ماہر فن کی معاونت حاصل کی جائے، جسے صرف کتابی تجربہ نہ ہو۔ جس نے زندگی کو خود بنانا سیکھا ہو۔ جس نے مختلف نوع کی دستکاریوں میں خود حصّہ لیا ہو۔ اس مقصد کے لئے ہماری نگاہِ انتخاب شری چندربھان جی گپتا پر پڑی، جو بنارس ہندو یونیورسٹی کے تمغہ یافتہ ہیں اور سنٹرل گورنمنٹ ووکیشنل ٹریننگ سینٹر کے انسٹرکٹر ہیں۔ اور اتنا کرنے کے بعد ہم نے کتاب کو صرف ڈکشنری نہیں بنایا۔ بلکہ ایک کاروبار کو آسان اور دلچسپ بنانے کے لئے اسے متعدد تصاویر سے واضح کیا ہے۔ جو نسخے لکھے گئے ہیں وہ نہایت آزمودہ ہیں اور پھر اسی پر بس نہیں کیا گیا۔ کاروبار کو وسیع کرنے اور اسے بلند معیار پر لانے کے لئے ہم نے مشہور پبلسٹی ایکسپرٹ شری سندر شیام پردیز سے پبلسٹی اور سیلز مین شپ پر ایسی دلچسپ اور مفید معلومات بہم پہنچائی ہیں کہ کوئی بھی کاروباری انسان ان

ہدایات پر عمل کر کے اپنی تجارت کو وسیع کر سکتا اور ہندوستان کے کونے کونے تک پہنچا سکتا ہے۔ ایک طرح سے یہ پرویز صاحب کے سالہا سال کے تجربے کا نچوڑ ہے۔ اور اس قدر عام فہم طرز پر بیان کیا گیا ہے کہ اس سے ہر انسان فائدہ اٹھا سکتا ہے۔ اب ہم اس مقصد میں کہاں تک کامیاب ہوئے ہیں، یہ قارئین کی رائے سے ظاہر ہو گا۔

(ناشر)





سُندر شیام پرویز
مصنّف صنعت میں دولت حصّہ اوّل

چندر بھان سہگل
مصنّف صنعت میں دولت حصّہ دوئم

صنعت میں دولت کے دو مصنّف

شری سندر شیام پرویز

پرویز کی زندگی ایک کہانی سے دلچسپ ہے۔ اُس نے بہت اچھے دن بھی دیکھے اور بہت بُرے بھی۔ اور پھر نئے سرے سے اُس نے اپنی زندگی کی تنظیم بھی کی۔ وہ راولپنڈی میں کالج میں تعلیم ہی پا رہا تھا کہ اُس کے والد صاحب انتقال فرما گئے وہ کالج کی تعلیم سے فارغ ہوا تو اُسے معلوم ہوا کہ اُن کی خوشحالی کی باتیں ایک افسانہ بن چکی ہیں اور ان دو ہی سال میں کاروبار نے ایسا رُخ پلٹا ہے کہ اُسے زندگی کیلئے جدوجہد کرنا پڑے گی۔ اُس کی غیور طبیعت نے اُسے مجبور کیا کہ وہ اس شہر کو چھوڑ دے جہاں اُس نے فارغ البالی کے دِن بسر کئے تھے۔ اور سچ مچ وہ ایک دِن تیس روپے، ایک کمبل اور تین گرم سُوٹ لے کر راولپنڈی سے حیدرآباد سندھ پہنچ گیا۔ اور متواتر بیس روز کی دوڑ دھوپ کے بعد جب اُسے دالکرٹ برادرس میں پینتیس روپے ماہوار کی ملازمت مِلی تو اُس کے پاس صرف پانچ روپے

بائی تھے اور طول طویل تھیں دنوں کے خاتمہ پر ۳۵ روپے ملنے کا تصور۔ اس سے
وہ دن بھی بسر کئے۔ پھر سانگلہ ہل میں میونسپلٹی کی نوکری بھی کی۔ سرسوتی انشورنس لاہور
میں اکونٹس کلرک کا کام بھی اور پھر "ریاست" ہفتہ وار دہلی میں بطور مینیجر بھی۔ اسے ابتدا
سے لکھنے کا شوق تھا۔ اور ملازمت کے اس سلسلہ میں وہ تقریباً نصف درجن کتابوں
کا مصنف بھی بن چکا تھا۔ "ریاست" میں اشتہارات کا صیغہ بھی اس کے ماتحت
تھا اور یہاں پہلی بار اس نے محسوس کیا کہ ایڈورٹائزنگ کا آرٹ خود قدرت نے
اسے ودیعت کیا ہے۔ قریباً دو سال "ریاست" میں ملازمت کرنے کے دوران میں
اس نے اس آرٹ کو جلا دینے کی مسلسل کوشش کی۔ برطانیہ اور امریکہ کے بہترین
رسائل اور لٹریچر کا ایڈورٹائزنگ کے متعلق مطالعہ کیا اور اس کا میلان اس طرف
اتنا بڑھا کہ اس نے "ریاست" کی ملازمت چھوڑ کر اپنا پبلسٹی ادارہ "پرویز پبلسٹی
کشمیری گیٹ دہلی" کے نام سے شروع کیا۔ اور گو اس ادارہ کو شروع کئے ابھی
سات سال ہونے کو آئے ہیں، اس نے اس لائن میں اپنے مطالعہ کو برابر
وسیع کرنے کی کوشش کی ہے۔ نت نئے ڈیزائن بنانا۔ نت نئے مضمون سوچنا،
اس کا دلچسپ مشغلہ ہے۔ اور اگر بطور ایک مصنف اس کا درجہ بلند ہے تو بطور
ایڈورٹائزمنٹ اکسپرٹ اس کا درجہ بلند تر ہے۔ اس وقت دہلی کی دو سب
سے بڑی پارٹیوں ہمدرد دواخانہ دہلی اور سنو وہائٹ نئی دہلی کے علاوہ کئی ایک
اور مشتہرین کے پروگرام اس کے پاس ہیں۔ پرویز کی سب سے بڑی خوبی یہ ہے
کہ وہ اشتہارات میں اس طرح زندگی پیدا کرتا ہے کہ اشتہار خود بخود
باتیں کرنے لگتے ہیں ۔

شری چندر بھان سہگل

شری چندر بھان سہگل مصنف کتاب ہذا کی زندگی شروع سے ہی جد و جہد کا
مرقع ہے اور آپ کی طبیعت کا رجحان زمانہ طالب علمی سے ہی صنعت و حرفت
کی طرف رہا ہے۔ تعلیم ختم کرنے کے بعد سنہ ۱۹۲۹ء میں آپ نے دہلی میں ہی رائزادہ
برادرس اینڈ کمپنی پرفیومرز اینڈ سوپ میکرز کے نام سے کام کرنا شروع کیا۔ آپ کو
تالیف اور تصنیف کا شوق تھا۔ پہلی کتاب تعلیم صابن کے نام سے بنیں گی۔ اسکے
علاوہ سررشتہ پرفیومری اینڈ انڈسٹریل کالج دیش کے نوجوانوں کو صنعت و حرفت
کی عملی تعلیم دینے کے لئے جاری کیا تاکہ دیش ترقی کی طرف گامزن ہو۔ سنہ ۱۹۳۲ء
میں بنارس ہندو یونیورسٹی کی طرف سے کی گئی آل انڈیا سودیشی نمائش کے
منتظمان کی طرف سے آپ کو تمغہ عطا کیا گیا۔ آپ تھریڈ بال بنانے کے کارخانہ
اور رسالہ تجارتی دنیا کے مالک اور ایڈیٹر تھے۔ لیکن والد صاحب کے پرلوک
سدھارنے پر آپ کو ملازمت کی طرف رجوع کرنا پڑا۔ چنانچہ اسی سلسلے میں آپ
کو میسرز شمبھو ناتھ اینڈ سنز اینڈ فیکٹری میں کام کرنے کا موقع ملا۔ دیگر ذمہ داریوں
کے علاوہ آپ رسالہ کیمیکل نیوز کو ایڈٹ کرتے رہے۔ اور یہاں ہی ادویات و
فینائل وغیرہ اشیاء تیار کرنے کے متعلق مزید معلومات حاصل کیں۔

مہاتما گاندھی جی کی جاری کردہ ویلیج انڈسٹریز ایسوسی ایشن لاہور برانچ
(جس کے پریذیڈنٹ ایسٹ پنجاب کے مکھیہ منتری ڈاکٹر گوپی چند بھارگو تھے) میں
رہ کر دیش سیوا کا کام شروع کیا۔ سنہ ۱۹۴۶ء میں رسالہ دستکار لاہور سے
جاری کیا جو کافی مقبول ہوا۔ مگر سنہ ۱۹۴۷ء میں پاکستان کے وجود میں آنے کے

سبب آپ کو بے سروسامانی کی حالت میں دہلی میں آنا پڑا۔

ہنر کی ہر جگہ قدرومنزلت ہوتی ہے۔ چنانچہ آپ کی قابلیت کے پیش نظر آپ کو ووکیشنل ٹریننگ سنٹر دہلی میں گورنمنٹ ہند کی طرف سے انسٹرکٹر مقرر کیا گیا جہاں سے تقسیم ملک کی وجہ سے تباہ شدہ بھائیوں کو ان کے وسیع اور کامیاب عملی تجربات سے فائدہ اُٹھانے کا موقعہ ملا۔

آج تک شری چند ربھان ایک درجن کے قریب مختلف صنعتوں پر کتب لکھ کر کافی ناموری حاصل کر چکے ہیں۔ کتاب صنعت میں دولت اُن کی سب سے ضخیم کتاب ہے جس کی تیاری پر مصنف نے دو سال کا لمبا عرصہ خرچ کیا ہے۔ اگر یہ کہا جائے کہ مصنف نے اِس کتاب میں اپنی ۲۵ سالہ زندگی کے تمام خفیہ راز بک جا کر کے سمندر کو کوزے میں بند کرنے کی کامیاب کوشش کی ہے، تو بے جا نہ ہوگا۔

مصنف کا دعویٰ ہے کہ ہر ایک نسخہ کافی چھان بین اور تجربہ میں کامیاب ثابت ہونے پر شامل کتاب کیا گیا ہے۔ البتہ چند ایک ایسی چیزیں بھی ہیں جن کے بارے میں ضروری سامان کی عدم موجودگی کی وجہ سے ذاتی طور پر تجربات نہیں کئے جا سکے۔ مگر ان کے بارے میں پوری طرح اطمینان کر لیا گیا ہے۔ یہ سب ہونے پر بھی اگر آپ کو کسی چیز کی تیاری میں دشواری پیش آئے، تو آپ شری چندربھان سہگل کو اُن کے پتہ کوٹھی ۵۲ ہنومان روڈ نئی دہلی پر جوابی ٹکٹ برائے ڈاک خرچ وغیرہ بھیج کر اپنے شکوک رفع کر سکتے ہیں۔

آج کل آپ پرائیویٹ طور پر خواہش مند نوجوانوں کو مختلف صنعتوں کی عملی تعلیم بھی دے رہے ہیں۔

(ناشر)

کاٹیج انڈسٹری

مُلک کی بیکاری کا واحد علاج کاٹیج انڈسٹری ہے۔ اس سے ہر ایک کو کام مل جاتا ہے۔ جاپان کی ترقّی کا راز بھی کاٹیج انڈسٹری ہے۔ اس کی بدولت وہ سستے سے سستا مال تمام ملکوں کو بہم کرتا ہے۔ جو ملک مشینری پر دارومدار رکھتے ہیں وہاں بیکاری کا مرض پیدا ہو جاتا ہے۔ اس لئے ہندوستان کی بھلائی اسی میں ہے کہ گھر گھر کوئی نہ کوئی چیز ضرور بنتی ہو۔ گھر کی عورتیں اور بچے ہر روز کچھ نہ کچھ روپیہ پیدا کرتے ہوں۔ اس سے ہر گھر کی مالی حالت سدھر سکتی ہے۔ اسلئے ایسے رسالے اور کتابیں جسقدر ملک میں زیادہ شائع ہوں گی اتنا ہی مُلک کا بھلا ہے، تاکہ نئے نئے روزگاروں سے عوام واقف ہو کر اُن سے فائدہ اُٹھا سکیں۔ عشقیہ قصّہ کہانیوں اور عریاں لٹریچر کی نسبت صنعت و حرفت کا لٹریچر ملک کے لئے آبِ حیات ہے۔

امریکہ میں بذریعہ فلم لوگوں کو نت نئی صنعت و حرفت کی تعلیم ملتی رہتی ہے۔ ہمارے مُلک کی فلم ساز کمپنیاں بھی اگر ایسا کریں تو ملک میں صنعت و حرفت کا شوق خوب بڑھ سکتا ہے۔ گھریلو دستکاری کے ذریعے تیّار شدہ چیزوں کی ہر شہر اور گاؤں میں نمائش ہونی چاہئے تاکہ عوام کو معلوم ہو سکے کہ ہمارے مُلک میں

کیا کیا نئی چیزیں بن رہی ہیں ۔ ایسی نمائشوں کے ذریعے مال بھی خوب بک سکتا ہے اور پرچار بھی خوب ہو سکتا ہے ۔ اس کام میں پبلک اور گورنمنٹ کے تعاون کی بھی ضرورت ہے ۔ انڈسٹریل فارمولے تجربہ شدہ اور بالکل قابلِ عمل ہوں ۔ تاکہ بنانے والا ان کو بخوبی تیار کر سکے ۔ سُنے سُنائے فارمولوں سے جہاں بنانے والے کا مالی نقصان ہوتا ہے، وہاں ایسی کتابوں کا اعتبار بھی جاتا رہتا ہے ۔ وہ لوگ کہ جن کا صنعت و حرفت سے کچھ بھی واسطہ نہیں، وہ بھی اس فن پر کتابیں اور رسالے چھاپ دیتے ہیں کہ جس کا نتیجہ یہ نکلتا ہے کہ بنانے والے بجائے نفع کے اور زیادہ مالی نقصان کے باعث زیر بار ہو جاتے ہیں ۔

صوفی لچھمن پرشاد
ایڈیٹر "آستانہ جوگی" دہلی

تعارف

"صنعت میں دولت" ہمارے ملک کی آجکل کی اہم ضرورت کو پورا کرنے میں بہت مددگار ثابت ہوگی۔ ہندوستان آزاد ہونے کے بعد جن حالات میں سے گذر رہا ہے، ان میں چھوٹی چھوٹی دستکاریوں کو ترقی دینا ملک کی بہت اہم ضرورت ہے۔ ملک کے بٹوارے کے بعد لاکھوں آدمی بے روزگار ہوگئے ہیں۔ اس بات نے ہندوستان میں دستکاریوں کو جاری کرنا اور بھی زیادہ ضروری بنا دیا ہے۔ ان حالات میں شری چند بھان سہگل کی یہ کتاب عین وقت پر شائع ہوئی ہے۔ مصنّف اپنے فن کا ماہر ہے اور اس کا تجربہ اس میدان میں لمبا اور وسیع ہے۔ کتاب مصنّف نے نہائیت قابلیّت سے لکھی ہے۔ دریا کو کوزے میں بند کر دیا ہے۔ بے شمار مفید اور مجرّب نسخے اور ترکیبیں بہت سی کارآمد چیزیں بنانے کے لئے لکھ دی ہیں۔ ہندوستان کے نوجوانوں کو اس کتاب سے فائدہ اٹھانا چاہیئے۔

جگن ناتھ

رلیف اینڈ ری ہیبلیٹیشن کمشنر دہلی

صنعتیں دولت

حصّہ اوّل

سندر شیام پرویز

پہلا باب

تجارت کا راز

کسی ملک کی تجارت بھی ترقی نہیں کر سکتی جب تک کہ اُس مُلک کی سیلز مین شپ (SALES MAN SHIP) ترقی نہیں کرتی ۔ بظاہر یہ ایک عجیب سی بات نظر آئیگی لیکن حقیقت یہ ہے کہ کوئی چیز ایجاد کر لینا یا کوئی چیز کسی کو الٹی سے اچھی بنا لینا کوئی بڑی خوبی نہیں جبتک کہ آپ اُسے مارکیٹ میں لانا نہیں جانتے ۔ اُنہیں اُن لوگوں تک پہنچانا نہیں جانتے جنہیں اُس کی ضرورت ہے یا جو اُس کے منہ مانگے دام دے سکتے ہیں ۔ مثال کے طور پر آپ فرض کیجئے کہ آپ نے ایک نہایت نفیس صابن ایجاد کیا ہے یہ صابن جلد کو خشک نہیں کرتا ۔ بہتات سے جھاگ دیتا ہے ۔ اُس کی جھاگ خوشبودار ہے ۔ غرضیکہ اُس میں ہر وہ خوبی موجود ہے جو مارکیٹ میں موجود اچھے سے اچھے صابن میں ممکن ہو سکتی ہے ۔ اِن سب باتوں کے باوجود آپ اُس کے ڈھیر کے ڈھیر بنا کر اپنے گوداموں میں بھر دیجئے ۔ کوئی اسے پوچھنے تک نہ آئے گا ۔ جب تک آپ خود اسے مارکیٹ میں نہ لائیں گے اور مارکیٹ میں لانے کے بعد بھی آپ اُسے دکانداروں کے پاس بیچ نہ سکیں گے ۔ اگر آپ سیلز مین شپ کا تجربہ نہیں رکھتے آپ دکاندار کو یقین دلانا (CONVINCE کرنا) نہیں جانتے ۔ اور یہ بھی ممکن ہے کہ اُنہی خوبیاں رکھنے والا آپ کا صابن جب آپ مارکیٹ میں دکانداروں کو پیش

کریں تو وہ اُسے بکری پر رکھنے سے بھی انکار کر دیں - ایسا کیوں ہوتا ہے - کیوں کئی آدمی تجارت کی دوڑ میں دوسرے آدمیوں سے درانہ آگے بڑھ جاتے ہیں. درحالانکہ اُن کی اشیار دوسروں کے مقابلے میں زیادہ اچھی نہیں ہوتیں - اور نہایت ایماندارانہ طور پر کام کرتے ہوئے بھی کئی آدمی دو وقت روٹی کے محتاج رہتے ہیں یہی وہ معلومات ہیں جن کا ذکر میں اِن صفحات میں آپ سے کرنا چاہتا ہوں. بدقسمتی سے ہمارے مُلک میں تجارت کو اُس نقطہ نظر سے نہیں دیکھا جاتا جس نقطہ نظر سے دوسری قومیں اِسے دیکھتی ہیں - دراصل حقیقت یہ ہے کہ تجارت ہی مُلک کی جان ہے مُلک کی ریڑھ کی ہڈّی ہے - اور اگر یہی مضبوط نہیں - یہی مستحکم اصولوں کے ماتحت نہیں تو پھر وہ مُلک آج بھی پسماندہ ہے اور کل بھی آج بھی وہ غیروں کا محتاج ہے، اور کل بھی - اُس کی زندگی ہمیشہ خطرے میں ہے - اُس کی ترقی ہمیشہ محدود ہے -

آزادی نے ہمارے سامنے جہاں اور بیشمار مسئلے رکھے ہیں - وہاں ایک نہایت اہم مسئلہ یہ بھی ہے اور جہاں تک میرا خیال ہے، یہ مسئلہ دیگر ہر مسئلہ سے اہم تر ہے - یہ کشمیر اور بنگال کے مسئلہ سے اہم ہے - کیونکہ وہ مسئلے تو اپنی پوری عریانی کے ساتھ ہمارے سامنے ہیں - اور اس اہم ترین مسئلہ کی طرف ابھی تک پوری توجہ دینے کا کسی کو خیال تک محسوس نہیں ہو رہا - کچھ اسلیئے بھی اس مسئلہ کا فوری احساس ہم سب کیلئے ضروری ہے - کیونکہ آزادی کے اِس ابتدائی دور میں اگر ہم نے اپنی تجارت کو مضبوط بنیادوں پر کھڑا نہ کر لیا تو پھر سالہا سال تک ایسا کرنا مشکل ہو جائے گا - اب اگر ہم نے اپنے پیروں پر کھڑا ہونا نہ سیکھ لیا تو پھر ہمیں کوئی بھی پیروں پر کھڑا ہونے کی مہلت نہ دے گا - اب اگر دوسرے دیشوں نے بھارت کو اپنی منڈی بنا لیا تو ایسٹ اِنڈیا کمپنی کی طرح اُنہیں اپنے دیش سے بعد میں نکالنا

ناممکن ہو جائے گا۔ اس لئے ضرورت ہے کہ ہم تجارت کو دوسرے مُلکوں کے معیار پر لائیں اور سیلز مین شپ کی طرف اپنی پُوری توجّہ دیں۔ سیلز مین شپ تمام تجارت کی کُنجی ہے۔ یہ دُنیا کے امن کی آئینہ دار ہے۔ اور اگر واضح طور پر سوچا جائے تو معیار زندگی کو بلند کرنے کی تشریح صرف ان ہی الفاظ میں کی جاسکتی ہے کہ سیلز مین شپ کو بہتر بنایا جائے۔ زیادہ چیزیں فروخت کی جائیں اور زیادہ علاقوں تک پہنچائی جائیں۔ اس سلسلہ میں اِن باتوں کو اچھی طرح سمجھ لینا ضروری ہے

۱:۔ سیلز مین شپ سے مدّعا یہ نہیں کہ چیزیں خریدار کو دے دی جائیں، اور پیسے وصول کر لئے جائیں۔ اتنا کام تو دوسرے دیشوں میں مشینیں بھی کر رہی ہیں۔

۲۔ سیلز مین شپ آرڈر آنے پر مال سپلائی کر دینا بھی نہیں کیونکہ جب تک بھیجا ہوا مال آرڈر دینے والے کو مکمل تسلی نہیں دیتا، سیلز مین کا کام ادھورا رہتا ہے۔

دراصل سیلز مین کا سب سے اہم کام یہ ہے کہ وہ مال بنانے والے اور مال خریدنے والے دونوں فریقین کے مفاد کو پیش نظر رکھے اور انہیں تسلی دے خریدار کو اس کی ضرورت پوری کرنے میں مدد دے۔ یہاں لفظ ضرورت کو خاص طور پر اہمیت حاصل ہے۔ یہ بات غلط ہے کہ خریدار تو کوئی چیز چاہتا ہے اور آپ اُس پر دُوسری چیز ٹھونس دیں۔ اور پھر اُسے اپنی سیلز مین شپ کا کارنامہ سمجھیں۔ سیلز مین کا سب سے اہم فرض یہ ہے کہ وہ خریدار اور مینوفیکچرر کو آپس میں قریب لائے۔ تاکہ مال بنانے والا خریدار کی ضروریات کا احساس کرے اور مال خریدنے والا اُس مال کی اہمیت کو سمجھ سکے۔ اگر کسی سودا میں یہ بات نہیں ہوتی تو صاف سمجھ لینا چاہیئے کہ وہ سودا ادھورا ہے۔ اور وہ خریدار دوبارہ

کبھی اُس مینوفیکچرر کے پاس نہ پھنسے گا۔ اِس سے یہ امر اور واضح ہو جاتا ہے کہ سیلزمین کا فرض یہ ہے کہ وہ خریدار کی ضروریات کا سب سے زیادہ احساس رکھے۔ اُس کی ضروریات کو مینوفیکچرر کے سامنے لائے اور اُسے ایسی چیز بنا کر مارکیٹ میں لانے کی ترغیب دے جو پبلک کی ضروریات کے عین مطابق ہو بہت سی نہایت ایماندار کمپنیاں محض اسلئے نہ چل سکیں کہ انہوں نے خریدار کی ضروریات کا احساس نہ کیا اور صرف اپنی سمجھ اور مشینری پر بھروسہ رکھا۔

اسلئے سیلزمین شپ تجارت کی کنجی ہے۔ ملک کی ترقی کا راز ہے۔ اور ایک ایسا ذریعہ ہے جس سے خریدار مال بنانے والے کے قریب آتا ہے۔

اِس بنیادی اصول کو سمجھ لینے کے بعد یہ واضح ہو جاتا ہے کہ اچھے سیلزمین کے بغیر کوئی بھی تجارت ترقی نہیں کر سکتی۔ ایک ایسا سیلزمین جو کہ خریدار سے لاپرواہی سے بات کرتا ہے۔ یہ اُس کی جانب پوری توجہ نہیں دیتا۔ نہ صرف اُس سودے کو نقصان پہنچاتا ہے بلکہ تمام بزنس کو خطرے میں ڈالتا ہے۔ ایک بُرا سیلزمین ایک بُرے کارخانہ دار سے بھی بُرا ہے۔ اِسلئے جہاں ہم کام شروع کرتے وقت مینوفیکچرنگ کیلئے بہترین سٹاف حاصل کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔ وہاں ہمیں سب سے زیادہ توجہ بہترین سیلزمین حاصل کرنے کی طرف کرنی چاہیئے۔

سیلزمین میں کیا خوبیاں ہونی چاہیئیں اس کا مختصراً ذکر میں نیچے کرتا ہوں۔

ا۔ شخصیت:۔ سیلزمین کی سب سے بڑی خوبی اُس کی شخصیت ہے اگر پہلی نظر میں ہی وہ خریدار پر اپنی شخصیت کا اثر نہیں ڈال سکتا تو پھر نہ تو اُس کی چرب زبانی کام آسکتی ہے اور نہ ہی مال کی عمدگی آڑے آسکتی ہے۔ یہ کہنا غلط ہے کہ اچھا مال تو خود بخود بکتا ہے۔ اچھا مال بلا شبہ اپنا سیلزمین خود ہے۔ لیکن پہلی دفعہ اُسے مارکیٹ میں لانے کیلئے ایک اچھے سیلزمین کی اشد ضرورت ہے۔ اچھا

مال منہ سے خود تو کہے گا نہیں کہ میں اچھا مال ہوں۔ مجھے خرید لو۔ یہ تو سیلز مین کو ہی بتانا ہوگا۔ اور اگر سیلز مین کی شخصیت اثر انداز نہیں ہوتی تو پھر اس کا بتانا بھی اثر انداز نہیں ہو سکتا۔

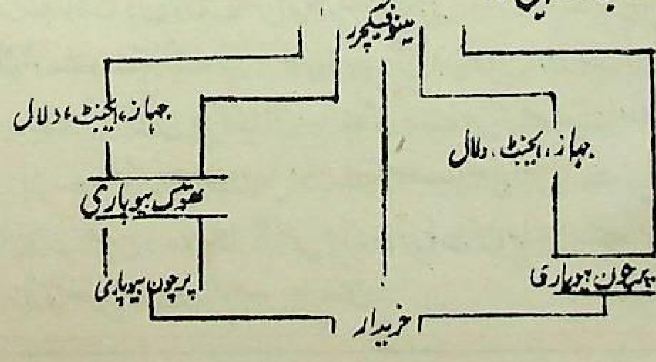
شخصیت سے میری مراد اچھی صحت اور اچھے خدوخال ہیں۔ بدنما صورت اور بُری صحت والے انسان کبھی اچھے سیلز مین ثابت نہیں ہوئے اور نہ ہی ہو سکتے ہیں۔ جن انسانوں کو مل کر طبیعت خوش نہ ہو۔ اُن کی باتوں میں آ کر کبھی کوئی چیز خریدنے کو تیار نہیں ہوتا۔ اسلئے یہ امر خاص طور پر پیش نظر رکھنا چاہیئے کہ زندگی کے کسی اور شعبہ میں بھلے ہی ایک بدصورت انسان کامیاب ہو جائے۔ لیکن نہ تو وہ کبھی ایک اچھا ڈپلومیٹ بن سکے گا نہ ہی اچھا سیلز مین۔ اور اگر کوئی مُلک اپنے سیلز مین یا ڈپلومیٹ انتخاب کرنے میں غلطی کرتا ہے اور صورت کو ترجیح نہیں دیتا تو اس کا کامیاب ہونا ناممکنات سے ہے۔

۲۔ **مال کے متعلق پورا علم**: شخصیت کے بعد جو چیز سب سے زیادہ اثر انداز ہوتی ہے، وہ مال کے متعلق مفصل تفصیلات سے آگاہی ہے۔ وہ سیلز مین کبھی کامیاب نہیں ہو سکتا۔ جو خریدار کو اس چیز کے متعلق مفصل معلومات بہم نہیں پہنچا سکتا جسے وہ فروخت کرنا چاہتا ہے۔ ہندوستان میں یہ امر حیرت انگیز ہے کہ اکثر ادارے ایک دن تو ایک شخص کو ملازم رکھتے ہیں اور دوسرے دن اپنی مصنوعات کے نمونے دے کر اُسے ٹور (TOUR) پر بھیج دیتے ہیں، اور جب اُن سے خریدار یہ پوچھتے ہیں کہ فلاں چیز کا کیا فائدہ ہے تو وہ کہتے ہیں کہ مجھے ٹھیک معلوم نہیں فرمائیں تو دفتر سے لکھ کر پوچھ دوں۔ یاد رہے کہ سیلز مین اس سے زیادہ نا اہلیت کا ثبوت نہیں دے سکتا اگر جس چیز کو وہ فروخت کرنا چاہتا ہے۔ اُس کے متعلق خریدار کو مفصل معلومات بہم نہیں پہنچا سکتا۔

۳۔ **ملک کی زبان سے آگاہی**:۔ اس سے بھی عجیب بات یہ دیکھنے میں آئی ہے کہ بعض فرمیں ایسے سیلزمین باہر بھیج دیتی ہیں، جو اُس خاص صوبہ یا ملک کی زبان سے کماحقہ واقف نہیں ہوتے اور اُس ملک میں جا کر اپنی نااہلیت کا ثبوت دیتے ہیں۔ اسلئے یہ اشد ضروری ہے کہ جس ملک یا صوبہ میں کوئی سیلزمین جاتا ہے، وہ اُس ملک کی زبان سے اچھی طرح واقف ہو۔

۴:۔ اور سب سے آخر لیکن سب سے اہم اچھی عادات اور بات چیت کا سلیقہ ہے۔ آپ اچھی شخصیت بلاشبہ رکھتے ہیں۔ آپ مال کے متعلق مفصل باتوں سے آگاہ ہیں۔ آپ اُس ملک کے باشندوں کی زبان بھی جانتے ہیں۔ لیکن جب تک آپ اچھی عادات کے مالک نہیں اور گفتگو کا سلیقہ نہیں رکھتے۔ آپ خریدار یا دکاندار کو اپنا گرویدہ نہیں بنا سکتے۔ اور اگر خریدار آپ کا گرویدہ نہیں بنتا، تو ایک دفعہ مال خرید لینے کے باوجود آپ کا کام ناتمام رہتا ہے۔ آپ کی عادات اسقدر دلکش اور پُر اثر ہونی چاہئیں، اور آپ کی گفتگو اسقدر سحر انگیز ہونی چاہئے کہ جس خریدار سے آپ ایک بار گفتگو کریں۔ وہ دوبارہ آپ سے چیز خریدنے پر مجبور ہو جائے اور یہی سیلزمین شپ کی سب سے بڑی خوبی ہے۔

کسی بھی چیز کو فروخت کرنے کے پانچ طریقے ہیں، جو مندرجہ ذیل نقشہ سے واضح کئے جاتے ہیں:۔



واضح ہو کہ مینوفیکچرر چاہے دلال کے ذریعے بیچے۔ دوسرے ملک میں بھیجے۔ تھوک بیوپاریوں کو دے۔ پرچون بیوپاریوں کو دے۔ مال کو آخرکار خریدار تک پہنچنا ہے۔ اسلئے جہاں اس کا تقسیم کرنا اہمیت رکھتا ہے وہاں خریدار کی ضروریات سب سے زیادہ اہمیت رکھتی ہیں۔ جن کا پورا کرنا ہر مینوفیکچرر کا سب سے ضروری فرض ہے، سیلزمین کا کام اسلئے بھی بے حد اہمیت رکھتا ہے کیونکہ یہ کام ایک ایسا مقصد رکھتا ہے جس پر ملک کی زندگی کا انحصار ہے۔ یہ ایک خاص قسم کا کام ہے۔ لیکن اس کی نوعیت ہر جگہ مختلف ہے۔ اس کام میں انسان دوسرے انسانوں سے بے حد ملتا ہے۔ اسلئے دوسرے انسانوں کو سمجھنے کے بے شمار موقعے اسے ملتے ہیں۔ یہ انسانوں کی مادی ضروریات کو پورا کرتا ہے۔ اسلئے بھی یہ بے حد اہم ہے۔ یہ ہمارے نقطہ نظر کو بھی وسیع کرتا ہے۔

ہر کام کی طرح اسے خوبی سے بھی کیا جا سکتا ہے اور لاپرواہی سے بھی لیکن لاپرواہی سے اسے کرتے ہوئے سیلزمین کو یہ سمجھ لینا چاہیئے، کہ اُس کی لاپرواہی نہ صرف اُس کے مالک کی تجارت کو نقصان پہنچا سکتی ہے؛ بلکہ تمام ملک کی تجارت کو نقصان پہنچا سکتی ہے، اور اس طرح ایک قوم کو تباہی کی طرف دھکیل سکتی ہے۔ اسلئے سیلزمین کا کام سب کاموں سے زیادہ ذمہ داری کا کام ہے اور اُسے اسی ذمہ داری سے انجام دینا ہر سیلزمین کا فرض ہے ؞

دُوسرا باب

ظاہری شکل و صورت

جب کوئی مینوفیکچرر کوئی چیز بناتا ہے تو وہ اُس کے متعلق اِسقدر پُر اعتماد ہوتا ہے کہ اُس کی خامیوں کی جانب اُس کی توجہ ہی نہیں جاتی - وہ سمجھتا ہے کہ اُس کی چیز مارکیٹ میں جاتے ہی ہاتھوں ہاتھ فروخت ہوجائے گی، لیکن اُسے یہ معلوم نہیں ہوتا کہ اُس جیسے کئی اس سے پہلے اِس غلط فہمی کا شکار ہو چکے ہیں اور اِس قدر بے دِل ہو چکے ہیں کہ دوبارہ مارکیٹ میں آنے کی جرأت بھی نہیں کر سکتے - ایسا کیوں ہوتا ہے اور کیوں لوگ اکثر غلط فہمی کا شکار بنتے ہیں - اِس کے دو باعث ہیں -

۱- مینوفیکچرر میں اپنی اشیا مارکیٹ میں لانے کی صلاحیت نہیں ہوتی - وہ سیلزمین شپ کے ابتدائی اصُولوں سے نابلد ہوتا ہے -

۲- وہ یہ سمجھتا ہے کہ اُس کی بنائی ہوئی چیز خود بخود مارکیٹ میں جگہ پیدا کرے گی - ۹۹ فی صدی حالتوں میں بات اِس سے بالکل برعکس ہوتی ہے -

اب ہم اِن دونوں چیزوں پر باری باری بحث کریں گے -

۱- جب مینوفیکچرر اپنی چیز مارکیٹ میں لاتا ہے تو اُس کی پُر اُمیدی اُس کے تصوّر میں ایک ایسا دلنشیں نقشہ کھینچ دیتی ہے کہ معمولی سے معمولی مایوسی بھی اُسے

شکستہ دل کرنے کیلئے کافی ہوتی ہے۔ اُس کے تصوّر کا عظیم الشان محل ایکا ایکی چکنا چور ہو جاتا ہے اور بجائے اِس کے کہ وہ اپنی چیز میں خامیاں تلاش کرے، وہ اپنی تقدیر کو کوسنا شروع کر دیتا ہے۔ اور مایوس ہو کر بیٹھ جاتا ہے۔ درحالانکہ اگر وہ ذرا سا غور کرے تو اُسے معلوم ہو جائے کہ اُس کی ایجاد میں کیا خامی ہے۔ ۹۰ فی صدی حالتوں میں یہ خامی پیکنگ کی خامی ہوتی ہے اچھی سے اچھی چیز بھی جب بُرے پیکنگ سے مارکیٹ میں آتی ہے تو وہ بنڈل بن کر رہ جاتی ہے۔ اسلئے کسی بھی چیز کو مارکیٹ میں لانے سے پہلے یہ سب سے اہم ہے کہ اُس کا پیکنگ پاکیزہ ہو۔ دراصل عمدہ پیکنگ اُس چیز کی عمدگی پر دلالت کرتا ہے۔ پیکنگ جس قدر مرغوب ہو، اُسی قدر اُس چیز کے مقبول ہونے کے مواقع زیادہ ہیں۔ سب سے پہلی چیز جو خریدار کی توجہ اپنی جانب مبذول کرتی ہے، وہ اُس کا پیکنگ ہے جب وہ ایک دلکش پیکنگ میں کوئی چیز دیکھتا ہے تو ضرورت نہ ہونے پر بھی اُس کا جی اُسے خریدنے کے لئے للچا اُٹھتا ہے۔ ایسا اکثر حالتوں میں دیکھا گیا ہے کہ خریدار کوئی اور چیز خریدنے کیلئے دکان پر گیا، لیکن کسی دوسری ہی چیز کو جو زیادہ جاذب نظر تھی، خرید کر لوٹا۔ یہ کہنا کہ کسی چیز کی عمدگی خود بخود خریدار پر اثر انداز ہو گی، غلط ہے۔ سب سے بڑی بات تو یہ ہے کہ خریدار اُس چیز کو خریدنے کے لئے ایک بار مجبور ہو جائے۔ یہ صحیح ہے کہ دوبارہ اُس چیز کو خریدنے کے لئے اُسے اُس چیز کی خوبیاں ہی مرغوب کر سکتی ہیں، لیکن اُس کا وقت تو تب آئے گا جب وہ پہلی بار اُس چیز کو خرید کر آزما چکا ہو گا اسلئے عمدہ چیز بنانا جسقدر اہم ہے اُسی قدر بلکہ اِس سے زیادہ اُس کا پیکنگ عمدہ ہونا ضروری ہے۔ آپ ہر چیز کے ساتھ اپنا ایک آدمی نہیں بھیج سکتے، جو ہر خریدار کو اُس کی خوبیاں بیان کرتا رہے۔ ایسا کرنا ممکن ہی نہیں۔ جب حالت یہ ہے

تو پھر ہم کس طرح ظاہری صورت سے اجتناب کر سکتے ہیں۔ میرے پاس ٹھوس مثالیں ہیں جب ایک مینوفیکچرر نے پبلسٹی کے بل بوتے پر اپنی چیز کو شروع شروع میں مارکیٹ میں دھکیل دیا، لیکن اُس کے پیکنگ کی بُرائی نے تھوڑے ہی عرصے میں اُس کی پبلسٹی پر پانی پھیر دیا۔ پبلسٹی بلاشبہ ایک آرٹ ہے۔ اور اس کی مدد سے ہم اشیاء کو مارکیٹ میں بہت آگے لے جا سکتے ہیں۔ لیکن جب تک چیز خود اچھی نہ ہوگی، اُس کی ظاہری شکل وصورت جاذبِ نظر نہ ہوگی، بڑی سے بڑی پبلسٹی اُسے زیادہ عرصے تک مارکیٹ میں قائم نہیں رکھ سکتی۔ پبلسٹی کے متعلق ہم آگے مفصل بحث کرینگے۔ اس وقت ہمارے پیشِ نظر سب سے اہم مسئلہ پیکنگ کا ہے۔

پیکنگ کے ابتدائی اصُول: پیکنگ کا سب سے اہم اصول یہ ہے کہ وہ جاذبِ نظر ہونا چاہیئے۔ مثال کے طور پر اگر آپ کارٹن (ڈبہ) بنوانا چاہتے ہیں آپ اُس کیلئے دو رنگ کا ڈیزائن بھی بنوا لیتے ہیں اور بلاک بھی۔ اتنا سب کچھ کرنے کے بعد ممکن ہے، جب آپ کا ڈبہ چھپ کر آئے تو اُس میں جاذبیت نام کو بھی نہ ہو اِس کے دو باعث ہو سکتے ہیں۔

(۱) بُری چھپائی (۲) رنگوں کا غلط استعمال۔

اول الذکر کو تو بحث میں لانے کی ضرورت ہی نہیں۔ بُری چھپائی تو ہر حالت میں بُری ہے ہی۔ لیکن بارہا اچھی چھپائی بھی رنگوں کے غلط استعمال سے بُری ہو جاتی ہے۔ میں ایک دفعہ ماہنامہ "شعاعیں" کا ٹائیٹل چھپوا رہا تھا۔ میں نے یونہی پرنٹر کو کہہ دیا کہ سلور اور چاکلیٹ رنگوں میں چھاپ دو۔ اب سلور نہایت قیمتی رنگ ہے اور چاکلیٹ بھی بہترین رنگوں میں سے ہے۔ لیکن جب یہ دونوں رنگ چھپ کر میرے سامنے آئے تو میں بے حد مایوس ہوا۔ کیونکہ دونوں رنگوں میں یکسانیت تھی، تضاد مطلقاً نہ تھا۔ اور جب تک رنگوں میں تضاد نہ ہو کوئی بھی چیز نکھر نہیں

سکتی۔ آپ نارنجی رنگ کے ساتھ سیاہ رنگ چھپوا کر دیکھئے۔ اس قدر نکھرے گا کہ آپ حیران رہ جائیں گے۔ سبز کے ساتھ چاکلیٹ چھپوا لیجئے اچھا رہے گا۔ لیکن اگر آپ دو دھیمے رنگ ایک ساتھ چھپوائیں گے تو دونوں ایک دوسرے کی خوبصورتی کو ختم کردیں گے۔ اسلئے کارٹن چھپوانے کا ایک اہم اصول یہ ہے کہ ایک شوخ رنگ کے ساتھ ایک دھیما رنگ چھپوایا جائے۔ کارٹن پر ہمیشہ کم سے کم الفاظ لکھئے۔ جتنا آپ لیپا پوتی کم کریں گے اتنا ہی کارٹن خوبصورت چھپے گا۔ یاد رکھئے زیادہ الفاظ میں خوبصورتی نہیں۔ رنگوں کے تضاد میں خوبصورتی ہے۔ اور اگر آپ کو اپنی چیز کے متعلق بہت کچھ لکھنا ہے تو یا تو کارٹن کے اندر ہدایات ڈال دیجئے یا پھر کارٹن کی ایک طرف کو اس کے استعمال کیلئے وقف کردیجئے۔ اور باقی تین طرفوں سے زیادہ سے زیادہ جاذبیت کا کام لیجئے۔

۲۔ مینوفیکچرر کا یہ سمجھنا کہ اس کی چیز مارکیٹ میں پہنچتے ہی خود جگہ پیدا کرے گی۔ بنیادی طور پر غلط ہے۔ دراصل دیکھنے کی چیز تو یہ ہے کہ مارکیٹ میں کس چیز کی ضرورت ہے۔ خریدار کیا چیز چاہتا ہے اور کیا جو چیز آپ تیار کر رہے ہیں، وہ خریدار کی ضروریات کو پورا کرتی ہے۔ اگر ایسا نہیں تو اس کا انتظام آپ کو پہلے سوچنا ہے۔ یہ ممکن ہی نہیں کہ کسی جگہ ایک گول چیز رکھنے کی جگہ ہو اور آپ اس پر چوکور چیز رکھ دیں۔ اور یہ سوچنے لگیں کہ یہ جگہ آہستہ آہستہ خود بخود چوکور بن جائے گی۔ ایسا اگر کبھی ممکن بھی ہو جائے تو اس کیلئے بے انداز وقت کی ضرورت ہے۔ بے شمار سرمایہ کی ضرورت ہے، اور قابل رشک دماغ کی جو سیلیسمن شپ کے اصولوں سے کماحقہ واقف ہو، لیکن یہ سب چیزیں عام حالتوں میں اکٹھا ہونا ممکن نہیں اور جب تک تریاق آتا ہے، بیمار راہِ عدم کو لبیک کہتا ہے۔ اس تگ و دو کے دور میں آپ کو خریدار کی ضرورت کا احترام

کرنا سب سے ضروری ہے۔ مثال کے طور پر ہندوستان اقتصادی طور پر ایک بدحال ملک ہے۔ اب اگر آپ چاہیں کہ ایک ایسا بے نظیر تیل بنائیں جو خوبیوں کا سرچشمہ ہو اور اُس کی قیمت فی شیشی پانچ روپے ہو تو ایسے تیل کا مارکیٹ میں مقبول ہونا کسی حالت میں ممکن نہیں۔ امریکہ میں ایسا ہونا ممکن ہے۔ لیکن ہندوستان میں نہیں۔ یہاں پانچ روپے سے ایک عام آدمی کم ازکم پانچ دِن اپنا پیٹ بھرتا ہے۔ وہ اپنی پانچ دن کی روٹی کو سر کے بالوں میں نہیں انڈیل سکتا۔ اُسے زندہ رہنے کے لئے اُن روپیوں کی اشد ضرورت ہے۔ اِسلئے یہاں اگر آپ اِس سے کم خوبیوں کا تیل بنا کر (تیل کا اچّھا ہونا ضروری ہے) ایک روپیہ فی شیشی کے حساب سے فروخت کر سکیں تو اِس کے زیادہ مقبول ہونے کی اُمید ہے۔

اپنے دیش میں ایک اور قباحت بھی ہے۔ جب ہمارا مال مارکیٹ میں مقبول ہونے لگتا ہے تو ہم اُس کی کوالٹی کو خراب کرنا شروع کر دیتے ہیں۔ اور زیادہ سے زیادہ منافع کمانے کے درپے ہو جاتے ہیں۔ یہ اصول بنیادی طور پر غلط ہے۔ ایسا کرنا خود اپنے پاؤں پر کلہاڑی چلانے کے مترادف ہے۔ ضرورت تو یہ ہے کہ تجربہ کے ساتھ ساتھ آپ اپنی چیز کو عمدہ بناتے جائیں۔ نہ یہ کہ تجربہ کے ساتھ آپ بے ایمانی کرنا سیکھیں۔ یاد رکھئے آپ ایک خریدار کو ایک بار سے زیادہ دھوکا نہیں دے سکتے۔ جب صورت حالات یہ ہے تو پھر کیا یہ سب سے اہم نہیں کہ ہم اپنی اشیاء کے معیار کو قائم رکھیں۔

اِس سلسلہ میں ایک اور بات میں آپ کے ذہن نشین کرا دینا چاہتا ہوں کسی بھی بزنس کو شروع کرنے سے پہلے آپ کو یہ اچھی طرح جان لینا چاہئے کہ خریدار آپ کا سب سے بڑا محسن ہے۔ معمولی سے معمولی خریدار پر آپ کے کارخانے کی ترقی کا انحصار ہے۔ پھر آپ اپنے محسن سے فریب کرنے میں کس طرح خود کو حق بجانب

قرار دے سکتے ہیں۔ بزنس میں آپ کو خریدار کی خوشنودی ہر حالت میں خریدنا ہے چاہے اس کیلئے آپ کو زیادہ سے زیادہ قیمت بھی کیوں نہ اداکرنی پڑے۔ ایک مطمئن خریدار آپ کا زندہ اشتہار ہے اور ایک غیر مطمئن خریدار بزنس کو سب سے زیادہ ٹھیس پہنچا سکتا ہے۔ کیونکہ آپ کو معلوم بھی نہیں ہوتا اور لوگ خود بخود آپ کے خلاف رائے قائم کر لیتے ہیں۔ جو لوگ اپنے خریداروں سے قابلِ تحسین سلوک نہیں کرتے۔ دراصل وہ خود اپنے سے دشمنی کرتے ہیں۔ یہ کہنا بہت آسان ہے کہ جائیے آپ جیسے کئی دیکھے ہیں۔ لیکن اِس کے نتائج سے انسان کو اُس وقت پتہ چلتا ہے جب انسان کا بزنس مٹی میں مِل جاتا ہے۔ دائمی مُسکراہٹ کی عادت زِندگی کے ہر شعبہ میں مفید ثابت ہوتی ہے اور سب سے زیادہ بزنس میں۔ اِسلئے کسی بھی تجارت میں قدم رکھنے سے پہلے ہمیں اِن تین باتوں کا خاص طور پر خیال رکھنا ازبس ضروری ہے۔

۱۔ اشیاء کی ظاہری شکل وصُورت۔

۲۔ خریدار کی ضرورت۔

۳۔ خریدار کی خوشنودی۔

اور اگر آپ نے اِن تین باتوں کی طرف پوری توجہ دی تو پھر آپ کے ناکام ہونے کا کوئی باعث نہیں۔

تیسرا باب

اچھّی فروخت کے اصُول

پچھلے ابواب میں ذکر کیا گیا ہے کہ کسی بھی بکری کا مدّعا خریدار کی خوشنودی اور تشفی ہونا چاہیئے۔ اگر ہم کبھی خریدار پر کوئی چیز ٹھونس بھی سکتے ہیں تو اِس کا یہ مدّعا نہیں کہ ہماری چیز مقبول ہو سکتی ہے۔ جب تک چیز خود خریدار کو تسلّی نہیں دیتی، آیندہ بکری ممکن ہی نہیں۔

ایک اچھی فروخت کا انحصار اِن تین باتوں پر ہے:-

۱۔ مال جو بیچا گیا۔

۲۔ مال سے خریدار کی تسلّی۔

۳۔ سیلزمین سے خریدار کی تسلّی۔

دوسرے الفاظ میں جو مال بیچا گیا ہے۔ اُس کا مفید ہونا ضروری ہے۔ اسکے مفید ہونے کا خریدار کو احساس ہونا ضروری ہے۔ اور سودا خریدتے وقت خریدار کو اِس بات کا احساس ہونا بے حد ضروری ہے کہ اُس نے مال تسلّی بخش خریدا ہے۔

اِن سب باتوں میں آخرالذکر بات سب سے اہم ہے۔ لیکن ہم سب باتوں پر باری باری بحث کریں گے۔

۱۔ مال جو بیچا گیا:۔ کوئی بھی مال اُس وقت تک آسانی سے فروخت نہیں کیا جا سکتا۔ اگر اُس کی کئی قسمیں سیلز مین کے پاس موجود نہ ہوں۔ مثال کے طور پر اگر آپ کے پاس تیل کا صرف ایک ہی نمونہ ہے تو آپ کے لیے اُسے فروخت کرنا آسان نہیں۔ لیکن اگر آپ خریدار کو مختلف اقسام کی تیل کی شیشیاں دکھائیں گے تو اُس کا کوئی نہ کوئی خریدنے کو جی چاہنے لگے گا۔ اب مال دکھانے میں بھی سلیقہ سب سے اہم ہے۔ فرض کیجئے کہ آپ کے پاس کوئی خریدار آتا ہے اور آ کر کہتا ہے۔ کوئی تیل دکھائیے۔ اب اگر آپ اُس پر سوالات کی بوچھاڑ کر دیں گے کہ کونسا تیل چاہتے، کونسا برانڈ، کتنی قیمت کا، درجہ اوّل یا درجہ دوئم۔ تو یہ سیلز مین شپ نہیں کہلاتا۔ اور سوالات کی بوچھاڑ پر خریدار کا جھنجھلانا قدرتی ہے۔ اب سوال یہ آتا ہے کہ اگر آپ خریدار سے سوال نہ کریں گے تو آپ کو کیسے معلوم ہو جائے گا کہ خریدار کیا چاہتا ہے۔ اس کا بہترین طریقہ یہ ہے کہ خریدار کو تیل کا کوئی نمونہ دکھائیں خریدار خود ہی اپنی رائے ظاہر کر دے گا۔ لیکن کسی چیز کا کوئی نمونہ دکھاتے ہوئے آپ کو دو باتوں کی احتیاط لازمی ہے

(۱) آپ خریدار کو کبھی بہت سستا نمونہ نہ دکھائیں، تا وقتیکہ وہ خود اُس کی جانب اشارہ نہ کرے۔ ممکن ہے کہ آپ اُسے سستا نمونہ دکھائیں اور وہ اُسے اپنی توہین خیال کرے۔ اس کا یہ سوچنا کہ آپ اُسے حقیر سمجھتے ہیں، سودے کے خراب کرنے کے لیے کافی ہے۔

(۲) آپ خریدار کو کبھی بہت مہنگا نمونہ نہ دکھائیں۔ بہت ممکن ہے کہ خریدار اتنی قیمتی چیز خریدنے کی استطاعت نہ رکھتا ہو اور شرم کے باعث بہت گھٹیا چیز کی طرف اشارہ نہ کر سکے۔

اسکے پیشِ نظر نظریہ کے ماتحت یہ اصول قائم ہوتا ہے کہ جب بھی خریدار

آپ کے پاس آئے، اور کسی خاص چیز کا مطالبہ نہ کرے تو اُسے ہمیشہ درمیانے درجے کی اشیاء دکھانی چاہئیں۔

۲۔ مال سے خریدار کی تسلی: سب سے بڑا سبب جو کسی چیز کی بکری میں مانع آتا ہے، وہ اس چیز سے خریدار کی تسلی نہ ہونا ہے۔ اکثر ایسا ہوتا ہے کہ یہ تسلی صرف ذہنی ہوتی ہے۔ کیونکہ خریدتے وقت جو تصورات لے کر خریدار خریدنے جاتا ہے سیلزمین اُن کا صحیح اندازہ نہیں کر پاتا۔ اس کا کچھ باعث یہ ہوتا ہے کہ سیلزمین اُن تمام باتوں سے آگاہ نہیں ہوتا، جو اس کی پبلسٹی میں خریدار کے ذہن نشین کرائی جاتی ہیں۔ اور اس طرح وہ اس چیز کے متعلق جو معلومات بہم پہنچاتا ہے، وہ اُس سے مختلف ہوتی ہیں جنہیں پڑھ کر خریدار اُسے خریدنے آتا ہے اور اگر وہ چیز خرید کر لے جاتا ہے تو اُس کے ذہن میں ایک وہم سا پیدا ہو جاتا ہے کہ جو چیز اُس نے خریدی ہے، وہ اس مقصد کیلئے بھی ہے یا نہیں جس کے لئے اُس نے خریدی ہے۔ سیلزمین کا فرض ہے کہ وہ ہر اُس چیز کے متعلق جو وہ خریدار کو پیش کرتا ہے، مکمل معلومات رکھے۔ خصوصاً اُس کی مشتہری کے متعلق اُسے اچھی طرح آگاہ ہونا چاہئے۔ مثال کے طور پر ایک ٹانک ہے جو دل و دماغ کو تقویت دیتا ہے۔ اور خون کو بڑھاتا ہے۔ مینوفیکچرر اس کا اشتہار ان لائنوں پر کر رہا ہے کہ یہ دماغی کام کرنے والوں کے لئے بے حد مفید ہے۔ زیادہ کام کرنے کے باوجود اس کے استعمال سے تھکن محسوس نہیں ہوتی۔ اب کوئی دفتر کا کلرک یا کوئی اور شخص اس اشتہار کو دیکھتا ہے اور یہ دوا خریدنے کیلئے جاتا ہے۔ سیلزمین اگر اس خریدار کو یہ کہہ دیتا ہے کہ یہ خون کو بڑھاتا ہے جسم کو مضبوط بناتا ہے۔ پٹھوں کو طاقت دیتا ہے تو جہاں وہ اپنی دانست میں صحیح ہوتا ہے، وہاں خریدار کے عندیہ سے بالکل مختلف ہوتا ہے۔ نتیجہ یہ ہوتا ہے

کہ یا تو سودا ہوتا ہی نہیں اور یا اگر ہوتا ہے تو خریدار کے دل میں ایک شک سا پیدا ہو جاتا ہے کہ یہ دوا اس کے کام کی ہے بھی یا نہیں۔ نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ یہ شک پہلے تو وہم بنتا ہے پھر اس دوا کی تمام خوبیوں کو نقائص میں تبدیل کر دیتا ہے۔ اسلئے سیلزمین کا پبلسٹی کے مطالعے سے بے بہرہ ہونا بالکل اس طرح ہے جس طرح کسی اناڑی کا شطرنج کھیلنا۔

اس کے ساتھ ساتھ یہ بھی ازبس ضروری ہے کہ سیلزمین بلا ضرورت ایسی باتوں سے خریدار کو آگاہ نہ کرے، جو سودے کے منافی ہوں۔ مثال کے طور پر ایک آدمی سرکہ کی بوتل خریدنے آتا ہے۔ اب اگر سیلزمین اُسے بتاتا ہے کہ ہم گندے پھلوں کو مٹکوں میں بند کر دیتے ہیں۔ اور جب ان میں کیڑے کلبلانے لگتے ہیں، تو ہم اس خمیر سے سرکہ تیار کرتے ہیں۔ تو ۹۹ فیصدی حالتوں میں سرکہ کا فروخت کرنا ناممکن ہو جائے گا۔ یا یوں سمجھئے کہ آپ ریڈیو ڈیلر ہیں اور آپ کے پاس کوئی آدمی لوکل سٹ خریدنے آتا ہے۔ اب بجائے اس کے کہ آپ پبلسٹی کے مطابق خریدار کو اس کی RECEPTION کی خوبیاں بتائیں۔ اس کی آواز کی دلکشی واضح کریں، اگر آپ اُسے یہ کہہ دیتے ہیں کہ یہ سٹ تو ہم بازار سے پُرزے خرید کر خود گھر پر بناتے ہیں تو بلاشبہ آپ ایک حقیقت بیان کر رہے ہوتے ہیں لیکن یہ حقیقت فروخت کے اصولوں کے منافی ہوتی ہے۔

اسلئے سیلزمین کا فرض ہے کہ جہاں وہ خریدار کو ضروری معلومات بہم پہنچائے وہاں غیر ضروری معلومات کو بیان کرنے سے پرہیز کرے۔ ضروری معلومات حاصل کرنے کے کئی ذریعے ہوتے ہیں:-

(۱) فرم کے مالک سے۔
(۲) اس چیز کے متعلق لٹریچر سے۔

(۳) فیکٹری میں جاکر اشیا کو خود بنتے دیکھنے سے۔
(۴) اخبارات اور رسائل میں مضامین اور اشتہارات سے۔
(۵) کتابوں سے۔
(۶) تجربہ اور تحقیقات سے۔

جب تک سیلزمین اِن معلومات کو حاصل نہیں کرتا، اُس میں خود اعتمادی پیدا ہی نہیں ہوتی۔ اور جب تک خود اعتمادی پیدا نہیں ہوتی تو بکری ممکن ہی نہیں خود اعتمادی سیلزمین کی سب سے بڑی خوبی ہے۔ اُسے اپنی معلومات پر یقین ہونا چاہیئے۔ اپنی شخصیت کا یقین ہونا چاہیئے۔ اپنی اہمیت کا یقین ہونا چاہیئے۔ اور کبھی بھی اُس کے ذہن میں اپنی نااہلیت کا تصور بھی نہ آنا چاہیے۔ جو سیلزمین INFERIORITY COMPLEX میں مبتلا ہوتے ہیں۔ وہ کبھی کسی حالت میں نہ تو بزنس کیلئے مفید ثابت ہوسکتے ہیں نہ اپنی ذات کے لئے۔ سیلزمین کے لئے خوشباش اور پُر اعتماد ہونا ازبس ضروری ہے۔ اُس کا ہر وقت اپنی نااہلیت کے متعلق سوچتے رہنا، سنجیدہ اور غیر متوجہ ہونا بزنس کے ساتھ سب سے بڑی دشمنی ہے۔

جہاں تک خریداروں کا تعلق ہے، خریدار ہر طبیعت کے ہوسکتے ہیں وہ عجیب غریب سوال بھی پوچھ سکتے ہیں۔ اُن کے پوچھنے کا انداز بھی بے ڈھنگا ہوسکتا ہے لیکن ایک سیلزمین کو خریدار کی باتوں پر نہ تو تعجب کا اظہار کرنا چاہیے۔ نہ ہی اُن کے عجیب و غریب ہونے پر مسکرانا چاہیئے۔ خریدار کو کبھی یہ محسوس نہ ہونا چاہیے کہ آپ اُسے کمتر سمجھتے ہیں۔ مثال کے طور پر آپ خریدار کو ایک چیز پیش کرتے ہیں۔ جس پر صاف اور واضح الفاظ میں لکھا ہوتا ہے۔ انگلینڈ میں بنی ہوئی۔ پھر بھی اگر خریدار آپ سے یہ پوچھتا ہے کہ یہ کہاں کی بنی ہوئی ہے تو آپ کا یہ فرض نہیں کہ آپ مسکرا کر اُس جگہ انگلی رکھ دیں جہاں "انگلینڈ میں بنی ہوئی" لکھا ہے۔ اور اس طرح آپ

خفیف کریں۔ یا اُسے کہیں کہ خود ہی دیکھ لیجئے۔ یہ سب باتیں بکری کے منافی ہیں۔ آپ کا فرض ہے کہ آپ اُس سے کہیں کہ جی ہاں یہ انگلینڈ کی بنی ہوئی ہے۔ اور یہ LATEST MODEL ہے۔

اِس سے بھی عجیب و غریب خریداروں سے آپ کو بات چیت کا اتفاق ہوگا۔ جو آپ کی ہر بات پر شک کریں گے۔ اِس کا یہ مطلب نہیں کہ آپ جھنجھلا اٹھیں اور اُسے الٹا سیدھا جواب دے دیں۔ مثال کے طور پر آپ ایک خریدار کو ایک خالص اونی سوئیٹر دکھاتے ہیں۔ لیکن وہ آپ کے بتانے اور سوئیٹر پر لکھے ہوئے الفاظ خالص اونی کے باوجود یہ سوال کرتا ہے :۔

"کیا آپ یہ کہنا چاہتے ہیں کہ یہ اونی ہے"؟

اُس وقت آپ کا یہ فرض نہیں کہ آپ اِس سوال کو اپنی توہین سمجھیں اور خریدار سے جھگڑے پر آمادہ ہو جائیں۔ یا اُسے الٹا سیدھا جواب دیں۔ آپ کا فرض ہے کہ آپ اُس سے پُر اعتماد لہجہ میں کہیں۔ جی ہاں یہ خالص اونی ہے۔ خالص اونی نہ ہوتی تو اِس طرح گرم نہ ہوتی۔ اِس میں اِس قدر لچک نہ ہوتی وغیرہ۔ یقیناً اگر آپ ایک ایسے شکی خریدار کو تسلی دے سکتے ہیں تو آپ بہترین سیلزمین بن سکتے ہیں۔

چوتھا باب

ایڈورٹائزنگ

ایڈورٹائزنگ اور سیلزمین شپ دو مختلف چیزیں ہیں۔ پھر بھی ان کا چولی دامن کا ساتھ ہے۔ سیلزمین شپ میں ہمیں انفرادی طور پر لوگوں کی نفسیات سے آگاہ ہونے کی ضرورت ہوتی ہے۔ اس کے برعکس ایڈورٹائزنگ میں ہمیں جماعت کی نفسیات سے آگاہ ہونے کی ضرورت ہے۔ ایک اشتہار چونکہ بے شمار آدمیوں کی نگاہوں سے گذرتا ہے۔ اسلئے ضروری ہے کہ وہ عوامی اپیل رکھتا ہو۔ مثال کے طور پر زکام کی دوا کا اشتہار۔ دردِ گردہ کی دوا کے اشتہار سے زیادہ کامیاب ہوگا اسی طرح دانتوں کے منجن کا اشتہار بال گھنگھریلے بنانے والے پوڈر سے زیادہ عوامی اپیل رکھے گا۔ یہ کہنے سے میرا مطلب یہ نہیں کہ دردِ گردہ کی دوا کا اشتہار ہی نہ ہونا چاہیئے۔ یا یہ کہ بالوں کو گھنگھریالے بنانے والے پوڈر بکتے ہی نہیں میرا یہ کہنے سے صرف یہ مدعا ہے کہ زکام کی دوا یا دانتوں کا منجن ہر ایک کے استعمال میں آنے والی چیزیں ہیں۔ اسلئے ان کی ضرورت عوام کو دردِ گردہ کی دوا اور بال گھنگھریالے بنانے والے پوڈر سے کہیں زیادہ ہے

اس بیان سے یہ نتیجہ نکلا کہ ہم اشیاء کو جن کا ہمیں اشتہار دینا ہے دو حصوں میں تقسیم کر سکتے ہیں۔

(۱) عوامی ضرورت کی اشیاء۔

(۲) مخصوص ضرورت کی اشیاء

سب سے پہلے ہم عوامی ضرورت کی اشیاء کو لیں گے۔ اِس مد میں روزمرہ استعمال کی چیزیں، لباس، کتابیں، انشورنس، بینکنگ سب آجاتے ہیں۔ دراصل اِس مد کا دائرہ بے حد وسیع ہے۔ اور اِس میں چند مخصوص اشیاء کے علاوہ تمام چیزیں آجاتی ہیں۔ اِسلئے اِس مد پر ہم تفصیل سے بحث کریں گے۔

اپیل:- (APPEAL) اشتہار میں سب سے اہم بات یہ ہوتی ہے کہ وہ عوام کو اپیل کرے۔ محض یہ کہنے سے کہ یہ دوا بچوں کی طاقت کو بڑھاتی ہے، کوئی دوا بِک نہیں سکتی۔ اِس اشتہار میں کوئی خاص بات ایسی ہونی چاہئے جو عوام کو اپیل کرے۔ اُن کے دِلوں میں گھر کر جائے اور انہیں وہ دوا خریدنے پر مجبور کر دے۔

اپیل کئی طرح سے اثر انداز ہوتی ہے:-

۱۔ **اپنی صحّت**:- ہر انسان کو اپنی صحت عزیز ہوتی ہے اور وہ اِسے بہتر سے بہتر بنانا پسند کرتا ہے۔ ہر وہ اشتہار جو عوام کی توجہ صحت کی بہتری کی جانب مبذول کرے گا، عوامی اپیل رکھے گا۔

۲۔ **بچوں کی صحّت اور مستقبل**:- یہ ایک ایسا سوال ہے جو قریب قریب ہر انسان کو پریشان رکھتا ہے۔ بچے ہر ایک کو عزیز ہوتے ہیں۔ اِسلئے جو چیزیں بچوں کی صحت یا مستقبل کی بہتری سے متعلق ہوں گی وہ یقیناً عوام کو اپیل کریں گی۔

۳۔ **مجلسی برتری**:- یہ خواہش بھی انسان کے دل میں ہمیشہ کروٹیں لیتی رہتی ہے۔ ایک طرح سے یہ کم و بیش ہر انسان کی زندگی کا نصب العین ہوتی ہے۔ اِسلئے یہ اپیل عموماً موثر ثابت ہوتی ہے۔

۴۔ **محفوظ رہنے کی خواہش**:- انسان حتے الامکان خطرات سے بچنا چاہتا

ہے۔ بلاوجہ خطرات مول لینا انسان کا شیوہ نہیں۔ وہ چاہتا ہے کہ ناگہانی آفتوں سے محفوظ رہے۔ اسلئے اگر اُسے یقین دلایا جائے کہ ایسا کرنے سے اس کا مستقبل محفوظ ہو سکتا ہے۔ تو وہ ضرور اس کام کے لئے تیار ہو جائے گا۔

کوئی بھی اپیل مندرجہ بالا چار مدوں سے علاوہ نہیں ہو سکتی۔ اب اس اپیل کی شدت کا احساس اشتہار کے نتائج سے ظاہر ہو جاتا ہے۔

کوئی بھی اشتہار بنانے سے پہلے ہمیں یہ سوچنا ضروری ہے کہ یہ ان چار مدوں میں سے کس مد میں اپیل پیدا کر سکتا ہے۔ لیکن اتنا سوچ لینے سے ہمارا کام ختم نہیں ہو جاتا۔ ہمارے لئے یہ ضروری ہے کہ اشتہار کو موثر بنانے کے متعلق غور کریں ہر وہ اشتہار جو خود بخود لوگوں کی نگاہوں میں نہ سما جائے۔ کمزور اشتہار کہلاتا ہے وہ اشتہار ہی کیا ہے جو دیکھنے والے کو پڑھنے کے لئے مجبور نہ کر دے۔ کامیاب اشتہار وہی ہے، جسے اگر کسی کونے میں بھی ڈال دیا جائے تو بھی لوگ دیکھنے کے لئے مجبور ہوں۔ اشتہار کو کامیاب بنانے کیلئے ہمیں مندرجہ ذیل باتوں کی طرف توجہ دینی از بس ضروری ہے:

۱۔ نئی بات:۔ سب سے پہلے تو یہ بات ذہن نشین ہو جانی چاہیے، کہ اگر صرف الفاظ میں کچھ بیان کرنے کی بجائے اشتہار کے ڈیزائن سے تشریح کر دی جائے تو وہ ہمیشہ زیادہ جاذب نظر ہوتا ہے۔ اور اگر ڈیزائن میں کوئی انوکھی بات پیدا کی جائے، کوئی ایسی بات جو نئی ہو۔ جو عجیب و غریب نظر آئے۔ تو دیکھنے والے اُسے پڑھنے کیلئے مجبور ہو جاتے ہیں۔ مثال کے طور پر میں یہاں دو اشتہاروں کے نمونے دیتا ہوں۔ جنہیں دیکھنے سے آپ پر واضح ہو جائے گا کہ عوام کی توجہ کس طرح ان اشتہاروں کی جانب کھینچی جا سکتی ہے۔



پھونکوں سے طوفان

آپ چاہیں کہ پھونکوں سے پُرسکون سمندر میں طوفان
پیدا کردیں، تو یہ ممکن نہیں لیکن خوابیدہ اعضا میں طوفانی طاقت
پیدا کرنے کیلئے آپ کو صرف "شباب آور" کی ضرورت ہے

شباب آور

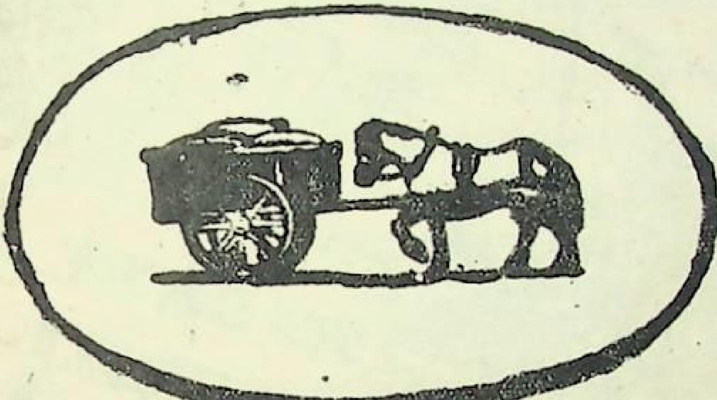
معدہ میں داخل ہوتے ہی نہ صرف نڈھال اعضا میں جوانی کی نئی امنگ
پیدا کرتا ہے بلکہ دل، دماغ، اور جگر کی کمزوریاں بھی مستقل طور پر اس سے
دور ہو جاتی ہیں - قیمت پانچ روپے

جوانی تمام متعلقہ رسالہ ہمدرد نوجوان اور ہمدرد صحت طلب فرمائیں

ہمدرد دواخانہ، دہلی



ہمدرد دواخانہ دہلی کے شکریہ کے ساتھ



گھوڑے کے آگے گاڑی جیسے حماقت ہے

اور شاید آپکی نظر و لسے ایسی عجیب چیز کبھی نہ گزری ہو
لیکن سردیاں شروع ہونے سے پہلے اپنے اونی کپڑوں کو
ڈرائی کلین کروالینا نہایت دانشمندی ہے
ہم آپکی یاددہانی کیلئے یہ عرض کردینا ضروری ہے کہ اونی کپڑوں کی

دھلائی (ڈرائی کلین) --- رنگائی --- و --- رفو

کا بہترین وقت یہی ہے

سنو وہائٹ

کناٹ پلیس نئی دہلی --- و --- چاندنی چوک دہلی

GAPWC

میسرز سنو وہائٹ کے شکریہ کیساتھ

اب اشتہار نمبر ایک میں دیکھئے کس عجیب و غریب طریقہ سے پھونکوں سے طوفان اٹھایا جا رہا ہے۔ ظاہر ہے کہ یہ ڈیزائن لوگوں کی توجہ خود بخود اپنی جانب مبذول کریگا۔ اب اگر ہم اس ILLUSTRATION (تشریح بذریعہ تصویر) کو اس اشتہار سے نکال دیں۔ اور صرف یہ الفاظ لکھ کر اشتہار شروع کردیں "پھونکوں سے طوفان" تو یقیناً اس کی قیمت ½ رہ جاتی ہے اور ½ انسان جو اسے پڑھیں گے۔ وہ بھی اس خیال کو دماغ میں محفوظ نہ رکھ سکیں گے۔ جیسا کہ وہ اشتہار کی موجودہ صورت میں رکھنے کیلئے مجبور ہیں۔

مثال نمبر ۲:۔ اس مثال میں کوئی عجیب و غریب صورت نہیں۔ ایک گھوڑا ہے ایسا گھوڑا جو آپ ہمیشہ دیکھتے ہیں۔ اور ایک گاڑی۔ ایسی گاڑی جو عموماً ہوتی ہے۔ لیکن گاڑی کے آگے گھوڑا تو آپ ہمیشہ دیکھتے ہیں۔ یہ عجیب و غریب بات کہ گھوڑے کے آگے گاڑی بندھی ہے۔ آپ نے کبھی نہ دیکھی ہوگی۔ یقیناً جب آپ اس تصویر کو دیکھتے ہیں تو خود بخود آپ کے دماغ میں خیال آتا ہے "گھوڑے کے آگے گاڑی عجیب حماقت ہے" اور یہی اس اشتہار کا CAPTION ہے۔ اب یہاں اشتہار دینے والے کا نظریہ آپ کے نظریہ سے مل جاتا ہے۔ اور اشتہار کا مقصد پورا ہو جاتا ہے۔ آپ سب سے پہلے اشتہار دیکھنے کیلئے مجبور ہوئے۔ اور اشتہار دیکھنے کے بعد جو بات آپ کے ذہن میں آئی وہی آپ نے نیچے دیکھ لی۔ اور آپ اشتہار پڑھنے کے لئے مجبور ہو گئے۔ کیا یہ ممکن ہو سکتا ہے کہ اس اشتہار کو ایک دفعہ دیکھنے کے بعد آپ اسے فراموش کر جائیں۔

اشتہار کا مضمون:۔ اچھی سے اچھی ILLUSTRATION بہترین سے بہترین ڈیزائن اور عمدہ سے عمدہ SETTING سب اپنی اپیل کھو بیٹھتے ہیں اگر اشتہار کا مضمون مؤثر نہ ہو۔ کسی بھی اشتہار میں آپ الف لیلے کی داستان نہیں

لکھ سکتے۔ لوگوں کے پاس اتنا وقت نہیں کہ وہ اشتہاروں کی داستانیں پڑھنے پر ضائع کریں۔ اشتہار میں جتنے کم الفاظ ہوں گے، اور جتنے موثر الفاظ ہوں گے اتنے ہی بہتر ہیں۔ تاکہ سرسری نظر سے دیکھنے والے بھی اشتہار پڑھ سکیں۔ اور ایک دفعہ پڑھنے کے بعد وہ الفاظ اُن کے دماغ میں گونجتے رہیں۔ الفاظ کا انتخاب نہایت کڑا معاملہ ہے۔ ایک ایک لفظ کو ہر نقطۂ نظر سے دیکھنا پڑتا ہے۔ اور یہ حقیقت ہے کہ ایک دُلہن کا سنگار کرنا اتنا مشکل نہیں جتنا اشتہار کو موزوں الفاظ سے آراستہ کرنا۔

مثال کے طور پر جب میں نونہال کا یہ اشتہار بنا رہا تھا تو اس کی پہلی صورت یہ تھی۔ یقیناً یہ ایک جاذبِ توجہ اشتہار ہے۔ نونہال ملنے میں ابھی دو گھنٹے باقی ہیں ظاہر کرتا ہے کہ بچے کو نونہال پینے کی خواہش ہے۔ اور یہ خواہش اِس بات کی دلیل ہے کہ نونہال خوش ذائقہ ہے۔ بچے کی شکل و صورت کہتی ہے کہ یہ اُسے تقویت پہنچاتا ہے اور اس طرح سے اشتہار کا مقصد پورا ہو جاتا ہے۔ لیکن اب مقابل کے اشتہار کو ملاحظہ فرمایئے۔

ننھے بچے کیا تم گن سکتے ہو۔

جی ہاں ایک دو تین چار پانچ چھ سات آٹھ نونہال۔

نو پر آکر ایکا ایکی بچے کا آگے گن نہ سکنا اور نونہال کا اس کے ذہن میں آنا اس بات کی دلیل ہے کہ بچے کو نونہال بے حد عزیز ہے۔ پھر جس انداز سے ذہن آٹھ کے بعد نونہال سے پلٹا کھاتا ہے۔ ذہن کی یہ کروٹ ایک بار اشتہار پڑھ لینے کے بعد انسان کبھی بھول نہیں سکتا۔ اشتہار کا یہ مضمون ایک عجیب و غریب تصویر سے زیادہ پُراثر ہے۔ مجھے یاد ہے کہ جب یہ اشتہار شائع ہوا تو اس کے کچھ دنوں بعد میں نے دو لڑکوں کو کہتے سُنا۔



ہمدرد دواخانہ دہلی کے شکریہ کے ساتھ


"ننھے بچے کیا تم گن سکتے ہو؟"
جی ہاں۔ ایک۔ دو۔ تین چار۔ پانچ۔ چھ۔ سات آٹھ۔ نونہال۔
نونہال
ننھے بچوں کو مضبوط بنانے والا
اُن کا دِل پسند ٹانک
Naunehal
Hamdard
DAWAKHANA DELHI

ننھے بچے کیا تم گن سکتے ہو؟

جی ہاں ایک دو تین چار، پانچ چھ سات آٹھ نونہال۔

اور یہی وہ مقصد تھا۔ جو میں اس اشتہار سے حاصل کرنا چاہتا تھا۔ بلاشبہ مجھے کافی عرصہ سوچنا پڑا کئی مضمون تبدیل کرنے پڑے۔ لیکن انجام کار جو اشتہار شائع ہوا اُس کے متعلق مجھے اتنی تسکین ضرور تھی کہ یہ جاذب توجہ ہے اور اسے ایک بار پڑھنے کے بعد کوئی بھول نہیں سکے گا۔

ابتدائی فقرہ یا ہیڈنگ یا سُرخی (CAPTION): عموماً دیکھنے میں آتا ہے کہ مشتہرین عجیب و غریب سُرخی دے کر لوگوں کی توجہ کھینچنے کی کوشش کرتے ہیں اور کسی حد تک وہ اس میں کامیاب بھی ہو جاتے ہیں۔ لیکن جب یہ سُرخی پڑھنے کے بعد کوئی اشتہار کا مضمون پڑھتا ہے۔ تو اُس کے ذہن کو ایک جھٹکا سا لگتا ہے اور قاری یہ محسوس کرتا ہے کہ اُسے فریب دیا گیا ہے اور جب اشتہار پڑھنے سے اس کے ذہن میں فریب کھانے کا احساس پیدا ہوتا ہے، تو یقیناً وہ اس چیز کو خریدتے وقت دس دفعہ سوچے گا کہ کہیں اس چیز میں بھی فریب نہ ہو۔ مثال کے طور پر کوئی مشتہر اس طرح اشتہار دیتا ہے۔

ایک عورت کے گھر کتا پیدا ہوا۔

اب یقیناً یہ سُرخی آپ کی توجہ اپنی جانب کھینچے گی۔ لیکن جب آپ نیچے یہ مضمون پڑھیں گے کہ:۔

"ایک عورت کے گھر کتا پیدا ہونا آپ کو عجیب و غریب نظر آئے گا لیکن اس سے بھی عجیب و غریب یہ بات ہے کہ زندگی سے مایوس، ونامراد انسان جو خودکشی کیلئے آمادہ ہوتے ہیں۔ جب ہمارے پاس آتے ہیں، تو چند ہی دن میں شہ زور اور زبردست طاقت کے مالک بن جاتے

ہیں۔ آپ بھی آزما کر دیکھ لیجئے۔

یقیناً آپ کا ذہن یہ محسوس کرے گا کہ مشتہر نے محض اسلئے کہ اس کا اشتہار پڑھا جائے آپ کو فریب دیا ہے اور اس احساس کے ساتھ خود بخود آپ کو اس مشتہر سے نفرت سی ہو جائے گی اور آپ یہ سمجھنے پر مجبور ہوں گے کہ یہ مشتہر ایک بازاری انسان ہے اور کبھی آپ کیلئے مفید ثابت نہیں ہو سکتا۔

اس لئے یہ ضروری ہے کہ اشتہار کی سرخی اشتہار کے نفسِ مضمون سے ملتی جلتی ہو۔ ان دونوں میں اتنا بُعد نہ ہو کہ وہ ایک دوسرے سے ٹکرا جائیں اور مقصد فوت ہو جائے۔ سنسنی پیدا کرنے والی سرخیاں اخبار نویسی میں کامیاب ہوں تو ہوں اشتہاروں میں ان کا اثر دیرپا کبھی ثابت نہیں ہوا۔

سرخی اگر اشتہار کے مطابق ہے تو وہ اشتہار کی جان ہے اور اشتہار کے اثر کو دُگنا کرتی ہے۔ یہ تو ظاہر ہے کہ ایک بات جو دو بار کہی جائے، ایک بار کہنے سے زیادہ اثر رکھتی ہے۔ اس لئے اگر سرخی اور نفسِ مضمون میں مطابقت ہوتی ہے تو اس کا نتیجہ زیادہ موثر ہوتا ہے۔

اب ذرا اس اشتہار کو ملاحظہ فرمائیے اور دیکھئے کہ اس کی سرخی اشتہار کے مقصد سے کس قدر مطابقت رکھتی ہے۔ اور اسی مطابقت کا نتیجہ ہے کہ یہ اشتہار ایک کامیاب اشتہار کہا جا سکتا ہے۔

غسل کی انوکھی باتیں نمبر ۲



دورانِ زندگی میں چند غسل!

اسپین کی ملکہ اسیبلا اس بات پر ناز اور فخر کرتی تھی کہ اس نے پہلا غسل بوقت پیدائش اور دوسرا بوقت شادی کیا

خوش قسمتی سے ایسے عجیب خیالات پرانے زمانہ کے لوگوں کے ساتھ ہی ختم ہو گئے ہیں اور اب

جدید مکانات عمدہ غسل خانوں سے آراستہ ہیں۔ فرحت بخش غسل ایک اعلیٰ صابن کے ساتھ اور بھی پر لطف ہو جاتا ہے۔ پرفیکٹ سوپ نے اپنی صفائی کی عمدہ صفات عمدہ خوشبو اور دیگر اعلیٰ صفات کی وجہ سے لاتعداد گھروں میں اپنا دائمی سکہ جما لیا ہے۔



پرفیکٹ ٹائلیٹ سوپ

بہترین تیلوں سے تیار کردہ

مودی سوپ ورکس مودی نگر (یو پی)

SETTING (ترتیب):۔ اور یہ بھی ہو سکتا ہے کہ اشتہار کا ڈیزائن بھی اچھا ہو اور مضمون بھی اچھا ہو۔ لیکن جب ان دونوں کو اکٹھا کیا جائے تو وہ ایک بدنما اشتہار بن جائے۔ بعض لوگ یہ خیال کرتے ہیں کہ اگر ہم نے آٹھ انچ جگہ کسی اخبار میں بک کی ہے تو اس آٹھ انچ میں زیادہ سے زیادہ جو کچھ بھی لکھا جا سکتا ہے، وہ لکھ دیا جائے جتنی تصویریں بنائی جا سکتی ہیں، بنا دی جائیں۔ تاکہ جو رقم اس جگہ کیلئے خرچ کی گئی ہے۔ اس کا ایک سو ایک فیصدی فائدہ اٹھایا جا سکے۔ اور یوں فائدہ اٹھانے کی کوشش کرتے کرتے وہ کل رقم ڈبو بیٹھتے ہیں۔ یہ بات صاف طور پر واضح ہو جانی چاہیے کہ جس اشتہار میں BLACK & WHITE EFFECT (سیاہی اور سفیدی) کا دلکش امتزاج نہیں۔ وہ اشتہار کبھی کامیاب نہیں ہو سکتا۔ اور جتنا زیادہ آپ یہ اثر پیدا کریں گے اتنا ہی زیادہ آپ کیلئے مفید رہے گا۔ اسلئے یہ کبھی خیال مت کیجئے کہ آپ جو جگہ خالی چھوڑ رہے ہیں۔ وہ ضائع جا رہی ہے حقیقت اس سے بالکل برعکس ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ جو جگہ آپ سفید چھوڑ رہے ہیں، وہ اس سیاہ جگہ کی قیمت میں اضافہ کر رہی ہے۔ جسے آپ لوگوں کے سامنے لانا چاہتے ہیں آپ اگر آٹھ انچ دو کالم کی جگہ لے کر اس کے عین وسط میں ایک چھوٹا سا فقرہ لکھ دیتے ہیں تو یہ فقرہ بغیر کسی ڈیزائن کے ہر شخص کی توجہ اپنی جانب کھینچے گا۔ اور ہر شخص اسے پڑھنے کے لئے مجبور ہو گا۔

مثال کے طور پر یہ اشتہار ملاحظہ فرمائیے:۔

ذوق سلیم رکھنے والے

ماہنامہ شعاعیں دھلی

کا مطالعہ کرتے ہیں

DISCRIMINATION (علیحدہ پن) کسی بھی چیز کے مقبول ہونے کیلئے یہ ضروری ہے کہ اُسے اُس طرح کی دیگر چیزوں سے علیحدہ کیا جا سکے۔ یہ خیال کہ اگر لیور برادرس نے لکس بنایا ہے تو ہم نکس نام رکھ کر کامیاب ہو سکتے ہیں، ایک ذہنی فریب ہے۔ جو بنانے والا خود کھاتا ہے۔ اور اُس کا نتیجہ بھی اُسے خود ہی بھگتنا پڑتا ہے۔ نقل کرنے کی عادت ہمیشہ نقصان دہ ثابت ہوتی ہے سن لائٹ کی ہزاروں نقلیں تیار ہوئیں امرت دھارا کے سینکڑوں نقال پیدا ہوئے صابن کی بیسیوں نے نقل کی۔ PREFECT (پریفیکٹ) کی دیکھا دیکھی لوگوں نے PRELECT (پریلیکٹ) صابن بنائے لیکن نتیجہ ہر حالت میں وہی ہوا جو ہونا ضروری تھا نقل ہمیشہ نقل رہی۔ اور چند دن کی دوڑ دھوپ کے بعد بنانے والا تھک ہار کر بیٹھ گیا۔ آپ اچھی سے اچھی چیز بنالیں۔ لیکن اگر وہ مارکیٹ کی کسی مشہور سٹینڈرڈ سے ملتی جلتی ہے تو آپ کی کامیابی کبھی ممکن نہیں۔ آپ لاکھ اشتہار کریں۔ اور اشتہاروں میں بھی اُن کے اشتہاروں کی نقل اتاریں۔ لیکن نتیجہ یہی ہوگا کہ لوگ آپ کو نقال اور دھوکے باز سمجھیں گے۔ اس لئے یہ بات ذہن نشین ہو جانی چاہیئے کہ ملتے جلتے نام رکھ کر یا ملتا جلتا ڈیزائن بنا کر آپ کبھی کامیاب نہیں ہو سکتے۔ آئے دن ہمیں ایسے آدمیوں سے دو چار ہونا پڑتا ہے جو ذہن میں یہ وہم لے کر آتے ہیں کہ وہ فلاں چیز سے ملتی جلتی چیز بنانا چاہتے ہیں۔ میرے پاس ایک صاحب ایک دن صبح صبح آئے۔ اُن کے ہاتھ میں بجلی والے کی گلابی مرہم کی ڈبیہ تھی۔ کہنے لگے۔ میں نے ایک مرہم بنائی ہے۔ بس اس کارٹن سے ملتا جلتا کارٹن (ڈبیہ) بنا دیجئے۔ میں نے پوچھا۔ نام کیا رکھا ہے؟

کہنے لگے۔ عنابی مرہم۔

میں نے مسکراتے ہوئے پوچھا کیا آپ کی مرہم مفید ہے؟

بولے۔ "جی"

گلابی مرہم سے اچھی ہے یا بری؟

"اگر اچھی نہیں تو بری تو کسی حالت میں نہیں"۔

اگر یہ بات ہے تو کیوں اپنے سرمایہ کے پیچھے لٹھ لے کر پڑے ہو۔ کوئی اور نام رکھو۔ کوئی نیا ڈیزائن بنواؤ۔ تاکہ جب تمہاری چیز مقبول ہو جائے۔ تو لوگ یہ نہ کہیں کہ یہ گلابی مرہم کی نقل ہے۔

یہ بات کچھ ان کے دماغ میں آگئی۔ اور پھر انہوں نے دوسرے نام سے ڈیزائن بنوایا۔ ایسے واقعات مجھے ہر روز در پیش آتے ہیں۔ لیکن جب انہیں نقالی کے نشیب و فراز سے آگاہ کیا جاتا ہے تو عموماً لوگ سمجھ جاتے ہیں۔ نقل کبھی کامیاب نہیں ہو سکتی۔ یہ میری زندگی کا تجربہ ہے۔ اسلئے یہ لازمی ہے کہ آپ کی چیز دوسری اس نوعیت کی چیزوں سے مختلف ہو اور اُس کا اشتہار تو یقینی طور پر دوسرے اس قسم کے اشتہاروں سے مختلف ہونا چاہئے۔ تاکہ آپ کا اشتہار ان اشتہاروں میں مل کر اُس مشتہر کو فائدہ نہ پہنچائے۔ جس کی اشیاء آگے ہی مشہور ہیں۔

حرکت:- کسی بت، بلڈنگ یا انسان کی تصویر دینے سے ڈیزائن میں جاذبیت پیدا نہیں ہو سکتی جو حرکت سے پیدا ہو سکتی ہے۔ اس کے لئے بہترین مثال لائف بوائے صابن کے اشتہار ہیں۔ اور اُن کی جاذبیت کا سب سے بڑا باعث یہ ہے کہ وہ زندگی کی نمائندگی کرتے ہیں۔ یاد رکھئے حرکت زندگی ہے۔ سکوت موت ہے اور اشتہار میں زندگی پیدا کرنے کے لئے یہ ضروری ہے کہ آپ اس میں حرکت پیدا کریں۔ حرکت سے میرا مدعا یہ ہے کہ بالفرض آپ کو ایک بچے کی تصویر بنانی ہے۔ اب اگر آپ ایک بیٹھے یا لیٹے بچے کی تصویر بنا دیتے

ہیں تو اس میں جاذبیت پیدا نہیں ہو سکتی۔ جاذبیت پیدا کرنے کے لیے ضروری ہے کہ آپ چلتے ہوئے بچے، ہنستے ہوئے بچے، ہاتھ پھیلاتے ہوئے بچے یا انگڑائی لیتے ہوئے بچے کی تصویر بنائیں۔ ان تصویروں میں چونکہ بچہ کسی فعل کو کرتا نظر آتا ہے۔ اسلئے ان میں حرکت ہے۔ اور حرکت میں زندگی ہے اور زندگی میں جاذبیت۔ ایک خاموش کھڑے ہوئے آدمی سے ایک چھلانگ لگاتا ہوا آدمی زیادہ جاذب نظر ہے۔ اسلئے حتی الامکان اشتہار بناتے ہوئے یہ کوشش ہونی چاہیئے کہ اشتہار میں حرکت پیدا کی جاسکے۔

رنگ: رنگوں سے بھی اشتہار میں جاذبیت پیدا کی جاسکتی ہے۔ افسوس ہے کہ ہندوستان میں ابھی رنگین اشتہاروں کا رواج بہت کم ہے۔ رنگ سے نہ صرف جاذبیت پیدا ہوتی ہے۔ بلکہ رنگوں سے اشتہار کا مفہوم بھی ظاہر کیا جاسکتا ہے۔ جن لوگوں کو رنگوں کے اثرات کا تجزیہ کرنے کا موقعہ ملا ہے، وہ جانتے ہیں کہ مختلف رنگ مختلف اثر پیدا کرتے ہیں۔

مثال کے طور پر لال رنگ حرارت کو ظاہر کرتا ہے۔ اور اُسے دیکھنے سے محسوس ہوتا ہے کہ وہ چیز جس کا اشتہار ہے گرمی پہنچا سکتی ہے۔ گلابی رنگ جوانی کی نشانی ہے۔ جامنی بڑائی اور برتری کو ظاہر کرتا ہے۔ آسمانی پکنے کی نشانی ہے اور اُمید اور بہتری کو ظاہر کرتا ہے۔ وغیرہ

پوزیشن: اچھی پوزیشن اشتہار کی قیمت کو بڑھا دیتی ہے۔ بہت سے اشتہاروں میں اشتہار دینے سے وہ نتیجہ برآمد نہیں ہو سکتا جو اشتہار ایسے صفحے پر دینے سے پیدا ہو سکتا ہے جہاں اور کوئی اشتہار نہ ہو یا اگر ہو تو وہ اشتہار سب سے اُوپر اور نمایاں ہو۔

عموماً مشتہرین زیادہ اُجرت دینے سے گریز کرتے ہیں، لیکن یہ گریز مفید

ثابت نہیں ہوتا۔ اچھی پوزیشن کیلئے اگر کچھ زیادہ بھی دینا پڑے تو بھی اُسے حاصل کرنا ہمیشہ مفید ثابت ہوتا ہے۔ اشتہار دینے سے آپ کا مقصد یہ ہے کہ لوگ اسے پڑھیں۔ اب اگر چند روپوں کے فرق کے باعث آپ کا یہ مقصد پورا نہیں ہوتا تو یقیناً یہ بچت آپ کو بہت مہنگی رہے گی۔ اسلئے اشتہار دیتے وقت پوزیشن کا خیال رکھنا اشد ضروری ہے۔

اور یہ اصول صرف اخباروں کے اشتہاروں پر ہی ختم نہیں ہوجاتا۔ HOARDING لگواتے وقت بھی اس امر کا خیال رکھنا اشد ضروری ہے کہ آپ کا بورڈ دوسرے بورڈوں کے درمیان میں آکر اپنی جاذبیت تو ضائع نہیں کرتا۔ جہاں بہت سے بورڈ ہوں اور آپ کو اپنا بورڈ لگانا ضروری ہو، وہاں بہتر یہی ہوتا ہے کہ ایک سرے پر بورڈ لگوایا جائے۔

ایڈورٹائزمنٹ کے مختلف طریقے:۔ ایڈورٹائزمنٹ صرف تین طریقوں سے کی جاسکتی ہے:۔

(۱) اخبارات۔
(۲) ہورڈنگ اور پوسٹر۔
(۳) سرکلر چٹھیاں۔

اخبارات کے اشتہارات کے متعلق ہم پچھلے صفحات میں مفصل بحث کرچکے ہیں۔ اخبارات مشتہری کا بہترین ذریعہ ہیں۔ اور نتائج خاطر خواہ ہوتے ہیں لیکن یہ سوچنا کہ آج ہم نے اخبار میں اشتہار دیا ہے۔ اسلئے کل سے ہمیں آرڈر آنے لگیں گے۔ صریحاً غلط ہے۔ کسی بات کو خریدار تک پہنچانے کے لئے وقت کی ضرورت ہے اور اس کے ساتھ ہی ساتھ دہرانے کی۔ بن یمن کے کہنے کے مطابق جو بات تین بار کہی جائے، وہ خود بخود سچ ہوجاتی ہے۔ اس سے مدعا

صرف اتنا ہے کہ بار بار گننے سے آپ قاری کے ذہن پر ایک دائمی اثر ڈال سکتے ہیں اور وہ اُس چیز کو خریدنے کیلئے مجبور ہو جاتا ہے۔

اس کے ساتھ ہی یہ بات بھی صحیح ہے کہ بار بار ایک ہی اشتہار دینا اتنا مفید نہیں جتنا بدل بدل کر اشتہار دینا۔ کیونکہ خریدار جب مختلف نقطہ نظر سے ایک چیز کو دیکھتا ہے تو اُسے تسلی ہو جاتی ہے۔ اب بدل بدل کر اشتہار دینے میں ایک سب سے بڑی قباحت یہ ہے کہ ممکن ہے۔ خریدار پہلے اشتہار کو دوسرے اشتہار سے مناسبت ہی نہ دے سکے۔ اِس کیلئے مندرجہ ذیل باتوں کا خیال اشد ضروری ہے۔

۱۔ **ٹریڈ مارک یا کوئی مخصوص نشان** ۔ ہر اشتہار میں کوئی ایسا نشان ہونا ضروری ہے۔ جو پہلے اشتہار کو دوسرے اشتہار کی کڑی ثابت کر دے۔

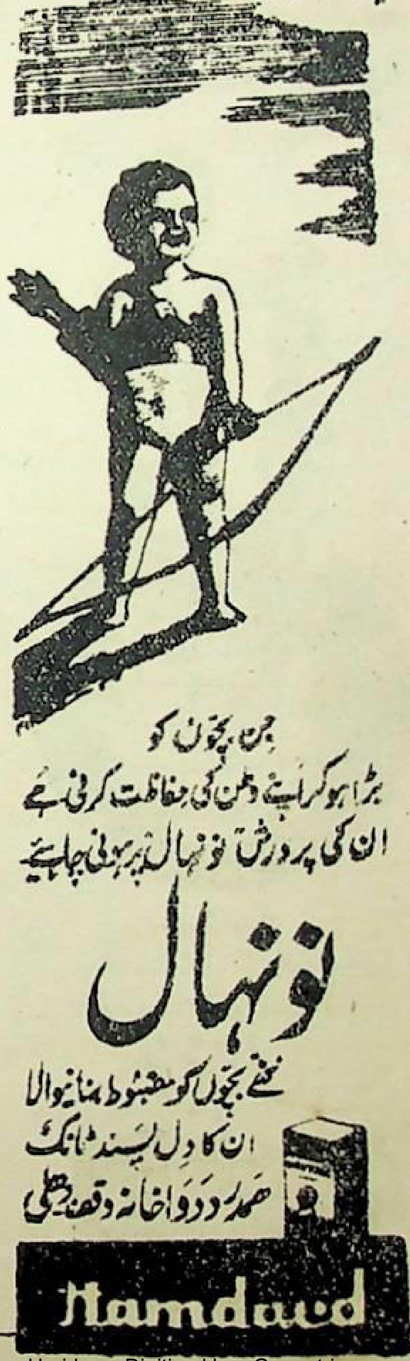
۲۔ **مطابقت** :۔ جن اشتہارات کی CAMPAIGN تیار کی جاتی ہے ان میں ایک اشتہار کی دوسرے اشتہار سے SETTING کے لحاظ سے مطابقت ہونا ضروری ہے۔ یہی نہیں بلکہ ان اشتہاروں میں مضمون اشتہار اور اشتہار کے سائز میں بھی مطابقت ہونی چاہیئے۔ خصوصاً ہر بار جو مضمون شائع ہو اُس کی پہلے اشتہار سے کوئی نسبت ہونا اشد ضروری ہے تاکہ قاری ایک بار اس اشتہار کو پڑھنے کے بعد اُس کا پہلے اشتہار سے تعلق قائم کر سکے۔ ایسا کرنے سے اشتہار کا دائرہ وسیع ہو جاتا ہے اور اس کے نتائج زیادہ تسلی بخش ہوتے ہیں۔

مثال کے طور پر یہ CAMPAIGN ملاحظہ فرمائیے۔


جن بچوں کو
بڑا ہو کر اس دنیا کا بوجھ اٹھانا ہے
ان کی پرورش نونہال پر ہونی چاہیے
نونہال
ننھے بچوں کو مضبوط بنانیوالا
ان کا دل پسند ٹانک
ہمدرد دواخانہ وقف دہلی
Hamdard


جن بچوں کو
بڑا ہو کر دنیا میں بڑے بڑے نمایاں کام کرنے ہیں
ان کی پرورش نونہال پر ہونی چاہیے
نونہال
ننھے بچوں کو مضبوط بنانیوالا
ان کا دل پسند ٹانک
ہمدرد دواخانہ وقف دہلی
Hamdard

جب ہم کسی چیز کی مشتہری کیلئے کوئی CAMPAIGN بناتے ہیں تو اس سے ہمارا مقصد یہ ہوتا ہے کہ خریدار سے اس چیز کے متعلق ہر اس ڈھنگ سے اپیل کی جائے جس سے وہ اثر انداز ہو سکے۔ اس کا نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ وہ کسی نہ کسی اشتہار سے اثر انداز ہو جاتا ہے۔ یہ ضروری ہے کہ یہ اشتہار ایک مخصوص عرصہ کے بعد پھر دہرائے جائیں۔ عموماً جو CAMPAIGN تیار کی جاتی ہے۔ اس کے لیے کم از کم چار اشتہار ہونا ضروری ہیں۔ تاکہ اگر ہفتہ میں ایک بار بھی اخبارات میں اشتہار دیا جائے تو ایک ماہ بعد پھر پہلے اشتہار کو دہرایا جا سکے۔ بہت مختلف انداز میں سوچنا بھی مفید نہیں۔ میرا مقصد یہ ہے کہ کسی COMPAIGN کے لیے ۱۵،۲۰ مختلف اشتہار بنانا بھی جائز نہیں۔ یہ بلاوجہ اخراجات بڑھانا ہوتا ہے اور نتائج کے اعتبار سے بھی اتنا مفید



दिनांक	सदस्य संख्या	दिनांक	सदस्य संख्या

بیٹے کوئی
یں تو اس
خریدار سے
نگ سے
اثر انداز
ہے گردہ
اثر انداز
ہے کہ یہ اشتہار
ردہ بر لے
CAM
لے کم از
ی ہیں۔
ں اخبارات
ایک ماہ
یا جا سکے۔
ں سوچا بھی
ہے کہ
لئے ۲،۱۵
ز نہیں۔
ہوتا ہے
اور نتائج کے اعتبار سے بھی اتنا مفید

نہیں رہتا۔

ایک CAMPAIGN کم از کم تین ماہ اور زیادہ سے زیادہ چھ ماہ چلائی جانی چاہئے۔ اس سے زیادہ عرصہ اگر وہی اشتہارات دہرائے جائیں تو پبلک ان میں دلچسپی کھو بیٹھتی ہے۔ اسلئے اسی چیز کو اگر ہم زیادہ عرصہ مشتہر کرنا چاہتے ہیں تو چھ ماہ کے بعد ان اشتہاروں کو بدل دینا اشد ضروری ہے۔

ب۔ ہورڈنگ اور پوسٹر:۔ ایڈورٹائزنگ کی اس مد میں ہم صرف ان ہی چیزوں کو لے سکتے ہیں جو عوامی اپیل رکھتی ہوں۔ مثلاً ہر روز کے استعمال کی چیزوں۔ کھیل تماشے وغیرہ۔ لیکن اگر ہم چاہیں کہ کسی مشینری مثلاً واٹر پمپ کریم نکالنے کی مشین وغیرہ یا ایسی دوسری اشیاء کا اشتہار ہورڈنگ یا پوسٹروں کے ذریعے کریں جو عوام کے استعمال کی نہیں تو اس سے کوئی خاص نتیجہ برآمد نہ ہوگا۔ کیونکہ ہورڈنگ یا پوسٹروں کی اپیل براہِ راست عوام سے ہے۔ یہ اس مخصوص طبقے تک اپنی آواز پہنچانے سے قاصر ہیں۔ جو ایک خاص چیز کی خریداری میں دلچسپی لے سکتا ہے۔ بلاشبہ ہورڈنگ اور پوسٹروں کی اپیل وسیع ہے لیکن یہ طریقہ اشتہار صرف INDIRECT ہے۔ ہم براہِ راست اس سے فائدہ نہیں اٹھا سکتے اور ان لوگوں کیلئے تو یہ بالکل بے سود ہے جو میل آرڈر بزنس کے خواہاں ہیں۔

ہورڈنگ کا ایک بہت بڑا فائدہ یہ ہے کہ اس میں ہمارے پاس اشتہار کے لئے بہت بڑی جگہ ہوتی ہے۔ اسے ہم جس انداز سے چاہیں، مختلف رنگوں میں اور مختلف صورتوں میں ابھار سکتے ہیں۔ سب سے بڑی بات جس کا ہمیں ہورڈنگ میں خیال رکھنا چاہئے وہ یہ ہے کہ اس میں کم سے کم الفاظ ہوں اور جو الفاظ ہوں وہ اس قدر نمایاں ہوں کہ دور سے پڑھے جا سکیں۔ ڈیزائن بھی

جاذب نظر ہو تاکہ راہ چلتے انسان کی نگاہ اُس پر پڑسکے، اور پھر وہ اُسے پڑھنے کو مجبور ہو جائیں۔

پوسٹروں کیلئے موزوں ترین جگہ ریلوے اسٹیشن ہوتے ہیں۔ کیونکہ وہاں گاڑی کے انتظار میں لوگوں کو کافی فرصت ہوتی ہے۔ اور وہ پلیٹ فارم پر ٹہلتے ہوئے پوسٹر ہی پڑھتے رہتے ہیں۔ اِن کے علاوہ کھیل تماشوں کی جگہیں بھی پوسٹروں کیلئے موزوں مقام ہیں۔

۳۔ سرکلر چِٹھیاں: سرکلر چِٹھیاں اپیل کا براہِ راست طریقہ ہیں اور اس طریقہ مشتہری میں سب سے بڑی خوبی یہ ہے کہ ہم اُن انسانوں سے براہ راست اپیل کرسکتے ہیں جنہیں ہم اپنی اشیاء فروخت کرنا چاہتے ہیں۔ میل آرڈر بزنس کیلئے یہ بہترین ذریعہ ہیں کیونکہ یہ براہِ راست خریدار کے ہاتھ میں پہنچتی ہیں۔ اور چونکہ اِن کی اپیل فوری ہوتی ہے۔ اسلئے فوراً نتیجہ ظاہر ہوتا ہے۔

سرکلر چِٹھیوں کو دلچسپ اور موثر بنانے کیلئے یہ ضروری ہے کہ اُن کے ساتھ کوئی دلچسپ اور رنگین فولڈر یا پمفلٹ بھیجا جائے۔ تاکہ وہ پڑھنے والے کی فوری توجہ اپنی جانب کھینچے۔

سرکلر چِٹھیوں میں سب سے بڑی ضرورت اِس بات کی ہے کہ آپ سب سے پہلے اس بات کا ذکر کریں جو آپ خریدار تک پہنچانا چاہتے ہیں اور سمجھتے ہیں کہ جس کے پڑھنے سے خریدار کو اس چیز کے لئے رغبت پیدا ہوگی۔ مثلاً یہ چِٹھی ملاحظہ فرمائیے:۔

دفتر شاعیں کشمیری گیٹ دہلی۔

۱۹ر مئی سنہ ۱۹۵۰ء

مکرمی

خلوص و شوق۔

"شعاعیں" کے تین خاص نمبر مالیتی تین روپے آپ بالکل مفت حاصل کر سکتے ہیں

"شعاعیں" کے خاص نمبروں کی مقبولیت کا اندازہ آپ اس بات سے لگا سکتے ہیں کہ اس کے افسانہ نمبر سنہ ۱۹۴۲ء کو ہمیں دوبارہ چھاپنا پڑا۔

"شعاعیں" ادبی پرچوں میں ممتاز ترین حیثیت رکھتا ہے۔ اور اس میں ملک کے چوٹی کے لکھنے والے حصہ لیتے ہیں۔ "شعاعیں" کا ایک پرچہ بطور نمونہ حاضر ہے۔ آپ اس کی خوبیوں کا خود اندازہ کر سکتے ہیں۔

"شعاعیں" کا سالانہ چندہ صرف ۴/۰/۰ روپے ہے، لیکن ہم نے فیصلہ کیا ہے کہ ہر نئے خریدار کو تین خاص نمبر مالیتی تین روپیہ بالکل مفت پیش کریں گے یعنی ایک طرح سے آپ صرف ایک روپیہ میں ایک سال کے لئے "شعاعیں" کا مطالعہ کریں گے۔ سال میں دو خاص نمبر اور آپ کو مفت پیش کئے جائیں گے۔

ان نمبروں میں سے کوئی سے تین نمبر پسند کر لیجئے۔ حسن نمبر سنہ ۱۹۴۱ء، سالنامہ سنہ ۱۹۴۳ء، افسانہ نمبر سنہ ۱۹۴۴ء، سالنامہ سنہ ۱۹۴۵ء، افسانہ نمبر سنہ ۱۹۴۶ء۔

ہمیں امید ہے آپ "شعاعیں" کے احباب کی فہرست میں شامل ہونا پسند فرمائیں گے۔

جواب کا انتظار رہے گا۔

مخلص

مینیجر

سرکلر چٹھیاں اگر پریس اشتہارات کے ساتھ ہوں تو پھر ان کا اثر کئی گنا بڑھ جاتا ہے:-

خریدار جب کسی اخبار میں ایک اشتہار کو پڑھتا ہے تو ایک ہلکا سا

تصور اس کے ذہن میں قائم ہو جاتا ہے۔ لیکن جب وہ گھر پہنچتا ہے اور اسی اشتہار کی تفصیل رنگین تصاویر اور موثر الفاظ میں اپنے میز پر پڑی پاتا ہے تو اُس چیز کو خریدنے کا اس کا ارادہ مستحکم ہو جاتا ہے۔ وہ ذہنی طور پر پبلسٹی سے مرعوب ہو جاتا ہے اور اس چیز کو خریدنے کے لئے مجبور ہو جاتا ہے۔

یہاں ہمیں پھر ہٹلر کی یہ کہاوت دہرانا ضروری ہے کہ ایک بات اگر تین بار کہی جائے تو وہ خود بخود سچ ہو جاتی ہے۔ پبلسٹی کا سب سے بڑا مقصد بار بار خریدار کے ذہن میں ایک ہی خیال پیدا کرنا ہے۔ چاہے وہ اخبارات کے ذریعے کیا جائے، ہورڈنگ یا پوسٹروں کے ذریعے یا سرکلر چٹھیوں کے ذریعے۔ لیکن جب تک آپ بار بار ایک بات خریدار کے ذہن نشین نہیں کراتے، آپ کا مقصد پورا نہیں ہوتا۔ اِسلئے یہ اصول مسلمہ ہے کہ کم پبلسٹی کبھی مفید ثابت نہیں ہوتی ۔

صنعت میں دولت

حصہ دوئم

چندربھان سہگل

پہلا باب

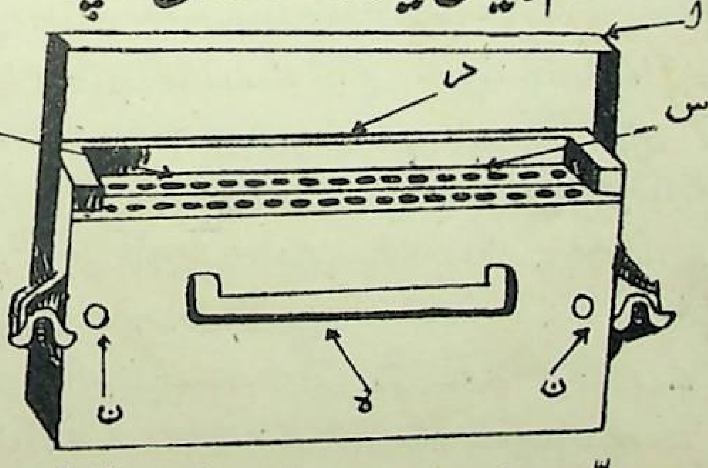
موم بتی سازی

آجکل موم بتیوں کی بڑی کھپت ہے اور ان کے بنانے والے کافی کما رہے ہیں دہلی کی گلی گلی اور محلے محلے میں ان کے بیچنے والے موجود ہیں۔ خاص طور پر شرنارتھی بھائی تو اس دھندے کو سڑکوں پر ڈالی ہوئی جھونپڑیوں میں بیٹھ کر ہی کر رہے ہیں موم بتیوں کا تیار کرنا کوئی مشکل کام نہیں ہے۔ یہ ایک گھریلو دھندہ ہے جو کہ بالکل ہی معمولی قسم کے سانچوں کی مدد سے جاری کیا جا سکتا ہے۔ صرف تیس چالیس روپے لگا کر اس دھندے سے ایک دو روپے روزانہ کمائے جا سکتے ہیں۔ گھر کے چھوٹے بچے بھی اس کام میں کافی امداد دے سکتے ہیں۔ روٹی پکانے اور گھر کے دیگر کام دھندے سے فارغ ہو کر عورتیں بھی مردوں کے پہلو بہ پہلو یہ کام کر سکتی ہیں۔ گویا عورتیں تو موم بتیاں بنانے کا کام سنبھال سکتی ہیں اور مرد انہیں پھیری لگا کر بیچنے کا انتظام کر سکتے ہیں۔ ملازم پیشہ اصحاب بھی اپنے فالتو وقت میں موم بتیاں تیار کر کے اپنی آمدنی میں اضافہ کر سکتے ہیں۔

جیسا کہ اوپر بتایا گیا ہے، موم بتیوں کا تیار کرنا کوئی مشکل کام نہیں ہے سانچوں کی بناوٹ و استعمال کرنے کا طریقہ اس قدر آسان ہے کہ صرف ایک بار دیکھنے سے ہی بخوبی سمجھا جا سکتا ہے۔ اس میں موم بتی کا دھاگہ اچھی طرح کس کر باندھ دیا جاتا ہے

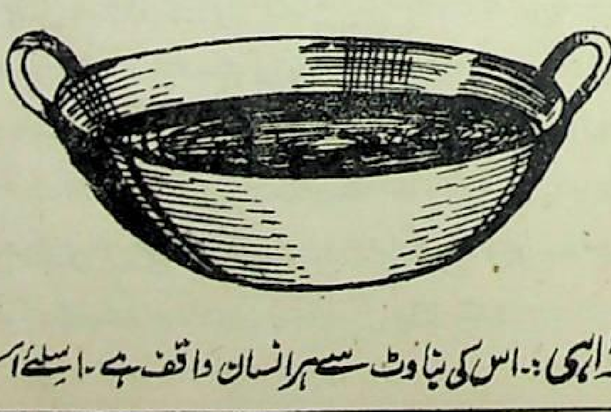
اور پھر اس سانچے کو بند کر دیا جاتا ہے۔ اب اس سانچے میں کھلے حصے کی طرف سے پیرافین ویکس۔ سیٹرین یا مکھی کے چھتے کی موم یعنی بیز ویکس (BEES WAX) جس قسم کی موم سے موم بتیاں بنانی مقصود ہوں۔ اُسے پہلے پگھلا لیا جاتا ہے اور پھر اس پگھلی ہوئی موم کو سانچے میں بھر دیا جاتا ہے اور فوراً ہی سانچے کو نصف تک پانی کے بھرے ٹب میں ڈبو دیا جاتا ہے۔ ایسا کرنے سے موم سانچے کے اندر فوراً منجمد ہو جاتی ہے اور موم بتیوں کی شکل اختیار کر لیتی ہے۔ چنانچہ جب موم بالکل جم جاتی ہے، تب سانچے کو کھول کر اس کے اندر سے تیار شدہ موم بتیاں باہر نکال لی جاتی ہیں اور بار بار یہی عمل دہرایا جاتا ہے۔ جس سے کم دن بھر میں ایک آدمی سینکڑوں موم بتیاں تیار کر لیتا ہے۔ بعد ازاں ان کو کاغذ میں بند کر کے پیکٹ بنا لئے جاتے ہیں اور اوپر چھپے ہوئے لیبل لگا دیئے جاتے ہیں یا چھپے ہوئے گتے کے ڈبوں میں بند کر کے فروخت کیا جاتا ہے۔

موم بتیاں تیار کرنے کا سامان و سانچے



موم بتی کا سانچہ:۔ اوپر موم بتیاں تیار کرنے کے سانچے کی تصویر دی ہوئی

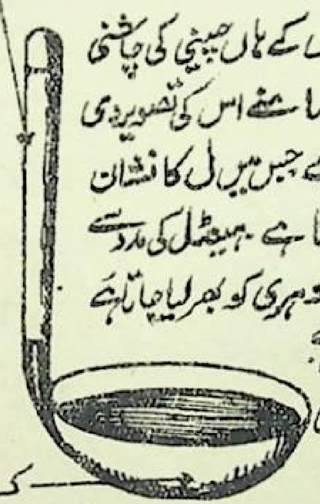
ہے۔ جس میں تین درجن موم بتّیاں ایک وقت میں تیّار ہو سکتی ہیں۔ مس کا نشان ان تین درجن سوراخوں کو ظاہر کرتا ہے جن میں کہ پگھلی ہوئی موم بھری جاتی ہے اور جم جانے پر موم بتّی کی شکل اختیار کر لیتی ہے۔ ان سوراخوں کے چاروں طرف اُوپر کے حصّے میں ایک دیوار سی لگی ہوتی ہے جس میں کہ موم آخیر تک بھر دی جاتی ہے اور جب موم جم جاتی ہے تو دیوار کا نصف حصّہ کھول کر فالتو موم کو چھری سے کاٹ کر الگ کر لیا جاتا ہے تصویر میں اُوپر کی نصف دیوار ھ کے نشان سے ظاہر کی گئی ہے۔ اس طرح کی دوسری دیوار سامنے کی طرف لگا دی جاتی ہے موم بتّیوں کے اندر دھاگے لگائے جاتے ہیں۔ جو پ نشان یعنی پیندا میں کسے جاتے ہیں۔ اور اُوپر سے ا نشان والے ہینڈل سے باندھ دیئے جاتے ہیں۔ اس طرح دھاگے بالکل سیدھے اور سوراخوں کے عین وسط میں تنے رہتے ہیں۔ چنانچہ جب موم بتّیاں بالکل تیّار ہو جاتی ہیں، تب ن کے نشانوں سے نٹ کھول کر سانچے کو دو الگ حصّوں میں کر لیا جاتا ہے اور فالتو دھاگے و موم تیز چھری یا بلیڈ سے کاٹ کر موم بتّیاں الگ کر لی جاتی ہیں۔ اسی طرح دن بھر میں ایک ہی سانچے سے سینکڑوں موم بتّیاں تیّار کی جا سکتی ہیں۔



کڑاہی:۔ اس کی بناوٹ سے ہر انسان واقف ہے۔ اسلئے اس کی تفصیل

کی یہاں ضرورت نہیں ہے۔ اس میں موم بھر دی جاتی ہے اور کڑاہی کو بھٹی پر رکھ کر بھٹی کے نیچے آگ جلا دی جاتی ہے جس سے کہ موم پگھل جاتی ہے اور اس پگھلی ہوئی موم کو موم بتی تیار کرنے والے اوپر دیئے گئے سانچے میں بھر کر موم بتیاں بنا لیتے ہیں۔ کڑاہی صابن سازی میں بھی کام آتی ہے۔

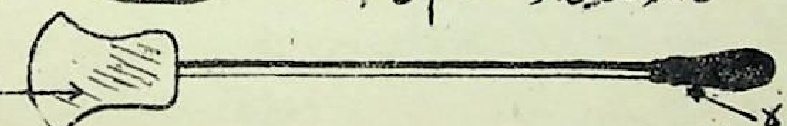
ل



ک

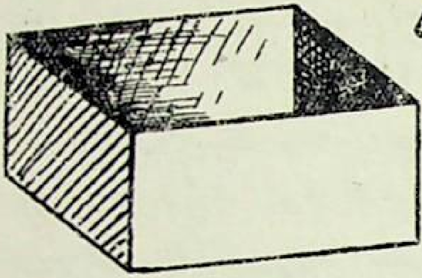
ڈوہری۔ یہ بھی عام چیز ہے حلوائیوں کے ہاں چینی کی چاشنی کو اس کے ذریعے کڑاہی سے نکالتے ہیں۔ سامنے اس کی تصویر دی ہوئی ہے۔ ک نشان پیتل کی کٹوری کو ظاہر کرتا ہے جس میں ل کا نشان کٹوری میں لگے ہوئے لکڑی کے ہینڈل کو ظاہر کرتا ہے۔ ہینڈل کی مدد سے ڈوہری کو پکڑ کر کڑاہی میں پگھلی ہوئی موم میں سے ڈوہری کو بھر لیا جاتا ہے اور پھر اسے موم بتی کے سانچے میں انڈیل دیا جاتا ہے۔ یہی چیز صابن بناتے وقت صابن کے قوام کو کڑاہی سے نکال کر فریموں میں بھرنے کے کام آتی ہے۔

س



ہ

کھرپی:- کڑاہی میں جو فالتو موم جم جاتی ہے، اسے کھرچنے کے لئے اس کھرپی سے کام لیا جاتا ہے۔ یہ لوہے کی بنی ہوتی ہے اور اس کے آخری سرے پر جہاں ہ کا نشان لگایا گیا ہے، لکڑی کا ہینڈل لگا ہوا ہے۔ جہاں سے اسے پکڑا جاتا ہے اور س نشان والے سرے سے موم کو کھرچ لیا جاتا ہے۔ یہی چیز صابن سازی میں بھی کام دیتی ہے، اور موم کو کھرچنے کی بجائے صابن سازی میں صابن کے جمے ہوئے قوام کو کڑاہی سے الگ کیا جاتا ہے۔



ٹب :- اسے واٹر ٹینک بھی کہتے ہیں۔ یہ لوہے کا بنا ہوا صندوق سا ہے۔ جو اوپر سے کھلا ہوتا ہے۔ اس میں ٹھنڈا پانی بھر دیا جاتا ہے اور جب موم کو پگھلا کر سانچوں میں بھر دیا جاتا ہے تب سانچے کو ہینڈل سے پکڑ کر اس ٹب میں نصف تک ڈبو دیا جاتا ہے۔ ایسا کرنے سے پانی کی ٹھنڈک سے موم سانچے میں فوراً جم جاتی ہے اور اس طرح موم بتیاں تیار کرنے میں بڑی آسانی ہوتی ہے اور موم بتیاں جلدی جلدی بنتی جاتی ہیں۔ اگر اسے استعمال نہ کیا جائے تو پھر پگھلی ہوئی موم کے جمنے میں کافی وقت خرچ ہوتا ہے۔ اور بہت تھوڑی موم بتیاں دن بھر میں بنتی ہیں۔

موم بتیوں کا مسالہ

آجکل مارکیٹ میں جتنی بھی موم بتیاں فروخت ہو رہی ہیں، وہ سب پیرافن موم سے تیار کی جاتی ہیں۔ انہیں رنگدار کرنے کے لیئے موم میں حل ہونے والے ڈیکسولین رنگ ملا دیئے جاتے ہیں۔ اور درمیان میں دھاگہ فِٹ کر دیا جاتا ہے۔ بس اس سے آسان ترکیب اور کوئی نہیں ہے۔ اچھی قسم کی موم بتیوں میں جو کہ زیادہ گرمی سے بھی نہ پگھلیں، کچھ مقدار سٹیرین کی بھی پڑتی ہے۔ نیز مکھیوں کے چھتے کی موم کا بھی اضافہ کر دیا جاتا ہے ؏

ایک پونڈ موم سے ایک پیسہ والی کتنی موم بتیاں تیار ہوتی ہیں

پیسہ پیسہ میں بکنے والی موم بتیاں چار انچ لمبی اور ڈھائی سوت سے لے کر تین سوت تک موٹی ہوتی ہیں۔ اور ایک موم بتی کا وزن تین ماشہ سے لے کر سوا چھ ماشے تک ہوتا ہے۔ چنانچہ ایک پونڈ وزن موم سے ڈھائی سوت موٹی اور چار انچ لمبی آٹھ درجن موم بتیاں تیار کی جا سکتی ہیں۔ اور زیادہ تر یہی وزن مارکیٹ میں عام چالو ہے۔ وزنی موم بتیاں بہت کم بنائی جاتی ہیں۔ کیونکہ ان میں منافع بہت ہی کم ہوتا ہے ناظرین کی واقفیت کے لئے یہاں یہ درج کرنا مناسب ہے کہ پونے تین سوت موٹی اور چار انچ لمبی بتیاں ایک پونڈ موم سے اٹھاسی تیار ہوتی ہیں اور تین سوت موٹی و چار انچ لمبی بتیاں صرف چھ درجن بنتی ہیں۔

اخراجات کا اندازہ

آٹھ درجن موم بتیوں کی قیمت فروخت تھوک مال بیچنے پر سوا روپیہ بنتی ہے اور لاگت بارہ آنے سے زیادہ نہیں آتی۔ یعنی بارہ آنے پر آٹھ آنے کمائے جا سکتے ہیں۔ اسلئے آپ ہی اندازہ لگائیں کہ یہ کس قدر منافع کا سودا ہے۔ موم کا نرخ آجکل دس آنے پونڈ ہے۔ دو آنے دیگر خرچہ آجاتا ہے۔ آٹھ درجن موم بتیاں تیار کرنے کیلئے صرف ایک گھنٹہ وقت درکار ہوتا ہے۔ ایک بارہ موم بتیاں بنانے کے لئے کم از کم پانچ منٹ لگتے ہیں۔ چنانچہ آٹھ موم بتی کے سانچے سے آٹھ درجن موم بتیاں تیار کرنے کے لئے صرف ایک گھنٹہ صرف ہوتا ہے۔ اگر سانچہ زیادہ بتیوں کا ہو تو پھر یہ کام اور بھی کم وقت میں ختم ہو سکتا ہے۔ بڑے پیمانے پر کام کرنے کے لئے موم تھوک نرخ پر برما شیل کمپنی سے خریدی جا سکتی

ہے - چونکہ یہ حد سستی مِل جاتی ہے - اور منافع اور بھی بڑھ جاتا ہے۔ اس لئے اس دھندے میں کسی قسم کا بھی گھاٹا نہیں ہے -

عام چالو قسم کی موم بتّیاں تیّار کرنے کا نسخہ

موم پیرافن حسبِ ضرورت لے کر اُسے کڑاہی میں ڈال کر آگ کے ذریعے پگھلالیں اور اس پگھلی ہوئی موم کو ڈوہری کی مدد سے نکال کر سانچوں میں بھرتے جائیں - سانچوں میں دھاگے پہلے ہی سے لگا لینے چاہئیں نیز وائٹ آئیل سے ان کو اندر سے چپڑ بھی لینا چاہئے۔ تاکہ موم سانچوں کے ساتھ جم نہ جائے - اب موم بھرے ہوئے سانچوں کو پانی سے بھرے ہوئے ٹب میں رکھ دیں - جب موم جم جائے سانچے کو ٹب سے نکال لیں اور کھول کر موم بتّیاں نکال لیں - فالتو موم و دھاگہ بلیڈ کی مدد سے کاٹ دیں - بس سستی قسم کی موم بتّیاں تیار ہیں جو کہ آجکل ہر جگہ بنائی جا رہی ہیں اور جنہیں گھر کی مستورات نیز بچے و بوڑھے بھی بخوبی تیّار کر سکتے ہیں - اس طرح مزدوروں کے اخراجات بھی بچائے جا سکتے ہیں -

رنگدار موم بتّیاں بنانے کا راز

رنگدار موم بتّیاں تیّار کرنے کے لئے موم میں حل ہونے والا کوئی سا رنگ لے لیں - یعنی جس رنگ کی موم بتّیاں بنانی مقصود ہوں، وہی رنگ استعمال کریں - سولہ سیر پیرافن موم کے لئے تین ماشہ رنگ کافی ہو گا - اب موم کو پگھلا کر اس میں رنگ شامل کر دیں - اور اوپر بتلائے گئے نسخہ کے مطابق سانچوں میں پگھلی ہوئی موم کو بھر بھر کر موم بتّیاں تیّار کر لیں -

نہایت ہی عمدہ قسم کی موم بتیاں بنانے کا فارمولا

پیرافن ہارڈ تیس سیر، سیٹرین ساڑھے سترہ سیر، بیز ویکس (BEES WAX) ڈھائی سیر

ترکیب تیاری: تینوں اشیاء کو کسی صاف کڑاہی میں ڈال کر آگ پر رکھ کر پگھلا لیں اور پھر اس پگھلے ہوئے مرکب کو مندرجہ بالا کی طرح دھاگے بندھے ہوئے سانچوں میں بھرتے جائیں اور سانچوں کو پانی بھرے ٹب میں رکھتے جائیں۔ چنانچہ جب مرکب جم کر موم بتیوں کی شکل اختیار کر لے۔ سانچوں کو کھول کر موم بتیاں باہر نکال لیں اور کسی تیز بلیڈ سے فالتو موم دھاگے کو کاٹ دیں اور پیکنگ کر کے فروخت کریں۔ اس مرکب سے بڑی موم بتیاں تیار کریں۔ پیسے پیسے والی موم بتیاں نہ بنائیں۔ کیونکہ اس نسخہ کے مطابق تیار کی گئی موم بتیاں کافی مہنگی پڑتی ہیں۔ وجہ یہ ہے کہ سیٹرین کا بھاؤ تین چار روپے پونڈ سے کم نہیں ہے اور بیز ویکس بھی پیرافین موم کی نسبت مہنگی چیز ہے۔

موم بتیوں کا پیکنگ

ایک ایک پیسہ والی موم بتیاں عام طور پر ایک پیکٹ میں تیس ہوتی ہیں لیکن آج کل تیس تیس کے بنڈل بھی فروخت ہونے لگے ہیں۔ بڑی موم بتیاں ایک پیکٹ میں چھ چھ ہوتی ہیں۔

ولائتی موم بتیوں کی مانند دودھ جیسی سفید موم بتیاں بنانیکا نسخہ

کینڈل ویکس ایک سیر تین چھٹانک، سٹریک ایسڈ چار تولے، سفیدہ ایک تولہ

ترکیب تیاری: موم کو پگھلا کر اس میں سفیدہ حل کر کے چھان لیں۔ پھر سیٹرک ایسڈ ملا کر اسے بھی پگھلا لیں اور مناسب سمجھیں تو تمام مرکب کو دوبارہ چھان لیں اور سانچوں میں بھر کر موم بتیاں ڈھال لیں۔ یہ اعلیٰ قسم کی موم بتیاں ہیں۔ اسلئے یہ بڑی موم بتیاں بنانے کے لئے نہایت اعلیٰ فارمولا ہے۔

ضرورت ہے کہ عوام میں پھر سے سودیشی کی تحریک جاری کی جائے۔ انہیں بتایا جائے کہ اپنے دیش کا بنا ہوا مال اگر خراب بھی ہو تو بھی اُسے بدیشی مال پر ترجیح ملنی چاہئے۔ باہر کے سستے مال کی نسبت اپنے دیش کا بنا مہنگا مال خریدنا دیش کے لئے اور دیش کے لوگوں کے لئے زیادہ مفید ہے۔

زبیر

"ملاپ" مورخہ ۵ر جون ۱۹۲۹ء

دوسرا باب

کھلونا سازی

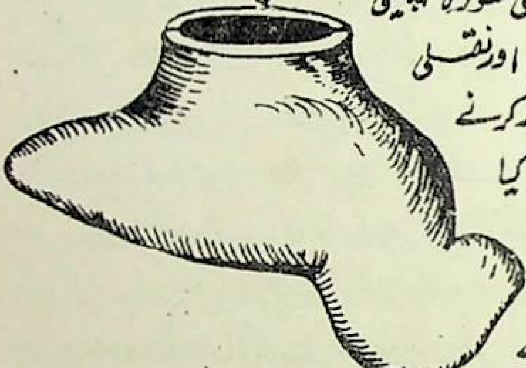
موم کے کھلونے بنانا

موم کے کھلونے صرف پیرافن موم سے تیار کیے جاتے ہیں ۔ آجکل ان کی
کافی کھپت ہے ۔ اور ایک محنتی انسان ان کھلونوں کو بنا بنا کر فروخت کر کے باعزت
طور پر اپنی زندگی گذار سکتا ہے ۔ پیرافن اور بیروزہ کو پگھلا کر سانچوں میں جو
کہ مٹی یا پتھر کے بنے ہوئے ہوتے ہیں ، بھر دیا جاتا ہے ، اور پھر سانچے کو
اُلٹا دیا جاتا ہے ۔ جس سے فالتو موم و بیروزہ سانچے سے باہر نکل آتا ہے ۔
اور ایک پتلی سی تہ سانچوں کے ساتھ رہ جاتی ہے ۔ چند منٹ بعد سانچے کو
کھول کر کھلونا باہر نکال لیتے ہیں ، اور دوبارہ پھر پگھلے ہوئے موم کو اس میں
بھر کر اور کھلونا بنا لیتے ہیں ۔ اسی طرح دن بھر میں سینکڑوں طرح کے کھلونے
بنائے جا سکتے ہیں ۔ یہ سانچے کئی طرح کے ہوتے ہیں ۔ ان سے کبوتر ، چڑیا
کتّا ، بندر ، ہاتھی ، لنگور ، طوطا ، مینا ، گائے ، گھوڑا ، گدھا ، مچھلی ، چیتا ، شیر
وغیرہ جانوروں اور پرندوں کے کھلونے تیار کیے جا سکتے ہیں ۔ اسی طرح کرشن
رام ، لکشمن ، گنیش ، ہنومان ، دیانند ، گاندھی ، جواہر لال ، سبھاش چندر
پٹیل وغیرہ کے کھلونے بھی بن سکتے ہیں ۔ یہ سانچے بنے بنائے دس روپے

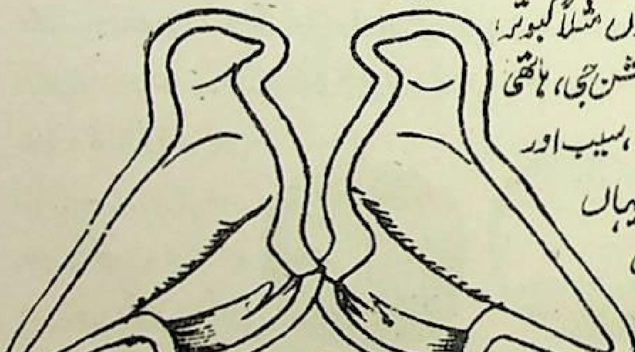
سے لے کر پندرہ روپے فی سانچہ کے حساب سے مل سکتے ہیں۔

کھلونے بنانے کے سانچے و سامان

۳



موم ۔بیروزہ ، قلمی شورہ ، چینی
(کھانڈ) مادہ یعنی کھویا اور نقلی
سنگِ مرمر کے کھلونے تیار کرنے
کے لئے جیسا کہ اوپر بیان کیا
جا چکا ہے ، مختلف اقسام
کے سانچوں کی ضرورت
پڑتی ہے ۔ ان میں سے
چند ایک سانچوں مثلاً کبوتر ،
ہنومان جی ، کرشن جی ، ہاتھی
چڑیا ، بلّی ، کُتّا ، سیب اور
آم کی تصاویر یہاں
شائع کی جا رہی
ہیں ۔ کبوتر
کے سانچے



۲

کے دو پہلو اِن تصاویر میں دکھلائے گئے ہیں ۔ ایک بند اور دوسرا کھُلا دو حِصّوں میں جیسا کہ یہ تمام سانچے دو الگ الگ حِصّوں میں بنے ہوئے ہیں ۔ تصویر نمبر ا میں کبوتر کے بند سانچے کو دکھلایا گیا ہے اور ساتھ ہی اُسے اُلٹا دکھلایا گیا ہے ۔ یہ سانچے اندر سے کھوکھلے ہوتے ہیں ۔ اور ان میں جس چیز سے کھلونا تیّار

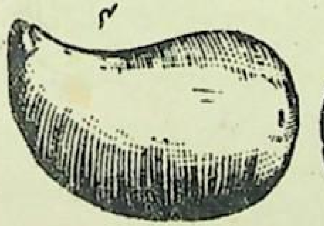


۳

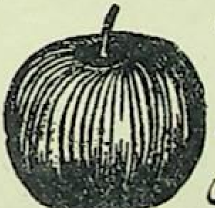
کرنا ہو، وہ چیز مائع حالت میں یا ٹھوس حالت میں جیسا کہ نسخہ میں ذکر ہو ہم والے نشان سے بھر دی جاتی ہے اور مائع کی حالت میں سانچے کو دو تین سیکنڈ بعد کڑاہی کے اندر الٹا کر دیا جاتا ہے۔ جس سے کہ فالتو موم، بیروزہ یا شورہ جیسی وغیرہ باہر کڑاہی میں آجاتے ہیں اور پتلی سی تہ کھلونے کے اندر جم جاتی ہے۔ اب کھلونے کو کھول کر اس کے دو حصے جدا کر دیئے جاتے ہیں۔ جیسا کہ شکل نمبر ا میں دکھایا گیا ہے۔ اس کے ایک طرف کھلونا لگا رہتا ہے۔ اور دوسری طرف خالی ہو جاتی ہے۔ اب نہایت احتیاط سے دوسرے حصے سے کھلونے کو الگ کر لیا جاتا ہے۔ کئی بار یہ کھلونے سانچے سے نکالتے وقت ٹوٹ بھی جاتے ہیں۔ انہیں دوبارہ پگھلا کر کام میں لایا جاتا ہے اور اگر سخت چیز مثلاً کھویا وغیرہ سے بنانے ہوں تو سخت چیز کو بھی ہم والے نشان سے بھر کر اوپر کی سطح ہموار کر دی جاتی ہے اور سانچے کو کھول کر اسے نکال لیا جاتا ہے۔ اسی طرح ہر ایک سانچے سے کھلونے تیار کیے جا سکتے ہیں۔



۴



۵



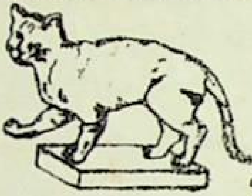
۶



۷



۸



۹



۱۰

موم کے کھلونے بنانے کا راز

پیرافن ہارڈ دس سیر، بیروزہ خشک دس چھٹانک۔ پانی دس چھٹانک۔ رنگ حسب خواہش دس تولے۔

ترکیب تیاری:- تمام اشیا کو ملا کر آگ پر رکھ کر کسی قلعی دار یا لوہے چینی کے برتن میں گرم کریں۔ جب تمام اشیا پگھل کر پانی کی مانند ہو جائیں تو جس قسم کے کھلونے آپ بنانا چاہتے ہیں وہی سانچے لے کر ان کو اندر سے وائٹ آئل سے چپڑ دیں اور سانچے کو بند کر کے اس میں مندرجہ بالا گھول بھر دیں۔ ایک منٹ بعد سانچے کو پگھلے ہوئے موم والے برتن میں الٹ دیں تاکہ فالتو مسالہ سانچے سے باہر نکل آئے۔ اب سانچے کو پانی کے ٹب میں رکھ دیں۔ ٹھنڈا ہو کر موم اچھی طرح جم جائے گا۔ اب پانی سے سانچے کو نکال کر کھول لیں اور کھلونے کو باہر نکال لیں۔ اسی طرح بار بار یہ عمل کرتے جائیں اور کھلونے بناتے جائیں۔ دن بھر میں سینکڑوں کھلونے بنائے جا سکتے ہیں۔

قلمی شورے کے سنہری کھلونے بنانا

اوپر پیرافن موم سے کھلونے تیار کرنے کا طریقہ لکھا گیا ہے۔ بالکل اسی طریقے سے اور انہی سانچوں سے قلمی شورے کے کھلونے بھی تیار کئے جا سکتے ہیں۔ یہ کھلونے کافی مہنگے بکتے ہیں۔ اور ان کی تیاری میں کافی منافع پیدا کیا جا سکتا ہے۔ کھلونے بنانے کا مسالہ و طریقہ حسب ذیل ہے:-

قلمی شورہ دس سیر، سیمنٹ چھ چھٹانک، پھٹکڑی حسب ضرورت۔

ترکیب تیاری: قلمی شورے کو کسی لوہے کے برتن میں ڈال کر برتن کا منہ بند کردیں اور برتن کو آگ پر رکھ دیں۔ آگ تیز ہونی چاہیے۔ جب پگھل جائے، تب اس میں حسب ضرورت تھوڑی سی پھٹکڑی پیسی ہوئی ڈال دیں تاکہ شورہ صاف ہو جائے۔ اب اس میں سیمنٹ ملا کر اچھی طرح یکجان کرلیں اور موم کی طرح اس مرکب کو سانچوں میں بھر کر سانچے کو الٹتے جائیں اور کھلونے تیار کرتے جائیں۔ سانچے سے نکال کر ان کو کسی کپڑے سے ڈھانپ کر رکھتے جائیں۔ کھلا رکھنے سے کھلونے تڑک جانے کا خطرہ رہتا ہے۔

تیار شدہ کھلونوں پر سنہری رنگ کرنا

سنہری پوڈر جسے انگریزی میں برونز پاؤڈر کہتے ہیں، لے کر اس میں حسب ضرورت تھوڑا سا تارپین کا تیل اور چند بوندیں وارنش کی ملا کر کسی چھوٹے برش سے پالش کردیں۔ سنہری رنگ کا لاجواب کھلونا بن جائے گا۔

چینی کے کھلونے تیار کرنا

چینی کے کھلونے بھی موم اور قلمی شورہ کے کھلونوں کی طرح انہی سانچوں سے تیار کئے جاتے ہیں۔ دسہرہ اور دیوالی کے موقعہ پر کھانڈ کے کھلونوں کی کافی بکری ہوتی ہے۔ اس کے علاوہ دیگر تیوہاروں پر بھی یہ خوب فروخت ہوتے ہیں اور بچے ان کو شوق سے خوش ہو کر کھاتے ہیں۔ نسخہ حسب ذیل ہے:-

چینی دس سیر۔ پانی ڈھائی سیر۔ ٹاٹری دس رتی۔

ترکیب تیاری:- چینی میں پانی ملا کر آگ پر رکھ دیں۔ اور ٹاٹری بھی شامل کردیں۔ جب چینی پگھل جائے اور مرکب اچھی طرح ابلنے لگے تو کسی ڈنڈے سے اچھی

طرح خوب گھوٹیں۔ تھوڑی دیر بعد آگ سے نیچے اُتار کر سانچے میں بھر دیں اور فوراً ہی سانچے کو اُلٹ دیں۔ فالتو چینی باہر نکل آئے گی۔ جب خشک ہو جائے، سانچہ کھول کر کھلونا باہر نکال لیں اور اسی طرح بار بار کر کے کھلونے بناتے جائیں۔

نقلی سنگ مرمر کے کھلونے بنانا

سفیدہ باریک شدہ چار چھٹانک۔ پلاسٹر آف پیرس دو چھٹانک، پسا ہوا تازہ چونا دو چھٹانک۔ سوڈا واشنگ دو تولے۔

ترکیب تیاری:۔ تمام اشیاء کو اچھی طرح ملا کر پانی سے گوندھ لیں اور سانچے میں بھر کر اچھی طرح دبا دیں۔ سانچے کو اندر کی طرف سے تیل سے چپڑ لینا چاہئے۔ جب مسالہ اچھی طرح بھر کر کھلونے کی شکل اختیار کر لے۔ سانچے کو کھول کر کھلونا باہر نکال لیں اور اُسے سایہ میں خشک کر کے فروخت کریں۔ بالکل اصلی سنگ مرمر کے مطابق معلوم دیں گے۔ یہ بھی نہایت ہی منافع بخش دھندہ ہے۔

کسی ایک ہنر میں کمال حاصل کرو

ع کسب کمال کن کہ عزیز جہاں شوی۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ اے انسان تو کسی کام، ہنر یا مشقت میں کمال حاصل کر تاکہ تو دُنیا میں سب کا پیارا ہو جائے۔ (شیخ سعدی)

تیسرا باب

ربڑ کا سامان

ربڑ کے غبارے ربڑ کے دودھ جسے کہ لیٹیکس کہتے ہیں، سے ڈپنگ پراسس (DIPPING PROCESS) کے ذریعے بنائے جاتے ہیں۔ ڈپنگ پراسس کا مطلب یہ ہوتا ہے کہ ربڑ کے دودھ میں جس میں کہ دوسری ادویات ملی ہوتی ہیں سانچوں کو ڈبو دیا جاتا ہے اور فوراً ہی باہر نکال لینے سے سانچے کے اوپر باریک جھلی سی چڑھ جاتی ہے۔ خشک ہونے پر اس جھلی کو اتار لیا جاتا ہے اور یہی غبارہ ہے۔ اسی طریقے سے دودھ پلانے کی بوتلوں کے نپل، فاؤنٹین پن کی ٹیوب آنکھوں میں دوائی ڈالنے والے ڈراپر کا نپل۔ ڈاکٹروں کے لئے ہاتھوں پر پہننے کے دستانے، کھلونے، برتھ کنٹرول کے خول اور دیگر کئی اشیاء تیار کی جاتی ہیں۔

غبارے وغیرہ تیار کرنے کا سامان

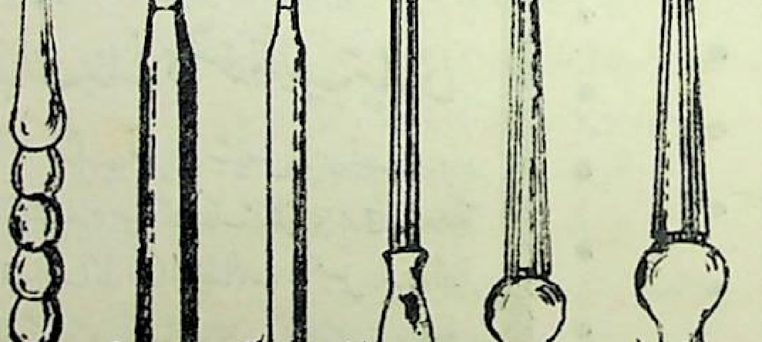
ربڑ کے غبارے تیار کرنے کے لئے لیٹیکس (ربڑ کا دودھ) گندھک کا پوڈر، کشتہ جست یعنی زنک اوکسائڈ، لائیکر امونیا فورٹ، کیکر کا گوند، اولک ایسڈ ولکافر زیاٹ ڈی سی، وائٹ آئیل یا سپنڈل آئیل، ولکاٹیب سی، زنک سٹیریٹ ہیٹرین ڈسپرسل آئیل، ایلک ایسٹر، کیلسیم کلورائیڈ، گلیسرین، سپرٹ، کپڑا رنگنے کے بیسک رنگ

استعمال میں آتے ہیں۔

غبارے تیّار کرنے کی مشینری

مشینری کے ذریعے غباروں کا کام کرنے کے لئے کم از کم پانچ ہزار روپیہ کی ضرورت ہوتی ہے، لیکن گھریلو طور پر یہ دھندا شروع کرنے کے لئے معمولی چار پانچ سو روپے کا سرمایہ ہی کافی ہوتا ہے۔ شروع میں کام کرنے کے لئے تین چار گول ڈرم۔ تین چار جستی ٹب یا ٹنکیاں۔ ربڑ بیلون بنانے کے سانچے۔ ایک معمولی سا چولہا۔ سینٹی گریڈ تھرمامیٹر۔ نیز ادویات ناپنے کے لئے میئر گلاس اور ایک دو تختوں کی ضرورت پڑتی ہے۔

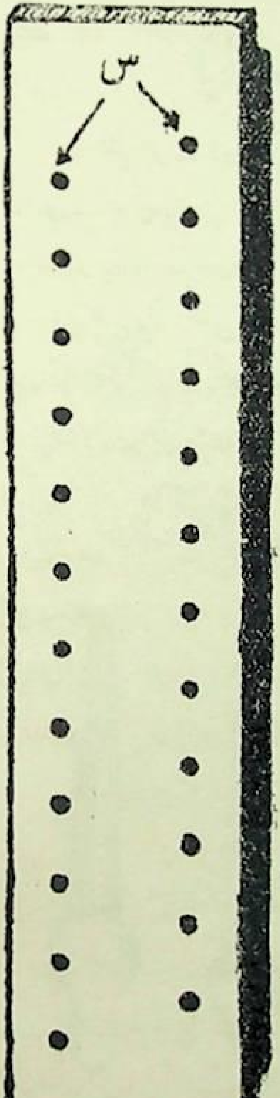
ربڑ کے غبارے تیّار کرنے والے فرمے (لکڑی) کا تختہ



اُوپر چھ مختلف اقسام کے سانچے، اور اگلے صفحے پر تختے کی تعداد بتائی گئی

ہیں ۔ نمبر ۱ سے ۵ تک ربڑ کے غبارے تیار کرنے کے
مختلف فرمے یعنی سانچے ہیں ۔ جن سے کہ طرح طرح
کے غبارے بنائے جا سکتے ہیں ۔ ایک وقت میں
ایک فرمے سے صرف ایک ہی غبارہ بن سکتا ہے
ساتواں نمبر تختہ کا ہے ۔ جس میں کہ سوراخ بنے
ہوئے ہیں ۔ جیسا کہ س ہندسے سے ظاہر ہے ان
سوراخوں میں فرمے کا نچ نشان سے دکھایا گیا ہے
اچھّی طرح فٹ کر دیا جاتا ہے ۔ یعنی ہر سوراخ میں ایک
ایک فرما اچھّی طرح کس دیا جاتا ہے ۔ ایسا کرنے
سے ایک ہی وقت میں دو درجن غبارے اکٹھے بن
جاتے ہیں ۔ جیسا کہ غبارے تیار کرنے کے طریقے میں
غبارے بناتے وقت تختہ میں فٹ کئے گئے فرموں کو
دکھایا گیا ہے ۔ تصویر آئندہ صفحات پر شائع کی گئی ہے

ے



غبارے بنانے کا نسخہ و ترکیب تیاری

مرکب نمبر ۱ :- لیٹیکس پچاس فیصدی والا
ساڑھے بارہ سیر ۔ گندھک موسلی پسی ہوئی ڈیڑھ چھٹانک
زنک اوکسائڈ ڈھائی چھٹانک ۔ ایکسل ریٹر (ولکافر
زیڈ ۔ ڈی ۔ سی) ایک چھٹانک ۔ ڈسپرسل ایل نصف
چھٹانک ۔

ڈسپرسل ایل ۔ زیڈ ۔ ڈی ۔ سی ۔ زنک اوکسائڈ

زنر گن رھک کو ملا کر کسی کھرل میں ڈال کر خوب باریک پیس لیں۔ کم از کم چوبیس گھنٹے پیسنے سے یہ اشیاء اچھی طرح مانند سرمہ باریک ہوں گی۔ پسائی کے بعد تقریباً ڈیڑھ پاؤ پانی بھی آہستہ آہستہ کرکے ملائیں۔ اور کھرل کرتے رہیں جتنی کہ سلوشن تیار ہو جائے۔ غرض جس قدر رسپائی ہو گی اسی قدر مال عمدہ تیار ہو گا۔ اب اس مرکب کو کسی باریک کپڑے میں چھان کر بوتل میں بھر لیں۔ یہ ایک مرکب چیز تیار ہو گی۔ لیٹیکس کو الگ رکھ دیں۔ اس پر A لکھ دیں۔

مرکب نمبر ۲:- سپنڈل آئل آٹھ چھٹانک۔ اولک ایسڈ (OLIC ACID) ایک تولہ۔ لائیکر امونیا فورٹ ایک تولہ۔ آب مقطر آٹھ چھٹانک۔

اولک ایسڈ اور سپنڈل آئل کو ملا لیں کسی شیشے کے برتن میں لائیکر امونیا اور آب مقطر کو الگ ملا لیں۔ بعد ازاں لائیکر امونیا والے مرکب کو سپنڈل آئل والے مرکب میں آہستہ آہستہ ڈالتے جائیں، لیکن بڑی تیزی سے مرکب کو ہلاتے بھی جائیں اور کسی پچکاری سے خوب بھر بھر کر زور سے مرکب میں پھر چھوڑ دیں اور یکجان کر لیں۔ ایسا کرنے سے یہ ایملشن سا بن جائے گا۔ جو کہ دودھیا رنگ کا دودھ کی جھاگ کی طرح ہو گا۔ اس پر نمبر ۲ لکھ کر شیشی کو الگ رکھ لیں۔

مرکب نمبر ۳:- ولکا سیٹمب سی آدھی چھٹانک

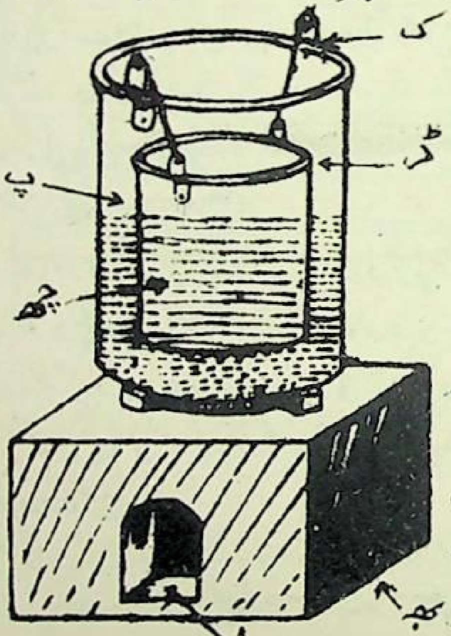
" **نمبر ۴:-** سیٹرین نصف چھٹانک

" **نمبر ۵:-** رنگ حسبِ خواہش۔ لال، سبز، زرد وغیرہ جو بھی غبارے کو دینا مطلوب ہو، چھ تولہ سے دس تولہ تک

ترکیب تیاری:- نمبر ایک اے یعنی لیٹیکس کو لے کر کسی گول ڈھول میں ڈال دیں اور اس میں ولکا سیٹمب سی کو تھوڑے سے پانی میں حل کرکے شامل کر دیں۔ اب اس مرکب کو لکڑی کی مدھانی سے ایک ہی طرف حرکت دیں۔ اسی دوران

میں سیٹرین کو برتن میں ڈال کر واٹر باتھ کے ذریعے پگھلا کر لیٹیکس اور ولکا سیٹب سی کے مرکب میں ڈال دیں۔ اور مدھانی سے چلاتے جائیں۔ جب یہ ڈال چکیں تو اس میں مرکب نمبر ا یعنی گندھک زنک وغیرہ کا مرکب پتلی دھار باندھ کر شامل کریں اور گھوٹائی برابر جاری رکھیں۔ آخر میں مرکب نمبر ۲ یعنی سپنڈل آئل والا مرکب دس چھٹانک بھی شامل کر دیں۔ نیز نصف گھنٹے تک برابر چلاتے رہیں۔ تاکہ ادویات کا ایکشن ربڑ کے ذرات پر پوری طرح سے ہو جائے۔ اس طرح کر چکنے کے بعد ایک اور بڑا ڈھول لیں جو لوہے کا بنا ہو اور جس میں تقریباً ایک من تک پانی سما سکے۔ اور مندرجہ بالا مرکبات والا ڈھول اس ڈھول کے اندر بخوبی آ سکے۔ اب بیرونی ڈھول کو نصف تک پانی سے بھر دیں۔ اور اسے بھٹی پر رکھ کر حرارت دینا شروع کریں۔ جب ساٹھ ڈگری سینٹی گریڈ تک حرارت ہو جائے تب مرکب ادویات والا ڈھول اس میں رکھ دیں۔ یہ خیال رکھیں کہ پانی ادویات والے ڈھول میں نہ جانے پائے۔ اسے مزید حرارت پہنچائیں اور پانی کی گرمی ۶۵ یا ۷۰ تک کر دیں۔ زیادہ سے زیادہ ۷۰ ڈگری سینٹی گریڈ تک لے جائیں۔ اس سے زائد ہرگز نہ ہو۔ اس دوران میں بھی مدھانی برابر چلتی رہنی چاہئے اور وہ بھی ایک ہی سمت کو۔ اس مطلب کے لئے مکسنگ مشین نہایت اچھا کام دیتی ہے۔ حرارت لگنے سے دودھ پر ملائی سی آ جائے گی۔ اس کی پرواہ نہ کریں۔ لیکن اس بات کا ضرور خیال رکھیں کہ دودھ پیندے میں نہ لگ جائے اور دودھ میں گانٹھیں یا ڈلیاں نہ پڑ جائیں۔ اگر گانٹھ بننے لگے تو باہر نکال دیں۔ اب آگ بالکل کم کر دیں اور سانچے کو ڈبو کر باہر نکال لیں۔ اگر اس پر دودھ جم جائے اور ڈھلکے نہیں، تو سمجھ لیں کہ دودھ پک کر تیار ہے۔ عام طور پر ڈیڑھ گھنٹے میں دودھ پک کر قابل استعمال ہو جاتا ہے۔ بعض اوقات زیادہ دیر بھی لگ جایا کرتی ہے۔

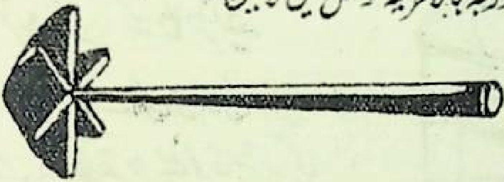
دودھ کے اوپر ایک تہ ملائی جیسی جم جاتی ہے۔ غبارے تیار کرنے سے پیشتر ایسی ملائی یا بلبلے وغیرہ اگر ہوں تو ان کو ہٹا دینا ضروری ہے۔ اب اس بچے ہوئے دودھ میں رنگ کو تھوڑے سے پانی میں حل کر کے شامل کر دیں اور خوب چلائیں اگر غبارے سفید رنگ کے بنانے ہوں تو پھر رنگ شامل کرنے کی ضرورت نہیں ہے



واٹر باتھ کا طریقہ

سامنے کی دی ہوئی تصویر میں واٹر باتھ طریقے کو ظاہر کیا گیا ہے بھ کا حرف بھٹی کو دکھاتا ہے اور اس میں نشان د کی جگہ سے آگ جلائی جاتی ہے۔ بھٹی کے اوپر ڈ نشان والا ڈول رکھا ہوا ہے جس کے اندر کنڈوں اور زنجیر سے بندھا ہوا ایک اور چھوٹا ڈول جسے کہ چھ سے ظاہر کیا گیا ہے لٹک رہا ہے۔ چھوٹے ڈول کے باہر باہر اور بڑے ڈول کے اندر پانی بھرا ہوا ہے۔ جیسے کہ پ نشان سے دکھلایا گیا ہے۔ اور چھوٹے ڈول کے اندر مطلوبہ سامان ہوتا ہے جسے کہ واٹر باتھ طریقے سے پگھلانا مقصود ہوتا ہے۔ جب بھٹی میں آگ جلائی جاتی ہے۔ تب آگ کی گرمی سے بڑے ڈول والا پانی گرم ہونا شروع ہوتا ہے۔ اب اس گرم پانی کی حرارت سے اندر والا چھوٹا ڈول گرم ہوتا ہے جس سے کہ اس کے اندر کی چیز گرم ہو کر پگھل جاتی ہے۔ اب اندر کے ڈول کو کنڈوں میں لگی ہوئی

تک کھول کر باہر نکال لیا جاتا ہے۔ اور مطلوبہ مسالے کو استعمال کیا جاتا ہے۔ اسی طریقے سے سینڈ باتھ تیار کیا جاتا ہے۔ یعنی بیرونی ڈول میں پانی کی جگہ سینڈ (ریت) استعمال کی جاتی ہے۔ اور ریت کی حرارت سے مطلوبہ چیز کو پگھلایا جاتا ہے۔ چنانچہ اس کتاب میں جہاں جہاں واٹر باتھ یا سینڈ باتھ کا ذکر آئے وہاں اس مندرجہ بالا طریقہ کو عمل میں لائیں۔

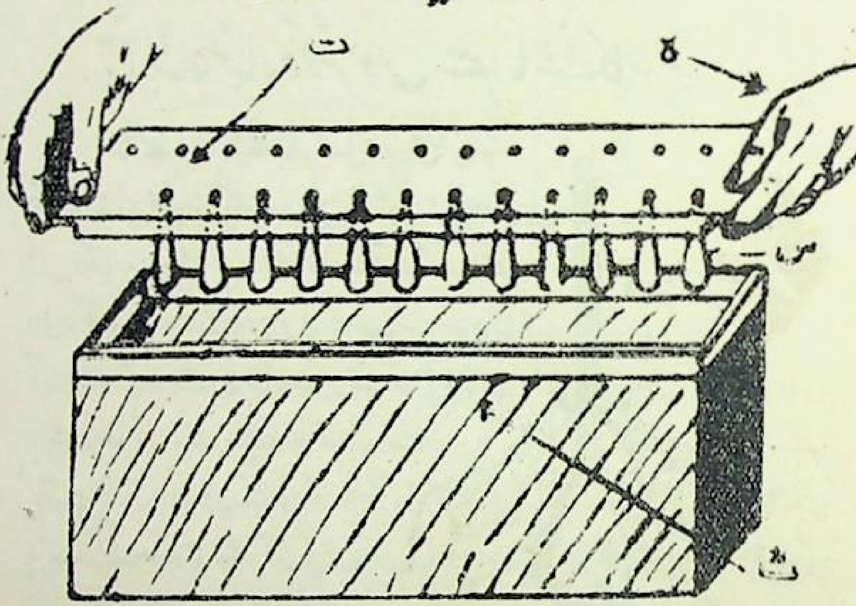


مدھانی:۔ یہ مدھانی بالکل وہی چیز ہے جس سے کہ دہی بلوئی جاتی ہے اور چھاچھ بنتی ہے۔ مندرجہ بالا واٹر باتھ کے سلسلے میں جب لیٹیکس کو واٹر باتھ پر پگھلایا جاتا ہے۔ تب اسے مدھانی سے چلانے کی ضرورت پڑتی ہے۔ چنانچہ یہ وہی مدھانی ہے۔ اس کی بناوٹ کوئی مشکل کام نہیں ہے اور نہ ہی استعمال میں کسی قسم کی دقت محسوس ہوتی ہے۔ اس لئے اس کی زیادہ تفصیل کی ضرورت نہیں ہے۔

غبارے بنانے کا عمل

ایلومنیم یا جست کی ایک مستطیل ٹینکی بنوا کر اس میں ایسٹک ایسڈ ایک حصہ کیلسیم کلورائیڈ ایک حصہ اور پانی چار حصے ملا دیں)۔ اب غبارے بنانے کے فرموں کو اس سولیوشن میں ڈبو کر ایک طرف رکھ لیں۔ بعد ازاں ان فرموں کو پکے ہوئے دودھ والی ٹینکی میں ڈبو کر باہر نکالتے جائیں اور الگ رکھتے جائیں۔ ایسا عمل تین تین بار کریں۔ اب غبارہ تیار ہے۔ خشک ہونے پر سانچوں یعنی فرموں سے اتار کر کام میں لائیں۔

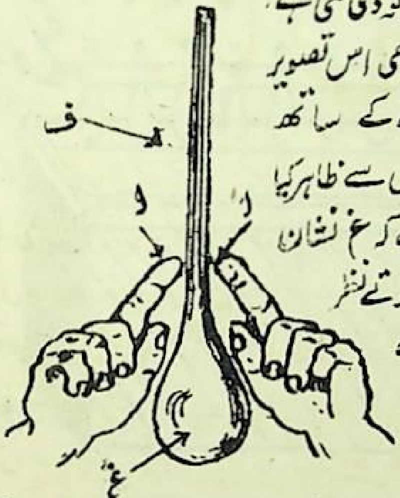
غبارے، نپل، فرینچ لیدر تیار کرنیکا طریقہ



اوپر دی ہوئی تصویر میں دو ہاتھوں نے ایک تختے کو تھاما ہوا ہے۔ اِس تختے کے اندر غبارے وغیرہ تیار کرنے کے سانچے فِٹ کئے ہوئے ہیں۔ ایک وقت میں چوبیس غبارے اِس سے تیار کئے جا سکتے ہیں۔ حرف س شکل میں دیئے گئے سانچوں کو ظاہر کرتا ہے۔ ت کا نشان تختے کو بتاتا ہے جس میں کہ سانچے فٹ ہیں۔ اور ہ دونوں ہاتھ ہیں جن سے کہ سانچوں والا تختہ تھاما ہوا ہے۔ ان کے نیچے ٹ نشان والا ٹب پڑا ہوا ہے جس میں کہ غبارے تیار کرنے کا مسالہ بھرا ہوا ہے۔ اس مسالے کے اندر تختہ کو ہاتھ سے نیچے کر کے سانچوں کے سروں کو ڈبو دیا جاتا ہے جس سے ایک پتلی سی تہ سانچوں پر چڑھ جاتی ہے۔ اسے باہر نکال

کر قدرے سوکھنے دیا جاتا ہے اور کچھ قدرے سوکھنے پر دوبارہ یہی عمل کیا جاتا ہے گویا اس طرح تین بار عمل کرنے سے غبارہ تیار ہو جاتا ہے۔

تیار شدہ غبارہ کو فرموں سے اتارنے کا طریقہ



سامنے ایک ایسے غبارے کی فوٹو دی گئی ہے جو کہ فرمے پر چڑھا ہوا ہے۔ دو ہاتھ بھی اس تصویر میں دکھائے گئے ہیں۔ جو کہ انگوٹھے کے ساتھ والی انگلیوں سے جنہیں کہ و نشانوں سے ظاہر کیا گیا ہے۔ تیار شدہ غبارے کو جسے کہ غ نشان سے دکھایا گیا ہے۔ نیچے کی طرف اتارتے نظر آ رہے ہیں۔ اور ف نشان لکڑی کے فرمے کو ظاہر کرتا ہے جس پر کہ غبارہ چڑھا ہوا ہے۔ چنانچہ دونوں کی انگلیوں سے غبارے کو فرمے سے اتار لیا جاتا ہے۔ اور بار بار ہر فرمے سے اسی عمل کے ذریعے تیار شدہ غبارے اتار لئے جاتے ہیں۔

دیگر اشیاء مندرجہ بالا طریقہ سے اور مندرجہ بالا مسالہ سے فرینچ لیدر، ڈاکٹری میں کیلئے ٹیوب، بچوں کو دودھ پلانے والے نپل وغیرہ بھی تیار کئے جا سکتے ہیں۔ فرینچ لیدر کے لئے سانچہ غباروں کے سانچوں سے بڑا ہوتا ہے۔ نیز ڈبونے کا عمل غباروں کی نسبت تین چار دفعہ زیادہ کرنا پڑتا ہے۔ اسی طرح بچوں کو دودھ پلانے والے نپل بہت زیادہ دفعہ ڈِپ کرنے یعنی ڈبونے سے بنتے ہیں؎

چوتھا باب

فینائل سازی

فینائل ایک مشہور و معروف سیاہ رنگ کی کیڑے مار دوائی ہے۔ جو کہ پانی میں حل کر کے ٹٹیوں، گندی نالیوں اور فرش کی صفائی کے لئے استعمال کی جاتی ہے۔ جانوروں کے زخموں کو دھونے اور کیڑے مارنے کے لئے بھی اسے استعمال کرتے ہیں۔ یہ تھوڑے سے کالے رنگ والا بہت ہی تیز بو کا مرکب۔ جب پانی میں ڈالا جاتا ہے تو پانی دودھ کی مانند سفید بن جاتا ہے۔ اس کی ہر دفتر میں، کمپنی گھروں میں نیز ہر گھر میں آجکل ضرورت رہتی ہے۔ محنتی آدمی اسے بنا کر فروخت کرے تو باعزت طور پر اپنا گزارہ کر سکتا ہے۔

اچھے فینائل کی خوبیاں

(۱) اچھا فینائل وہ ہے جو پانی میں ڈالنے سے دودھ کی رنگت اختیار کرے

(۲) پانی میں ڈالنے سے نیچے نہ بیٹھے بلکہ فوراً اپنے آپ ہی پانی میں حل ہو جائے۔

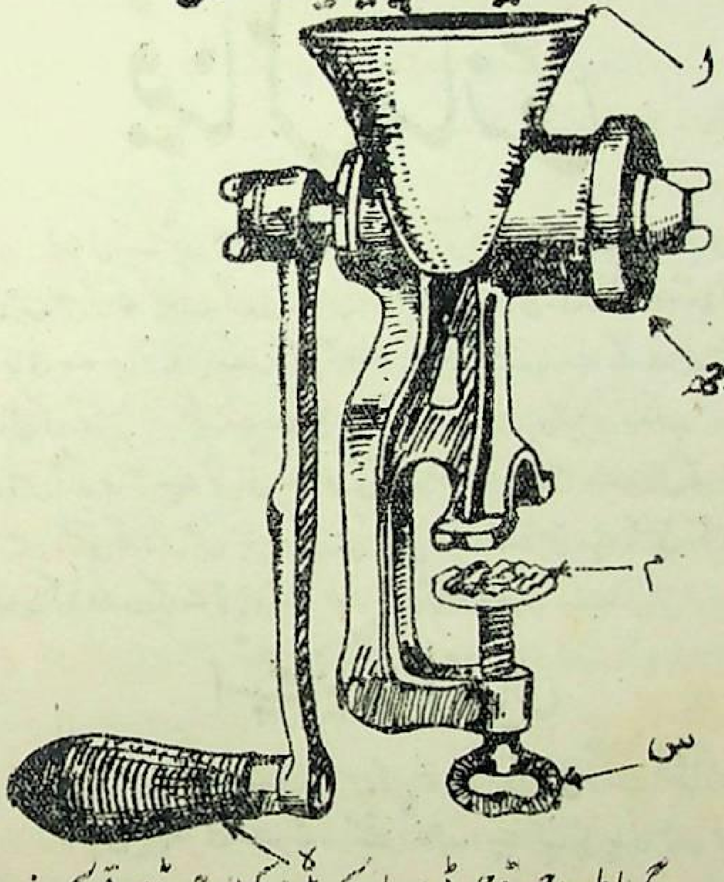
(۳) پانی میں حل ہونے کے بعد پانی کی سطح پر کوئی تیل سا تیرتا دکھائی نہ دے

(۴) فینائل کو کافی دنوں تک پڑا رہنے سے کوئی چیز اس کے نیچے نہ بیٹھے۔

اور نہ ہی مرکب جدا جدا معلوم دے - ہمیشہ یکساں حالت میں رہے -

(۵) مچھر، کیڑے وغیرہ مارنے کی طاقت اس میں ہو -

ادویات کو پیسنے کیلئے مشین



گھریلو طور پر چھوٹی چھوٹی ادویات کو پیسنے کیلئے یہ چھوٹی سی قیمہ کرنے والی مشین نہایت کارآمد ہوتی ہے - ماس بیچنے والے اس مشین کی مدد سے ماس کا قیمہ کر کے فروخت کرتے ہیں - لیکن صنعت فینائل سازی میں اس سے بیر دزہ

پیسنے کا کام لیا جاتا ہے۔ اسی مشین سے گھر کے نمک، مرچ، مصالحے پیسے جا سکتے ہیں۔ چھوٹی چھوٹی ادویات کا چورن بنانے کے لئے بھی یہ نہایت اچھی اور سستی مشین ہے۔ انشان والے اوپر کے حصے سے ادویات نمک، بیروزہ وغیرہ چھوٹے چھوٹے ٹکڑے کر کے مشین میں ڈال دیئے جاتے ہیں اور ہ نشان سے ہینڈل یعنی دستے کو گھمایا جاتا ہے۔ جس سے مشین چالو ہو جاتی ہے۔ اور چھ نشان جو کہ چھلنی کو ظاہر کرتا ہے اس سے چیز کے ریزے ریزے ہو کر سفوف کی شکل میں باہر نکلتے رہتے ہیں۔ م نشان والی جگہ سے اسے میز چارپائی اور کرسی یا کسی مضبوط تختے سے کس دیا جاتا ہے۔ اسے کسنے کے لئے مشین کے نیچے سکرو لگا ہوا ہے جو کس نشان سے دکھلایا گیا ہے۔

فینائل تیّار کرنے لئے برتن

فینائل تیّار کرنے کیلئے بڑی دیگ یا کھلی کڑاہی یا تارکول والے بڑے ڈرم کی ضرورت پڑتی ہے۔ اس کے لئے برتن بہت بڑا لینا پڑتا ہے یعنی اگر ایک من فینائل بنانی ہو، تو اس کے لیے ڈرم، کڑاہی یا دیگ اتنی ہی بڑی ہونی لازمی ہے۔ جس میں کہ دو من چیز سما سکے۔ کیونکہ چھوٹے برتن میں ایک تو فینائل کا ایملشن اچھی طرح نہیں بنتا۔ دوسرے کریازوٹ ملاتے وقت اسے آگ لگنے کا بھی خطرہ رہتا ہے۔ لیکن بڑے برتن کی موجودگی میں یہ دونوں باتیں نہیں ہیں۔

فینائل تیّار کرنے کا برٹش فارماکوپیا کا صحیح نسخہ

کریازوٹ آئل دس چھٹانک۔ السی کا تیل چھ چھٹانک۔ کاسٹک پوٹاش ساڑھے

چھ تولے - الکوحل تین تولے - آبِ مقطر دو چھٹانک

ترکیب تیّاری:- کاسٹک پوٹاش کو پانی میں حل کر کے لائی بنالیں - اس لائی کو آہستہ آہستہ اسی کے تیل میں ملاکر صابن تیار کریں اور الکوحل بھی ملا دیں۔ آخر میں کریازوٹ آئل ملاکر ایک ایک گیلن کے ڈبّوں میں بند کریں -

کمرشل سکیل پر تیّار کرنے کے لئے سب چیزوں کی تعداد منوں سیروں میں بڑھائی جاسکتی ہے

فینائل تیّار کرنیکا ایک اعلیٰ اور سستا نسخہ

بیروزہ اٹھارہ پونڈ - کاسٹک سوڈا چار پونڈ - کریازوٹ آئل سات گیلن - پانی ڈھائی گیلن -

سوڈا کاسٹک اور پانی ملاکر لائی تیّار کرکے بیروزہ کو پگھلاکر اس میں یہ لائی ملا دیں اور آگ پر ہی اُسے صابن کی طرح چلاتے رہیں - جب تمام بیروزہ گھل کر لیکوڈ سوپ بن جائے اور اس کا تھوڑا سا سلوشن پانی کو سفید بنا دے تب اُسے آگ سے اُتار کر اور آگ سے دور رکھ کر کریازوٹ آئل ملادیں - بس فینائل تیار ہے اسے مزید سستا بنانے کے لئے کریازوٹ آئل کی مقدار کم کردیں ، اور اس کی جگہ پانی کی مقدار بڑھادیں -

فینائل تیّار کرنے کا کم قیمت نسخہ !

بیروزہ خشک پچیس سیر - سوڈا کاسٹک تین سیر - پانی تین من پانچ سیر کریازوٹ آئل چوبیس سیر

ترکیب تیّاری:- بیروزہ کو کوٹ کر چھاننی میں سے چھان کر کسی کڑاہی میں

پگھلائیں۔ نصف پانی میں سوڈا ملا کر لائی بنائیں اور بیروزہ میں ڈال کر روزن سوپ بنالیں۔ اور تھوڑا تھوڑا کر کے پانی ملاتے جائیں۔ جب مکمّل طور پر صابن بن جائے، اُتار کر آگ سے دُور لے جاکر کریا زوٹ ملا دیں۔ سستی قسم کا فینائل بن جائیگا

فینائل کی گولیاں بنانا

گرمی کے موسم میں فینائل کی گولیاں کافی فروخت ہوتی ہیں۔ کیونکہ عوام انہیں اپنے گرم کپڑوں کو کیڑوں سے محفوظ کرنے کے لئے ان میں رکھ دیتے ہیں۔ چنانچہ انہیں بنا کر بیچنے سے کافی منافع کمایا جاسکتا ہے۔

نیفتھلین ایک من، سافٹ صابن دس سیر

ترکیب تیاری: - نیفتھلین کو کسی تام چینی کے برتن میں ڈال کر واٹر باتھ کے ذریعے پگھلالیں۔ اور اس میں صابن کا چورا کر کے ڈال دیں۔ اور کسی ڈنڈے سے اچھی طرح گھونٹ کر یکجان کرلیں۔ جب تمام صابن اچھی طرح حل ہو جائے اسے فینائل کی گولیاں بنانے والے سانچوں میں بھر کر جمالیں۔ اور ٹھنڈا ہونے پر جمی ہوئی گولیاں نکال کر کام میں لائیں۔

نوٹ: - کئی کارخانہ دار صرف نیفتھلین کو پگھلا کر سانچوں میں بھر لیتے ہیں اس سے خالص فینائل کی گولیاں تیار ہو جاتی ہیں۔ پچیس گولیوں کے سانچے کا مول اندازاً ساٹھ یا ستّھر روپے ہوتا ہے۔

فینائل کی گولیاں بنانے کا سانچہ اسی کتاب میں لپ سٹک کی تیاری کیلئے جس سانچہ کی تصویر دی گئی ہے۔ اُسی اُصول پر فینائل کی گولیاں بنانے کا سانچہ بنایا جاتا ہے۔ چنانچہ جہاں لپ سٹک کے سانچے سے لمبی لمبی بتیاں بن کر نکلتی ہیں۔ وہاں فینائل کی گولیاں بنانے کے سانچے سے گول بنے بنائی گولیاں بن جاتی ہیں۔

پانچواں باب

مچھّر مار و جراثیم کش ادویات

ANTISEPTICS

گرمی کے موسم میں مچھّر خاص کر برسات کے دنوں میں یہ موذی جانور بہت ہی تنگ کرتا ہے۔ چنانچہ ان دنوں مچھّر مار تیل، پوڈر اور مچھّر مار کریم کی تجارت سے کافی فائدہ اٹھایا جا سکتا ہے۔

نسخہ جات حسب ذیل ہیں:-

مچھّر مار تیل

سٹرونیلا آئل جسے کہ عام لوگ سنترہ کی خوشبو کہتے ہیں اور جو پانچ چھ روپے پونڈ مل جاتا ہے، بازار سے خرید لیں۔ اب اُسے ایک ایک اونس کی شیشیوں میں بند کر کے فروخت کریں اور کوئی عمدہ سا نام تجویز کر لیں۔ بس مچھّر مار تیل تیار ہے۔ اسے جسم کے ننگے حصّوں پر مل کر سو جائیں۔ مچھّر رات بھر نزدیک نہ آئیں گے۔

سستی قسم کا بازاری میل مچھر مار تیل

سٹرونیلا آئل (CITRONELLA OIL) ایک پونڈ۔ وائٹ آئل تین پونڈ دونوں کو ملا لیں۔ نہایت ہی عمدہ مچھر مار بازاری قسم کا تیل تیار رہے۔ مندرجہ بالا ترکیب سے استعمال کریں۔

مچھر مار کریم

سٹیرک ایسڈ دو سو گرام۔ کاسٹک پوٹاش چودہ گرام۔ پانی آٹھ سو سی سی سپرٹ رکٹی فائیڈ پیالیس سی سی۔ خوشبو سٹرونیلا آئل چار اونس۔

ترکیب تیاری:- سٹیرک ایسڈ کو اوپر کہ کسی برتن جیسی کی چلچی وغیرہ میں ڈال دیں اور واٹر باتھ کے ذریعے گرم کر کے پگھلا لیں۔ کاسٹک پوٹاش کو پانی میں حل کریں اور اس قدر گرم کریں کہ سٹیرک ایسڈ پگھلے ہوئے کے برابر گرمی پہنچ جائیں۔ اب کاسٹک ملے پانی کو دھار باندھ کر سٹیرک ایسڈ پگھلے ہوئے میں ملاتے اور گھوٹتے جائیں۔ جب تمام مرکب مل کر یکجان ہو جائے۔ آگ سے اتار لیں اور برابر گھوٹتے رہیں بعد ازاں سپرٹ اور سٹرونیلا آئل ملا کر مندرجہ بالا مرکب میں ملاتے جائیں۔ جب کریم کی طرح گاڑھا ہو جائے دو دو اونس کی شیشیوں میں بھر لیں۔ رات کو سوتے وقت جسم کے ننگے حصوں پر مل کر سو جائیں۔ مچھروں سے نجات مل جائے گی۔

دیگر آسان نسخہ

ویزلین سفید ایک پونڈ۔ زنک اوکسائڈ ایک اونس۔ وائٹ آئل دو اونس۔ سٹرونیلا آئل چار اونس۔

ترکیب تیاری:- زنک اوکسائڈ کو وائٹ آئل میں حل کرلیں اور کسی کپڑے سے چھان کر ویزلین سفید میں ملا دیں - اور گھوٹ دیں - بعد ازاں سٹرونیلا آئل بھی ملا دیں اور گھوٹ کر شیشیوں میں بھر لیں - یہ آسان ترین طریقہ کریم بنانے کا ہے۔

مچھر بھگا پوڈر

سوپ سٹون عمدہ قسم یعنی فرینچ چاک ایک پونڈ۔ سٹرونیلا آئل چار اونس -

ترکیب تیاری:- تھوڑا سا چاک لے کر اس میں سٹرونیلا آئل ملا دیں اور پھر اس مرکب کو بقایا چاک میں ملا کر کسی باریک میدہ چھاننے والی چھاننی سے چھان لیں۔ اور خوبصورت پیکٹوں میں بھر کر اوپر مچھر وغیرہ کی تصویر بھی دکھا دیں۔ عام پوڈروں کی طرح استعمال کریں -

دافع مچھر موم بتیاں

پیرافن ہارڈ آٹھ سیر۔ رنگ ویکسولین (موم میں حل ہونے والا) حسب پسند ڈیڑھ ماشہ - یوکلپٹس آئل نصف سیر۔ سٹرونیلا آئل ایک پاؤ۔ مشک کافور نصف چھٹانک

ترکیب تیاری:- موم کو پگھلا کر رنگ ملا لیں۔ پھر یوکلپٹس آئل سٹرونیلا آئل اور مشک کافور کو ملا کر پگھلے ہوئے رنگدار موم میں ملا دیں - اور موم بتی کے سانچوں میں بھر کر موم بتیاں بنا لیں - ان موم بتیوں کو جلانے سے مچھر ان کی خوشبو سونگھ کر بھاگ جاتے ہیں۔ مچھروں کے علاوہ دیگر جراثیم بھی بھاگ جاتے ہیں -

کھٹمل مار پوڈر

پھٹکڑی سفوف شدہ آٹھ تولے ۔ بورک ایسڈ ایک تولہ ۔ ایسڈ سلی سلاس ایک تولہ ۔

ترکیب تیاری :۔ تینوں اشیأ کو خوب اچھی طرح ملا لیں اور خوبصورت شیشیوں یا پیکٹوں میں بند کر کے تجارت کریں ۔ نہایت ہی لاجواب اور بہترین پوڈر تیار ہے ۔

ترکیب استعمال :۔ تھوڑا سا پوڈر لے کر کسی برتن میں ڈال دیں ۔ اور اس میں کافی پانی ملا کر پانی کو خوب اُبالیں جب پانی اُبل جائے تو اُس پانی کو چارپائی ، کرسی وغیرہ کی درزوں میں گرم گرم ہی ڈالیں ۔ ایسا کرنے سے تمام کھٹمل اور ان کے انڈے بچے سبھی خاندان کا صفایا ہو جائے گا اور یہ پوڈر کھٹملوں کے لئے اٹیم بم سے کم خطرناک ثابت نہ ہوگا ۔

کھٹمل مار لوشن

دہلی اور یو۔پی وغیرہ کی طرف کھٹمل اس قدر بہتات سے ہوتے ہیں کہ ان موذیوں کی بدولت انسان کو سخت تکلیف کا سامنا کرنا پڑتا ہے ۔ چنانچہ کھٹملوں کو مارنے کے لئے اگر مندرجہ ذیل مرکب بنا کر اس کی تجارت کی جائے تو دنوں میں ہی ایک انسان مالدار ہو سکتا ہے ۔ نسخہ حسب ذیل ہے :۔

کاربالک ایسڈ کرسٹلز ڈیڑھ پونڈ ۔ تارپین کا تیل دو پونڈ

ترکیب تیاری :۔ ہر دو ادویات کو ملا لیں اور چار چار اونس کی خوبصورت شیشیوں میں بھر لیں ۔ یہ مرکب معمولی مقدار میں چارپائی کے سوراخوں اور کھٹملوں کی جگہ پر ڈال دینے سے کھٹمل مر جاتے ہیں یا اس کی تیز بو سے ہی بھاگ جاتے ہیں ۔ اس کی تجارت سے کافی فائدہ اٹھایا جا سکتا ہے ۔

کیڑے مار پوڈر

عقرقرحا چار چھٹانک - سہاگہ چار چھٹانک - آئیل آف پینی رائیل ایک چھٹانک
ترکیب :- عقرقرحا اور سہاگہ کو ملا کر اچھی طرح دونوں کو باریک پوڈر بنا لیں
اب تھوڑا سا پوڈر لے کر اس میں خوشبو آئیل آف پینی رائیل ملا دیں اور گھوٹ کر
اس خوشبو کو پوڈر میں یک جان کر لیں - بس پوڈر تیار ہے -

سر کی جوئیں مارنے کا پوڈر

نیفتھلین ایک چھٹانک - گندھک ایک چھٹانک - کاربالک ایسڈ ڈیڑھ تولہ
انگریزی صابن کا چورا ایک سیر -
تمام اشیا کو ملا کر پوڈر بنا لیں - اس پوڈر سے سر کو دھونے سے سر کی تمام
جوئیں مر جاتی ہیں - نہایت ہی بہترین چیز ہے -

چوہے مار گولیاں

سنکھیا سفید ایک چھٹانک - بسکٹ پسے ہوئے ایک چھٹانک نیل پانچ رتی
تینوں اشیاء کو ملا کر پانی کی مدد سے گوندھ کر ٹکیاں یا گولیاں بنا لیں اور
خشک ہونے پر شیشیوں میں بھر کر تجارت کریں - چوہوں کے بلوں میں یہ گولیاں
ڈال دیں - انہیں کھا کر چوہے مر جائیں گے -
نوٹ :- یہ گولیاں چونکہ زہریلی ہوتی ہیں، اس لئے انہیں بچوں سے
بچا کر رکھنا چاہیئے - ایسا نہ ہو کہ غلطی سے بچہ اسے کھا لے اور چوہے مارتے مارتے
بچے کی زندگی سے بھی ہاتھ دھونے پڑ جائیں -

فلٹ کی طرح چھڑکنے والا لاجواب مرکّب

کیڑے مکوڑے مچھّر اور چیونٹیوں کا دشمن

پٹرول ڈھائی سیر۔ سٹرونیلا آئیل دو چھٹانک۔ وائٹ آئیل ڈھائی سیر۔ فارملین ایک چھٹانک۔

چاروں اشیاء کو ملا کر شیشوں یا ڈبوں میں بند کر کے فروخت کریں نہایت ہی جراثیم کش مرکب ڈی۔ڈی۔ٹی تیار ہے۔ عام طور پر اسے پچکاری میں بھر کر چھڑک دیتے ہیں۔

ڈی۔ڈی۔ٹی پاوڈر کا ایک کامیاب فارمولا

پائی ریتھرم پوڈر ایک پاؤ۔ بورکس پوڈر ایک پاؤ۔ آئیل آف مینی رائیل پانچ تولے

ترکیب تیاری :۔ ایک چھٹانک بورکس میں کسی کھرل کے ذریعے آئیل آف پیپنی رائیل کو کھرل کر کے یکجان کر لیں اور کسی چھلنی میں چھان لیں۔ پھر اس میں مزید ایک چھٹانک بورکس ملائیں اور کھرل کر کے اُسے بھی چھان لیں۔ بچے ہوئے موٹے دانہ دار پاؤڈر میں پھر بقایا بورکس ملا کر کھرل کریں اور چھان لیں۔ اسی طرح پائی ریتھرم کا سفوف بھی چھان لیں اور سب کو ملا کر آخیر میں ایک دفعہ پھر ایکسو میش کی چھلنی سے چھان کر خوبصورت پیکٹوں میں بھر کر تجارت کریں۔

چھٹا باب

ڈرائی سیلز

ٹارچ یعنی بیٹری کیلئے سیل (CELL) بنانیکا نسخہ

یہ ایک ایسا نیا دھندا ہے جو آپ کو صنعت و حرفت کی کسی دوسری کتاب میں نہ ملے گا۔ یہ دھندا اگھریلو طور پر اچھی طرح سے تھوڑے سرمایہ سے چلایا جا سکتا ہے۔ کوئی مشکل کام نہیں ہے۔ ایک محنتی شخص اسی ایک نسخہ کی بدولت لاکھوں روپے کما سکتا ہے۔ اب وقت ہے کہ آزاد بھارت کو ایک آدرش دیش بنا کر اس کی مصنوعات کو فروغ دیا جائے اور کوئی بھی ولایتی چیز ہندوستان میں نہ آنے پائے۔

ڈرائی سیل تیار کرنے کے لئے پہلے آپ بازار سے مختلف سائز کے سیلز خرید کر لیں اور کسی کاریگر سے ۲۷ یا ۲۸ گیج کی جست کی چادر میں سے ویسے ہی خول تیار کروا لیں۔ جو کہ ایک طرف سے بند ہو لیکن دوسری طرف سے کھلا ہو۔

اس کے بعد آپ نے یہ بھی دیکھا ہو گا کہ ایک چھوٹی سی کالے رنگ کی نلی جس کے اوپر پیتل کی ٹوپی چڑھی ہوتی ہے وہ اس سیل میں عین وسط میں رکھی ہوتی ہے۔ اور اس کے چاروں طرف مسالہ بھرا ہوا ہوتا ہے۔ یہ نلی بھی ہر سائز کی بازار میں بنی بنائی مل جاتی ہے۔ چنانچہ جس سائز کی نلی درکار ہو، وہ بھی بازار سے خرید لیں

اِسے کاربن راڈ کہتے ہیں۔ ان کاربن کے ٹکڑوں کے لئے اُوپر ڈھکنے والی جگہ پر پیتل کا ڈھکنا سا بھی کسی کاریگر سے بنوالیں، اتنا کچھ کر لینے کے بعد اب اس میں مسالے بھرنے کا کام باقی رہ جاتا ہے۔ اس لئے مندرجہ ذیل تین قسم کے مسالے آپ تیّار کر کے رکھ لیں اور نیچے بتلائی ہوئی ترکیب کے مطابق سیلز بنا بنا کر رکھتے جائیں۔

مسالہ نمبر ۱

میگنیز ڈائی اوکسائڈ (MAGNIEZE DI OXIDE) ایک پونڈ۔ بلیک لیڈ (BLAGK LEAD) تین پونڈ۔

اِن کو ملا کر دو اونس نیچے دیا ہوا سولیوشن ڈال کر ملالیں۔

زنک کلورائیڈ (ZINC CHLORIDE) چار اونس۔ ایلومنیم کلورائیڈ ایک اونس۔ مقطر پانی چھ اونس۔

تینوں اشیاء ملا کر اس میں سے دو اونس لے کر اُوپر والے مرکب میں ملا لیں جیسا کہ اُوپر بھی بتلایا جا چکا ہے۔

مکسچر نمبر ۲

ایلومنیم کلورائیڈ ایک حصّہ ۔ زنک کلورائیڈ ایک حصّہ ۔ پلاسٹر آف پیرس تین حصّے ۔ پانی دو حصّے ۔ مرکری کلورائیڈ ۱/۲ حصّہ

تمام اشیاء کو اچھّی طرح ملالیں ۔ یہ مسالہ نمبر ۲ تیّار ہے ۔

مکسچر نمبر ۳

گندہ بروزہ پانچ حصّے ۔ تارپین کا تیل ایک حصّہ ۔ چاک تین حصّے ۔ نیل میں

حل ہونے والا لال یا نیلا رنگ تین حصے۔

یہ مسالہ نمبر ۲ تیار ہے۔ اب حسب ذیل طریقوں سے خالی خولوں میں جو کہ پہلے ہی تیار شدہ رکھے ہیں، بھریں

تیار شدہ خول جو کہ آپ نے پہلے ہی تیار کر کے رکھے ہوئے ہیں۔ ان میں سے جس سائز کا سیل بنانا ہو، اسی سائز کا ایک خول لے لیں۔ اور ایک پیتل کی ایسی نالی بنوائیں جو کہ خول کے اندر اچھی طرح فِٹ سما سکے اور آسانی سے باہر نکالی جا سکے یہ بھی اندر سے کھوکھلی ہونی چاہیئے اور اس کے دونوں سرے کھلے ہونے چاہئیں لمبائی میں یہ تیار شدہ خول سے قدرے کم ہونی ضروری ہے۔

اب اس نالی کو ایک ہموار جگہ پر رکھ کر اس میں مسالہ نمبر ۱ بھر دیں اور درمیان میں کاربن کا ٹکڑا بھی رکھ دیں۔ اسے لکڑی کے ایک ایسے ٹکڑے سے جس میں کاربن کے سائز کے برابر سوراخ ہو، نیچے دباتے جائیں۔ جب مسالہ خول کی سطح تک بھر جائے، تب کاربن کے اوپر پیتل کا خول یعنی ٹوپی چڑھا دیں۔ اور اسے چاروں طرف سے اچھی طرح دبا کر یکساں کر لیں۔ اگر ضرورت ہو تو تھوڑا سا مسالہ اور بھر دیں۔ اب مسالے کو ہتھوڑی کی معمولی چوٹ سے اچھی طرح دبا دیں۔ اب نلی کو ہٹا کر مسالے کو دبا کر باہر نکال لیں اور اس کے گرد ململ کا باریک ٹکڑا لپیٹ کر پتلے دھاگے سے باندھ کر مضبوط کر لیں۔ اور ایک طرف رکھتے جائیں۔ چوبیس گھنٹہ میں یہ سوکھ کر پتھر کی طرح جم جائیں گے۔ چنانچہ دوسرے دن ان کو تیار شدہ خولوں میں بھرتے جائیں اور خول و اس مسالے کے درمیان جو خالی جگہ بچے، اسے مسالہ نمبر ۲ سے بھر دیں اور آدھ گھنٹہ تک پڑا رہنے دیں۔ یہ مسالہ بھی جم جائے گا۔

ایک ٹب لے کر اس میں پانی ڈال کر اسے گرم کریں اور بھرے ہوئے خول اس میں ڈالتے جائیں۔ پانچ سات منٹ ان کو ۶۰ ڈگری تک گرم کر کے باہر نکال

دیں اور ٹھنڈا ہونے دیں ۔

ٹھوس مادہ کے اُوپر گتّے کا ایک واشر دے دیں جس سے کہ صرف کاربن کا ٹوپی والا حصّہ ہی باہر رہ جائے ۔ چنانچہ اس بقایا حصّے پر مکسچر نمبر ۳ پگھلا کر ڈال دیں ۔ جس سے سلنڈر یعنی خول کا منہ بند ہو جائیگا ۔ گرم گرم کو ہی کسی چھڑی وغیرہ سے ہموار کر دیں ۔ سوکھنے پر ڈرائی سیل تیار ہے ۔ اس طرح جس قدر سیلز چاہیں تیار کر لیں ۔

فروخت کرنے کے لئے اِس تیار شدہ سیل کے اردگرد گتّے کا خول چڑھا کر اُس کے اُوپر لیبل لگا دیں اور فروخت کریں ۔

یہ ایک اعلیٰ درجے کا کامیاب فارمولا ہے ۔ بے کھٹکے بنا کر تجارت کریں ۔

ملک کی ضروریات ملک ہی میں پیدا کرو

(شری پرشوتم داس جی ٹنڈن سپیکر یو۔ پی اسمبلی)

ملک کی ضروریات جب ملک ہی میں پیدا کی جائیں ، تب ہی بیکاروں کو کام مہیا ہو سکتا ہے ۔ سب ملکوں میں بے کاری دُور کرنے کی یہی ایک ترکیب ہے کہ جو روپیہ اپنے مُلک کا ہو ، اُسے اپنے ہی ملک کے مختلف محنت مزدوری کرنے والوں میں حسبِ ضرورت تقسیم کر دیا جائے ۔

ساتواں باب

صابن سازی

صابن کی ضرورت ہر جگہ ہے۔ ہندوستان تو کیا دُنیا کا کوئی قصبہ، گاؤں یا شہر ایسا نہیں ہے جہاں صابن کی لاگت نہ ہو۔ چنانچہ یہ ایک ایسا دھندہ ہے جو ہر جگہ مفید ثابت ہو سکتا ہے۔ چاہے اسے دیہات میں بیٹھ کر کرو یا کسی بڑے شہر میں۔ بنز چاہے اسے گھریلو طور پر چلاؤ یا بڑا بھاری کارخانہ لگا کر اس کا بیوپار کرو۔ صابن کی بکری ہر جگہ ہو جائے گی۔ البتہ شرط یہ ہے کہ صابن عُمدہ قسم کا ہو۔ آج ہندوستانی مارکیٹ سستے اور نکمّے صابن میں بدنام ہے۔ یہی وجہ ہے کہ کئی کارخانے والے فیل ہو جاتے ہیں اور انہیں اپنا کاروبار بند کرنا پڑتا ہے۔ چنانچہ کاروباری اصُول کے مطابق چیز ہمیشہ عُمدہ بناؤ اور منافع کم رکھو۔ بس پھر دولت آپ کی لونڈی بنی رہے گی اور آپ کا کاروبار بھی غیر ملکی اور ولائتی کمپنیوں کی طرح کافی منافع بخش ثابت ہو گا۔ محنت، حوصلہ اور برداشت سے کام لے کر اس میدان میں آنے والے بیوپاری کبھی بھی نقصان میں نہ رہیں گے۔

صابن کیا ہے؟

صابن ایک ایسا ٹھوس مرکب ہے، جو بازار میں ٹکیوں کی شکل میں فروخت ہوتا ہے۔ یہ ٹکیاں چوکور، مستطیل، بیضوی، گول کئی طرح کی ہوتی ہیں۔ کئی ٹکیاں رنگدار ہوتی ہیں اور کئی رنگدار و خوشبودار۔ عام طور پر رنگدار و خوشبودار ٹکیوں والا صابن انگریزی کہلاتا ہے جو کہ منہ ہاتھ دھونے کے کام آتا ہے۔ اس کی ٹکیاں بیضوی، گول، لمبوتری، مستطیل کئی قسم کی ہوتی ہیں۔ دوسری قسم کا صابن جس میں خوشبو یا رنگت نہیں ہوتی دیسی صابن کہلاتا ہے جو کہ کپڑے وغیرہ صاف کرنے کے کام آتا ہے۔ گو آجکل کئی ایک دیسی صابن بنانے والے بھی اپنے دیسی صابن میں رنگ و خوشبو ملا ہی دیتے ہیں۔ یہ دو اقسام صابن کی بہت چالو ہیں۔ ان کے علاوہ صابن کے پوڈر، صابن کے لوشن، حجامت بنانے کے صابن ٹکیاں و ڈنڈے اور آر پار نظر آنے والے صابن بھی بازار میں فروخت ہوتے ہیں۔

صابن کے اجزا کیا ہیں؟

کھار یعنی سوڈے اور چکنائی یعنی تیل و پانی کے مرکب سے جو چیز بنتی ہے اُسے صابن کہتے ہیں اور یہی تین جزو ہی اس کے جزو اعظم ہیں۔ ان کے خوشبودار صابنوں کے لئے کئی قسم کی خوشبویات اور رنگ بھی استعمال کرنے پڑتے ہیں۔ حجامت کے صابنوں میں گوند کیکر یا گوند کتیرا اور بورکس کا استعمال بھی تھوڑی مقدار میں کیا جاتا ہے۔ ایسے صابن جن کے آر پار دیکھا جا سکتا ہے، میں دانہ دار چینی کا شربت، گلیسرین، سپرٹ ریکٹی فائیڈ بھی استعمال کئے جاتے ہیں۔ نیز صابن کو وزنی یا کم قیمت بنانے کے لئے میدہ، سوپ سٹون، ملتانی مٹی، بیروزہ، سوڈا واشنگ، سوڈا سلی کیٹ، نمک وغیرہ بھرتی کی اشیا برتی جاتی ہیں اور تیل جو صابن

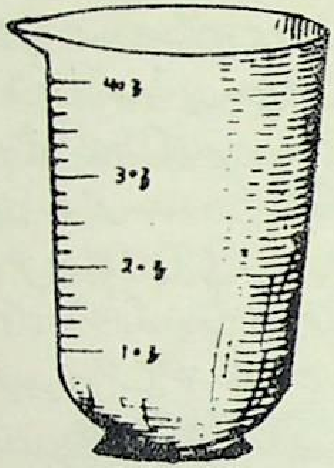
بنانے میں استعمال کئے جاتے ہیں، ان میں سے ناریل، مہوہ، تلی، مونگ پھلی ارنڈی کے تیل بہت مشہور ہیں اور سوڈا کاسٹک یہ تو عام چیز بن گئی ہے۔ جس کے بغیر آجکل کے صابن بن ہی نہیں سکتے۔ البتہ اس کی دو جدا جدا قسمیں ہوتی ہیں۔ ایک سوڈا کاسٹک کہلاتی ہے اور دوسری کاسٹک پوٹاش۔ پہلی قسم دیسی صابنوں میں استعمال ہوتی ہے اور دوسری قسم انگریزی قسم کے منہ ہاتھ دھونے والے صابنوں میں برتی جاتی ہے۔ کیونکہ دوسری قسم پہلے کی نسبت ملائم صابن تیار کرتی ہے۔

صابن تیار کرنیکا سامان و مشینری

صابن کو گھریلو طور پر تیار کرنے کے لئے کنستروں، کڑاہیوں، بڑے بڑے کڑاہوں، مسد، ہائیڈرومیٹر، فریم، تار، ٹھپے، ہتھوڑا، تیشہ ٹکیہ کاٹنے کی مشین، ٹکیہ چھاپنے کی مشین، اسلٹڈر، خوشبویات ماپنے کے میر گلاس (پیمانے) ترازو وغیرہ اشیاء کی ضرورت پڑتی ہے۔ جن میں سے ایسی اشیاء جو کہ ذرا سمجھ طلب ہیں نیچے تفصیل کے ساتھ نیز معہ تصویر درج کی جا رہی ہیں تاکہ ایک نئے آدمی کو بھی سمجھنے میں آسانی ہو اور کسی سے پوچھنے کی حاجت باقی نہ رہے۔ اس کے بعد باعزت روزگار پیدا کرنے کے لئے بہترین، اعلیٰ و کم خرچ اور صحیح نسخہ جات شائع کئے جائیں گے تاکہ اس کتاب کے پڑھنے والا عامل اپنے کنبے کا نیز اپنا پیٹ پال سکے۔ اس میں سے بہت سا سامان خوشبودار تیلوں، آرائش و حسن کے سامان کی تیاری میں بھی استعمال ہوتا ہے۔

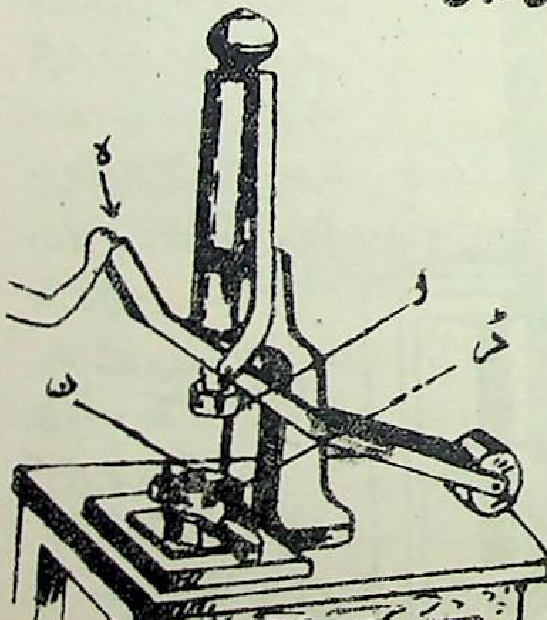
ادویات کو ماپنے والا میئرز گلاس

یہ ایک شیشے کا برتن گلاس نما بنا ہوتا ہے۔ جس پر نشان لگے ہوتے ہیں۔



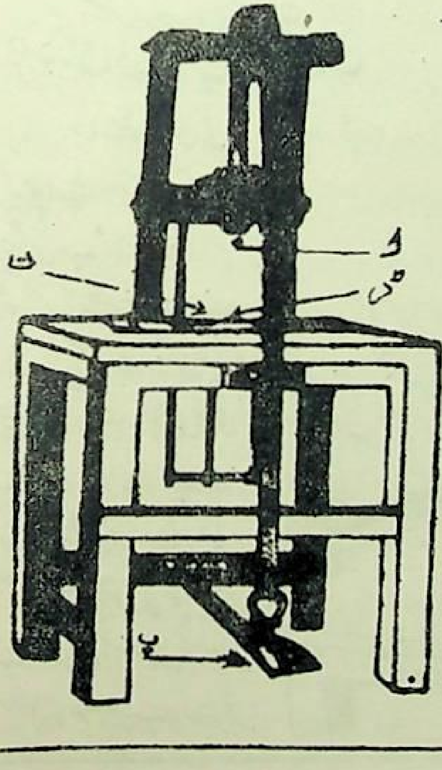
چنانچہ اِس گلاس پر بھی چار اونس تک نشان
لگے ہوئے ہیں۔ یہ چھوٹے بڑے کئی طرح کے
ہوتے ہیں۔ ایک ڈرام۔ دو ڈرام۔ دو اونس۔
چار اونس۔ آٹھ اونس کے میئرز گلاس عام
مل جاتے ہیں۔ شیشے کا سامان بیچنے والی
دکانوں نیز کیمسٹوں کے ہاں یہ مِل جاتے ہیں۔
اِن سے خوشبویات کے ماپنے۔ نیز سیال
اشیاء کے ماپنے کا کام لیا جاتا ہے۔

صابن کی ٹکیہ چھاپنے کی مشین



سامنے صابن کی
ٹکیہ چھاپنے والی مشین کی تصویر
دی گئی ہے۔ اس کا تمام
ڈھانچہ ڈھلے ہوئے لوہے
سے بنایا گیا ہے البتہ میز
جس پر کہ یہ مشین جڑی ہوئی
ہے، وہ لکڑی کا ہے اور
صابن کی ٹکیہ چھاپنے والی
گول ڈائی پیتل کی بنی ہوئی
ہے۔ اس کا استعمال کرنا چنداں
مشکل کام نہیں ہے۔ لفظ ڈ

مشین میں فِٹ کی ہوئی ڈائی کو ظاہر کرتا ہے۔ جس میں کر صابن کی ٹکیاں یکساں یعنی ایک جیسی صاف اور چھپ کر نکلتی ہیں۔ اڈائی کے اُوپر کا حِصّہ ہے اور ن ڈائی کے نیچے کا حِصّہ جو کہ پلیٹ کہلاتے ہیں۔ ان پلیٹوں پر ہی کمپنی کا نام اور صابن کا نام کھُدا رہتا ہے ک مشین کے ہینڈل کو ظاہر کرتا ہے۔ جو کہ ہاتھ کی مدد سے نیچے یعنی زمین کی طرف دبایا جاتا ہے۔ جس سے ا والا پلیٹ نیچے کو آکر ڈائی کے اندر چلا جاتا ہے اور ن والا پلیٹ بالکل ہی نیچے ڈائی کی سطح تک چلا جاتا ہے۔ ان دونوں پلیٹوں کے درمیان صابن کا کٹا ہوا ٹکڑا رکھ دیا جاتا ہے۔ جو کہ ان دونوں پلیٹوں کے دباؤ سے یکساں اور خوبصورت ٹکیہ کی شکل اختیار کر لیتا ہے اور جب ہینڈل کو اُوپر اٹھایا جاتا ہے تب دونوں پلیٹ بھی اُوپر اُٹھ جاتے ہیں۔ اور نیچے کے پلیٹ کے اُوپر صابن کی چھپی ہوئی ٹکیہ بھی ڈائی کے اُوپر والے سرے سے باہر آجاتی ہے۔ اِس طرح بار بار یہی عمل کرنے سے دِن بھر میں سینکڑوں ٹکیاں چھاپی جا سکتی ہیں۔

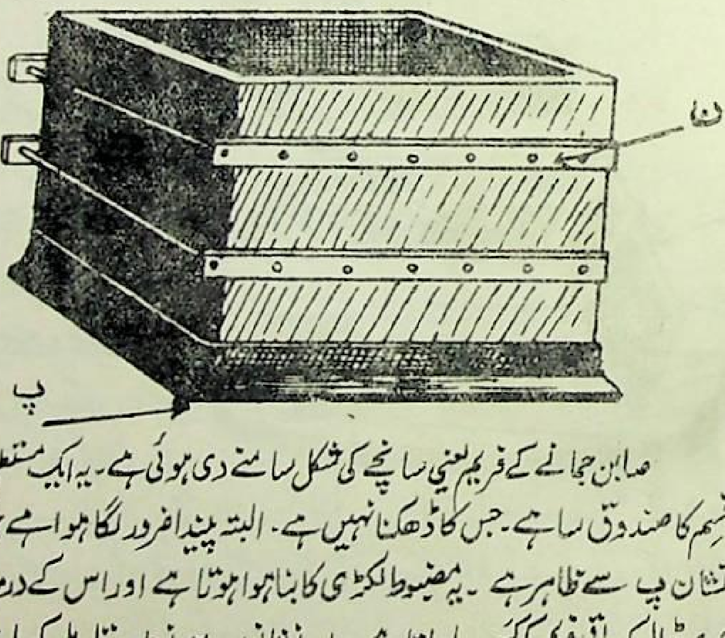


پاؤں سے چلنے والی صابن کی ٹکیہ چھاپنے کی مشین

اس مشین کے استعمال کی بھی بالکل وہی ترکیب ہے جو اُوپر کی ہاتھ

سے چلنے والی مشین کی ہے۔ فرق صرف اتنا ہے کہ ھ نامی ہینڈل کے ذریعے ہاتھ سے نیچے کی طرف دبائی جاتی ہے اور یہ پ کے نشان پر پاؤں رکھ کر نیچے دبانے سے ٹکیہ چھاپتی ہے۔ گو بناوٹ میں فرق ہے، لیکن استعمال میں زیادہ فرق نہیں۔ البتہ اس مشین کی مدد سے انسان کے دونوں ہاتھ خالی رہتے ہیں اور ان سے دوسرا کام بھی لیا جا سکتا ہے۔

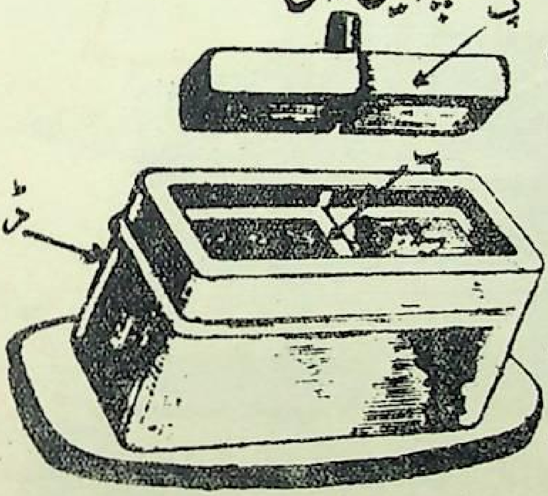
صابن جمانے کے فریم (سانچے)



صابن جمانے کے فریم یعنی سانچے کی شکل سامنے دی ہوئی ہے۔ یہ ایک مستطیل قسم کا صندوق سا ہے۔ جس کا ڈھکنا نہیں ہے۔ البتہ پیندا ضرور لگا ہوا ہے جو کہ نشان پ سے ظاہر ہے۔ یہ مضبوط لکڑی کا بنا ہوا ہوتا ہے اور اس کے درمیان جھری ڈال کر باقی فریم کو کس دیا جاتا ہے۔ ن نشانوں سے نٹ وقابلے کھول دینے سے فریم کی چاروں دیواریں الگ الگ ہو جاتی ہیں اور تیار شدہ جما ہوا صابن کا ڈلا فریم سے نکالنے میں آسانی ہوتی ہے۔ دیواروں کو قابلوں سے کس کر اور

پینڈے میں فِٹ کرکے اُس کی درزوں کو ملتانی مٹی وغیرہ سے بند کر دیا جاتا ہے اور صابن کا قوام اِس فریم میں کھُلے طرف سے بھر دیا جاتا ہے جو دوسرے دِن جم جاتا ہے۔ عام طور پر فریم کی لمبائی پینتالیس انچ چوڑائی پینتالیس انچ اور اونچائی پندرہ انچ ہوتی ہے، جن میں کہ بارہ من تک صابن کا قوام بھر کر جمایا جا سکتا ہے۔ چھوٹے کام کے لئے سولہ انچ لمبا۔ سولہ انچ اونچا اور دس انچ چوڑا سانچہ بنایا جا سکتا ہے۔ اِس میں ایک من صابن جمایا جا سکتا ہے۔

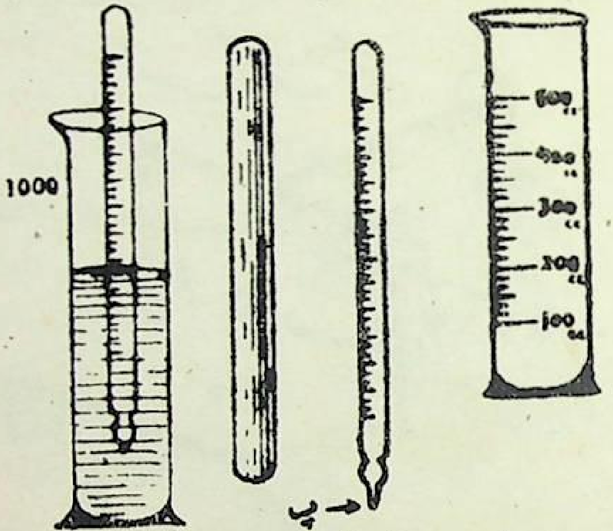
ٹھپّہ یعنی ڈائی



ٹھپّہ یا ڈائی صابن کی ٹکیوں پر نام چھاپنے اور ان کو ٹکیاں شکل کا بنانے میں استعمال ہوتا ہے۔ اس کے تین حصّے ہوتے ہیں۔ دو حصّے پلیٹر کہلاتے ہیں اور تیسرا حصّہ ڈائی کہلاتا ہے۔

پلیٹروں پر نام وغیرہ کھدے ہوتے ہیں۔ اُوپر کی تصویر میں پ ٹھپّے کے پلیٹرے کو ظاہر کرتا ہے اور ٹ، اس کی بیرونی ڈائی کو۔ نیچے کا پلیٹر ڈائی کے اندر رکھا ہوتا ہے۔ اس پر صابن کا ٹکڑا رکھ دیا جاتا ہے اور اُوپر دوسرا پلیٹر رکھ کر بذریعہ مشین یا ہاتھ چوٹ لگا کر ٹکیہ چھاپ لی جاتی ہے۔ ٹکیہ چھاپنے کا ذکر مشین کے بیان میں درج کیا جا چکا ہے۔

ہائیڈرومیٹر

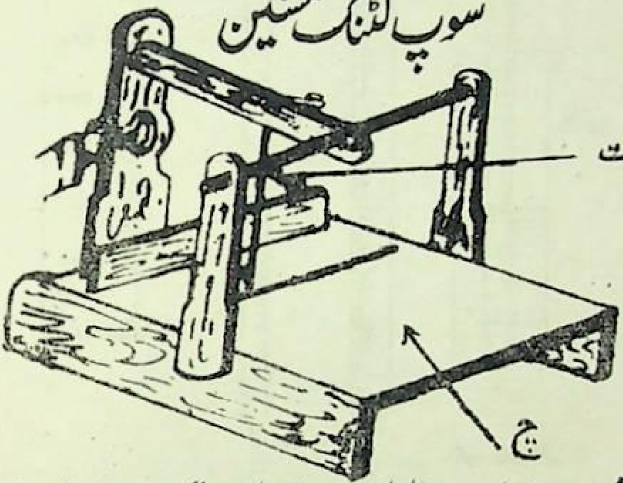


سوڈا کاسٹک، اور پانی کو ملا کر جو حل بنتا ہے، اسے صابن ساز لائی کہتے ہیں۔ اس لائی کے کئی درجے ہوتے ہیں۔ ان درجوں کو دیکھنے کے لیے شیشے کی بند نلکی سی بنی ملتی ہے جیسا کہ بخار دیکھنے کا آلہ یعنی تھرمامیٹر ہوتا ہے۔ یہ تھرمامیٹر سے بڑا ہوتا ہے اور اسے ہائیڈرومیٹر کہا جاتا ہے۔ جیسا کہ شکل سے ظاہر ہے پ ہائیڈرومیٹر کے پیندے کو ظاہر کرتا ہے۔ جہاں پارہ بھرا رہتا ہے اور جس کی موجودگی ہائیڈرومیٹر کو لائی میں سیدھا کھڑا رکھتی ہے۔ اوپر نلکی کے اندر صفر سے لے کر ستر تک نشان لگے ہوتے ہیں جو کہ لائی کی ڈگری بتلاتے ہیں۔ اسے بیوی ہائیڈرومیٹر کہتے ہیں۔

سلنڈر:۔ یہ ایک شیشے کا برتن ہوتا ہے، جیسا کہ تصویر میں دکھلایا گیا ہے۔ اس پر بھی ایک طرف نشانات لگے ہوتے ہیں۔ جن سے پانی یا دیگر سیال اشیا کو

ملایا جاتا ہے۔ نیز اسی میں لائی ڈال کر اس میں ہائیڈرومیٹر ڈال دیتے ہیں اور اس کی ڈگری دیکھتے ہیں۔

سوپ کٹنگ مشین



اُوپر صابن کی ٹکیاں کاٹنے کی مشین کی شکل دی گئی ہے۔ جو کہ لکڑی کی بنی ہوئی ہے اور اس میں ت نشان سے جو دکھایا گیا ہے وہ تار کو ظاہر کرتا ہے جس سے کہ صابن کے ڈلے کو کاٹا جاتا ہے ج نشان لکڑی کی چوکی کو ظاہر کرتا ہے۔ جس پر کہ صابن کا ڈلا رکھا جاتا ہے اور اسے آگے دبایا جاتا ہے۔ ڈلا تار سے گزر کر دوسری طرف چلا جاتا ہے اور صابن کا ٹکڑا کٹ جاتا ہے۔ اس طرح سے ہر بار ایک ایک کر صابن کے لمبے ڈنڈے کاٹ لئے جاتے ہیں۔ بعد ازاں ان ٹکیوں کو ٹھپوں میں رکھ کر چھاپ لیا جاتا ہے۔

کپڑے دھونے کے دیسی صابنوں کے فارمولے

دھوبی سوپ اعلیٰ قسم

روغن جہوہ اٹھارہ سیر۔ تلوں کا تیل اٹھارہ سیر۔ روغن ناریل چار سیر۔ سوڈا کاسٹک لائی نے ۳۰ ڈگری۔ بیوی بیس سیر۔ میدہ یا سوپ سٹون ڈھائی سیر۔

ترکیب تیاری:۔ تیلوں کو آپس میں ملا کر ان میں میدہ یا سوپ سٹون ملا دیں۔ بعد ازاں لائی ڈال کر گھوٹتے جائیں۔ اور جب مرکب شہد کی مانند گاڑھا ہونے لگے۔ تب اُسے سانچے میں بھر کر رکھ دیں۔ سانچے کے کھلے منہ کے اُوپر کمبل یا ٹاٹ ڈال دیں۔ دوسرے دن صابن جم کر سخت ڈھیلے کی شکل میں تیار ملے گا۔ اسے سانچے سے نکال کر ٹکیہ کاٹ لیں اور ڈائی کی مدد سے ان ٹکیوں کو چھاپ یکساں بھی بنا لیں اور فروخت کریں۔ نہایت اعلیٰ درجے کا دھوبی سوپ تیار ہو گا۔ جسے کہ دھوبی بہت ہی پسند کرتے ہیں۔ اور ان میں یہ صابن بخوبی فروخت کیا جا سکتا ہے۔

کپڑے دھونے کے صابن کا سستا نسخہ

روغن ناریل پندرہ سیر۔ روغن مونگ پھلی بیس سیر۔ بیروزہ پانچ سیر۔ سوڈا کاسٹک لائی ۳۲ بی بیس سیر۔ سوڈا سلی کیٹ تیس سیر۔ گرم پانی برائے سلی کیٹ سوڈا دس سیر۔

ترکیب تیاری:۔ سب سے پہلے بیروزہ کو پانچ سیر مونگ پھلی کے تیل میں ملا کر آگ پر رکھ کر پگھلا لیں اور بقایا تیل بھی ملا دیں۔ اب سولہ سیر لائی کو گرم کر کے تیلوں کے مرکب میں ملا دیں اور گھوٹتے جائیں۔ آگ برابر جلتی رہے۔ جب تمام مرکب حل ہو کر شہد کی مانند گاڑھا ہو جائے۔ تب دوسرے برتن میں گرم پانی میں سوڈا سلی کیٹ کو حل کریں اور اس میں بقایا چار سیر لائی بھی ملا دیں۔ جب تینوں چیزیں اچھی طرح حل ہو جائیں۔ یہ مرکب بھی گاڑھے تیار شدہ صابن میں ڈال دیں۔ آگ برابر جلتی رہے اور ایک آدمی برابر گھوٹتا بھی رہے۔ جب صابن دوبارہ شہد کی مانند

ہوکر اُبال کھا کر کڑاہی سے باہر نکلنے لگے - آگ بند کردیں - اور صابن کو کچھ دیر بغیر ہلائے پڑا رہنے دیں - جب اُبال آنے بند ہو جائیں اور ایکشن مکمّل ہو جائے - دوبارہ گھوٹ کر کڑاہی سے نکال کر فریم میں بھر کر جما دیں - دوسرے دِن نکال کر ٹکیاں کاٹ کر فروخت کریں -

کپڑے دھونے کا دیسی صابن

روغن بنولہ انیس سیر - بیروزہ ڈیڑھ سیر - سوپ سٹون آٹھ سیر - واشنگ سوڈا ڈیڑھ سیر - سوڈا کاسٹک ساڑھے تین سیر - پانی گیارہ سیر -

ترکیب تیاری:- پہلے تیل کو گرم کریں اور لائی بھی گرم کر کے اس میں ڈال دیں اور گھوٹتے رہیں - جب صابن پھٹ جائے تو اس میں بیروزہ کو باریک پیس کر ملا دیں - تاکہ بیروزہ صابن کے قوام میں حل ہو جائے - اب آگ بُجھا دیں اور سوپ سٹون دو واشنگ سوڈا اس مرکب میں ملا کر گھوٹیں - قوام یکجان ہو جائے گا - اِسے فریم میں بھر کر جما لیں - دوسرے دِن کاٹ کر ٹکیاں کاٹ لیں اور فروخت کریں - لاجواب دیسی کپڑے دھونے کا صابن بنے گا -

کپڑے دھونیکے صابن کا لاجواب سستا نُسخہ

روغن ناریل دس سیر - کیسٹر آئل (روغن ارنڈی) چھ سیر - مہوے کا تیل چھ سیر - سوڈا سلی کیٹ دس سیر - گرم پانی برائے سوڈا سلی کیٹ دو سیر - سوڈا کاسٹک لائی ۳۸ بی گیارہ سیر - میٹانل ییلو (صابن کے لئے زرد رنگ پانی میں حل ہونے والا) ایک ماشہ -

ترکیب تیاری:- تیلوں کو ملا کر اس قدر گرم کریں کہ اُنگلی سہار سکے - اب اس میں آہستہ آہستہ سوڈا کاسٹک لائی ملاتے جائیں اور گھوٹتے بھی جائیں - آگ نیچے

جلتی رہنی چاہئے۔ جب صابن اُبال کھا کر کڑاہی سے باہر گرنے کی کوشش کرے تب آگ بالکل بجھا دیں اور چند منٹ اُسے بغیر ہلائے جلائے رکھ دیں۔ بعد میں اُسے پھر اُبالیں۔ حتیٰ کہ پُورے طور پر سیپونیفیکیشن ہو جائے۔ اب اس میں سلی کیٹ کو گرم پانی میں حل کر کے ملا دیں۔ رنگ بھی سلی کیٹ والے پانی میں حل کر لیں۔ اب اس تمام مرکب کو گھوٹ کر صابن کے قوام کو یکجان کر کے فریم میں بھر دیں۔ دوسرے دن سانچوں سے نکال کر لمبے ڈنڈے یا ٹکیاں کاٹ لیں اور اپنے کارخانے کا نام چھاپ کر فروخت کریں۔ سستا لیکن عمدہ صابن بنے گا۔ جس میں سن لائٹ صابن کی تمام خوبیاں موجود ہوں گی۔

سوڈیم سلی کیٹ کی ملاوٹ والے صابن کا عمدہ نسخہ

روغن مہوہ پانچ سیر۔ روغن مونگ پھلی تین سیر۔ روغن ارنڈی دو سیر۔ روغن مہوہ چار سیر۔ سوپ سٹون چھ سیر۔ سوڈا سلی کیٹ ڈھائی سیر۔ گرم پانی برائے سلی کیٹ ایک سیر۔ سوڈا کاسٹک دو سیر پانچ چھٹانک۔ پانی برائے کاسٹک چار سیر گیارہ چھٹانک

ترکیب تیاری:۔ صابن تیار کرنے سے ایک دن پہلے سوڈا کاسٹک کو پانی میں حل کر کے لائی تیار کر لیں۔ دوسرے برتن میں سوڈا سلی کیٹ کو گرم پانی میں اچھی طرح حل کر کے یکجان کر لیں۔ اب دوسرے دن تیلوں کو کسی کڑاہے میں اکٹھا کر کے اس میں سوپ سٹون ڈال کر مسند سے اس قدر گھوٹیں کہ سوپ سٹون کی کوئی گلٹی وغیرہ تیل میں نہ رہ جائے۔ اس کے علاوہ یہ بھی دیکھ لیں کہ اگر مہوہ کا تیل جما ہوا ہے تو اُسے دھوپ میں رکھ کر یا نرم آگ پر رکھ کر پگھلا لیں۔ اگر تیل کو آگ پر رکھ کر پگھلایا ہے تو اُسے ٹھنڈا ہونے دیں۔ پھر دیگر تیلوں میں ملا کر اس میں سوپ سٹون جیسا کہ اوپر بتلایا گیا ہے، ملا لیں۔ سوڈا سلی کیٹ کے سولیوشن کو سوڈا کاسٹک لائی میں ملا کر

سوپ سٹون ملے تیلوں میں یک دم ڈال کر کسی مسد سے اچھی طرح گھوٹنا شروع کریں جب مرکب یکجان ہو کر شہد سے گاڑھا بن جائے تب اسے گھوٹنا بند کر کے فریم میں بھر دیں اور فریم کو کمبل یا بوریوں سے ڈھانپ دیں۔ دوسرے دن جمے ہوئے صابن کا ڈلا نکال کر اس کے لمبے لمبے ڈنڈے کاٹ لیں۔ پھر ایک ایک پاؤ یا نصف نصف سیر کی ٹکیاں کاٹ کر فروخت کریں۔

سلی کیٹ اور سوپ سٹون کی ملاوٹ والا ایک اور صابن

چربی آٹھ سیر۔ بنولوں کا تیل دس سیر۔ کیسٹر آئیل چار سیر۔ مونگ پھلی کا تیل چھ سیر۔ سوپ سٹون بارہ سیر۔ سوڈا سلی کیٹ پانچ سیر۔ گرم پانی برائے سوڈا سلی کیٹ دو سیر۔ سوڈا کاسٹک چار سیر دس چھٹانک۔ پانی برائے سوڈا کاسٹک نو سیر چھ چھٹانک

ترکیب تیاری:۔ چربی کو نرم آنچ پر پگھلا کر ٹھنڈا کر کے دوسرے تیلوں کے ہمراہ ملا دیں اور ان مرکب تیلوں میں سوپ سٹون ملا کر مسد سے گھوٹ کر مرکب کو یکجان کر لیں تاکہ کوئی گلٹی وغیرہ نہ رہے۔ سوڈا کاسٹک کو پانی میں حل کر کے لائی بنا لیں یہ لائی ایک دن پہلے بنانی چاہیے۔ گرم پانی میں سلی کیٹ حل کر کے لائی میں ملا دیں اور پھر اس مرکب کو یکدم تیلوں کے مرکب میں ملا کر اس قدر گھوٹیں کہ قوام لئی کی مانند گاڑھا بن جائے۔ اب اسے سانچوں میں بھر کر جمنے کے لئے رکھ دیں، اور سانچوں کے اوپر ٹاٹ یا کمبل ڈال دیں۔ دوسرے دن فریم سے نکال کر ٹکیاں کاٹ کر فروخت کریں۔

کپڑے صاف کرنے کیلئے ہاتھی دانت جیسا سفید صابن درجہ خاص

سو نگ پھلی کا تیل چودہ سیر۔ گولے کا تیل دو سیر۔ مہوے کا تیل دو سیر۔ سوپ سٹون

ڈھائی سیر۔ سوڈا کاسٹک تین سیر۔ پانی برائے سوڈا کاسٹک چھ سیر۔

ترکیب تیاری: کسی صاف کڑاہی میں سوپ سٹون ڈال کر اس کے ہم وزن مونگ پھلی کا تیل ملا کر زور دار ہاتھوں یا مسد سے اِس قدر گھوٹیں کہ مرکب یکجان ہو جائے اور سٹون کی کوئی گلٹی وغیرہ تیل میں نہ رہے۔ اب بقایا تیل بھی ملا دیں۔ اس کے بعد گولے اور مہوے کے تیلوں کو پگھلا کر اُوپر کے مرکب میں ملا کر اچھی طرح گھوٹ دیں۔ تاکہ تمام مرکب یکجان ہو جائے۔ اب اس مرکب میں سوڈا کاسٹک لائی (سوڈا کاسٹک کو پانی میں حل کر لینے سے اس مرکب کو سوڈا کاسٹک لائی کہتے ہیں) جو کم از کم ایک دِن پہلے تیار کر لی گئی ہو، ملا دیں اور مسد کی مدد سے قوام کو خوب گھوٹیں۔ جب مرکب گاڑھا ہو جائے اسے سانچوں میں بھر کر جما لیں۔ صابن کو سانچوں میں بھرنے سے پہلے سانچوں کے اندر چاروں طرف اور نیچے تہ میں بٹر پیپر (مومی کاغذ) تیل سے چپڑ کر لگا دینے ضروری ہیں۔ ایسا کرنے سے صابن کا ڈلا فریم سے جلدی باہر نکل آتا ہے۔ دوسرے دن جما ہوا صابن نکال کر حسبِ خواہش ٹکیاں کاٹ لیں۔ یہ صابن سنگ مرمر کی طرح سفید اور چمکدار ہو گا۔

کپڑے دھونے کے ملتانی صابن کا ایک اعلیٰ نسخہ

تیل تلی دو سیر۔ تیل مہوہ پانچ سیر۔ گولے کا تیل تین سیر۔ بیروزہ ڈلے دار درجہ اوّل بارہ چھٹانک۔ نمک لاہوری پسا ہوا نصف سیر۔ پانی برائے نمک چار سیر۔ سوڈا کاسٹک دو سیر۔ پانی برائے سوڈا کاسٹک چار سیر۔

ترکیب تیاری: حسب دستور سوڈا کاسٹک کو پانی میں حل کر کے صابن تیار کرنے سے ایک دِن پہلے لائی تیار کر کے رکھ لیں۔ دوسرے برتن میں نمک کو بھی پانی میں حل کر کے گھول تیار کر لیں۔ دوسرے دِن بیروزہ کو باریک پیس کر اس کے برابر وزن

تیل میں ملاکر آگ کی مدد سے پگھلالیں۔ جب بیروزہ اور نیل بالکل حل ہوکر یکجان ہو جائیں۔ آگ سے اُتار کر دوسرے تیل ملادیں۔ اب بیروزہ ملے تیلوں کے مرکب میں نمک والے پانی کا گھول ملاکر گھوٹ دیں۔ جب یہ ختم ہو جائے سوڈا کاسٹک لائی ملاکر اچھی طرح گھوٹیں اور جب قوام گاڑھا ہونے لگے، فریم میں بھر کر جمنے کے لئے کمبل یا ٹاٹ کا ٹکڑا اُوپر ڈال کر رکھ دیں۔ دوسرے دِن ٹکیاں کاٹ کر فروخت کریں۔ نہایت اعلیٰ چیز ہے۔

اعلیٰ درجے کا دیسی صابن

سوڈا کاسٹک تین سیر بارہ چھٹانک۔ پانی نو سیر چار چھٹانک۔ مہوے کا تیل چودہ سیر۔ گولے کا تیل سات سیر۔ کیسٹر آئیل (روغن ارنڈ) پانچ سیر۔

ترکیب تیاری:۔ تینوں اقسام کے تیل کسی کڑاہی میں یکجا کر کے انہیں قدرے گرم کریں اور سوڈا کاسٹک لائی جو کہ صابن تیار کرنے سے کم از کم بارہ گھنٹے پیشتر سوڈا کاسٹک کو پانی میں حل کر کے تیّار کی گئی ہو، آہستہ آہستہ تیلوں کے مرکب میں ملاتے اور گھوٹتے جائیں۔ جب لائی ختم ہو جائے اور مرکب کو گھوٹتے گھوٹتے یہ شہد جیسا گاڑھا ہو جائے تب اسے فریم میں بھر دیں۔ نہایت اعلیٰ قسم کا خالص صابن تیار ہو گا۔

بہترین قسم کا رنگدار دیسی صابن بطریق سرد

کوکابٹر (روغن ناریل) چودہ سیر۔ روغن مہوہ اٹھائیس سیر۔ ارنڈی کا تیل (تیل ہرنولی) دس سیر۔ سوڈا کاسٹک ساڑھے سات سیر۔ پانی برائے سوڈا کاسٹک اٹھارہ سیر آٹھ چھٹانک۔ رنگ یورونائین دو ماشے۔

ترکیب تیاری :- صابن تیار کرنے سے چوبیس گھنٹے پیشتر سوڈا کاسٹک کو پانی میں بھگو دیں اور اسے کسی لوہے یا لکڑی کے راڈ (ڈنڈے) سے ہلاتے رہیں - حتیٰ کہ تمام سوڈا کاسٹک پانی میں گھل مل جائے - کیونکہ بعض اوقات سوڈا کاسٹک کو نہ ہلانے کی وجہ سے یہ برتن کے ساتھ جم جاتا ہے - اور چھٹنے کا نام تک نہیں لیتا - سوڈا کاسٹک کو پانی میں ملانے سے پانی اس قدر گرم ہو جاتا ہے کہ اس کے اندر سے دھوآں سا نکلنے لگتا ہے اور برتن کو بھی ہاتھ لگانا مشکل ہو جاتا ہے - سوڈا کاسٹک کی اس گرمی کو خارج کرنا ضروری ہے - اسلئے اسے چوبیس گھنٹے رکھنا پڑتا ہے - ورنہ صابن کے خراب ہو جانے کا خدشہ رہتا ہے - اس کے علاوہ سوڈا کاسٹک وا‌س سے تیار شدہ لائی سے اپنے آپ کو بچانا بھی لازمی ہے - وجہ یہ ہے کہ یہ جلد پر لگ جانے سے اس جگہ کو جلا دیتی ہے - وہاں آبلہ پڑ جاتا ہے - اسلئے احتیاط ضروری ہے - اگر کسی وقت غلطی سے سوڈا کاسٹک یا اس کی لائی جلد پر لگ بھی جائے تو فوراً ہی وہاں تیل لگا دینا چاہیئے - ایسا کرنے سے فوراً آرام آجاتا ہے -

مطلب یہ کہ اوپر لکھی ہوئی ہدایتوں پر عمل کرتے ہوئے لائی تیار کر لیں اور دوسرے دن رنگ کو ایک تولہ بھر پانی میں حل کر کے لائی میں ملا دیں اور اسے کسی صاف کپڑے میں چھان لیں - پھر تیلوں کو ملا کر تیز گرم کر کے انہیں بھی کسی صاف ستھری کڑاہی میں کسی صاف کپڑے سے چھان لیں - اس کے بعد چھنی ہوئی رنگ ملی لائی کو تیلوں کے مرکب میں آہستہ آہستہ ملاتے اور گھوٹتے جائیں اور جب مرکب شہد کی مانند گاڑھا ہو جائے سانچوں میں بھر کر جما کر دوسرے دن ٹکیاں کاٹ لیں اور فروخت کریں یا سن لائٹ صابن کی طرح ان ٹکیوں کو چھاپ کر تجارت کریں -

کپڑے دھونے والا تلی کے تیل کا خالص صابن

تیل میٹھا (تلوں کا تیل) پانچ سیر۔ سوڈا کاسٹک لائی ۲۸ بی ڈھائی سیر۔ واشنگ سوڈا ایک پاؤ۔ سوڈا سلی کیٹ ایک پاؤ۔ گرم پانی برائے سلی کیٹ واشنگ سوڈا نصف سیر۔

ترکیب تیاری:۔ سوڈا سلی کیٹ کو گرم پانی میں حل کریں۔ پھر واشنگ سوڈا بھی حل کر دیں۔ تیل میں لائی ڈال کر گھوٹتے جائیں اور اسے شہد کی مانند گاڑھا ہونے دیں جب گاڑھا ہو جائے تب سلی کیٹ اور واشنگ سوڈے والا مرکب اس میں ملا کر اچھی طرح گھوٹ دیں اور فریم میں بھر کر اوپر کمبل یا ٹاٹ سے ڈھک دیں۔ دوسرے دن صابن کا ڈلا فریم سے نکال کر ٹکیاں کاٹ لیں۔ اور فروخت کریں۔

۵۰۱ کے مقابلہ کا صابن

سن لائٹ صابن کی طرح ہندوستان میں ۵۰۱ نمبر کا صابن بھی کافی مقبول ہے۔ اس کا بہترین نسخہ نیچے درج کیا جاتا ہے۔ بنائیں اور اس ایک ہی نسخہ سے سونا بنائیں۔

روغن ناریل دس سیر۔ ارنڈی کا تیل چھ سیر۔ چربی چھ سیر۔ سوڈا کاسٹک لائی ۳۸ بی گیارہ سیر۔ رنگ میٹینل ییلو دو رتی۔ فالتو پانی دو سیر۔

ترکیب:۔ تینوں اور چربی کو ملا کر اس قدر گرم کریں کہ انگلی ڈالنے سے برداشت کی جا سکے۔ اب اس میں لائی ملا دیں۔ آگ ہلکی ہلکی رکھیں۔ جب صابن کا ایکشن ہونے لگے یعنی صابن پر جھاگ سے آنے لگیں اور صابن اُبال

کھا کر باہر گرنے لگے تب آگ بند کر دیں اور چند منٹ پڑا رہنے دیں تا کہ ایکشن مکمل ہو جائے۔ جب جھاگ اُٹھنے بند ہو جائیں، تب فالتو پانی میں رنگ حل کر کے اس مرکب میں ملا کر اچھی طرح گھوٹ دیں۔ جب تمام مرکب یکجان ہو جائے اسے سانچوں میں بھر لیں اور دوسرے دن ڈنڈے یا ٹکیاں کاٹ لیں اور چھاپ کر فروخت کریں۔

نوٹ :- اگر چربی استعمال کرنے میں کوئی ہچکچاہٹ ہو تو اس کی جگہ مہوے کا تیل استعمال کریں۔ یہ بھی نہایت عمدہ صابن بنے گا۔

بیروزے والے صابنوں کے لاجواب نسخے

گراؤنڈ نٹ آئل تین سیر۔ کیسٹر آئل ایک سیر۔ کوکونٹ آئل دو سیر۔ روغن مہوہ چھ سیر۔ بیروزہ نصف سیر۔ سوپ سٹون تین سیر۔ سوڈا سلی کیٹ تین سیر۔ سوڈا کاسٹک لائی ۳۸ بی سوا چھ سیر۔ رنگ زرد ۲/۱ ۲ ماشہ۔ رنگ گلابی نصف رتی۔ فالتو پانی نصف سیر۔

ترکیب تیاری :- سب سے پہلے نصف سیر بیروزہ کو اس کے برابر وزن کسی ایک تیل میں آگ پر حل کریں۔ بیروزہ کو پیس کر تیل میں ملائیں اور آگ پر رکھ کر تیل میں حل کر دیں۔ جب بالکل یکجان ہو جائے، بقایا تمام تیلوں کو اکٹھا ملا کر کسی کڑاہی میں ڈال کر تیلوں کو ۹۵ درجہ سینٹی گریڈ تھرمامیٹر تک گرمی پہنچائیں۔ یعنی تیل کی ڈگری ۹۵ سینٹی گریڈ ہو۔ یہ ڈگری تھرمامیٹر کی مدد سے دیکھی جا سکتی ہے۔ اگر تھرمامیٹر پاس نہ ہو تو پھر تیلوں کو اس قدر گرم کریں کہ ان میں انگلی ڈالنے پر انگلی تیلوں میں نہ ٹھہر سکے۔ اب اس میں سوپ سٹون ڈال کر مسد سے خوب گھوٹیں۔ رنگوں کو پانی میں ملا کر سوڈا لائی میں ملا دیں اور رنگ ملی لائی کو یکدم سوپ سٹون ملے تیل میں حل کر دیں۔ آگ برابر جلتی رہے۔ جب ایک دو اُبال آ جائیں اور صابن کڑاہی سے چھٹتا ہوا معلوم دے یعنی ملنے

پر کڑاہی کے ساتھ نہ چپکے - تب پگھلے ہوئے بیروزے والا تیل ملا دیں اور اچھی طرح اُبال آجانے پر آگ بالکل بند کر دیں یا کڑاہے کو بھٹی سے اُتار لیں - اور سوڈا سلی کیٹ ڈال کر خوب گھوٹیں جب تمام مرکب یکجان ہو جائے تو صابن کو فریم میں بھر دیں اور چوبیس گھنٹہ بعد صابن فریم میں سے نکال کر ٹکیاں کاٹ لیں - کپڑے دھونے و مٹی ہاتھ دھوتے میں سن لائٹ صابن کی طرح کام آتا ہے - اعلیٰ چیز ہے -

اُونی اور سُوتی کپڑے دھونے کا صابن

مہوہ کا تیل ۷۰ سیر - مونگ پھلی کا تیل ۳۰ سیر - سوڈا کاسٹک ۱۵ سیر - پانی برائے کاسٹک ۳۵ سیر -

ترکیب تیّاری: - سوڈا کاسٹک کو پانی میں حل کر کے لائی بنالیں اور اسے ایک دن اور رات بھر پڑا رکھ کر ٹھنڈا ہونے دیں - یہ لگ بھگ ۳۵ کی لائی بنے گی - تسلّی کے لئے ہائیڈرومیٹر سے بھی دیکھ لیں -

دوسرے دِن لائی کو آگ پر گرم کریں اور تیلوں کو بھی الگ برتن میں گرم کریں - پھر لائی ملا کر گھوٹیں - آگ کڑاہی کے نیچے جلتی رہے اور اُس وقت تک جلتی رہنے دیں - جب تک کہ صابن پر جھاگ آنے لگیں - اب آگ بند کر دیں اور صابن کو پھولنے دیں - اسے صابن کا ایکشن ہونا کہتے ہیں - جب مکمّل طور پر ایکشن ہو جائے، صابن کو دوبارہ مسد سے گھوٹ کر فریم میں بھر دیں - جم جانے پر ٹکیاں کاٹ کر فروخت کریں - نہایت اعلیٰ قسم کا خالص صابن بنے گا - اُونی سُوتی کپڑے دھونے کے لئے عُمدہ چیز ہے -

دیگر نسخہ عُمدہ صابن

ناریل کا تیل چودہ سیر۔ بیروزہ خشک سفید عمدہ قسم ایک سیر۔ ارنڈی کا تیل ایک سیر۔ سوڈا کاسٹک لائی ۲۲ بی آٹھ سیر۔

ترکیب تیاری:۔ ایک سیر تیل ارنڈی میں بیروزہ کو پگھلالیں۔ جب پگھل جائے تب روغن ناریل ملاکر تیل کو پتلا کرلیں۔ زیادہ گرم کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔

اِن پگھلے ہوئے تیلوں میں سوڈا لائی آہستہ آہستہ ملاکر گھوٹتے جائیں۔ جب مرکب گاڑھا ہوجائے فریم میں بھر کر جمالیں ۔

لانڈری چپس

ٹاٹا سوپ کمپنی والے چھوٹی چھوٹی ایک پونڈ، دو پونڈ اور پانچ پونڈ کی ٹوکریوں میں صابن کے چھوٹے چھوٹے ذرّے بھر کر فروخت کر رہے ہیں ۔ یہ ایک نئی چیز ہے جس کو چلا کر ایک محنتی آدمی کافی دولت پیدا کرسکتا ہے ۔ ان کا بنانا بھی آسان ہے اور آمدنی بھی زیادہ ہے۔ طریقہ مندرجہ ذیل ہے :۔

سن لائٹ قسم یا ۵۰۱ قسم کا صابن تیار ہونے کے بعد جب اُس کی ٹکیاں کاٹ لی جاتی ہیں تو کچھ فالتو صابن بچ رہتا ہے۔ جسے عام لوگ بازار میں سستے نرخوں پر چورے کے بھاؤ میں فروخت کردیتے ہیں ۔ مگر مندرجہ بالا فرم اور سن لائٹ کمپنی والے اسی چورے کو سائنٹیفک طریقے سے پیک کرکے دوگنے بھاؤ میں فروخت کرتے ہیں۔ اس چورے کو لکڑی پر پھیرنے والے رندہ سے رندا جاتا ہے۔ جس سے اُس کے یکساں چھوٹے چھوٹے ذرّے بن جاتے ہیں ۔ اس کام کے لئے رندا اُلٹا رکھ کر کام لیا جاتا ہے ۔ ایسے ٹکڑوں کو لانڈری چپس کہتے ہیں ۔ اب یہ قابلِ فروخت ہیں ۔ انہیں پیک کرکے فروخت کیا جاسکتا ہے ۔

واشنگ پوڈر

کم سرمایہ حضرات کے لیئے بہترین روزگار

واشنگ پوڈر یعنی کلینزر۔ کلیننگ پوڈر وغیرہ کا آجکل عام رواج ہو گیا ہے بہت سے اصحاب اس کی بدولت آزادانہ طور پر اپنا و کنبے کا پیٹ پال رہے ہیں۔ بنانے میں آسان ہے اور کپڑوں کی میل کو بھی صابن کی نسبت اچھی طرح کاٹتا ہے۔ ریشمی، ہلکی، سوتی اور اونی پارچات دھونے کے لئے بے نظیر پوڈر ہے۔ نسخہ حسب ذیل ہے:۔

سوڈیم کاربونیٹ (دھوبی سوڈا) بائیس سیر۔ کپڑے دھونے کے عمدہ صابن کا چورہ گیارہ سیر۔ پانی چھ گیلن۔

ترکیب تیاری:۔ صابن کے چورے کو پانی میں گھول لیں اور لکڑی کے ڈنڈے سے خوب گھوٹیں۔ تاکہ لئی سی بن جائے۔ اب اس میں تھوڑا تھوڑا سوڈا دھوبی ملا کر لگاتار گھوٹتے چلے جائیں۔ جب تمام سوڈا ختم ہو جائے اور مرکب یکجان ہو جائے تو اسے شیشے کی پلیٹوں میں ڈال کر رکھ دیں۔ سوکھ جانے پر کوٹ لیں اور پاؤڈر بنا لیں۔ سفید رنگ کا پوڈر بنے گا اسے چار اونس، ایک پونڈ اور پانچ پونڈ کے پیکٹوں میں پیک کیا جاتا ہے۔

ترکیب استعمال:۔ ایک ٹب میں پانی بھر کر اس میں مندرجہ بالا پوڈر کو گھول لیں اور جس قدر کپڑے دھونے مطلوب ہوں، وہ اس میں بھگو دیں۔ دوسرے دن کپڑوں کو اچھی طرح مسل کر باہر نکال لیں۔ اور صاف پانی سے دھو لیں۔ دھوبی کے دھلے ہوئے کپڑوں کی مانند سفید نکل آئیں گے۔

ٹائیلٹ صابن کا اعلیٰ فارمولا

نیچے ایک ایسا نسخہ درج کیا جاتا ہے، جس سے ہر طرح کے خوشبو دار صابن صرف رنگ و خوشبو کو بدل دینے سے بنائے جا سکتے ہیں۔

سوڈا کاسٹک ایک سیر۔ پانی دو سیر۔ روغن ناریل ساڑھے پانچ سیر۔ روغن ارنڈی صاف شدہ نصف سیر۔ خوشبو حسب پسند ایک اونس۔

ترکیب تیاری:۔ سوڈا کاسٹک کو پانی میں حل کر کے چوبیس گھنٹے کے لئے پڑا رہنے دیں۔ بعد ازاں دونوں قسم کے تیل ملالیں اور اُن کو کسی صاف کپڑے میں چھان لیں تاکہ کوئی تنکا وغیرہ نہ رہے۔ اب اِس میں، تیل میں حل ہونے والا کوئی سا رنگ تھوڑا سا ملالیں، جس سے کہ تیل رنگدار ہو جائے۔ جب تیل رنگدار ہو جائے تب لائی کو بھی کسی صاف کپڑے میں چھان لیں۔ اور دھار باندھ کر تیلوں کے مرکب میں ڈالتے جائیں۔ نیز دوسرے آدمی کی مدد سے تیلوں و لائی کے مرکب کو گھوٹتے جائیں۔ جب لائی ختم ہو جائے اور صابن کا مرکب گھٹتے گھوٹتے شہد کی مانند گاڑھا بن جائے، تب اس میں خوشبو بھی شامل کر دیں۔ اور دو تین منٹ مزید گھوٹ کر اس مرکب کو فریم میں بھر دیں۔ فریم کے اُوپر کمبل یا بوری ڈال کر ڈھانپ دیں۔ دوسرے دن صابن کا ڈلا فریم میں جما ہوا ملے گا۔ اب اس ڈلے کو نکال کر اس کی دس دس تولے کی ٹکیاں کاٹ لیں اور پہلے انہیں سادہ ٹھپے میں رکھ کر چھپائی کریں۔ یکساں قسم کی ٹکیاں بن جائیں گی۔ اب ڈائی کو بدل کر اسے دوبارہ چھاپ لیں۔ اس طرح ڈائی کے حروف صابن پر چھپ جائیں گے۔ جس قسم کی خوشبو اور رنگ ملایا گیا ہو، اسی قسم کی ڈائی بھی استعمال کریں۔ ٹکیاں چھپ جانے کے بعد پیک کر کے فروخت کریں۔

سستی قسم کے انگریزی ٹائیلٹ صابن کا فارمولا

روغن ناریل ایک من دس سیر۔ روغن کنجد پندرہ سیر۔ کیسٹر آئیل دس سیر۔ روغن مہوہ پچیس سیر۔ سوڈا کاسٹک لائی ۳۰ بی ایک من دس سیر۔

ترکیب تیاری: ۔ چاروں اقسام کے تیلوں کو ملالیں اور اگر جمے ہوئے ہوں تو ان کو دھوپ میں رکھ کر یا آگ پر رکھ کر پگھلالیں۔ اور اس میں تیلوں میں حل ہونے والا سبز، لال، زرد رنگ جو بھی پسند ہو ملا دیں۔ اور اُسے چھان لیں۔ اب اس میں لائی کو آہستہ آہستہ ملاتے جائیں اور گھوٹتے جائیں۔ جب لائی ختم ہو جائے، قوام کو برابر گھوٹتے رہیں۔ چنانچہ جب مرکب شہد کی مانند گاڑھا ہو جائے تو اس میں خوشبو ملاکر سانچوں میں بھر لیں۔ اور سانچوں کو ڈھانپ کر رکھ دیں۔ دوسرے دن فریم سے نکال کر ٹکیاں کاٹ لیں اور ٹھپے یعنی ڈائی میں رکھ کر چھاپ لیں۔

مندرجہ بالا صابن کیلئے خوشبو کا ایک بہترین مرکب

آئیل آف لونڈر (OIL OF LAVENDER) تین تولے چار ماشے۔ آئیل آف برگاموٹ (OIL OF BERGAMOT) تین تولے چار ماشے۔ آئیل آف پیچولی (OIL OF PATCHULI) ایک تولہ آٹھ ماشے۔ مشک (MUSK) ایک تولہ آٹھ ماشے۔

تمام کو ملاکر مندرجہ بالا تیار شدہ صابن کے یک صد سیر وزن میں صرف ایک سیر سے تین سیر تک خوشبو استعمال کریں۔

لکس سوپ کے مقابلے کا صابن

روغن ناریل کوچین ایک من - زنک اوکسائیڈ چار اونس - لکس سوپ کمپاؤنڈ پرفیوم چار اونس - سوڈا کاسٹک چھ سیر دس چھٹانک چار تولے - پانی تیرہ سیر پانچ چھٹانک تین تولے۔

ترکیب تیاری :- یوں تو ہر قسم کے انگریزی صابن تیار کرنے میں صفائی کی ضرورت ہے ہی مگر لکس قسم کا صابن بنانے میں تو ہر ایک برتن، ہاتھ، ٹھپے وغیرہ بالکل صاف ہونے نہایت لازمی ہیں۔ اگر تھوڑی سی میل بھی صابن کے قوام کے ساتھ مل جائے تو صابن کا رنگ گدلا ہو جاتا ہے اور صابن کی تمام خوبصورتی ختم ہو جاتی ہے۔ یہ صابن دودھ کی طرح سفید ہوتا ہے۔ جو کہ زنک اوکسائیڈ کی وجہ سے بنتا ہے۔ روغن ناریل کو کسی صاف کپڑے سے چھان کر اس میں زنک اوکسائیڈ کو حل کریں۔ جب زنک اچھی طرح تیل میں حل ہو جائے تب تیل کو دوبارہ چھان لیں تیل دودھ کی طرح سفید ہو جائے گا۔ اب اس تیل میں سوڈا کاسٹک لائی جو کہ صابن تیار کرنے سے پہلے سوڈا کاسٹک کو پانی میں گھول کر کم از کم چوبیس گھنٹے پیشتر تیار کی گئی ہو، دھار باندھ کر ملانے جائیں اور گھوٹتے جائیں۔ جب لائی ختم ہو جائے اور گھوٹتے گھوٹتے قوام مثل شہد گاڑھا بن جائے تب اس میں خوشبو ملا کر اور اچھی طرح مسا سے گھوٹ کر یک جان کر کے فریم میں بھر دیں۔ دوسرے دن صابن کے ڈلے کو فریم سے نکال کر آٹھ آٹھ تولہ وزنی ٹکیہ کاٹ لیں اور ٹھپے میں رکھ کر بذریعہ مشین انہیں چھاپ لیں اور پالش کر کے خوبصورت چھپے ہوئے کاغذوں میں پیک کر کے فروخت کریں۔

پیئر سوپ کی مانند شفاف صابن

روغن ناریل چھ سیر چھ چھٹانک - تیل مہوہ پانچ سیر پانچ چھٹانک - تیل

ارنڈی پانچ سیر پانچ چھٹانک - سوڈا لائی ۵ء۳ نو سیر
چینی دانہ دار سات سیر سات چھٹانک - سپرٹ ایک گیلن ۵ چھٹانک - رنگ سرخ R.R.R
ایک تولہ چھ رتی - خوشبو آٹھ اونس ڈیڑھ تولہ - پانی دو سیر دو چھٹانک -

تیلوں کو باہم ملا کر اس قدر گرم کریں کہ انگلی نہ سہار سکے - سوڈا لائی شامل کر کے یکجان کر لیں اور آگ بجھا دیں - خمیر جب اٹھ جائے تو دو سیر کھولتے ہوئے پانی میں سات سیر کھانڈ ڈال کر شربت گاڑھا بنا لیں - اور اسے صابن کے قوام میں ڈال دیں اور اب قوام کو آگ سے دور لے جا کر سپرٹ ڈال دیں - کیونکہ آگ کے نزدیک سپرٹ ڈالنے سے قوام کو آگ لگ جانے کا خطرہ ہے - جب سپرٹ اور صابن اچھی طرح حل ہو جائیں تو رنگ کو ایک پاؤ کھولتے ہوئے پانی میں حل کر کے صابن میں ڈال دیں اور ملا کر صابن کو فریم میں بھرنے سے پہلے خوشبو شامل کر دیں -

نوٹ :- یہ واضح رہے کہ صابن پانی کی طرح پتلا ہوگا - اس لئے فریم سے نکل جانے کا خطرہ ہے - فریم کی درزوں کو اچھی طرح بند کر دیں - یہ صابن دوسرے صابنوں کی نسبت دیر سے ٹھنڈا ہوگا -

پیئرز سوپ یعنی شفاف صابن کا بہترین نسخہ

چربی سوا سیر - روغن ناریل سوا سیر - کیسٹر آئیل آٹھ چھٹانک - سوڈا کاسٹک لائی ۳۸ ہیوی ڈیڑھ سیر - دانہ دار چینی بارہ چھٹانک - پانی برائے چینی چھ چھٹانک - سپرٹ ریکٹی فائیڈ دو سیر - لال رنگ نیل میں حل ہونے والا ڈیڑھ ماشہ -

ترکیب تیاری :- برتن وغیرہ صاف کر کے ایک کڑاہی میں چربی، روغن ناریل کیسٹر آئیل کو آگ پر رکھ کر گرم کریں - جب چربی اور روغن ناریل پگھل جائیں تو ان میں رنگ اچھی طرح حل کریں - اور کسی صاف ململ کے کپڑے سے چھان لیں - بعد ازاں

دوبارہ آگ پر چڑھا کر سوڈا کاسٹک لائی یک دم ملا دیں اور گھوٹیں۔ تاکہ لائی اچھی طرح مل جائے۔ اب اس قوام کو پکنے دیں۔ جب صابن کا قوام پک کر تیار ہو جائے آگ سے اُتار کر اُس کا ایکشن ہونے دیں۔ ایکشن ہونے پر دوبارہ آگ پر چڑھا کر گھوٹیں اور اس میں چینی کا شربت جو کہ پہلے سے ہی چینی کو پانی میں ملا کر اچھی طرح پکا لیا گیا ہو ملا دیں اور صابن کو پکنے دیں۔ شربت ملانے سے قوام پتلا ہو جائے گا اور اس میں خوب جھاگ اُٹھیں گے۔ انہیں مسا سے اچھی طرح ہلاتے رہیں۔ تاکہ قوام اُبل کر باہر نہ گرے۔ جب قوام پکتے ہوئے گاڑھا ہو جائے اور تھوڑا سا قوام کسی لکڑی پر لے کر دو تین منٹ باہر رکھنے پر ہوا لگنے سے جم جائے تو اُس کے نیچے سے آگ نکال دیں اور جلتی ہوئی لکڑیاں چولہے سے دور لے جا کر رکھ دیں یا کڑاہی کو چولہے سے اُتار کر آگ سے دور لے جائیں اور اس میں تقریباً پارہ چھٹانک سپرٹ ملا دیں اور گھوٹ دیں۔ قوام پھر پتلا ہو جائے گا۔ اب اسے پھر آگ پر رکھ دیں۔ آگ بالکل ہی مدھم ہونی چاہیئے۔ تیز آگ دینے سے قوام کے اُبل کر باہر گرنے کا خطرہ رہتا ہے اور سپرٹ ڈالنے کے بعد قوام کو آگ لگنے کا اندیشہ ہوتا ہے۔ اسلئے آگ بالکل ہی مدھم ہونی نہایت ضروری ہے۔ جب سپرٹ ملانے کے بعد صابن کا قوام دوبارہ پک جائے تو اُسے آگ سے اُتار کر فریم میں بھر دیں۔ اور جمنے دیں۔ دوسرے دن صابن فریم میں جم جائے گا۔ اب اس جمے ہوئے صابن کے ڈلے کو فریم سے نکال لیں۔ یہ صابن مکمل نہیں ہے۔ ادھورا ہے۔ اب اس ادھورے صابن کو مندرجہ ذیل طریقے سے دوبارہ پگھلا کر اور پھر قوام کو پکا کر صابن بنائیں۔

صابن کے ڈلے کو فریم سے نکال کر چھری کے ذریعے اس کے چھوٹے چھوٹے چپس یعنی ٹکڑے کاٹ لیں۔ اور ان ٹکڑوں کو مدھم آگ پر رکھ کر (اب آگ کوئلوں کی

ہو تو بہتر ہے) اور اس میں بچے ہوئے سپرٹ میں سے آدھ سیر سپرٹ ملا کر پگھلا لیں۔ یہ آہستہ آہستہ پگھلے گا۔ اِس دوران میں نہایت احتیاط سے بقایا سپرٹ کو بھی تھوڑا تھوڑا کر کے قوام میں ملاتے جائیں۔ جب تمام سپرٹ حل ہو جائے اور کھوپرا گل جائے، یہ قوام پانی کی مانند پتلا ہو جائے گا۔ دو تین منٹ اور آگ پر رکھ کر اس پتلے قوام کو آگ سے اُتار لیں۔ اور خوشبویات ملا کر اچھی طرح گھوٹ دیں اور فریم میں بھر دیں۔ دوسرے دِن صابن کے ڈلے کو نکال کر ولایتی پیئر سوپ کی مانند اُس کے وزن کے مطابق ٹکیاں کاٹ کر ٹھپوں میں چھاپ لیں اور خوبصورت چھپے ہوئے کاغذوں میں پیک کر کے فروخت کریں۔ یہ ایسا صابن ہو گا جس کے آر پار دیکھا جا سکتا ہے۔ ٹکیہ کا وزن اندازاً آٹھ تولے فی ٹکیہ ہوتا ہے۔ یہ وہ قیمتی راز ہے۔ جِس کو بتلانے کے لئے دوسرا کوئی بھی تیار نہ ہو گا۔

مندرجہ بالا صابن کیلئے خوشبو کا مرکب

خوشبو لونیڈر مونٹ بلانک (LAVENDER MONT BLANC) ۲۵ تولے خوشبو لونیڈر (LAVENDER ORDINARY) ½-۳۷ تولے۔ آئیل آف لینالو (OIL OF LINALO) ½-۱۲ تولے۔ آئیل آف روزمیری (OIL OF ROSE MERY) ½-۷ تولے۔ آئیل آف پٹیٹ گرین (OIL OF PETIT GRAIN) ۱۰ تولے۔ آئیل آف برگاموٹ (OIL OF BERGAMOT) ½-۷ تولے۔ آئیل آف تھائیم (THYME OIL) ½-۱ تولہ۔ بینزل ایسی ٹیٹ (BENZYL ACETATE) ½-۴ تولے۔

تمام خوشبویات کو ایک ایک کر کے بینزل ایسی ٹیٹ میں حل کر لیں۔ پیئر قسم کے

صابن کے لئے خوشبو تیار ہے - اب اسے مندرجہ بالا تیار شدہ صابن میں تین سے پانچ فی صدی تک ڈال سکتے ہیں - یعنی یک صد پونڈ تیار شدہ صابن کے لئے یہ خوشبو تین پونڈ سے لے کر پانچ پونڈ تک کافی ہو گی -

صابن کی خوشبویات کے چند مرکبات

صابن کیلئے گلاب کی خوشبو

آئیل پاماروز (OIL PALMA ROSE) چودہ تولے - گلاب کا عطر تین ماشے - دونوں کو ملالیں -

صندل سوپ کیلئے صندل کی خوشبو کا مرکب

آئیل صندل وڈ (OIL SANDAL WOOD) پانچ تولے - برگاموٹ آئیل (OIL BERGAMOT) ڈیڑھ تولہ - دونوں کو ملالیں اور استعمال کریں -

سستی قسم کے انگریزی صابن کی خوشبو

سٹرونیلا آئیل ڈھائی پونڈ - کیراوے آئیل ڈھائی پونڈ - روزمیری آئیل ڈھائی پونڈ - میرابن آئیل ڈھائی پونڈ - مندرجہ بالا تمام خوشبویات کو ملالیں - یہ دس پونڈ خوشبو بارہ سو پونڈ تیار شدہ صابن کے لئے کافی ہو گی -

سن لائٹ قسم کے صابن کے لئے خوشبو کا مرکب

ڈفنل اوکسائیڈ ایک پونڈ - سٹرونیلا آئیل ایک پونڈ - کیمفر آئیل بارہ اونس - انیسی آئیل چار اونس - چاروں خوشبویات کو ملالیں اور تیار شدہ صابن میں ایک سے تین فی صدی تک استعمال کریں -

سن لائٹ قسم کے صابن کے چورہ سے
چھ گنا زیادہ منافع حاصل کرنے کا صحیح خفیہ راز

نیچے ایک ایسا خفیہ راز درج کیا جا رہا ہے جو اس سے پہلے کسی بھی اردو کی کتاب میں آج تک شائع نہیں ہوا - اور اس نسخہ سے ایک ایسی چیز تیار ہوتی ہے جس کی آجکل ہر فیشن پرست نوجوان یا عورت کو ضرورت رہتی ہے -

سن لائٹ قسم صابن کا چورہ چار اونس - پانی چھبیس سے لے کر اٹھائیس اونس تک - بورکس (سہاگہ) نصف اونس - خوشبو یوڈی کلون یا حسب پسند ایک ڈرام - سپرٹ ریکٹی فائیڈ تین اونس -

ترکیب تیاری :- صابن کے چورہ کو پانی میں حل کریں اور لکڑی کے ڈنڈے کی مدد سے گھوٹ دیں - پھر آگ پر چڑھا کر بالکل ہی یک جان کر لیں - اس دوران میں جو پانی بھاپ بن کر اڑ جائے اُسے اور ملا دیں - اب اس میں بورکس بھی ڈال دیں جب یہ اچھی طرح گل جائے - آگ سے اتار کر ٹھنڈا ہونے دیں - ٹھنڈا ہونے پر سپرٹ میں خوشبو ملا کر اس ترکیب میں ملا دیں - اور ایک ہفتہ کے لئے رکھ دیں - بہت سا مادہ بوتل کے تلے پر تہ نشین ہو جائے گا - اوپر سے صاف شدہ سیال صابن جسے کہ شمپو کہتے ہیں نتھار لیں - اور اسے مزید چند دن رکھا رہنے دیں - بعد ازاں پھر نتھار کر اور خوبصورت شیشیوں میں بھر کر فروخت کریں - بہت سی کمپنیاں اسی شمپو کی بدولت ہی لاکھوں روپے کما رہی ہیں، جو کہ اُن کی بائی پروڈکٹ ہے (BI-PRODUCT) ہے اور ان ہی چیزوں میں دولت کے خزانے بھرے پڑے ہیں - ولایتی قوموں کی ترقی کا یہی راز ہے کہ وہ اپنی نکمی چیزوں سے فائدہ اٹھاتی ہیں -

لیکوڈ سوپ

یہ صابن تیل کی طرح پتلا ہوتا ہے اور اسے شیشیوں یا ایک ایک گیلن کے ٹین کے ڈبوں میں بھر کر فروخت کیا جاتا ہے۔

روغن مونگ پھلی دو چھٹانک۔ کیسٹر آئیل (روغن ارنڈی) ایک چھٹانک۔ کاسٹک پوٹاشش سوا دو تولے۔ پانی ایک چھٹانک۔ بورکس چھ ماشے۔ پانی برائے بورکس ایک چھٹانک۔ سپرٹ ریکٹی فائیڈ نصف چھٹانک۔ گلیسرین سوا تولہ۔

ترکیب تیاری:۔ روغن ارنڈی و مونگ پھلی کو ملا کر کاسٹک پوٹاش ملے پانی یعنی لائی کی مدد سے صابن بنائیں۔ اب اس مرکب میں سوہاگہ کو گرم پانی میں حل کر کے ملا دیں۔ بعد ازاں سپرٹ و گلیسرین بھی ملا دیں۔ اور تھوڑی سی خوشبو بھی سپرٹ میں حل کر دیں۔ بس لیکوڈ سوپ تیار ہے۔ اسے شیشیوں میں بھر کر فروخت کریں۔

ادویات کے صابن

ادویات کے صابن عام طور پر ٹھنڈے طریقے سے بنانے میں ہی اچھے رہتے ہیں۔ نیچے چند خاص نسخہ جات درج کئے جاتے ہیں۔ بنائیں بیچیں اور فائدہ اٹھائیں۔

کول ٹار سوپ

کوکونٹ آئیل بیس سیر۔ سوڈا کاسٹک لائی ۳۸ ڈگری بیومی دس سیر۔ گلیسرین نصف سیر۔ کول ٹار ایک سیر۔

ترکیب تیاری:۔ تیل کو پگھلا کر چھان لیں اور ٹھنڈا کر لیں۔ اب اس میں لائی

ملاکر گھوٹیں۔ جب مرکب گاڑھا ہونے لگے۔ گلیسرین اور کول ٹار ملاکر اچھی طرح گھوٹ کر یک جان کرلیں۔ گہرے خاکی رنگ، کا مرکب بن جائے گا۔ جس میں کول ٹار کی مقدار پانچ فیصدی ہوگی۔ اب اس مرکب کو فریم میں بھر کر جما لیں اور دس دس تولہ کی ٹکیاں بناکر چھاپ لیں اور نہایت عمدہ پیکنگ کرکے فروخت کریں۔

کیمفر سوپ

کوکونٹ آئیل یعنی روغن ناریل بیس سیر۔ کاسٹک سوڈا لائی نمبر ۳۲ بی دس سیر۔ کیمفر یعنی مشک، کافور ایک سیر۔ فالتو پانی ایک سیر۔

ترکیب تیاری:۔ مندرجہ بالا طریقہ سے تیار کریں۔ فرق صرف اتنا ہے کہ کیمفر یعنی کافور کو سب سے پہلے تیل میں آگ پر حل کرلیں۔ اور لائی میں فالتو پانی ملاکر حل شدہ کافور والے تیل میں ملاکر گھوٹ لیں۔ جب مرکب گاڑھا ہونے لگے، فریم میں بھر دیں۔ اس صابن میں کیمفر کی مقدار پانچ فی صدی ہوگی اور یہ صابن سفید رنگ کا بنے گا۔ دوسرے دن صابن کے بڑے ڈلے کو نکال کر دس دس تولے کی ٹکیاں کاٹ لیں اور ٹھپے کے اندر رکھ کر بذریعہ ہاتھ یا مشین چھاپ لیں۔ یہ صابن گرمیوں میں استعمال کرنے کے لئے ایک لاجواب تحفہ ہے۔ جلد کو ٹھنڈک پہنچاتا ہے اور گرمی دانوں یعنی پت کو دور کرتا ہے اور اعلیٰ درجے کا خوشبو دار بھی ہے، جس میں سے کہ کافور کی لپٹیں آتی ہیں۔

نیم کا صابن (مارگو سوپ)

روغن ناریل آٹھ سیر۔ نیم کا تیل چار سیر۔ سوڈا کاسٹک دو سیر۔ پانی چار سیر۔ تیل میں حل ہونے والا سبز رنگ۔ حسب ضرورت۔

ترکیب تیاری: سوڈا کاسٹک کو پانی میں حل کرکے ایک دن رکھ دو۔ دوسرے

دِن دونوں تیلوں کو ملاکر ان میں رنگ آمیز کرو۔ اگر تیل ناریل جما ہوا ہو تو دھوپ میں رکھ کر پگھلا لو۔ اب لائی کو اس رنگ ملے تیلوں کے مرکب میں آہستہ آہستہ ڈالتے جاؤ اور گھوٹتے جاؤ۔ جب لائی ختم ہو جائے اور مرکب گھوٹتے گھوٹتے شہد کی طرح گاڑھا بن جائے، اُسے لوہے کے بنے ہوئے سانچوں میں انڈیل دو اور جمنے کے لئے ایک طرف رکھ دو۔ دوسرے دن صابن کا جما ہوا ڈلا نکال کر ٹکیاں کاٹ لو اور چھاپ کر استعمال کرو۔

کاربالک سوپ

سوڈا کاسٹک ایک سیر۔ پانی دو سیر۔ روغن ناریل ساڑھے پانچ سیر۔ کیسٹر آئیل نصف سیر۔ رنگ گلابی (پانی میں حل ہونے والا دو رتی۔ فینول (کاربالک ایسڈ) تین چھٹانک۔

ترکیب تیاری:۔ سوڈا کاسٹک کو پانی میں حل کر کے صابن بنانے سے ایک دِن پہلے لائی بنا لیں اور رنگ بھی اس لائی میں حل کر لیں۔ اب تیل ناریل اور ارنڈی کا تیل ملا لیں، اور رنگ ملی سوڈا لائی اس میں ملا کر گھوٹ کر صابن بنا لیں۔ جب شہد کی مانند گاڑھا ہو جائے فینول ملا دیں اور اچھی طرح گھوٹ کر فریم میں بھر دیں۔ دوسرے دِن فریم سے نکال کر لائف بوائے صابن کی طرح ٹکیاں کاٹ لیں۔ جو وزن میں ساڑھے بارہ تولے ہوں۔ انہیں چھاپ کر اور پیک کر کے فروخت کریں لائف بوائے کی قسم کا عمدہ صابن بنے گا۔

سلفر سوپ اعلیٰ نسخہ

روغن ناریل دس سیر۔ سوڈا کاسٹک، لائی نمبر بی چار سیر۔ کاسٹک پوٹاش

لائی درجہ ۳۲ بی ایک سیر - گندھک باریک پسی ہوئی بارہ چھٹانک - گلیسرین ایک سیر - پانی ایک پاؤ -

ترکیب تیاری :- گندھک کو ۱۲۰ نمبر کی چھلنی میں سے چھان لیں اور اُسے گلیسرین میں ملا دیں - پیٹیل مورٹر یعنی ڈاکٹری کھرل کی مدد سے اچھی طرح کھرل کر کے یکجان کر لیں اور آہستہ آہستہ ایک پاؤ پانی بھی اس میں ختم کر دیں - جب مرکب پیسٹ یعنی کریم کی شکل اختیار کر لے اسے ایک طرف رکھ دیں -

سوڈا کاسٹک لائی اور کاسٹک پوٹاش لائی کو ملا کر روغن ناریل پگھلے ہوئے میں اچھی طرح آہستہ آہستہ ملاتے جائیں ، اور مسد کی مدد سے گھوٹتے جائیں - جب لائی ختم ہو جائے اور مرکب گھوٹتے گھوٹتے شہد کی مانند گاڑھا بن جائے تب اس میں گندھک ، گلیسرین اور پانی والا مرکب ملا کر خوب گھوٹ کر یکجان کر لیں اور آخر میں خوشبو ملا کر اور گھوٹ کر فریم میں بھر دیں - اس صابن کا رنگ گندھک کی وجہ سے سگترہ رنگ کا زرد ہو گا - اس میں ساڑھے سات فیصدی گندھک ہوگی اور دس فی صدی گلیسرین -

مندرجہ بالا صابن کیلئے خوشبو کا مرکب

لونیڈر آئیل - یوکلپٹس آئیل - سپائیک آئیل - روزمیری آئیل - چاروں خوشبویات برابر برابر وزن میں لے کر ملا لیں اور ایک سے تین فی صدی تک تیار شدہ صابن میں استعمال کریں ::

آٹھواں باب

خوشبودار تیل

خوشبودار تیل عام طور پر معدنی یا نباتاتی تیلوں سے تیّار کئے جاتے ہیں۔ معدنی تیلوں میں وائیٹ آئیل ہی اس صنعت میں استعمال کیا جاتا ہے۔ لیکن نباتاتی تیلوں میں روغن ناریل کیسٹر آئیل۔ تلی کا تیل۔ مونگ پھلی کا تیل۔ روغن بادام۔ کدو روغن۔ روغن کاہو۔ روغن خشخاش اور روغن زیتون وغیرہ تیل استعمال کئے جاتے ہیں۔ تمام قسم کے تیل صاف شدہ بازار میں مل جاتے ہیں۔ اس لئے جونسے تیل کو خوشبودار کرنا ہو وہ بازار سے خرید کر اس میں خوشبویات ملا کر اور رنگ دے کر کام میں لائیں۔ نہایت اعلیٰ دھندہ ہے۔ جس کی بدولت لاکھوں روپے کمائے جا سکتے ہیں۔

نو آموز کیلئے خوشبودار تیل تیار کرنیکے کامیاب و آسان نسخے

روغن گلاب درجہ اوّل

وائیٹ آئیل ایک سیر۔ خوشبو گلاب تین ڈرام بینزل ایسی ٹیٹ ایک ڈرام دتیل میں حل ہونے والا گلابی یا لال رنگ حسب ضرورت)

ترکیب تیاری:۔ پہلے وائیٹ آئیل میں چند بوندیں رنگ کی ملا کر اسے حسب خواہش رنگدار بنا لیں۔ اگر اس میں ولایتی قسم کا شیڈ دینا ہو تو رنگ کی بہت ہی

قلیل مقدار ملائیں اور اگر ہندوستانیوں کی پسند کا رنگ دینا ہو تو رنگت گہری رکھیں غرض جیسا دلکش معلوم دے ویسا رنگ تیل کو دے لیں۔ پھر اسے کسی صاف کپڑے میں چھان کر ایک طرف رکھ لیں۔ اب بینزل ایسی ٹیٹ کو گلاب کی خوشبو کے ساتھ ملا کر تیل میں ملا دیں اور کسی شیشے کی سلاخ سے اچھی طرح ہلا کر خوبصورت شیشیوں میں پیک کر کے فروخت کریں۔ نہایت ہی عمدہ اور من مست خوشبو والا روز ہیر آئیل بنے گا۔

ضروری نوٹ:۔ تیل میں حل ہونے والے رنگ سبز۔ لال۔ گلابی۔ زرد چار طرح کے چلتے ہیں۔ یہ سفوف کی شکل میں فروخت ہوتے ہیں۔ اِن رنگوں میں سے کوئی سا رنگ ایک تولہ لے کر اُسے ایک اونس وائٹ آئیل میں حل کر لیں۔ تھوڑی سی دیر دھوپ میں رکھنے سے تمام رنگ تیل میں حل ہو جائے گا۔ اسے کسی صاف کپڑے میں چھان لیں، اور شیشی میں بھر کر رکھ لیں۔ اِس رنگ کے چند قطرے ایک سیر تیل کو رنگین بنانے کے لئے کافی ہیں اور یہی حل شدہ رنگ اُوپر کے نسخہ میں تحریر کیا گیا۔ ہر قسم کا رنگ اکٹھا بنا کر رکھ لینا چاہیئے۔

روغن گلاب درجہ دوئم

وائٹ آئیل درجہ دوئم ایک سیر۔ خوشبو گلاب دو ڈرام۔ بینزل ایسی ٹیٹ دو ڈرام۔ رنگ لال چند قطرے۔

ترکیب تیاری:۔ حسب طریقہ روغن گلاب درجہ اوّل تیار کر کے تجارت کریں اور فائدہ اٹھائیں۔

روغن گلاب درجہ سوئم

وائیٹ آئیل ایک سیر۔ خوشبو گلاب ایک ڈرام۔ بینزل ایسی ٹیٹ دو ڈرام۔

رنگ لال چند قطرے۔

ترکیب تیاری :۔ روغن گلاب درجہ اوّل کی طرح تیار کریں۔

روغن سنترہ درجہ اوّل

وائیٹ آئیل درجہ اوّل ایک سیر۔ سٹرونیلا آئیل دو ڈرام۔ بینزل ایسی ٹیٹ ایک ڈرام نارنجی رنگ تیل والا چند قطرے۔

طریقہ تیاری وہی ہے جو کہ روغن گلاب درجہ اوّل میں درج کیا جا چکا ہے۔

روغن سنترہ درجہ دوئم

وائیٹ آئیل ایک سیر۔ سٹرونیلا آئیل ڈیڑھ ڈرام۔ بینزل ایسی ٹیٹ ڈیڑھ ڈرام۔ نارنجی رنگ تیل والا سیال چند قطرے۔

بطریق روغن گلاب درجہ اوّل تیار کریں۔

روغن سنترہ درجہ سوئم

وائیٹ آئیل، ایک سیر۔ سٹرونیلا آئیل ایک ڈرام۔ بینزل ایسی ٹیٹ دو ڈرام۔ نارنجی رنگ تیل والا سیال چند قطرے۔

ترکیب تیاری :۔ روغن گلاب درجہ اوّل کی مانند ہے۔

روغن خس درجہ اوّل

وائٹ آئیل درجہ اوّل، ایک سیر۔ ویٹی ورٹ آئیل تین ڈرام۔ بینزل ایسی ٹیٹ ایک ڈرام۔ سبز رنگ تیل والا چند قطرے۔

بطریق روغن گلاب درجہ اوّل تیار کریں - ویٹی ورٹ آئیل کو اردو میں خس خس کی خوشبو کہتے ہیں - اسی تیل کا درجہ دوئم و سوئم بنانے کے لئے خوشبو کی مقدار حسب طریقہ سابقہ نسخہ جات کم کرتے جائیں اور تیل بناتے جائیں -

ہر قسم کے تیل تیّار کرنے کا آسان طریقہ

اُوپر دیئے گئے نسخہ جات کے مطابق وائٹ آئیل میں جس قسم کی خوشبو ملائیں گے ویسا ہی خوشبودار تیل بن جائے گا لیکن اس بات کا خیال رکھیں کہ جس قسم کی خوشبو تیل میں دی گئی ہے ویسا ہی رنگ بھی دینا لازمی ہو گا - مثلاً گلاب کے تیل کے لئے گلابی یا لال رنگ ٹھیک رہتا ہے، لیکن آنولہ کے تیل یا برہمی کے تیل کے لئے سبز رنگ مناسب ہوتا ہے - اور سنترہ و چمبیلی وغیرہ ایسے تیلوں کے لئے نارنجی اور زرد رنگ اچھے لگتے ہیں - بس اتنی سی بات کا دھیان رکھنا پڑتا ہے -

بھوت ناتھ قسم کا خوشبودار تیل

وائٹ آئیل تین سیر - ہیکو للی نصف اونس - ہیکو جسمین ایک اونس - ہیکو وائٹ روز نصف اونس - ہیکو مشک ایک اونس - لال رنگ تیلوں والا چند قطرے -

تمام اشیاء کو ملا کر اور چھان کر دو دو اونس یا چار چار اونس والی خوبصورت شیشیوں میں بھر کر تجارت کریں - نہایت ہی بھینی بھینی اور من مست خوشبو والا لاجواب تیل تیّار ہو گا -

روغن آملہ تیار کرنے کا آسان نُسخہ

وائٹ آئیل ایک سیر - خوشبو روح آملہ بُش کمپنی نصف اونس - سبز رنگ تیل میں حل ہونے

ڈالا حسب ضرورت
تینوں چیزوں کو ملالیں۔ روغن آملہ تیار ہے۔ اسے شیشیوں میں بھر کر اور خوبصورت لیبل لگا کر فروخت کریں۔

دیگر نسخہ روغن آملہ

دھوئی تلی کا تیل ایک سیر لے کر اسے تیل والے سبز رنگ سے حسب منشا رنگین کر لیں۔ اور اسے کسی پتلے کپڑے سے چھان لیں۔ بعد ازاں اس میں چھ ماشہ خوشبو آملہ ملا کر اچھی طرح ہلا دیں اور بوتلوں میں بھر لیں۔ نہایت خوبصورت پیکنگ کر کے فروخت کریں۔

پکے طریقے سے یعنی بذریعہ بھٹی روغن آملہ تیار کرنا

بازار میں جس قدر آملہ ہیئر آئل بکتے ہیں۔ ان میں نوے فیصدی سے زیادہ ایسے ہوتے ہیں جو مندرجہ بالا طریقوں سے تیار کئے جاتے ہیں۔ یعنی وائٹ آئل یا تلی کا تیل لے کر اسے رنگدار بنا لیتے ہیں۔ پھر اس میں خوشبو ملا کر روغن آملہ تیار کر لیتے ہیں۔ ایسے طریقے سے نہ تو وقت زیادہ لگتا ہے نہ ہی محنت کرنی پڑتی ہے جھٹ منگنی پٹ بیاہ والا حساب ہوتا ہے۔

مندرجہ بالا دونوں قسم کے تیلوں میں سے آجکل کے شوقین مزاج فیشن ایبل نوجوان پہلی قسم کے تیل سے تیار شدہ تیل کو بہت پسند کرتے ہیں۔ کیونکہ یہ وائٹ آئل بہت پتلا اور سفید ہوتا ہے۔ اس لئے اس میں دیا گیا رنگ نہایت خوشنما لگتا ہے۔ چونکہ یہ تیل بے بو بھی ہوتا ہے۔ اس لئے اس میں جو بھی خوشبو دی جاتی ہے وہ اس پر جلدی چڑھ جاتی ہے۔ اور تھوڑی خوشبو بھی بہت زیادہ اور بھینی بھینی

معلوم دیتی ہے۔ اس لئے خریدار کی نظروں میں یہ جلدی جچ جاتا ہے اور وہ تلی کے تیل سے تیار شدہ تیل کی نسبت اسے ہی خرید نا پسند کرتا ہے اور دکاندار بھی اسے ہی بیچنا پسند کرتا ہے کیونکہ اس میں اُسے منافع زیادہ ملتا ہے۔ لیکن سچائی چونکہ سو پردے پھاڑ کر بھی ظاہر ہو جاتی ہے اسلئے اب عوام کو وایٹ آئل کے اوگنوں کا پتہ چل گیا ہے اور اس تیل کی قدر گھٹتی جا رہی ہے۔ اس کی جگہ اچھے تیلوں کی قدر ہونے لگ گئی ہے۔

نیچے ایک ایسا نسخہ روغن آملہ کا درج کیا جا رہا ہے جو کہ صحیح معنوں میں آملہ کا تیل کہلا سکتا ہے۔ یہ تیل بالوں کو سیاہ رکھنے اور تقویت دماغ کے لئے از حد مفید ہے۔ ہر ایک انسان کو فی الحقیقت ایسا ہی تیل سر میں لگانا چاہیئے۔ نسخہ حسب ذیل ہے

اصلی تیل آملہ بذریعہ بھٹی

آملہ خشک بغیر گٹھلی۔ چھاڑ چھڑیلا۔ بالچھڑ۔ دھنیا۔ خس۔ برادہ صندل۔ پانڑی۔ پان کی جڑ۔ مہندی کے پتے۔ ہر ایک چیز ایک ایک پاؤ لے کر دس سیر پانی میں بھگو دیں۔ بھگونے سے پہلے تمام اشیا کو حمام دستے میں تھوڑا تھوڑا کوٹ لیں۔ ایک رات انہیں ایسے ہی پڑا رہنے دیں۔ دوسرے دن اس میں دس سیر خالص دھلی تلی کا تیل ملا کر کسی بڑے برتن میں اُسے آگ پر رکھ کر پکائیں۔ آگ تیز ہرگز نہ ہو ورنہ تیل اُبال کھا کر باہر گر جائے گا۔ پکتے پکتے جب تمام پانی بخارات بن کر اُڑ جائے۔ تب تیل کو آگ سے اتار کر چھان لیں۔ اسے رنگدار بنانے کے لئے تیلوں میں حل ہونے والا سبز رنگ ملا دیں۔ اور قدرے خوشبو بھی ملا دیں۔ نہایت اعلیٰ درجے کا تیل آملہ تیار ہوگا اصلی تیل کے چاہنے والے تو ہمیشہ اسی کو خریدا کریں گے اور جو شخص ایک بار اس تیل کو خرید کر استعمال کرے گا وہ بار بار اسے ہی طلب کرے گا۔

اس تیل میں سبز رنگ نہ ملاکر رتن جوت ملادیں۔ اور چند منٹ آگ پر رکھیں رتن جوت رنگ چھوڑ دے گی اور تیل کو سُرخ بنا دے گی۔ چنانچہ جسقدر رنگدار تیل بنانا ہو اُسی قدر رنگدار ہونے کے بعد آگ سے اُتار لیں اور چھان کر گلاب کی خوشبو یا دیگر حسب پسند خوشبو ملادیں۔ نہایت ہی لاجواب ادویاتی تیل تیار ہوگا۔ اسے بنائیں، بیچیں اور فائدہ اُٹھائیں۔

کوکونٹ ہیئر آئیل

کوکونٹ آئیل (گری کا صاف شدہ تیل) ڈیڑھ سیر۔ وائٹ آئیل نصف سیر۔ لوینڈر آئیل چھ ڈرام۔ برگاموٹ آئیل چھ ڈرام۔ صندل آئیل اصلی میسور چھ ڈرام

ترکیب تیاری:۔ گری کے تیل میں وائٹ آئیل ملاکر یکے بعد دیگرے خوشبویات ملاکر ہلاتے جائیں۔ بس کوکونٹ ہیئر آئیل تیار ہے۔ اسے ایک ہفتہ بھر پڑا رہنے دیں تاکہ خوشبویات تیل میں اچھی طرح غالب آجائیں۔ اس کے بعد اسے شیشیوں میں بھر کر خوبصورت لیبل لگاکر فروخت کریں۔

خوشبودار روغن ناریل

ہندوستان میں ناریل کا خوشبودار تیل بہت پسند کیا جاتا ہے، لیکن اگر اس میں جب تک وائٹ آئیل نہ ملایا جائے تب تک اس پر خوشبو نہیں چڑھتی۔ مندرجہ ذیل نسخہ ایک کامیاب نسخہ ہے۔

روغن ناریل صاف شدہ ایک سیر۔ وائٹ آئیل نصف سیر۔ خوشبو لوینڈر نصف اونس۔ خوشبو برگاموٹ دو ڈرام۔

ترکیب تیاری:۔ خوشبویات کو ملاکر وائٹ آئیل میں ملادیں۔ دو دن بعد

خوشبویات ملے تیل کو روغن ناریل میں ملادیں اور بوتل بند کر کے رکھ دیں۔ ایک ہفتہ بعد استعمال کریں۔ نہایت اعلیٰ درجے کا خوشبودار تیل تیار ہوگا۔

روغن ناریل خوشبودار کا سٹینڈرڈ فارمولا

روغن ناریل چار اونس۔ کیسٹر آئیل صاف شدہ تین اونس۔ الکوحل سات اونس لوینڈر آئیل ایک ڈرام۔ جیسمین آئیل نصف ڈرام۔ آئیل آف روز جربنیم تیس قطرے (نصف ڈرام) آٹو آف روز ایک ڈرام۔ صندل آئیل نصف ڈرام مشک نصف ڈرام۔

ترکیب تیاری:۔ کیسٹر آئیل میں الکوحل کو حل کریں۔ بعد ازاں روغن ناریل بھی ملادیں۔ اس کے بعد دو دن تک رکھا رہنے دیں۔ بعد ازاں ایک ایک کر کے خوشبویات ملادیں۔ نہایت ہی اعلیٰ درجے کا ولایتی تیلوں کے مقابلہ کا خوشبودار روغن ناریل تیار ہوگا۔

خوشبودار تیل کا لاجواب نسخہ

بینزوایٹڈ آئیل (BENZOATED OIL) دس اونس۔ خوشبو جیسمین یعنی چمبیلی دو ڈرام۔ برگوموٹ آئیل دس قطرے۔ خوشبو گلاب دس قطرے۔ آئیل آف اورینج فلاور بیس قطرے۔ آئیل آف تھائیم بیس قطرے۔

سب اشیا کو ملا کر دو دو اونس یا چار چار اونس کی خوبصورت شیشیوں میں بھرلیں۔ رنگدار بنانے کے لئے رتن جوت کا رنگ دے دیں۔ جیسا کہ پچھلے نسخہ میں بتلایا گیا ہے

بینزوایٹڈ آئیل بنانے کا طریقہ

روغن بادام بیس اونس - بینزداک ایسڈ (BENZOIC ACID)
ایک اونس -

دونوں اشیاء کو ملاکر دو تین گھنٹے واٹر باتھ کے عمل سے گرم کریں - پھر ململ کے کپڑے میں چھان کر صاف کر لیں - یہی بینزوائیٹڈ آئیل ہے - اس طریقہ سے بنایا ہوا تیل برسوں پڑا رہنے پر خراب نہیں ہوتا یہی وہ قیمتی نسخہ ہے جو آپ کو مالا مال بنا سکتا ہے اور یہی ایک نکتہ آپ کی اس کتاب پر خرچ کیگئی قیمت کو پورا کر دیتا ہے - ایسا تیل ہمیشہ یکساں حالت میں رہتا ہے - مدت کے بعد بھی اس میں سے سٹرانڈیا بدبو نہیں آتی اور نہ ہی چپچپاہٹ پیدا ہوتی ہے -

پرفیومڈ کیسٹر آئیل بنانے کا نسخہ

کیسٹر آئیل صاف شدہ (جو کہ ڈاکٹر لوگ جلاب دینے کے لئے استعمال کرتے ہیں) دو اونس - الکوحل یا ریکٹی فائیڈ سپرٹ چار اونس - آئیل آف نیرولی بیس بوندیں - آئیل آف روز جیرینیم پانچ قطرے - آئیل آف لیمن پچاس قطرے - صندل آئیل اصلی میسور پانچ قطرے - لال رنگ تیل میں حل ہونے والا حسب ضرورت -

پہلے تیل کو رنگدار بنالیں - پھر سپرٹ میں خوشبویات ملاکر تیل میں حل کر لیں - بالوں کو چمکانے کے لئے فیشن ایبل طبقہ اسے بے حد پسند کرتا ہے -

کوکونٹ آئیل کا دیگر نسخہ

کوکوجم (روغن کھوپرہ جو ویجی ٹیبل گھی کے نام سے فروخت ہوتا ہے) ایک پونڈ صندل آئیل نصف اونس - آئیل آف روز جیرینیم دو اونس - آئیل آف لوبیڈر نصف اونس آئیل آف برگاموٹ نصف اونس - آئیل آف پے ٹرٹ گرین ایک ڈرام

تمام اشیا کو اچھی پر کار ملا لیں۔ نہایت عمدہ کوکونٹ پر فیومڈ آئیل بن جائے گا جو ایک ہفتہ بعد استعمال کے قابل ہوگا۔

مقوی دماغ ہیئر آئیل

روغن نارئیل صاف شدہ ایک سیر۔ روغن بادام ایک چھٹانک، روغن کدو نصف چھٹانک۔ روغن کاہو نصف چھٹانک۔ روغن دھوئی تلی ایک چھٹانک خوشبو جسمین ایک اونس خوشبو صندل اصلی میسورہ دو ڈرام۔ رنگ زرد تیل والا حسب ضرورت

تمام چیزوں کو ملا کر کسی بڑی بوتل یا بیام میں بند کر دیں۔ پندرہ دنوں کے بعد اسے خوبصورت چھوٹی چھوٹی شیشیوں میں بھر لیں۔ اگر تجارت کرنا چاہیں تو فروخت کریں۔ ورنہ گھر کے استعمال کے لئے بڑی بوتل میں ہی رہنے دیں اور استعمال کریں۔ دماغ کو طاقت بخشنے والا نہایت لاثانی خوشبودار تیلوں کا شہنشاہ تیل تیار ہوگا۔

روغن آملہ کا ایک اور نسخہ

دھلی تلی کا تیل صاف شدہ ڈیڑھ سیر۔ رس آملہ دو چھٹانک۔ خوشبو آملہ سی ایس ڈیڑھ اونس۔ رنگ سبز تیل میں حل ہونے والا حسب ضرورت۔

تیل میں آملوں کا رس ملا کر نرم آنچ پر پکا کر پانی کے بخارات اڑا دیں۔ جب تمام پانی ختم ہو جائے، اسے آگ سے اتار کر ایک ہفتہ کے لئے دھوپ اور شبنم میں پڑا رہنے دیں۔ ایک ہفتہ بعد رنگ ملا کر چھان لیں اور پھر خوشبو شامل کر کے شیشیوں میں بھر لیں۔ آملہ کا مقوی دماغ، بالوں کو سیاہ کرنے والا لاثانی تیل تیار ہے۔

رس آملہ تیار کرنے کا راز

سبز آملے لے کر اُن کو کوٹ لیں اور کپڑے سے نچوڑ کر دو چھٹانک رس اکٹھا کر لیں۔ لیکن اگر سبز آملے نہ ملیں تو پھر خشک آملے دو چھٹانک لے کر آدھ سیر پانی میں ایک رات بھیگے رہنے دیں۔ دوسرے دن آگ پر رکھ کر پانی خشک کرنا شروع کریں۔ جب دو چھٹانک پانی رہ جائے اُتار لیں اور اُسے چھان لیں۔ بس یہی پانی آملہ کا رس کہلائے گا۔ اسے ہی استعمال میں لائیں۔

روغن آملہ کا ایک کامیاب نسخہ

ترپھلا یعنی ہرڑ۔ بھیڑا اور آملہ بغیر گٹھلی ہم وزن پندرہ سیر یعنی ہر ایک چیز پانچ پانچ سیر لے کر تلی کا تیل صاف شدہ تیس سیر میں ملا دیں۔ اور کسی مرتبان میں بھر کر ایک مہینہ دھوپ اور اوس میں پڑا رہنے دیں۔ ایک ماہ بعد اس میں سے نصف تیل نکال کر دوسرے مرتبان میں بھر کر رکھ لیں اور اس کی جگہ تازہ پندرہ سیر تیل اور ملا دیں۔ اور اسے اچھی طرح ملا کر ایک ماہ کے لئے مزید پڑا رہنے دیں اس کے بعد یعنی دوسرے مہینے کے بعد پہلے ماہ کا نکالا ہوا پندرہ سیر تیل بھی اس میں دوبارہ ملا دیں اور مزید ایک ماہ اسے رکھ دیں۔ اس طرح تین ماہ کے بعد آملہ کا تیل تیار ہو جائے گا۔ اسے چھان کر مندرجہ ذیل خوشبویات ملا دیں۔ تاکہ من مست خوشبودار تیل تیار ہو جائے۔

سٹرونیلا آئیل نو اونس۔ لیمن آئیل ایک پونڈ۔ تیرولی آئیل ساڑھے چار اونس لوینڈر آئیل پانچ اونس۔ آئیل آف برگاموٹ ساڑھے چار اونس یا ———

——— ریڈ روز کی خوشبو دو پونڈ اور صندل کی خوشبو نصف پونڈ ملا لیں۔ نہایت اعلیٰ قسم کا روغن آملہ بنے گا۔ جو کہ سفید بالوں کو بھی سیاہ بنا دے گا، اور نہایت ہی مقوّی دماغ بھی ہو گا۔ ہر گھر گرہستی کو یہ تیل بنا کر گھر میں رکھنا چاہیے۔ ترپھلا

کے فوائد سے ہماری پراچین ناریاں اچھی طرح واقف تھیں۔ ترپھلا کے پانی سے وہ ہمیشہ اپنے بالوں کو دھونے کی عادی تھیں۔ جس سے اُن کے بال بال سو سو سال تک بھی سفید نہ ہوتے تھے۔ اسلئے ایسے گنوں والے تیل کی کون قدر نہ کریگا یہی ایک نسخہ اگر ایمانداری سے چلایا جائے تو قاروں کے خزانے کا مالک بنوا سکتا ہے۔

دماغی تھکاوٹ اور سردرد کو دُور کرنے والا بینظیر

مستک رنجن ہیئر آئیل

چھار چھریلا۔ ناگرموتھا۔ کپور کچری۔ پانڑی۔ گلاب کے پھُول۔ برادہ صندل سفید چھوٹی الائچی کے بیج۔ بڑی الائچی۔ لونگ۔ چمپا وتی۔ دھنیا۔ خس خس۔ کنکول۔ ہاوبیر۔ دارچینی۔ بال چھڑ۔ سگندھ بالا۔ سگندھ کوکلا۔ نرکچور۔ نکھ یعنی لونگ کے پھُول۔ ہر ایک دوائی ایک ایک تولہ۔ دُھلی تلی کا صاف شُدہ تیل ایک سیر۔

ترکیب تیاری:۔ تمام اشیار کو ادھ کُٹ کر کے تیل میں ملادیں۔ اور تیل والے برتن کا منہ بند کر کے پندرہ دن کے لئے تیل کو دھوپ اور اوس میں پڑا رہنے دیں۔ بعد ازاں اسے فلٹر کر کے کام میں لائیں۔ مزید خوشبودار بنانا ہو تو حسب پسند تھوڑی سی خوشبو ملالیں ورنہ ضرورت نہیں ہے۔

فوائد:۔ اس تیل کے استعمال سے خواہ کیسا ہی دردسر کیوں نہ ہو فوراً آرام آجاتا ہے۔ آنکھوں کے سامنے اندھیرا چھاجانا دُور ہو کر بینائی بڑھتی ہے۔ بالوں کا جھڑنا بند ہو جاتا ہے۔ اس کے متواتر استعمال سے خشکی دُور ہو جاتی ہے۔ بال لمبے۔ سیاہ گھنے اور ملائم ہو جاتے ہیں۔

دماغ کو تراوٹ بخشنے والا بہترین تیل

سویٹ آئیل (SWEET OIL) ایک سیر۔ آمنڈ آئیل (بادام روغن) (ALMOND OIL) ایک چھٹانک۔ روغن کدو ایک چھٹانک۔ روغن کاہو ایک چھٹانک۔ صندل آئیل میسور (SANDAL OIL) دو ڈرام۔ خوشبو چمبیلی دو ڈرام۔ خوشبو گلاب چار ڈرام۔ خوشبو لوینڈر (LAVENDOR OIL) دو ڈرام۔ تیل میں حل ہونے والا گلابی رنگ چند قطرے۔

تمام اشیاء کو ملا لیں اور چھان کر خوبصورت شیشیوں میں پیک کر کے تجارت کریں۔

چندن کے تیل کا آیورویدک نسخہ

سینڈل صندل آئیل

سفید چندن۔ رکت چندن (صندل سفید۔ وصندل سرخ) دار چینی۔ چھوٹی الائچی۔ بڑی الائچی۔ جاوتری۔ جائفل کیسر۔ کستوری، لونگ۔ کالی اگر۔ پتنگ۔ دھوپ۔ بینہ مشک۔ خس خس۔ اسگندھ بالا۔ بالچھڑ۔ تگر۔ ناگرموتھا۔ تج۔ چھار چھریلہ۔ دھائے کے پھول۔ پربینگو کے پھول۔

مندرجہ بالا تمام اشیا چار چار آنے کی کسی اچھے پنساری سے مول لے لیں اور ان کو کوٹ کر پانی ملا کر نگدی (چٹنی) سی بنا لیں۔ اس کے بعد چولہے میں آنچ جلا کر کسی قلعی دار کڑاہی میں اس نگدی کو رکھ دیں۔ اور اس میں چار سیر تلی کا تیل اور سوا سیر پانی بھی ڈال دیں۔ اب کڑاہی کو چولہے پر رکھ کر دھیمی دھیمی آگ دیں اور تیل کو پکانا شروع کریں۔ کڑاہی یا پتیلے کو کسی ڈھکنے سے اچھی طرح ڈھانپ

دیں ۔ پکتے پکتے جب تمام پانی ختم ہو جائے اور صرف تیل ہی باقی رہ جائے تب اُسے آگ سے اُتار کر ٹھنڈا ہونے دیں ۔ دو دِن بعد اُوپر کا نتھرا ہوا تیل الگ کر کے اُسے دوبارہ کسی صاف کپڑے سے چھان لیں ۔ چندن کا خوشبودار تیل تیّار ہے جو کہ بالوں پر لگانے کے لئے نہایت ہی مفید ہے ۔ اِسے خوبصورت شیشیوں میں بھر کر تجارت کریں ۔

صندل کا خوشبودار تیل

دھوئی تِلی کا صاف تیل چھ سیر ۔ خوشبودار صندل وُڈ آئیل (میسور) دو چھٹانک لونڈر آئیل ایک چھٹانک ۔ برگاموٹ آئیل ایک چھٹانک ۔ زرد رنگ تیل میں حل ہونے والا حسب ضرورت ۔

ترکیب تیّاری :۔ دھوئی تِلی کے تیل میں تھوڑا سا رنگ ملائیں اور اِسے حسبِ خواہش رنگین بنا لیں اور کسی صاف کپڑے میں چھان لیں ۔ بعد ازاں تینوں اقسام کی خوشبویات ایک ایک کر کے تیل میں ملاتے جائیں اور ایک ہفتہ بعد استعمال کریں ۔ نہایت عمدہ صندل کا تیل تیّار ہو گا ۔

دماغی کام کرنے والوں کیلئے مفید تیل

روغن دھوئی تِلی صاف شُدہ دس سیر ۔ بادام روغن اصلی ساڑھے سات سیر ۔ پیرافن لیکوڈ بی پی کوالٹی ڈھائی سیر ۔ بینزل ایسی ٹیٹ ڈیڑھ اونس ۔ لونڈر آئیل درجہ اول ڈھائی اونس ۔ صندل آئیل اصلی (میسور) نصف اونس ۔ روز (خوشبو گلاب) نصف اونس ۔ جیسمین ایک اونس ۔

ترکیب تیّاری :۔ دھوئی تِلی کا تیل ۔ بادام روغن اور پیرافن لیکوڈ کو ملائیں

لونڈر آئیل۔ صندل آئیل ۔ روز۔ جسمین کو بینزل ایسی ٹیٹ میں ملالیں تیلوں کے مرکب کو رتن جوت سے رنگدار بنالیں اور چھان کر بینزل ایسی ٹیٹ میں ملی خوشبویات تیلوں کے رنگدار مرکب میں ملادیں ۔ بے نظیر اور لاجواب فوائد کا مالک تیل تیار ہوگا ۔ جو ایک بار لے جائے گا بار بار اسے ہی خریدنے کی کوشش کرے گا ۔ دو دو اونس یا چار چار اونس کی خوبصورت شیشیوں میں نہایت اعلیٰ طریقے سے پیک کر کے فروخت کریں ۔

کیسٹر آئیل خوشبودار

صاف شدہ انڈی کا تیل (کیسٹر آئیل) تین پونڈ ۔ رتن جوت چار ڈرام۔ ادریس روٹ یا وُڈر آٹھ ڈرام ۔ عطر گلاب ایک ڈرام ۔ آئیل آف نیرولی دو ڈرام آئیل آف لونڈر آٹھ ڈرام ۔

ترکیب تیاری ۔ رتن جوت ۔ ادریس روٹ پاوڈر دونوں کو کوٹ کر تیل میں ملادیں اور چند گھنٹے دھوپ میں رکھ دیں اور جسقدر رنگت تیل کو دینی چاہیئے ، دے لیں ۔ بعد ازاں تیل کو فلٹر کرلیں ۔ اور ایک ایک کر کے تینوں خوشبویات اس میں ملادیں ۔ بعد ازاں شیشی کو کارک لگا کر ایک ہفتہ کے لئے کسی جگہ رکھ دیں ۔ ایک ہفتہ کے بعد اسے ایک ایک پونڈ کی شیشیوں میں بھر کر فروخت کریں نہایت لاجواب خوشبودار کیسٹر آئیل تیار ہوگا ۔

بال کالے کرنیوالا لاجواب خضابی خصلت تیل

بادام روغن دو سیر گیارہ چھٹانک ۔ بیز ویکس (مکھی کا موم) ایک چھٹانک سلور نائٹریٹ آٹھ چھٹانک ۔ لائیکر امونیا دس فیصدی طاقت والا ڈیڑھ سیر۔

ترکیب تیاری :- سلور نائیٹریٹ کو لائیکر امونیا میں حل کریں۔ بیز ویکس کو بادام روغن میں ڈال کر آگ کی مدد سے پگھلا لیں۔ بعد ازاں سلور نائیٹریٹ کا مرکب اِس تیل میں مِلا کر اچھی طرح سے شیشی کو ہلا دیں۔ تاکہ مرکب ایملشن کی شکل اختیار کر لے۔ بس بال کالا تیل تیار ہے۔ بوقت ضرورت اسے ہلا کر استعمال کریں جس کا طریقہ یہ ہے کہ سب سے پہلے بالوں کو کسی صاف صابن سے اچھی طرح دھو لیں۔ اگر شکاکائی صابن سے دھویا جائے تو زیادہ مفید ہے۔ بعد ازاں سر پر آملہ کا تیل لگائیں۔ اس کے بعد مندرجہ بالا بال کالا تیل استعمال کریں۔ بال بھنورے کی مانند سیاہ بن جائیں گے۔ نہایت ہی لاجواب اور کامیاب مرکب ہے۔ تجارت کے لئے دو دو یا چار چار اونس کی خوبصورت شیشیوں میں بھر کر فروخت کریں۔ یہ خیال رکھیں کہ ہر ایک چیز کی بکری اُس کے پیکنگ اور زیادہ اشتہار بازی پر ہوا کرتی ہے۔

مشہور و معروف آیورویدک خوشبودار تیل

چندن۔ کیسر۔ خس۔ پرنگو۔ چھوٹی الائچی۔ گولوچن۔ لوبان۔ اگر۔ کستوری۔ کافور جائیفل۔ جاوتری۔ کنکول۔ سپاری۔ لونگ۔ جٹا مانسی۔ نلی۔ کوٹ۔ رینوکا۔ تگر۔ ناگر موتھا۔ نکھ۔ بال۔ دُون۔ تھنیر۔ چورک۔ چھار چھڑیلہ۔ مصبّر۔ سرل۔ ستونا۔ لاکھ آملہ۔ دھائے کے پھُول۔ پنڈریک۔ کچور۔ ہر ایک چیز تین تین ماشے۔

ترکیب تیاری :- ہر ایک دوائی کو کوٹ پیس کر سل بٹے کے ذریعہ پانی میں پیس کر نگدی سی بنا لیں۔ اب کسی صاف قلعی دار برتن میں اس نگدی کو سولہ سیر پانی کے ساتھ مِلا کر اچھی طرح گھول دیں اور چار سیر صاف ستھرہ تلی کا تیل بھی مِلا دیں۔ اِس مرکب کو دھیمی دھیمی آگ پر پکائیں۔ جب تمام پانی ختم ہو

جائے اور صرف تیل ہی باقی رہ جائے۔ تب آگ سے اُتار کر ایک طرف رکھ دیں دوسرے دن اُوپر سے صاف شدہ تیل نتھار لیں اور پیک کر کے تجارت کریں بالوں پر لگانے کے لئے لاجواب تیل ہے۔ آیورویدک کتب میں تو اس تیل کے لئے یہ بھی لکھا ہے کہ اس تیل کی مالش سے بل تیج بڑھتا ہے۔ کھجلی وغیرہ جلدی امراض دُور کرنے میں لاثانی ہے۔ موٹاپے کو کم کرتا ہے۔ وغیرہ وغیرہ

گنجاپن کے لئے مفید لوشن

سلی سیلک ایسڈ دو چھٹانک۔ کیسٹر آئیل ولایتی صاف شدہ پانچ سیر دس چھٹانک لوینڈر آئیل پانچ چھٹانک۔ برگاموٹ آئیل تین چھٹانک۔ سپرٹ ریکٹی فائیڈ۔ ایک من سولہ سیر چار چھٹانک۔

ترکیب تیاری:۔ سلی سیلک ایسڈ کو کیسٹر آئیل میں حل کریں۔ خوشبویات کو سپرٹ میں ملا کر تمام اشیاء کو یکجا کر لیں اور اچھی طرح ہلا کر کسی بند برتن میں رکھ دیں۔ پندرہ دن کے بعد استعمال کریں۔ لاجواب مرکب تیار ہو گا۔ جس کے استعمال سے بال دوبارہ اُگنے شروع ہو جاتے ہیں۔ اور متواتر استعمال سے گنجاپن دُور ہو جاتا ہے۔

دیگر نسخہ

سلی سیلک ایسڈ دو تولے۔ بیٹا نیپتھول تین تولے۔ ریسیورسن ایک تولہ۔ بورکس (سہاگہ) دو چھٹانک۔ کونین ہائیڈرو کلورائیڈ۔ ایک تولہ۔ ٹنکچر کینتھرائڈین دو چھٹانک۔ گلیسرین تین تولے۔ لوینڈر آئیل ایم۔ بی دو چھٹانک۔ سپرٹ ریکٹی فائیڈ سوا چھ سیر۔ آب مقطر پانچ سیر بارہ چھٹانک۔

ترکیب تیاری:۔ بورکس کو گرم پانی میں حل کریں۔ اور اس میں لیکوڈ یعنی

سیال اشیاء ملادیں۔ بعدازاں خشک اشیاء بھی ملادیں۔ ایک ہفتہ بعد استعمال کے قابل ہوگا۔

بال گھنگھریالے کرنے کی کریم

کوئنیس سیڈ (بی دانہ) ایک تولہ۔ پانی چونسٹھ تولے۔ سپرٹ ریکٹی فائیڈ ساڑھے سات تولے۔ خوشبو نو ماشے۔

ترکیب تیاری:- بی دانہ کو رات کے وقت پانی میں بھگو کر رکھ دیں۔ دوسرے دن بذریعہ واٹر باتھ گرم کریں۔ اور پانی کو خشک ہونے دیں۔ جب اڑتالیس تولے پانی رہ جائے تو اُسے آگ سے اُتار کر کسی ململ کے کپڑے سے چھان لیں۔ ٹھنڈا ہونے پر ریکٹی فائیڈ سپرٹ میں حسب پسند۔ گلاب۔ چنبیلی۔ صندل۔ لوینڈر وغیرہ وغیرہ میں سے جو خوشبو پسند ہو نو ماشے ملا کر مندرجہ بالا مرکب میں ملادیں اور چار چار اونس والی شیشیوں میں پیک کر کے خوبصورت لیبل لگا کر فروخت کریں۔ بالوں کو گھنگھریالے بنانے کے لئے بہترین لوشن بنے گا۔ کئی اسے ہیئر کرلنگ کریم بھی کہتے ہیں

گرتے بالوں کو روکنے والا ہیئر لوشن

سپرٹ ریکٹی فائیڈ آٹھ اونس۔ گلیسرین نصف اونس۔ سپرٹ آف لوینڈر نصف اونس ٹنکچر کینتھرائیڈین نصف اونس۔ کونین سلفیٹ آٹھ گرین۔ خوشبو حسب پسند ایک اونس۔

ترکیب تیاری: تمام اشیاء کو سپرٹ میں اچھی طرح ملا کر بوتلوں میں بھر لیں۔ صبح اور شام دونوں وقت اسے بالوں کی جڑوں میں لگا کر ملیں۔ جس طرح کہ تیل کی مالش کی جاتی ہے۔ ایسا کرنے سے گرتے ہوئے بال تھوڑے سے عرصہ میں

ہی بند ہو جاتے ہیں۔

بے رم ہیئر لوشن

شراب (بے رم) ایک اونس چھ ڈرام۔ لیمن آئیل سات ڈرام۔ لونیٹر آئیل ڈیڑھ ڈرام۔ بوریکس (سہاگہ) پوڈر دو اونس تین ڈرام۔ ایمونیم کاربونیٹ دو اونس تین ڈرام جمیکا رم (شراب) ساڑھے سترہ اونس۔ روز واٹر ٹائیلیٹ (عرق گلاب) نو پائنٹ۔

تمام اشیار کو ملالیں۔ بالوں کی جڑوں میں لگانے کا مفید لوشن ہے۔ جس کے استعمال سے بالوں کی جڑیں مضبوط ہوتی ہیں۔ گرتے ہوئے بال گرنے بند ہو جاتے ہیں۔ سیکری وغیرہ پیدا نہیں ہوتی۔

ہیئر فکسر

سکھ صاحبان اپنے بالوں کو جمائے رکھنے کی خاطر اسے استعمال کرتے ہیں۔ مستورات بھی اسے بہت استعمال کرتی ہیں۔ اسلئے فیشن ایبل طبقے کی مستورات و سکھ صاحبان میں اسے فروخت کرکے کافی منافع کمایا جا سکتا ہے۔

گوند کنیرا ولائیتی پوڈر دو اونس۔ گلیسرین آٹھ اونس۔ بورک ایسڈ ایک اونس سہاگہ (بوریکس ولائیتی) ایک اونس۔ سپرٹ ریکٹی فائیڈ۔ یا الکوحل پانچ اونس۔ آب مقطر تین پونڈ۔ ٹنکچر بیزائن (ریکٹی فائیڈ سپرٹ والا) ایک اونس۔

خوشبویات

آئیل آف برگاموٹ ایک ڈرام۔ آئیل آف اورینج فلاور نصف ڈرام آئیل آف روزمیری ایک ڈرام۔

ترکیب تیاری :- گوند کتیرا جسے کہ انگریزی میں گم ٹراگا کنتھ کہتے ہیں اکو کسی کھلے منہ والی بوتل یا بیام میں ڈال کر اُس پر پانی ڈال دیں - اور چوبیس گھنٹے پڑا رہنے دیں - تاکہ کتیرا پانی میں اچھی طرح حل ہو جائے - پھر گلیسرین شامل کر دیں - تھوڑے سے گرم پانی میں بورک ایسڈ و بورکس کو حل کر لیں - اور اسے بھی گوند والے مرکب میں ملا دیں اور اچھی طرح ہلائیں -

خوشبویات کو سپرٹ میں ملا کر مذکورہ بالا مرکب میں حل کر لیں اور دہی بلونے کی مدھانی کے ذریعے اچھی طرح بلو کر کریم کی شکل میں بنا لیں - سب سے آخیر میں ٹنکچر بینزائن ملائیں - ہیئر فکسر یا ہیئر فکسنگ کریم بن جائے گی -

کئی آدمی اسے سبز اور گلابی رنگ بھی دے دیتے ہیں - رنگ بالکل ہلکا ہونا چاہیئے - عام کھانے کی اشیار میں استعمال ہونے والے میٹھے رنگ اس میں استعمال کئے جا سکتے ہیں -

---

ہمارے نوجوانوں کو ہنرمند بننا چاہیئے

مرحوم شری بھائی پرمانند جی ایم اے

ہمیں کوشش کرنی چاہیئے کہ وہ تمام چیزیں جبکہ ہم دوسرے ممالک سے خریدتے ہیں، اپنے ملک میں بنائیں - تاکہ ہمارے نوجوانوں کو ذریعہ معاش مل سکے - ہمارے نوجوان ایسے ہنرمند ہوں کہ ہر قسم کی اشیار خود بنا سکیں - اس کیلئے ہماری تمام تر توجہ اور سرمایہ صنعتی تعلیم پر خرچ ہونا چاہیے ۔

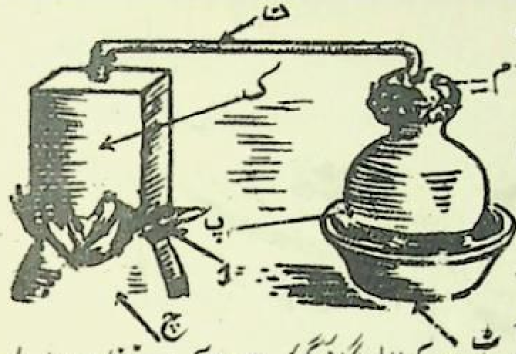
نواں باب

آرائشِ حُسن

حُسن کی آرائش کے لئے زمانہ قدیم سے کئی اقسام کے غازے، اُبٹنے، لوشن وغیرہ استعمال ہوتے چلے آرہے ہیں۔ آج بھی ان کا استعمال حد سے بڑھا ہوا ہے۔ جہاں پہلے وقتوں میں ناخنوں کو مہندی سے سُرخ رنگ کیا جاتا تھا وہاں اُن کی جگہ آج کے نیل پالشوں نے لے لی ہے۔ سہاگ سندھور، بندی، خوشبویات کا استعمال ویسے کا ویسا ہی ہے۔ غازے ابٹنوں کی جگہ کریمیں اور پوڈر استعمال ہونے لگ گئے ہیں۔ چنانچہ اس صنعت سے اب بھی کافی منافع اٹھایا جاسکتا ہے۔ پہلے مشینری و سامان کا ذکر کرنے کے بعد نسخہ جات درج کئے جائیں گے۔ ناظرین ان سے کافی فائدہ اُٹھا سکتے ہیں۔

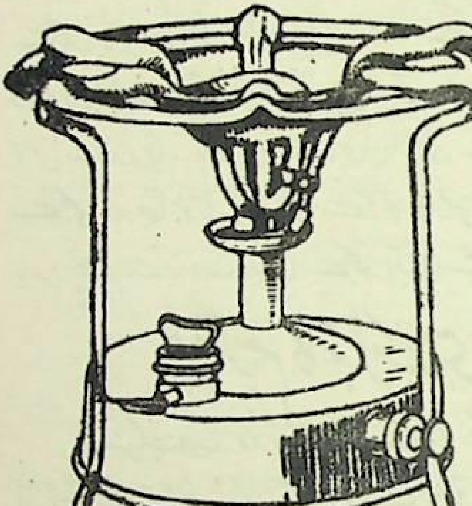
ڈسٹیلیشن اپریٹس

نیچے عرق کشید کرنے کا آلہ دکھلایا گیا ہے۔ اس سے ہی آبِ مقطر کشید کیا جاتا ہے۔ اردو میں اِسے کرن پیک کہتے ہیں۔ اور انگریزی میں ڈسٹی لیشن اپریٹس پکارا جاتا ہے۔ اِس کی بناوٹ بہت ہی سہل ہے شکل میں دیا گیا چ نشان چولہے کو ظاہر کرتا ہے اور اُس میں جلتی ہوئی آگ کو

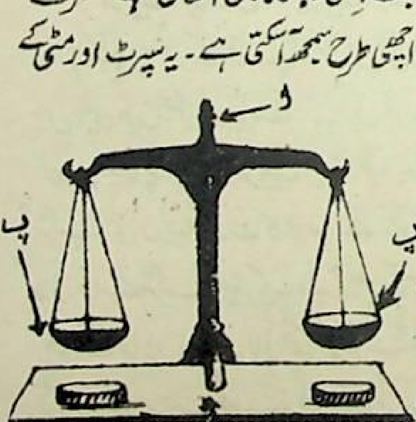


نیز ک نشان بھٹی یا چولہے پر رکھے ہوئے کنستر کو بتلاتا ہے۔ جس میں کر ادویات پھول پھول معہ پانی یا صرف سادہ پانی تین چوتھائی حصے تک بھر جاتے ہیں۔ اس کنستر کے اوپر ت نشان کو ظاہر کرتی ہوئی ایک لوہے کی نال لگائی گئی ہے، جو کہ ب نشان والے برتن میں جا کھلتی ہے۔ اور برتن کے نیچے ٹ نشان سے جس کو ظاہر کیا گیا ہے۔ ایک ٹب رکھا ہوا ہے۔ جس میں پ یعنی پانی بھرا ہوا ہے۔ پانی ٹھنڈا ہوتا ہے ب یعنی برتن کے م جو کہ منہ کو ظاہر کرتا ہے اور جہاں سے نال برتن کے اندر کھلتی ہے برتن کا منہ مکمل طور پر بند ہے اور منہ کے اوپر ٹھنڈے پانی سے تر کپڑا رکھا ہوا ہے، چنانچہ جب انگیٹھی میں آگ جلائی جاتی ہے تب آگ کی حرارت سے کنستر کا پانی گرم ہوتا ہے۔ اور بخارات بن کر ب کے اندر پہنچتا ہے اور بخارات کا یہ اصول ہے کہ جب انہیں ٹھنڈک پہنچتی ہے تو یہ پھر پانی کی شکل میں تبدیل ہو جاتے ہیں۔ چنانچہ جب یہ نال کے منہ جو کہ برتن میں کھلتا ہے کے پاس پہنچتے ہیں، تو گیلے کپڑے کی ٹھنڈک سے یہ پھر پانی کے برتن میں آگرتا ہے۔ اور جو بخارات وہاں سے بچ جاتے ہیں وہ برتن کے گرد ٹب والے ٹھنڈے پانی کی سردی سے پانی میں تبدیل ہو جاتے ہیں۔ اور اس طرح آب مقطر (ڈسٹلڈ واٹر) یا عرق کشید ہو کر ب میں جمع ہوتا رہتا ہے۔ اور جب مطلوب عرق یا پانی مقطر ہو جاتا ہے تب اسے کھول کر عرق الگ کر لیتے ہیں۔

سٹوو (STOVE)



بازاری چولہے کی بجائے کئی بار سٹوو کا استعمال کیا جاتا ہے۔ کیونکہ چولہے کی حالت میں آگ کا تاؤ کم و بیش ہو جاتا ہے لیکن سٹوو کا تاؤ یکساں ہوتا ہے۔ اسلئے جہاں لگاتار ایک جیسی آگ پہنچانی مقصود ہوتی ہے وہاں اسے استعمال کیا جاتا ہے اور اسے جلاکر مطلوبہ شے اس پر رکھ کر گرم کی جاسکتی ہے۔ چولہے کی نسبت اِس کا جلانا بھی آسان ہے صرف ایک دو دفعہ اِسے جلانے سے ہر بات اچھی طرح سمجھ آسکتی ہے۔ یہ سپرٹ اور مٹی کے تیل سے جلتا ہے۔



ترازو (BALANCE)

چھوٹی چھوٹی اشیاء کے تولنے کے لئے یہ ترازو اچھے رہتے ہیں۔ پ نشان سے دو پلڑے دکھائے گئے ہیں۔ ایک پلڑہ میں باٹ اور دوسرے میں چیز ڈال

کر وزن کر لیا جاتا ہے۔ عام بازاری ترازو کی طرح اسے اُوپر سے ڈنڈی والے حصے سے نہیں پکڑنا پڑتا۔ بلکہ اس سے اشیار تولنے کے لئے ن کے نشان سے جس بڑھی ہوئی جگہ کو ظاہر کیا گیا ہے۔ اسے انگلی سے نیچے دبا دیا جاتا ہے اور دونوں پلڑے اُوپر کو اُٹھ جاتے ہیں۔ ٹ نشان والی ڈنڈی جو ظاہر کی گئی ہے۔ اس کے اندر ایک دھاگہ ہوتا ہے جو ن نشان سے بندھا ہوتا ہے اور اُوپر اے نشان سے بھی بندھا ہوتا ہے۔ جس سے کہ کانٹا یعنی ترازو اُوپر نیچے ہو سکتا ہے، ایک بار دیکھنے سے بناوٹ آسانی سے سمجھ آجاتی ہے۔

سنوکریم کا نہایت ہی اعلیٰ نسخہ

سٹیریک ایسڈ دو تولے چھ ماشے۔ کاسٹک پوٹاش کی قلمیں دو ماشے۔ آب مقطر تین چھٹانک ایک تولہ تین ماشے۔ عرق گلاب خالص دو تولے چھ ماشے وچ ہیزل ایک تولہ تین ماشے۔ سپٹل الکوحل ایک ماشہ چار رتی۔ خوشبو چھ ماشے

ترکیب تیاری:۔ سٹیریک ایسڈ کو آگ پر پگھلالیں۔ دوسرے برتن میں جو کہ لوہے چینی کا ہو، کاسٹک پوٹاش کو پانی میں ملا کر آگ پر حل کرلیں۔ جب پوٹاش پانی میں اچھی طرح حل ہو جائے تب عرق گلاب ملادیں۔ بعد ازاں وچ ہیزل بھی شامل کردیں۔ چنانچہ جب سٹیریک ایسڈ پگھل کر اچھی طرح گرم ہو جائے اور لائی وغیرہ کا مرکب اسی درجہ حرارت کا ہو جائے۔ جو کہ سٹیریک ایسڈ کا درجہ حرارت ہے۔ تب لائی والے مرکب کو سٹیریک ایسڈ میں آہستہ آہستہ ملاتے جائیں اور لگاتار گھوٹتے جائیں۔ جب لائی ختم ہو جائے مرکب کو آگ سے اُتار لیں، لیکن گھوٹنا بند نہ کریں۔ اور جب گھوٹتے گھوٹتے مرکب کریم کی صورت اختیار کرلے۔ تب اُسے دو تین دن کے لئے بند کر کے رکھ دیں۔ اس کے بعد خوشبو کو الکوحل میں حل کر کے

تیار شدہ کریم میں اچھی طرح ملا دیں اور پھر اسے شیشیوں میں بھر کر اس کی تجارت کریں۔ بہترین قسم کی اور نہایت ہی چمکدار سنو تیار ہوگی اور جو اسے ایک بار لے جائے گا بار بار اسے ہی خریدنے کا خواہشمند رہے گا۔

وینیشنگ سنو کا لاجواب فارمولا

ٹرپل سٹیرین دو صد گرام۔ کاسٹک پوٹاش قلمیں چودہ گرام۔ پانی برائے کاسٹک پوٹاش آٹھ صد سی سی۔ الکوحل بز ۹۰٪ چالیس سی سی۔

ترکیب تیاری:۔ کاسٹک پوٹاش کو پانی میں حل کریں۔ سٹیرین یعنی سٹیرک ایسڈ کو باریک کتر لیں اور کسی تام چینی کے برتن میں واٹر باتھ کی حرارت سے پگھلا لیں۔ کاسٹک پوٹاش والے حل کو بھی سٹیرین کی حرارت کے مطابق گرم کر لیں اور اسے سٹیرک ایسڈ پگھلے ہوئے میں ملاتے جائیں اور گھوٹتے جائیں۔ جب تمام مرکب یکجان ہو جائے آگ سے اتار لیں، لیکن گھٹائی میں فرق نہ آنے دیں۔ گھوٹتے گھوٹتے جب مرکب ٹھنڈا ہو کر کریم کی شکل اختیار کرنے لگے۔ تب حسب پسند خوشبو جس قدر مناسب خیال فرمائیں لے کر سپرٹ میں حل کر کے اس مرکب میں ملا دیں۔ اور اسے بھی گھوٹ دیں۔ جب کریم مکھن کی طرح ملائم سفید اور نرم ہو جائے دو دو اونس کی شیشیوں میں بھر لیں۔ نہایت ہی اعلیٰ قسم کی سنو کریم یعنی وینیشنگ سنو تیار ہوگی۔

ہیزلین سنو کا اصل فارمولا

سٹیرک ایسڈ ایک سو اسی گرام۔ کاسٹک پوٹاش بارہ گرام۔ آب مقطر دو سو سولہ سی سی۔ ہیزلین لیکوڈ پانچ صد سی سی۔ گلیسرین پچاس سی سی۔ خوشبو حسب پسند۔

حسب ضرورت تین سے پانچ فی صدی تک۔

ترکیب تیاری:۔ مندرجہ بالا طریقہ سے تیار کریں یعنی سیٹرک ایسڈ و گلیسرین کو اکٹھا پگھلالیں۔ کاسٹک پوٹاشش میں پانی ملا کر لائی بنالیں اور سٹو تیار کرکے آہستہ آہستہ ہیزلین بھی ملادیں۔ آخر میں خوشبو بھی ملاکر شیشیوں میں بھر لیں اور فروخت کریں۔

امونیا وینشنگ کریم

آجکل سوڈا کاسٹک پوٹاش وغیرہ کی بجائے سٹو کریمیں زیادہ تر امونیا یا اس کے مرکب ٹرائی ایتھنول ایمائین سے تیار کی جا رہی ہیں۔ ایسی کریمیں کاسٹک پوٹاشش والی کریموں کی نسبت قدرے نرم ہوتی ہیں۔ لیکن اس کے باوجود ان کا رواج دن بدن بڑھ رہا ہے۔ امونیا یا اس کے جزو سے تیار کی ہوئی کریمیں چہرہ یا بدن پر جلن پیدا نہیں کرتیں۔ اس لئے بغیر کسی ہچکچاہٹ کے انہیں استعمال کرنے کی سفارش کی جاسکتی ہے۔ نسخہ حسب ذیل ہے:

سیٹرک ایسڈ ڈھائی اونس۔ تازہ چربی (لارڈ) دو ڈرام۔ لائیکر امونیا ایک ڈرام۔ آب مقطر نو اونس تین ڈرام۔ خوشبویات کا مرکب دو ڈرام۔

ترکیب تیاری:۔ چربی و سیٹرک ایسڈ کو ملا کر واٹر باتھ پر گرم کریں۔ امونیا کو مقطر پانی میں حل کرکے گرم کریں۔ جب سیٹرک ایسڈ و پانی برابر برابر گرم ہو جائیں اور چربی و ایسڈ مکمل طور پر پگھل جائیں تب امونیا والا پانی سیٹرک ایسڈ کے مرکب میں ملاتے اور گھوٹتے جائیں۔ جب تمام پانی ختم ہو جائے تب بھی گھوٹتے رہیں۔ چند منٹ بعد آگ سے اُتار دیں۔ لیکن گھوٹنا بند نہ کریں۔ جوں جوں مرکب ٹھنڈا ہوتا جائے گا کریم بنتی جائے گی جب کریم بن جائے اُسے ڈھانپ کر دو

دن کے لئے رکھ دیں۔ بعد ازاں دوبارہ گھوٹ کر خوشبو شامل کر کے اور اچھی طرح ملا کر شیشیوں میں بھر لیں اور خوبصورت پیکنگ کر کے تجارت کریں۔ نہایت ہی عمدہ سفید اور چمکدار وینشنگ سنو تیار ہو گی۔

سوڈیم کاربونیٹ سے تیار ہونے والی سنو کریم کا اعلیٰ نسخہ

سٹیرک ایسڈ ساٹھ گرین۔ سوڈیم کاربونیٹ نو گرین۔ گلیسرین سات گرین۔ آب مقطر تین سو گرین۔ ہیزلین لیکوڈ تین سو گرین۔ خوشبو حسب ضرورت ایک سو پونڈ تیار شدہ سنو کے لئے ایک سے دو ڈرام تک۔

ترکیب تیاری:۔ گلیسرین اور سٹیرک ایسڈ کو کسی چلمچی میں واٹر باتھ طریقہ سے پگھلا لیں۔ سوڈیم کاربونیٹ کو تھوڑے سے آب مقطر میں آگ پر حل کریں اور مندرجہ بالا مرکب میں ملا کر گھوٹیں۔ اسے واٹر باتھ پر پڑا رہنے دیں۔ نصف گھنٹہ بعد اسے پھر خوب گھوٹیں اور تمام بقایا پانی بھی ملا دیں۔ بعد ازاں ہیزلین لیکوڈ بھی ملا دیں اور اچھی طرح گھوٹ دیں۔ اب اس مرکب کو آگ سے اتار کر اس قدر گھوٹیں کہ مرکب مکھن کی طرح سفید، چکنا اور جھاگ دار کریم کی شکل کا بن جائے۔ اس کے بعد گھوٹنا بند کر کے اس مرکب کو کسی چیز سے ڈھانپ دیں اور کم از کم ایک دن کے لئے پڑا رہنے دیں۔ دوسرے دن خوشبو ملا کر اور اچھی طرح گھوٹ کر دو دو یا چار چار اونس کی شیشیوں میں بھر کر تجارت کریں۔ لاجواب کریم تیار ہو گی۔

کولڈ کریم

برٹش فارماکوپیا کا صحیح نسخہ

کولڈ کریم عموماً رات کے وقت استعمال کی جاتی ہے - کیونکہ اس میں چکناہٹ سی ہوتی ہے جو صبح کے وقت چہرے پر لگانے سے اچھی معلوم نہیں دیتی - اس کے علاوہ چکناہٹ کی وجہ سے گرد و غبار بھی چہرے پر جم جاتا ہے - اسلئے اسے ہمیشہ رات کے وقت ہی استعمال کرتے ہیں - اسے نائٹ کریم بھی کہتے ہیں - برٹش فارماکوپیا میں اس کا نام روز واٹر آئنٹمنٹ یعنی مرہم رکھا گیا ہے - چہرے پر لگانے سے چہرے کی رنگت نکھارتی ہے - واقعی لاجواب چیز ہے اور اس کی مانگ بھی بیحد زیادہ ہے - اس لئے کافی منافع کی بھی توقع ہے - نسخہ حسب ذیل ہے :-

بادام روغن بارہ چھٹانک ایک تولہ - خالص مکھی کے چھتے کا موم تین چھٹانک تین تولے - عرق گلاب چار چھٹانک - بورکیس (سہاگہ ولایتی) ایک تولہ - خوشبو گلاب ایک ماشہ یا حسبِ ضرورت زیادہ مقدار -

ترکیب تیاری :- موم و بادام روغن کو آگ پر رکھ کر پگھلالیں - بورکیس کو گلاب کے عرق میں گرم کرکے حل کرلیں - دونوں سولیوشنوں کی حرارت ایک جیسی ہونی لازمی ہے - اب بورکیس والے عرق کو بادام روغن والے مرکب میں ملا کر آگ سے اُتار کر خوب گھوٹیں - جب ٹھنڈا ہو کر مرکب کریم کی شکل اختیار کرنے لگے، خوشبو ملا کر یکجان کرکے شیشیوں میں بھرلیں اور فروخت کریں -

کولڈ کریم کا ایک اور عمدہ نسخہ

وائٹ ویکس تین اونس - پیرا فینٹی ڈھائی اونس - آمنڈ آئیل (بادام روغن خالص) پندرہ اونس - بورکیس پندرہ گرین - آبِ مقطر دس اونس - خوشبو حسب پسند حسبِ ضرورت -

ترکیب تیاری :- موم - پیرا فینٹی اور بادام روغن کو کسی چلمچی میں بذریعہ

داٹر باتھ پگھلا کر مرکب کو یکجان کر لیں۔ دوسرے برتن میں بورکیس کو پانی میں آگ پر رکھ کر حل کریں۔ جب تیل، موم اور سپرمیسٹی کے مرکب کا درجہ حرارت لائی کے درجۂ حرارت کے برابر ہو جائے تب لائی کو تیل اور موم وغیرہ کے مرکب میں آہستہ آہستہ ملاتے اور گھوٹتے جائیں۔ حتیٰ کہ تمام لائی ختم ہو جائے۔ اب اسے آگ سے اتار کر برابر گھوٹتے رہیں۔ جب کریم کی شکل اختیار کرے تب ایک پونڈ تیار شدہ کریم کے لئے دو ڈرام کے حساب سے خوشبو ملا کر گھوٹ دیں اور شیشیوں میں بھر دیں۔ نہایت ہی عمدہ اور چمکدار کولڈ کریم بنے گی۔ یہ کریم عام طور پر رات کے وقت استعمال کی جاتی ہے۔

تھیٹریکل کریم بنانیکا صحیح نسخہ

تھیٹریکل کریم کا رواج بہت بڑھتا جا رہا ہے اور سینما کے ایکٹرو ایکٹریسیں اسے کافی استعمال کرتی ہیں۔ اس کے لگانے سے کریم تو چہرے میں جذب ہو جاتی ہے۔ لیکن کریم کا رنگ گالوں پر رہ جاتا ہے اور گلاب کے پھول کی مانند سرخی گالوں پر معلوم دیتی ہے۔ درحقیقت اس کا نام روج کریم ہے جو مندرجہ ذیل طریقے سے تیار کر لی جاتی ہے۔

نسخہ کریم

سیٹرک ایسڈ نصف سیر۔ پانی ساڑھے چار سیر۔ کاسٹک پوٹاش دو تولے۔ خوشبو ایک تولہ۔ ایوسین رنگ ایک ماشہ۔

ترکیب تیاری:۔ سیٹرک ایسڈ کو کسی تام چینی کے برتن میں آگ پر رکھ کر پگھلا لیں۔ کاسٹک پوٹاش کو پانی میں حل کر کے لائی بنا لیں۔ اور اسے بھی اسی قدر گرم کریں جس قدر کہ سیٹرک ایسڈ کو حرارت دی گئی ہے۔ اب پگھلے

ہوئے سیٹرک ایسڈ میں لائی کا گھول ملا دیں - اور پانچ منٹ تک آگ پر ہی گھوٹتے رہیں - اب آگ سے اُتار کر اُس وقت تک گھوٹتے رہیں جب تک یہ ٹھنڈا ہو کر گاڑھا نہ ہو جائے - اب رنگ کو بالکل ہی تھوڑے سے پانی میں حل کر کے کریم میں ملا دیں اور خوشبو بھی شامل کر دیں - یہ کریم کس پرو ف وغیرہ ناموں سے بھی بکتی ہے

رُوج کریم یعنی رُخ لالی کا اعلیٰ نسخہ

یہ ایک ایسا راز ہے جو کہ اس سے پہلے اُردو زبان کی لکھی کتب میں آپ کو ہرگز نہ ملے گا - اسے روجھ پیسٹ کہتے ہیں - مستورات اسے گالوں پر لگاتی ہیں - جس سے انکا حسن اور چہرے کی خوبصورتی بڑھ جاتی ہے اور گال گلاب کے پھول کی مانند سُرخ معلوم دیتے ہیں - لپ سٹک کی بجائے اسے ہونٹوں پر بھی لگاتی ہیں - نسخہ حسب ذیل ہے :-

وائیٹ بیز ویکس (موم مکھی) WHITE BEES WAX سوا سیر - سیٹرک ایسڈ (STEARIC ACID) ایک سیر - سافٹ پیرافن وائیٹ (SOFT PARAFFIN WHITE) دس سیر - کارمائین (CARMINE) ایک چھٹانک - مرکب خوشبویات (COMPOUND PERFUMES) دو چھٹانک -

ترکیب تیاری : مکھی کے موم - سٹیرک ایسڈ اور ویزلین سفید (سافٹ پیرافن) کو کسی چلمچی میں بذریعہ واٹر باتھ پگھلا لیں اور کسی باریک ململ کے کپڑے میں چھان لیں - تاکہ تنکے وغیرہ دور ہو جائیں - اب اسے آگ پر رکھ دیں اور کارمائین یعنی گلابی رنگ ملا دیں - اور مرکب کو اچھی طرح گھوٹ کر یک جان کر لیں - رنگ حل ہونے کے بعد مرکب کو آگ سے اُتار کر رکھ دیں - تاکہ ٹھنڈا ہو جائے -
ٹھنڈا ہونے پر کوئی خوشبو یا چند خوشبویات ملا کر اس میں ملا دیں اور چھوٹی چھوٹی ٹین کی ڈبیوں میں بھر کر جمنے دیں - بعد ازاں تجارت کریں -

ویزلین پومیڈ

امریکہ کی ایک کمپنی نے اِس کی بدولت کروڑوں روپیہ ہندوستانیوں سے کمایا ہے۔ حالانکہ بالکل معمولی چیز ہے اور بنانا نہایت ہی آسان ہے۔ صرف خوشبو عمدہ قسم کی ہونی چاہیے۔

ویزلین زرد دو پونڈ۔ سیراسین ویکس چار اونس۔

ویزلین اور سیراسین موم کو کسی لوہے چینی کے برتن میں ڈال کر پگھلائیں اور کسی ململ کے کپڑے میں چھان لیں اور نیچے لکھے خوشبوؤں کے مرکبوں میں سے جونسی خوشبو آپ پسند کریں۔ اس مرکب میں ملا دیں اور گرم گرم پگھلی ہوئی ویزلین کو ہی دو دو اونس کی شیشیوں میں بھر لیں اور لیبل لگا کر نیز کوئی موزوں نام رکھ کر فروخت کریں۔ سردیوں میں عام چلنے والی چیز ہے۔

نسخہ جات خوشبویات

(۱) آئیل آف لیمن ڈھائی ڈرام۔ آئیل آف برگاموٹ نصف ڈرام۔ دونوں کو ملا کر استعمال کریں۔

(۲) کڑوے باداموں کی خوشبو چالیس قطرے۔ آئیل آف کیشیا دو ڈرام۔ آئیل آف سنامن (روغن دارچینی) نصف ڈرام۔ بالسم آف پیرو دو ڈرام۔ چاروں اشیاء کو ملا کر مندرجہ بالا ویزلین پومیڈ میں استعمال کریں۔

(۳) اورینج آئیل ڈھائی ڈرام۔ برگاموٹ آئیل نصف ڈرام۔ روز جرینیم نصف ڈرام تینوں خوشبویات کو ملا کر ویزلین پومیڈ میں ملا لیں۔

(۴) برگاموٹ آئیل دو ڈرام۔ بادام کی خوشبو ڈیڑھ ڈرام۔ نیرولی آئیل

ایک ڈرام ۔ آئیل آف یلانگ یلانگ پندرہ قطرے ۔ چاروں خوشبویات ویزلین پومیڈ میں ملاکر شیشیوں میں بھر لیں ۔

(۵) برگاموٹ آئیل ڈیڑھ ڈرام ۔ نیرولی آئیل نصف ڈرام ۔ روز جرمینیم نصف اونس تینوں خوشبویات ملاکر ویزلین پومیڈ میں حل کریں اور فروخت کرکے منافع کمائیں ۔

سر کے بفا اور سکری وغیرہ کو دور کرنیوالی لاجواب ہیر پومیڈ

سلی سیلک ایسڈ ایک اونس ۔ بورکیس (ولائتی سہاگہ) نصف اونس ۔ ویزلین زرد ایک پونڈ ۔ بالسم آف پیرو ایک اونس ۔ آئیل آف سنامن اڑتالیس قطرے ۔ آئیل آف برگاموٹ ایک ڈرام چالیس قطرے ۔

ترکیب تیاری: ۔ ویزلین کو کسی چینی کی پیلچی میں ڈال کر واٹر باتھ طریقہ کے ذریعے پگھلالیں ۔ اب اس پگھلی ہوئی ویزلین کو کسی صاف کپڑے میں چھان لیں اور اس میں سلی سیلک ایسڈ ۔ بورکیس نیز بالسم آف پیرو تینوں چیزوں کو واٹر باتھ پر ہی حل کریں ۔ جب تمام اشیاء مل کر مرکب یک جان ہو جائے آگ سے اتار کر مرکب کو ٹھنڈا ہونے دیں ۔ جب مرکب ٹھنڈا ہو جائے لیکن ابھی سیال حالت میں ہو تب دونوں اقسام کی خوشبویات یعنی آئیل آف سنامن (خوشبو دارچینی) و آئیل آف برگاموٹ ملادیں اور ابھی یہ پتلی حالت میں ہو تب اسے کھلے منہ کی دو دو اونس والی شیشیوں میں بھر لیں ۔ اور جم جانے پر شیشیوں کو پونچھ کر ڈھکنے بند کرکے خوبصورت لیبل لگادیں ۔ اور اوپر سلولائیڈ کا کاغذ چڑھا کر پیک کر دیں ۔

یہ ویزلین پومیڈ بالوں پر لگانے سے نیز بالوں کی جڑوں میں مالش کرنے سے سر کے بفا اور سکری وغیرہ کو دور کرے گی ۔ داد وغیرہ کو بھی دور

کرنے کے لئے یہ کارآمد پومیڈ ہے۔ بیکری وغیرہ کو دور کرکے بہ بیکری اور بفا سے پیدا ہونے والے گنج کو بھی روکتی ہے۔ غرض ہر لحاظ سے اچھی چیز ہے۔ اور عام چالو قسم کی ویزلین کی نسبت کافی گراں داموں میں فروخت کیجاتی ہے انگریزی میں اس پومیڈ کو سکرف پومیڈ (SCURF POMADE) کہتے ہیں

لیکوڈ برلینٹائین کا اعلیٰ نسخہ

سپرٹ ریکٹی فائیڈ دو اونس۔ کیسٹر آئیل صاف شدہ ڈیڑھ ڈرم۔ بادام روغن اصلی ایک اونس۔ گلیسرین نصف اونس۔ آئیل آف وربینا (VERBENA) پانچ قطرے آئل آف لیمن نصف ڈرام۔ لوینڈر آئیل بیس قطرے۔

تمام اشیا کو ملالیں۔ بالوں پر لگانے کے لئے نہایت اعلیٰ مرکب ہے۔

کریم برلینٹائین کا اعلیٰ نسخہ

ویزلین سفید درجہ اوّل ڈیڑھ پونڈ۔ زیتون کا تیل دو ڈرام۔ ویزلین زرد دو ڈرام۔ پیرافن ہارڈ ایک ڈرام۔ خوشبو گلاب تین ڈرام۔

ترکیب تیاری:۔ پہلی چاروں اشیاء کو ملا کر آگ کے ذریعے پگھلا لیں اور آگ سے اُتار کر قدرے ٹھنڈا ہونے دیں۔ ابھی جمنے نہ پائے کہ اس میں خوشبو ملا کر سیال حالت میں ہی شیشیوں میں بھرلیں۔ اور ڈھکنے بند کر دیں۔ جب مرکب جم جائے شیشیوں کو صاف کپڑے سے پونچھ کر اور خوبصورت لیبل لگا کر فروخت کریں۔ سردیوں میں چہرے پر ویزلین پومیڈ کی جگہ استعمال کرنے کا اعلیٰ مرکب ہے۔ بالوں پر لگانے کے لئے بھی اچھی چیز ہے۔ اس سے بال قدرے جمے رہتے ہیں اور دن بھر بکھرتے نہیں۔

لائم جوس اینڈ گلیسرین کریم

یہ سفید ساٹین کریم کی شکل میں بازار میں عام ملتا ہے۔ پہلے پہل اس تیل کو ولایت کی ایک کمپنی ایون اینڈ سنز نے ہندوستان کی منڈیوں میں بھیجا تھا اور یہ اس قدر مقبول ہوا کہ آج ہندوستان میں ہر ایک پرفیومر اس کے بغیر اپنی پرفیومری کی دکان کو ادھورا سمجھتا ہے۔ کئی پرفیومر اپنے اشتہاروں میں اس چیز کے نام بدل کر رکھ دیتے ہیں۔ اور اس طرح وہ اس چیز کے زیادہ دام وصول کرتے ہیں۔ بالوں کو دو دو فٹ لمبے کرنے والی حیرت انگیز ایجاد یہی لائم جوس اینڈ گلیسرین کریم ہے جس کا نام بدلا ہوا ہے۔

نسخہ لائم جوس اینڈ گلیسرین

اصلی بادام روغن تین اونس۔ گلیسرین بی پی کوالٹی ایک اونس۔ چونے کا پانی چار اونس۔ پوٹاشیم کاربونیٹ ایک ڈرام۔ خوشبو حسب پسند جس میں کسی قسم کے رنگ کی ملاوٹ نہ ہو دو ڈرام۔

ترکیب تیاری: بادام روغن، گلیسرین اور خوشبو کو اچھی طرح آپس میں ملالیں۔ پوٹاشیم کاربونیٹ کو چونے کے پانی میں ملائیں۔ پھر دونوں ترکیبوں کو اچھی طرح ملا کر زور زور سے ہلائیں۔ دودھ کی طرح سفید لیکن شہد کی مانند گاڑھی کریم سی بن جائے گی۔ اسے چار چار اونس کی خوبصورت شیشیوں میں بھر کر فروخت کریں۔ پیکنگ سادہ اور اعلیٰ ہونا ضروری ہے۔ تاکہ چیز جلدی بک جائے۔

لائم جوس اینڈ گلیسرین ہیر کریم کا دوسرا نسخہ

بادام روغن دو چھٹانک۔ گلیسرین نصف چھٹانک ٹنکچر سینیگال (SENEGAL) دو ڈرام ۔ لائم واٹر (چونے کا پانی) دو چھٹانک۔ عرق گلاب چار چھٹانک۔ خوشبو برگاموٹ آئیل بیس قطرے ۔ خوشبو لیمن آئیل چالیس قطرے ۔

ترکیب تیاری :- بادام روغن اور ٹنکچر سینیگال کو ملا کر اچھی طرح ہلائیں۔ تاکہ دونوں چیزیں مل کر اچھی طرح یک جان ہو جائیں اور مرکب ایملشن کی شکل اختیار کر لے ۔ اب اس میں گلیسرین ملا دیں۔ اس کے بعد عرق گلاب بھی ملا دیں بعد ازاں چونے کا پانی ملا کر مدھانی سے بلو دیں۔ تاکہ مرکب بالکل سفید رنگ کا دودھیا ایملشن بن جائے ۔ اب خوشبویات بھی ملا دیں۔ اور چار چار اونس کی شیشیوں میں بھر کر فروخت کریں۔ بالوں کو دو دو فٹ لمبے کرنے والی ایجادات یہی لائم جوس گلیسرین کا مرکب ہی ہیں ۔ جن سے کہ اشتہاری دنیا کے مالک ہزاروں روپے پیدا کر چکے ہیں ۔ اب آپ بھی ویسا ہی کر سکتے ہیں ۔

ہیئر ڈریسنگ کریم

HAIR DRESSING CREAM

ولائیتی کمپنیاں معمولی معمولی اشیاء سے کس قدر روپیہ کماتی ہیں، یہ بات کسی سے چھپی ہوئی نہیں ہے ۔ سنگار کی اشیاء میں سے بہت سی کمپنیاں ایک سفید سی کریم بنا کر فروخت کرتی ہیں ۔ جو کہ چوڑے منہ کی چار چار اونس کی شیشیوں میں بند ہوتی ہے ۔ کیونکہ یہ مکھن کی طرح جمی ہوئی ہوتی ہے۔ اسلئے چوڑے منہ کی شیشیوں میں سے آسانی سے اسے نکال سکتے ہیں ۔ ان میں

سے کیو ہیر ڈریسنگ کریم کافی مشہور ہے۔ اگر آپ بھی اس چیز کی تجارت کرنا مناسب خیال فرمائیں تو مندرجہ ذیل طریقے سے تیار کر لیں۔

نسخہ کیو کریم

روغن ناریل چار سو چالیس ۴۴۰ حصے۔ سٹیرک ایسڈ یعنی سیٹرین چوالیس ۴۴ حصے مکھی کے چھتے کا سفید موم دس ۱۰ حصے۔ پوٹاشیم کاربونیٹ ۵ پانچ حصے۔ ڈسٹلڈ واٹر گرم شدہ پانچ سو ۵۰۰ حصے۔ خوشبو حسب پسند دو سے لے کر پانچ فیصدی تک حسب ضرورت۔

ترکیب تیاری:۔ تیل۔ سیٹرین اور موم کو یکجا کر کے کسی لوہے چینی کے برتن میں نرم آنچ کی مدد سے گرم کر کے پگھلا لیں۔ دوسرے برتن میں پوٹاشیم کو پانی میں حل کر کے اسی ڈگری تک گرم کریں۔ جتنی ڈگری کے موم اور تیل والے حل کی ہے۔ اب آہستہ آہستہ پوٹاش والے پانی کو تیل میں ملاتے اور گھوٹتے جائیں۔ جب تمام پانی ختم ہو جائے تو آگ سے اتار لیں، لیکن گھوٹائی میں فرق نہ آئے۔ برابر گھوٹتے چلے جائیں۔ جب کریم کی طرح سفید اور مکھن کی طرح بن جائے۔ خوشبو ملا کر یکجان کر کے چوڑے منہ کی شیشیوں میں بھر لیں۔ اور نہایت ہی شاندار لیکن سادے لیبل چھپوا کر اس پر چسپاں کر دیں اور فروخت کریں۔

فیس پوڈر

سٹارچ یعنی (چاولوں کا نشاستہ) بارہ اونس۔ میگنیشیم کاربونیٹ بی۔ پی کہ اتنی پانچ اونس۔ کیلسیم کاربونیٹ (چاک) دو اونس۔ فرینچ چاک (ٹیلک

ایک اونس - بورک ایسڈ ایک اونس - خوشبو حسب پسند دو سے تین ڈرام تک

ترکیب تیاری :- تھوڑے سے پوڈر میں خوشبو ملالیں اور کھرل میں اچھی طرح رگڑ کر یک جان کر لیں - اب اِسے تمام پوڈر میں ملا دیں اور کسی باریک چھلنی سے چھان لیں - نہایت اعلیٰ سفید رنگ کا فیس پوڈر بن جائے گا - اِسے بورِیٹڈ ٹیلکم پوڈر بھی کہتے ہیں -

فیس پوڈر کا دوسرا نسخہ

سٹارچ (ارارُوٹ) چودہ اونس - زنک اوکسائیڈ چار اونس کیلسیم کاربونیٹ (چاک) چار اونس - ٹیلک دو اونس - اورس روٹ پوڈر (بچ کی جڑیں باریک پسی ہوئی کپڑ چھان شدہ) دو اونس - خوشبو حسب پسند حسب ضرورت -

تمام اشیاء کو ملا کر چھلنی سے چھان لیں، اور پیکٹوں میں بھر لیں -

فیس پوڈر کا لاجواب نسخہ

سٹارچ دس پونڈ - ٹیلک ایک پونڈ - زنک اوکسائیڈ دس اونس - آٹو آف روز تین اونس - آٹو آف خس خس تین اونس - صندل آئیل تین اونس - تمام اشیاء کو اچھی طرح ملالیں - اور کسی باریک میدہ چھاننے والی چھاننی (چھلنی) سے چھان لیں - یا کپڑ چھان کر لیں - ولائتی کی طرح لاجواب فیس پوڈر تیار ہوگا - خوبصورت ڈبیوں میں بھر کر فروخت کریں -

ٹیلکم پوڈر کا عمدہ نسخہ

ٹیلک پوڈر چالیس پونڈ۔ بورک ایسڈ پانچ پونڈ۔ میگنیشیم سٹیریٹ ایک پونڈ۔ میگنیشیم کاربونیٹ لائٹ ساڑھے تین پونڈ۔ سٹارچ ایک پونڈ۔ خوشبو حسب پسند چھ اونس۔

ترکیب تیاری:۔ خوشبو کو پہلے تھوڑے سے ٹیلک میں ملادیں۔ پھر اسے تمام ٹیلک میں ملادیں۔ اور دوسری اشیاء بھی ملاکر چھلنی سے چھان لیں۔ نہایت عمدہ قسم کا ٹیلکم پاوڈر تیار ہے۔ چونکہ اس میں بورک ایسڈ بھی ڈالا گیا ہے، اس لئے اسے بورٹیڈ ٹیلکم پوڈر بھی کہتے ہیں۔ ٹین کے چھپے ہوئے خوبصورت ڈبوں میں بھر کر فروخت کریں۔

بورک ایسڈ ملے ٹیلکم پوڈر کا اعلیٰ نسخہ

BORATED TALCUM

ایمی لم ایک پونڈ۔ میگنیشیم کاربونیٹ ایک پونڈ۔ بورک ایسڈ ایک پونڈ۔ ٹیلک (فرینچ چاک) تین پونڈ۔ خوشبو روغن ایک اونس۔ مشک کرسٹلز نصف اونس آیونن (IONONE) چار ڈرام۔

ترکیب تیاری:۔ گلاب کی خوشبو کے سوائے ہر ایک چیز کو یکجا کر کے یک صد میش کی باریک میدہ چھاننے والی چھلنی میں چھان لیں اور چھاننے کے بعد جو موٹا سا پاوڈر بچے اُسے کھرل کر کے باریک پیس لیں اور دوبارہ چھان لیں۔ اب اس چھنے ہوئے پاوڈر میں سے تھوڑا سا پاوڈر لے کر اس میں گلاب کی خوشبو بھی ملادیں۔ اور اس گلاب کی خوشبو ملے پاوڈر کو تمام پاوڈر میں ملاکر پہلے کی طرح پھر باریک چھلنی سے چھان لیں۔ نہایت ہی عمدہ قسم کا بورٹیڈ ٹیلکم پاوڈر بنے گا۔

فیس پوڈر کا ایک اور عُمدہ نُسخہ

ایمی لم (سٹارچ) (AMYLUM) دو پونڈ۔ کُشتہ جست (ZINC OXIDE) دو پونڈ۔ ٹیلک (TALC OR SOAP STONE NO I) ایک پونڈ۔ میگ کارب (MAGNESIUM CORBONATE LIGHT) چار اونس خوشبو جسمین (ہیکہ کمپنی کا تیار کردہ) تین ڈرام۔ خوشبو صندل اصلی میسور (SANDAL OIL) ایک ڈرام۔ خوشبو گلاب (سی۔ایس) (ROSE C.S) ایک ڈرام۔

ترکیب تیاری:۔ ایمی لم (نشاستہ) زنک اوکسائیڈ (سفیدہ) ٹیلک یعنی دودھ پتھری کا سفوف اور میگنیسیم کاربونیٹ کو ملا کر چھلنی میں سے چھان لیں۔ خوشبویات کو الگ ملا لیں۔ پھر تھوڑا سا پوڈر لے کر اس میں خوشبویات کا مرکب ملا دیں جب تمام خوشبو مِل جائے تب تھوڑا تھوڑا کر کے تمام پوڈر اس میں ملاتے جائیں اور آخیر میں یک صد نمبر کی چھلنی سے چھان کر خوبصورت ٹین کی چھپی ہوئی ڈبیوں میں بھر کر تجارت کریں۔

سستی قسم کا نیل پالش

ایمل ایسی ٹیٹ (خوشبو کیلہ) دو چھٹانک۔ میتھی لیٹڈ سپرٹ نصف سیر۔ سندرس نصف چھٹانک۔ چپڑا لاکھ نصف چھٹانک۔ سپرٹ میں حل ہونے والا لال رنگ چھ ماشے۔

ترکیب تیاری:۔ میتھی لیٹڈ سپرٹ میں تمام اشیاء کو ملا لیں اور رات بھر پڑا رہنے دیں۔ صبح اُسے چھان کر شیشیوں میں بھر لیں۔ نہایت ہی چمکدار نیل پالش تیار ہوگا۔ لیکن کافی دیر تک ناخنوں پر قایم نہیں رہتا۔ مگر مارکیٹ والے

چونکہ سستی چیز مانگتے ہیں، اسلئے بکری کے لحاظ سے یہ ٹھیک رہتا ہے اور خوشبودار بھی بنتا ہے۔

کیوٹیکس کی طرح نیل پالش بنانے کا عمدہ نسخہ

ایمل ایسی ٹیٹ (خوشبو کیلیہ) ایک پونڈ۔ ایسی ٹون دو پونڈ۔ سیلولائیڈ تین اونس۔ ایوسین (گلابی رنگ) ایک تولہ یا حسبِ ضرورت زیادہ۔

ترکیب تیاری: کسی چوڑے منہ کی شیشی میں ایسی ٹون ڈال کر اس میں سیلولائیڈ کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے کر کے ڈال دیں۔ اور بوتل کا منہ بند کر دیں جب تمام سیلولائیڈ اچھی طرح ایسی ٹون میں گھل جائے، تب دوسرے برتن میں رنگ کو ایمل ایسی ٹیٹ میں حل کریں۔ اور اسے پتلے کپڑے میں چھان کر ایسی ٹون کے گھول میں ملالیں۔ عمدہ قسم کا خوشبودار نیل پالش تیار ہے۔

سہاگ بندی

ہندوستانی سہاگن عورتیں اپنے ماتھے پر ایک چھوٹا سا لال نشان جسے کہ بندی کہا جاتا ہے، لگاتی ہیں۔ بنگالی میں اسے کم کم بھی کہتے ہیں۔ ہزاروں روپیہ کی بندی ہندوستان میں فروخت ہوتی ہے۔ اور اس کی بدولت بہت سا روپیہ کمایا جا سکتا ہے۔ دس بارہ روپیہ کے سرمایہ سے اِس کاروبار کو شروع کیا جا سکتا ہے۔ یہ دس بارہ روپے بھی لیبلوں کی چھپائی وغیرہ پر خرچ کرنے پڑتے ہیں۔ مسالہ اور شیشیوں وغیرہ کے لئے تو صرف دو روپے ہی کافی ہیں۔ گوند، پانی اور لال رنگ کے مرکب کو بندی کہا جاتا ہے۔

نسخہ بندی

گوند کیکر پسا ہوا ایک چھٹانک - پانی دو چھٹانک - رنگ، لال پانی میں حل ہونے والا حسب ضرورت -

تمام اشیاء کو ملا لیں - جب گوند پانی میں اچھی طرح حل ہو کر مرکب شہد کی مانند گاڑھا بن جائے، بندی تیار ہے - خوبصورت چھوٹی چھوٹی شیشیوں میں بھر کر فروخت کریں اور بے کاری و بیروزگاری سے نجات حاصل کریں -

خوشبودار بندی

بندی بنانا مشکل نہیں ہے - صرف گوند کو دو گنے پانی میں حل کر کے اس میں رنگ ملا دینے سے بندی بن جاتی ہے - لیکن یہ بندی زیادہ منافع نہیں دیتی - اس سے زیادہ منافع حاصل کرنے کے لئے اسے خوشبودار بنا دیا جاتا ہے - جس کا نسخہ مندرجہ ذیل ہے :-

گوند کیکر باریک پسا ہوا ایک سیر - وائلٹ روز واٹر دو سیر - رنگ گلابی یا گلناری پانی میں حل ہونے والا - ایک تولہ سے دو تولہ تک حسب ضرورت -

ترکیب تیاری :- گوند کو پانی میں حل کریں - اور اچھی طرح ملا کر رکھ دیں دوسرے دن تمام گوند پانی میں بخوبی گھل مل جائے گی اور اس کو کسی صاف ململ کے کپڑے میں چھان لو اور اس میں رنگ ملا دو - جس قدر گہرا رنگ رکھنا مطلوب ہو، اسی قدر رنگ دے کر اسے چھوٹی چھوٹی شیشیوں میں بھر کر اوپر خوبصورت لیبل لگا کر اور انہیں خوبصورت چھپی ہوئی ڈبیوں میں بند کر کے ڈبیوں کے اوپر سیلولائیڈ کاغذ چڑھا کر فروخت کریں اور منافع حاصل کریں -

سہاگ بندی بشکل چمکدار پوڈر

فرینچ چاک ایک سیر۔ ارا روٹ نصف سیر۔ پانی میں حل ہونے والا رنگ حسب پسند حسبِ ضرورت ۔ برونز پوڈر نصف چھٹانک سے ایک چھٹانک تک۔

ترکیب تیاری :۔ رنگ کو تھوڑے سے پانی میں گھول کر فرینچ چاک میں ملا کر کھرل کر لیں۔ بعد ازاں ارا روٹ اور برونز پوڈر سفید یا سنہری بھی شامل کر لیں اور چھاننی سے چھان کر شیشیوں میں بھر لیں۔ نہایت لاجواب بندی تیار ہے جس کے کہ مختلف رنگ (شیڈ) بنائے جا سکتے ہیں۔ بازار میں لال، زرد، سنہری، چمکیلی سبز، جامنی ہر طرح کی بندیاں فروخت ہو رہی ہیں۔ آپ بھی اس نئی تجارت سے فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔

ہونٹوں کی سرخی

لپ سٹک

ہونٹوں کو رنگدار بنانے کے لئے آجکل کی مستورات مسواک کی جگہ لپ سٹک کا استعمال کرتی ہیں۔ جو کہ عموماً چند قسم کے موم اور تیلوں نیز تیلوں یا موم میں حل ہونے والے لال رنگ کا مرکب ہے۔ اسے ہونٹوں پر لگا کر ہونٹوں کو رنگدار بنا دیا جاتا ہے۔ اچھی لپ سٹک کی یہ خوبی ہونی چاہیے کہ وہ پتلی ہو کر بہنے نہ لگے۔ لیکن آسانی سے ہونٹوں پر لگائی جا سکے۔ اور رنگ بھی پکا ہو، جلدی اترنے والا نہ ہو۔

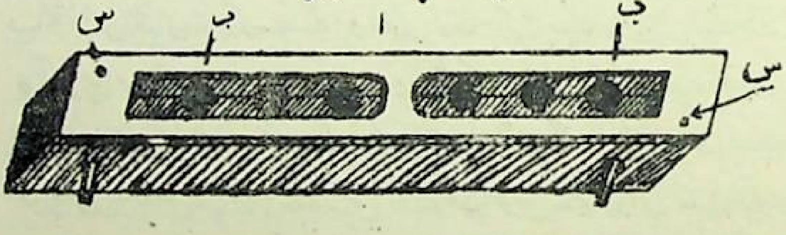
نسخہ لپ سٹک

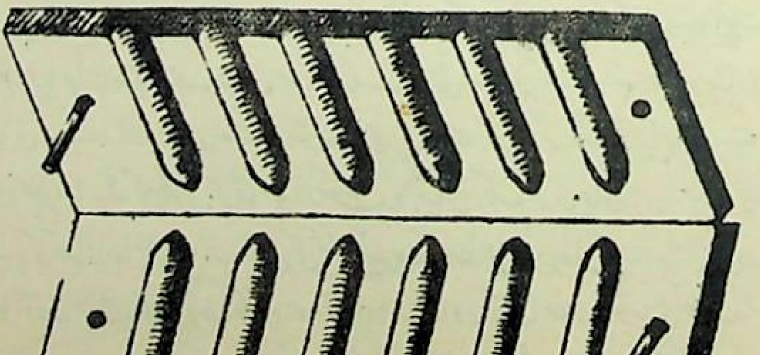
کارنوبا ویکس ایک چھٹانک۔ شہد کی مکھی کا موم ایک چھٹانک۔ سفید ویزلین ڈیڑھ چھٹانک۔ ارنڈی کا صاف شدہ تیل ڈھائی چھٹانک۔ وائٹ آئیل ڈھائی چھٹانک۔ بناسپتی گھی تین چھٹانک تیل یا موم میں حل ہونے والا لال یا گلابی رنگ

تین چھٹانک ۔

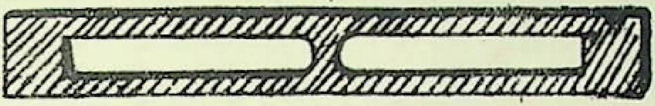
ترکیب تیّاری: ۔ تمام چیزوں کو آگ پر رکھ کر پگھلا لیں اور اچھّی طرح حل کر لیں ۔ چنانچہ جب مرکب یک جان ہو جائے تب اسے سانچوں میں بھر لیں اور جم جانے پر سانچے کھول کر نکال لیں ۔ انہیں چھوٹی چھوٹی بیکولائیٹ کی بنی ڈبّیوں میں بند کیا جاتا ہے ۔ اس کے سانچے موم بتّی کے سانچوں کی طرح ہوتے ہیں اور بالکل اُسی اصُول پر بنائے جاتے ہیں ۔ فرق صرف یہ ہوتا ہے کہ ان میں دھاگہ وغیرہ نہیں ڈالنا پڑتا ۔ اور موم بتّی کے سانچوں میں دھاگے ڈالنے کا بھی انتظام ہوتا ہے ۔ تصاویر دیناوٹ سانچہ آگے دی گئی ہیں ۔

تصاویر سانچہ ہائے لپ سٹک

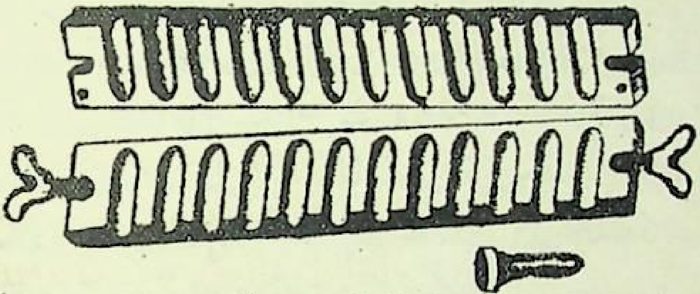




۳



۴



اُوپر لپ سٹک کے سانچوں کی تصاویر دی گئی ہیں۔ تصویر نمبر ا لپ سٹک کے بند سانچے کی ہے۔ جِس میں چھ بتیاں ایک وقت میں تیّار کی جا سکتی ہیں۔ ب کا نشان بتّیاں تیّار کرنے کے سوراخوں کو ظاہر کرتا ہے۔ اِن میں لپ سٹک کا پگھلا ہوا مسالہ بھر دیا جاتا ہے اور وہ بتّی کی شکل اختیار کر لیتا ہے۔ مسالہ بھرنے سے پہلے تصویر نمبر ۳ کے فریم کو تصویر نمبر ا کے س نشان والے سوراخوں میں کس دیا جاتا ہے۔ جِس سے سوراخوں کے گرداگرد ایک دیوار بن جاتی ہے اور لپ سٹک کا مسالہ سوراخوں کے اُوپر دیوار کے کنارے تک بھر دیا جاتا ہے۔ بعد ازاں جب سٹک یعنی بتّی جم جاتی ہے۔ تب دیوار ہٹا دی جاتی ہے۔ اور اُوپر سے فالتو مسالہ چھُری سے کھُرچ کر الگ کر لیا جاتا ہے۔ اور پھر سانچے کو کھول کر تمام تیار شدہ بتیاں الگ کر لی جاتی ہیں۔ جب سانچہ نمبر ا کو کھولا جاتا ہے تب اُس کی شکل نمبر ۲ کے مطابق بن جاتی ہے۔ یعنی بتّیوں کا آدھا حصّہ ایک طرف کھُلا ہوا نظر آتا ہے اور آدھا حصّہ دُوسری طرف اِس طرح دِن بھر میں سینکڑوں بتّیاں بنائی جا سکتی ہیں۔ شکل نمبر ۴ میں ایک درجن

لپ سٹک بنائے جا سکتے ہیں - بڑے سانچوں میں پچاس پچاس بلکہ ایک ایک گرس بتیاں ایک وقت میں بن سکتی ہیں -

لپ سٹک (LIP STICK) کا دوسرا عمدہ نسخہ

سیٹل الکوحل (CETYL ALCOHOL) ڈیڑھ سیر - وائیٹ پیٹرولیم (WHITE PETROLIUM) سوا دو سیر - سیراسین ویکس (CERESIN WAX) ایک سیر - کلرڈ لیکس (COLOURED LAKES) بارہ چھٹانک - خوشبو (PERFUME) تین چھٹانک

ترکیب تیاری :- وائیٹ پیٹرولیم (سفید ویزلین) سیراسین ویکس کو ملا کر کسی کلیچی میں واٹر باتھ طریقے سے پگھلائیں اور نہایت ہوشیاری سے سیٹل الکوحل بھی شامل کر دیں اور خیال رکھیں کہ غلطی سے کہیں الکوحل کو آگ نہ لگ جائے - اب اس میں تیل میں حل ہونے والا گلابی یا لال رنگ ملا دیں اور اچھی طرح گھوٹ کر آگ سے اُتار کر دُور لے جائیں اور ٹھنڈا ہونے دیں ٹھنڈا ہونے پر خوشبو شامل کر کے سانچے میں بھر کر چھوٹی چھوٹی بتیاں بنا لیں اور ولایتی جیسی بنی ٹیوبوں میں بند کر کے فروخت کریں -

---

جو لوگ اپنے ہاتھوں کو ہنرمند نہیں
بناتے، اُن کے جیون میں رس نہیں ہوتا
(مہاتما گاندھی)

دسواں باب

خوشبویات و عطر

کپڑوں میں رکھنے کی خوشبودار ٹکیاں

آجکل نیفتھائل کی بدبودار گولیوں کی جگہ یہ خوشبودار ٹکیاں کپڑوں میں رکھنے کیلئے کافی استعمال کی جانے لگی ہیں۔ چنانچہ ایک محنتی انسان اِن کی بدولت کافی دولت پیدا کر سکتا ہے۔ نسخہ مندرجہ ذیل ہے:۔

پیرافین ہارڈ سوا چھ سیر۔ خوشبو حسب پسند دس چھٹانک۔ ست پودینہ نصف تولہ۔

ترکیب تیاری:۔ ہارڈ پیرافن کو پگھلائیں۔ جب ٹھنڈی ہونے لگے اس میں ست پودینہ اور خوشبو مِلا کر گھوٹ دیں اور جمنے سے پہلے ہی سانچوں میں بھر کر حسبِ دلخواہ ٹکیاں ڈھال لیں۔ جم جانے پر نکال کر سیلولائیڈ کاغذ میں لپیٹ کر فروخت کریں۔

کپڑوں میں رکھنے سے کپڑے خوشبودار رہتے ہیں اور انہیں کیڑا بھی نہیں لگنے پاتا۔

یو۔ ڈی۔ کلون واٹر

برگاموٹ آئیل ایک اونس۔ لیمن آئیل نصف اونس۔ روزمیری آئیل دو ڈرام۔ نیرولی آئیل تیس قطرے۔ لوینڈر آئیل چار ڈرام۔ اورینج آئیل دو ڈرام ریکٹی فائیڈ سپرٹ دو پونڈ۔

ترکیب تیاری:۔ ایک ایک کر کے خوشبویات کو ریکٹی فائیڈ سپرٹ میں ملاتے جائیں۔ اور ہلاتے جائیں۔ جب تمام خوشبویات مل جائیں، اسے دو ہفتہ تک کسی کارک بند بوتل میں رکھ دیں۔ لیکن روزانہ تین چار شیشی کو ہلا دیا کریں۔ دو ہفتہ کے بعد فلٹر کر کے چھوٹی چھوٹی شیشیوں میں بھر کر اس کی تجارت کریں۔ اس کے چند قطرے پانی میں ملا دینے سے نہانے کا پانی نہایت ہی خوشبودار بن جاتا ہے۔ اور اس خوشبودار پانی سے غسل کرنے میں بڑا ہی آنند پراپت ہوتا ہے۔

یوڈی کلون کا ایک اور فارمولا

جو سر درد دور کرنے میں بھی مفید ہے

مُشک کافور دو اونس۔ آئیل آف لوینڈر چار ڈرام۔ لائیکر امونیا (امونیا کا پانی) دو اونس۔ ریکٹی فائیڈ سپرٹ چودہ اونس۔

ترکیب تیاری:۔ تمام اشیاء کو ایک مضبوط ڈاٹ والی شیشی میں بند کر کے رکھیں۔ بس تیار ہے۔ تجارت کے لئے چھوٹی چھوٹی شیشیوں میں بھر لیں۔ اس کے سونگھنے سے درد سر دور ہوتا ہے۔ اور زکام کے لئے بھی بہترین دوائی ہے۔

لوینڈر واٹر کا آسان مرکب

لوینڈر آئیل ولایتی (LAVENDER LIL-ENGLISH) دو تولے
برگاموٹ آئیل (BERGAMOT OIL) ایک تولہ - لیونڈکیس نمبر ۱۰۱۴
(LAVENDEX NO 1014) نصف تولہ - ٹنکچر آف اورس (TINCTURE OF ORRIS)
نصف تولہ - الکوحل نوّے فی صدی (ALCOHAL, 90 PERCENT) سوا سیر
ترکیب تیاری :- ہر ایک چیز کو یکے بعد دیگرے الکوحل میں حل کریں اور کسی شیشے کے کارک والی بوتل میں بند کر کے چھ ماہ کے لئے رکھ دیں - چھ ماہ بعد استعمال کریں - اوّل درجے کا لوینڈر واٹر تیار ہوگا -

سینٹ فلاور کا بہترین نسخہ

چودہ پھولوں کا مجموعہ

مموسہ نمبر ۱۰۶۹ (MIMOSA NO, 1069) دس رتی - جیسمین نمبر ۱۰۵۳
(JASMIN NO, 1053) دس رتی - میتھل آیونن (METHYL IONONE)
دس رتی - سٹرونیلول (CITRONELLOL) پندرہ رتی - جیرینیول
(GERANIOL) دس رتی - بوائس ڈی روز آئیل (BOIS DE ROSE OIL)
پانچ رتی - برگاموٹ (BERGAMOT) پانچ رتی - ٹرپینیول (TERPIHEOL)
دس رتی - یلانگ بربن آئیل (YLANG BOURBON OIL) دو رتی - اوریس
کنکریٹ (ORRIS CONCRETE) دو رتی - جیسمین ایبسولیوٹ (JASMINE
ABSOLUTE) ایک رتی - کومرین (COUMARIN) ایک رتی - آئسو یوجینول
(ISO-EUGENOL) سات رتی - ہیلیوٹروپن (HELIOTROPIN) بارہ رتی -
کل میزان یک صد رتی -
ترکیب تیاری :- تمام خوشبویات کو ملا کر اچھی طرح یکجان کر لیں اور چھوٹی چھوٹی

خوبصورت شیشیوں میں بھر کر تجارت کریں۔ نہایت ہی لاجواب اور عمدہ خوشبو کا مرکب ہے۔ جو رومال وغیرہ پر لگایا جاتا ہے۔ نیز خوشبودار تیل تیار کرنے کے کام بھی آتا ہے۔

سینیٹ فلاور کا ایک آسان نسخہ

ٹرپینول (TERPINEOL) تیس ماشے۔ لن لول (LINALOL) پچیس ماشے۔ ہائیڈروکسی سٹرونیلال (HYDROXY- CITRONELLAL) پندرہ ماشے۔ یلانگ یلانگ آئل (YLANG YLANG OIL) چھ ماشے۔ جیسمین ۱۰۵۵ (JASMINE NO,1055) پانچ ماشے۔ جیرینیول (GERANIOL) چودہ ماشے۔ وینی لن (VANILLIN) دو ماشے۔ سوٹ ایکسٹریکٹ تین فیصدی (CIVIT EXTRACT 3%) تین ماشے۔ کل وزن یک صد ماشے۔

ترکیب تیاری:۔ تمام اشیاء کو ملا کر مرکب کو یک جان کر کے خوبصورت پیکنگ کر کے فروخت کریں۔

لویںڈر سینٹ فلاور کا ایک اور مرکب

لوینڈر آئل ولائیتی (LAVENDER OIL) بیس تولے۔ کومرین (COUMARIN) دس تولے۔ ڈائی میتھل ہائیڈروکوینن (DIMETHYL HYDROQUINONE) دو تولے۔ اوک ماس بے رنگ (OAKMOSS COLOURLESS) دو تولے آئیسو بوٹل سلی سیلیٹ (ISO-BUTYL SALICYLATE) تیس تولے۔ میتھل نیپتھل کیٹون (METHYL NAPHTHYL KETONE) ایک تولہ۔ برگاموٹ

آئیل (BERGAMOT OIL-TERPENELESS) بیس تولے - آیونن بیٹا (IONONE BETA) دو تولے - ڈفینل اوکسائیڈ- (DIPHENYLOXIDE) نصف تولہ - یلانگ یلانگ آئیل (YLANG YLANG OIL) ڈھائی تولے جسمین ۱۰۵۵ (JASMINE NO, 1055) پانچ تولے - آئیسو بوٹل بنیزوایٹ (ISO-BUTYL BENZOATE) پانچ تولے - ٹوٹل یک صد تولے -

ہر ایک خوشبو کو کسی شیشے کے ڈاٹ والی بوتل میں اکٹھا حل کر لیں اور پھر خوبصورت اور چھوٹی چھوٹی شیشیوں میں بھر کر تجارت کریں -

رومال پر لگانے کی خوشبویات

لوینڈر آئیل دس تولے - نیرولی آئیل دس تولے - خوشبو کڑوے بادام دو تولے - روز آئیل پانچ تولے - کلو آئیل (خوشبو لونگ) پانچ تولے - لیمن آئیل ایک تولہ - سنامن آئیل (روغن دار چینی) دو تولے - اورس روٹ پاوڈر ڈھائی سیر - سپرٹ ریکٹی فائیڈ اکتیس سیر چار چھٹانک -

ترکیب تیاری - خوشبویات کو پوڈر میں ملا کر اس تمام مرکب کو سپرٹ میں حل کر لیں - اور اچھی طرح ہلا کر چار پانچ روز کے لئے رکھ دیں - بعد ازاں اسے واٹر باتھ پر گرم کریں، لیکن خیال رکھیں کہ سپرٹ کو آگ نہ لگ جائے - ایسا کرنے سے تمام خوشبویات سپرٹ میں اچھی طرح بس جائیں گی - اب آگ سے اتار کر فلٹر کر لیں اور چھوٹی چھوٹی شیشیوں میں بھر کر خوبصورت لیبل لگا کر فروخت کریں - رومال پر لگانے کے لئے عمدہ خوشبو ہے، اسے ایک ماہ بعد فروخت کرنا چاہئیے

رومال وغیرہ پر لگانے کا لاجواب سینٹ

خوشبو چمبیلی دو اونس۔ خوشبو گلاب نصف اونس۔ خوشبو ترولی ایک ڈرام۔ خوشبو عنبر ایک ڈرام۔ خوشبو پیچولی ایک ڈرام۔ خوشبو مشک ایک ڈرام۔ ریکٹی فائیڈ سپرٹ نصف پونڈ۔

تمام خوشبویات کو ایک ایک کر کے سپرٹ میں ملادیں۔ ایک ہفتہ تک اسے پڑا رہنے دیں۔ دن میں دو تین بار شیشی کو ہلا دیا کریں۔ ایک ہفتہ بعد استعمال کے قابل ہو جائے گا۔ رومال وغیرہ پر لگانے کے لئے بے نظیر خوشبو ہے۔ چھوٹی چھوٹی شیشیوں میں بھر کر اس کی تجارت کریں اور آمدنی میں اضافہ کریں۔

خشک خوشبویات

یعنی
خوشبویات کے پوڈر

آجکل خوشبو دار ٹکیوں کے ہمراہ ان پوڈروں کا بھی استعمال بڑھ رہا ہے انہیں مومی کاغذ کے پیکٹوں میں بند کر کے اس کی تجارت کی جاتی ہے۔ اور خریدار اسے کپڑوں والے ٹرنک میں نیم کے پتوں یا فینائل کی گولیوں کی جگہ ڈال دیتے ہیں۔ ان سے ایک تو کپڑوں میں خوشبو بس جاتی ہے۔ دوسرے پارچات جراثیم سے بھی محفوظ رہتے ہیں۔ انگریزی زبان میں ان کو سیچٹ پوڈر (SACHIT POWDER) کہتے ہیں۔ نسخہ حسب ذیل ہے۔

مشک کرسٹلز (خوشبو کستوری جو کہ دارچینی کی مانند ہوتی ہے) چار اونس برادہ صندل کھرل میں پیس کر سفوف شدہ آٹھ اونس۔ سینٹ مولسری دو تولے۔

ترکیب تیاری:۔ پہلے مشک کو باریک پیس لیں۔ پھر صندل کو بھی سفوف بنالیں۔ اور آخر میں مولسری کی خوشبو کو تھوڑا تھوڑا کر کے صندل کے

سفوف میں ملاتے جائیں اور گھوٹتے جائیں۔ جب تمام خوشبو مل جائے کستوری کا سفوف بھی ملا دیں۔ اور مومی کاغذ میں بند کر دیں۔ لاجواب خوشبودار پوڈر تیار ہے۔

ہر قسم کے عطر تیار کرنے کے صحیح نسخہ جات

ولائیتی طریقہ سے عطر گلاب بنانیکے راز

صندل آئیل (اصلی میسور) ایک پونڈ۔ ہیکو روز دو اونس۔ تیل میں حل ہونے والا گلابی رنگ بالکل ہی معمولی مقدار میں۔

ترکیب تیاری: صندل آئیل میں قدرے گلابی رنگ ملا کر اسے ہلکا سا رنگدار بنا لیں۔ بعد ازاں اس میں خوشبو گلاب ملا دیں۔ اور اچھی طرح ہلا کر رکھ دیں۔ ایک ہفتہ بعد اسے استعمال کریں۔ نہایت ہی عمدہ قسم کا عطر تیار ہوگا۔

عطر چمبیلی، مولسری، جوہی، حنا وغیرہ وغیرہ

مندرجہ بالا نسخہ میں ہیکو روز کی جگہ جس چیز کا عطر تیار کرنا ہو، وہی خوشبو مندرجہ بالا تناسب سے ملا دیں۔ اور جس قسم کا عطر ہو، اسی قسم کا رنگ بھی دے لیں، حنا کے لئے لال رنگ چمبیلی کے لئے زرد رنگ دیئے جاتے ہیں۔

عام بازاری طریقہ سے عطر بنانے کے فارمولے

وائیٹ آئیل ایک پونڈ۔ ہیکو روز وغیرہ (جس چیز کا عطر بنانا ہو) دو اونس رنگ حسب خواہش وحسب ضرورت۔

مندرجہ بالا طریقہ سے عطر تیار کریں۔ سستے قسم کے عطر بن جائیں گے۔

یہ وہی عطر ہیں جو آپ ایک آنہ تولہ اور دو آنہ تولہ کے حساب سے فروخت کر سکتے ہیں اور جنہیں راہ چلتے لوگ گلا پھاڑ پھاڑ کر بازاروں میں چکہ لگا کر بیچتے ہیں۔ کافی منافع بخش دھندہ ہے۔

ٹائیلٹ روز واٹر

روز آئیل (خوشبو گلاب) نصف ڈرام میگنیشیم کاربونیٹ نصف اونس۔ چینی (کھانڈ دانہ دار) ایک اونس۔ مقطر پانی چھ پونٹر۔ الکوحل دو اونس۔

ترکیب تیاری: ۔ گلاب کی خوشبو کو میگنیشیم کاربونیٹ میں ملا کر کسی کھرل کے ذریعے کھرل کر کے یکجان کر لیں۔ پھر اس میں چینی بھی ملا کر خوب گھوٹیں۔ بعد ازاں الکوحل ملائیں۔ اور سب سے آخیر میں مقطر پانی ملا کر مرکب کو پتلا کر کے کسی بوتل میں اس کا منہ بند کر کے دو دن کے لئے رکھ دیں۔ تیسرے دن اسے فلٹر کر کے چوبیس اونس والی بڑی بوتلوں میں بھر کر رکھیں مصنوعی عرق گلاب تیار ہو گا جو کہ سنو کریم وغیرہ کی تیاری میں عام استعمال کیا جاتا ہے۔

مصنوعی خوشبویات کے چند مرکبات

جسمین :۔ چمبیلی یعنی جسمین کی خوشبو تیار کرنے کے لئے مندرجہ ذیل اشیاء کو ملا دیں۔ نہایت اعلےٰ مرکب تیار ہو گا۔

۔ بینزل ایسی ٹیٹ۔ یک صد سی سی۔ بینزل فارمیٹ (BENZYL FORMATE) پندرہ سی سی۔

لنالول (LINALOL) اٹھائیس سی سی۔ لنالائیل ایسی ٹیٹ (LINALYL ACETATE) بیس سی سی۔ بینزل الکوحل

(NEROLI OIL) چالیس سی سی ۔ نیرولی آئیل (BENZYL ALCOHOL)
بیس سی سی ۔ میتھل اینتھرانی لیٹ (METHYL ANTHRANILATE) سات
سی سی ۔ ایل ڈی ہائیڈ C 10 (ALDEHYDE) ایک سی سی ۔ انڈول (INDOL)
ایک گرام ۔ جسمین کنکریٹ (JASMINE CONCRETE) بیس گرام ۔

گلاب کی خوشبو کا اعلیٰ نسخہ

گلاب کی خوشبو تمام دنیا بھر میں مشہور ہے ۔ گلاب کے پھول کو پھولوں کی ملکہ کہا جاتا ہے ۔ نسخہ حسب ذیل ہے :۔

سنتھیٹک آٹو جرنیول یک صد سی سی ۔ سٹرونینول ساٹھ سی سی ۔ روز آئیل ۔ بلگیرین تیس سی سی ۔ ہائیڈروکسی سٹرونی لول پانچ سی سی ۔ پٹچولی آئیل دو سی سی ۔ اوکٹل ایل ڈی ہائیڈ (OCTYL ALDEHYDE) ایک سی سی ۔ نونائیل الکوحل (NONYL ALCOHAL) دو سی سی ۔

تمام اشیاء کو ملالیں ۔

خوشبودار تمباکو تیار کرنے کیلئے ایک اعلیٰ خوشبو

کومرین (COUMARIN) پانچ تولے ۔ ہیلوٹروپین (HELIOTROPIN) دو تولے ۔ دینی لن (VANILLIN) دو تولے ۔ سویٹ اورینج آئیل (SWEET-ORANGE OIL) پندرہ تولے ۔ کیشیا آئیل (CASSIA OIL) دو تولے ۔ کلو آئیل (CLOVES OIL) تین تولے ۔ روز آٹو (ROSE OTTO) تین تولے ۔ روڈینل ویلیری نیٹ (RHODINYL VALERIANATE) پانچ تولے ۔ کاسکرلا آئیل (CASCARILLA OIL) پانچ تولے ۔ نٹ میگ

آئل (NUTMEG OIL) آٹھ تولے۔ ٹینکچر آف ٹونکہ (TINCTURE OF TONKA) پچاس تولے۔ ٹوٹل ایک صد تولے۔

ترکیب تیاری:۔ ٹینکچر آف ٹونکہ میں ہر ایک خوشبو ایک ایک کر کے ملا دیں۔ تمباکو کو خوشبودار بنانے کے لیے خوشبو کا یہ نہایت ہی عمدہ مرکب ہے۔

ناس (نسوار) کیلئے خوشبو کا عمدہ نسخہ

کومرین (COUMARINE) دس ماشے۔ لوینڈر آئل (LAVENDER OIL) دس ماشے۔ برگاموٹ آئل (BERGAMOT OIL) چالیس ماشے جرینیم آئیل (GERANIUM OIL) دس ماشے۔ نٹ میگ آئیل (NUTMEG OIL) دس ماشے۔ سنامن لیف آئیل (CINNAMON LEAF OIL) پانچ ماشے۔ کاسکریلا آئیل (CASCARILLA OIL) پانچ ماشے۔ وینیلا ایسنس (VINILLA ESSENCE) دس ماشے ٹوٹل ایک صد ماشے۔

تمام اشیاء کو ملا لیں اور ایک ہفتہ بعد استعمال کریں۔

صابون میں ملانے کی خوشبویات کے چند مرکبات

نیچے چند ایسے نسخہ جات لکھے جاتے ہیں جو آج تک کسی بھی اردو کتاب میں شائع نہیں ہوئے۔

صندل پرفیوم:۔ روغن صندل (صندل آئیل گورنمنٹ میسور کا تیار کردہ) بارہ اونس۔ روسا آئیل چار اونس۔ آئیل آف برگاموٹ دو اونس۔ ملک البریٹ ڈیڑھ اونس۔

ترکیب تیاری :۔ چاروں اشیار کو ایک شیشی میں اکٹھا ملا لیں، اور ایک ہفتہ کے لئے بند کر کے رکھ دیں۔ لیکن دن میں دو تین مرتبہ روزانہ ہلا دیا کریں۔ صندل کی لاجواب خوشبو بنے گی۔ جو کہ صابن میں دینے کے کام آئے گی۔

حمام وغیرہ قسم کے سبز صابنوں کیلئے بہترین پرفیوم

آئیل آف روسا چار اونس۔ ایمل سنامک ایل ڈی ہائیڈ چار اونس۔ ڈیٹی وڈ آئیل آٹھ تولے۔ عطر حنا آٹھ تولے۔ بردمٹرول ایک اونس۔ مسک ایمبریٹ نصف اونس مسک کیٹون نصف اونس۔ برگاموٹ آئیل چار اونس۔ لیمن آئیل نصف اونس سٹرونیلا آئیل (خوشبو سنترہ) دو اونس۔ سنامک الکوحل چار اونس۔

ترکیب تیاری :۔ تمام خوشبویات کو ایک ایک کر کے سنامک الکوحل میں حل کرلیں اور شیشی کا منہ بند کر کے کسی جگہ ایک ہفتے کے لئے رکھ دیں۔ دن میں تین چار دفعہ شیشی کو ہلا دیا کریں۔ آٹھ دس دن کے بعد استعمال کریں۔

چنبیلی کی خوشبو کا صابن تیار کرنے کیلئے حسین پرفیوم

ایمل ایسی ٹیٹ (خوشبو کیلہ) ایک اونس۔ آئی سو یوجینول ایک اونس۔ پیٹیٹ گرین آئیل (PETIT GREEN OIL) دو اونس۔ روسا آئیل چار اونس۔ کننگا آئیل (CANANGA OIL) ایک اونس۔ اورینج آئیل نصف اونس۔ بینزل ایسی ٹیٹ ایک پونڈ۔ برگاموٹ آئیل ایک اونس۔ مشک دو اونس۔ ایمل سنامک ایل ڈی ہائیڈ آٹھ اونس۔ سنامک الکوحل چار اونس۔

ترکیب تیاری :۔ تمام اشیار کو ایک ایک کر کے بینزل ایسی ٹیٹ میں ملاتے جائیں اور ہلاتے جائیں۔ پھر بوتل کا منہ بند کر کے ایک ہفتہ کے لئے رکھ دیں۔ تاکہ

تمام خوشبویات اچھی طرح حل ہو کر یک جان ہو جائیں۔ درمیان میں روزانہ ایک دو دفعہ بوتل کو ہلا دینا چاہیئے۔ بعد ازاں اپنا پیکنگ کر کے فروخت کریں۔

روز پرفیوم

روسا آئیل چار اونس۔ روز جرینیم ایک اونس۔ سٹرونیلول دو اونس۔ ڈفنل اوکسائیڈ دو ڈرام۔ مشک امبریٹ دو ڈرام۔ صندل آئیل چار ڈرام۔

ترکیب تیاری :- تمام اشیاء کو اچھی طرح ملا کر یک جان کریں اور ایک ہفتہ بعد استعمال کریں۔ لیکن یہ مت بھولیں کہ دوران تیاری میں اسے روزانہ ہلایا ہی نہ کریں۔ روزانہ ایک دو بار ہلا دینا ضروری ہے۔

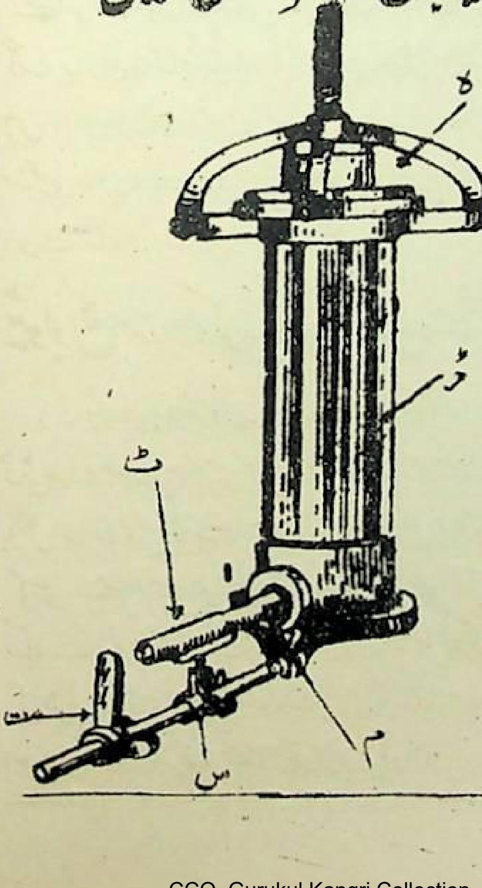
سودیشی اشیاء سے محبت کرو

ہر ہندوستانی پر یہ فرض عاید ہوتا ہے کہ وہ اپنے ملک کی بنی اشیاء سے محبت کرے۔ ہند کی بنی چیزوں کا استعمال کرے لیکن جو ہندوستانی ہو کر غیر ملکی چیزوں کو ترجیح دیتا ہے، وہ کسی حالت میں بھی ہماری ہمدردی کا مستحق نہیں ہے۔ سب کو مل کر دل وجان سے کوشش کرنی چاہیئے کہ غیر ممالک سے آنیوالی تمام اشیاء ہم ہندوستان ہی میں تیار کر سکیں جس سے ہندوستان یقیناً مفلسی کے اژدھے سے نجات حاصل کر سکتا ہے (منشی ایشور سرن صاحب پٹھان سودیشی لیگ الہ آباد)

گیارھواں باب

دانتوں کے منجن پوڈر اور کریم

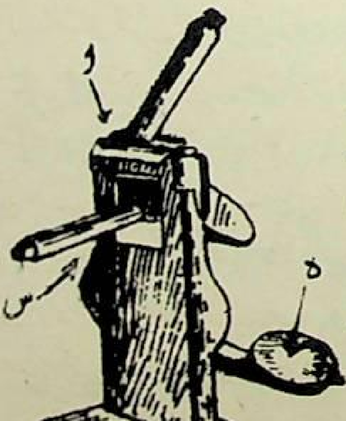
ٹوتھ پیسٹ کی ٹیوبوں کو بھرنے والی مشین



ٹوتھ پیسٹ کی نلکیوں یعنی ٹیوبوں کو بھرنے کے لئے ایک سادہ سی مشین تقریباً چار صد روپیہ میں مل جاتی ہے جیسا کہ سامنے شکل میں دکھلایا گیا ہے۔ اس مشین کے اوپر والے حصے کو ہ سے دکھلایا گیا ہے یہ ہینڈل کا کام دیتا ہے۔ جوں جوں ہینڈل کو گھمایا جاتا ہے ٹوتھ پیسٹ جو ڈ کے اندر یعنی مشین کے ڈول کے اندر بھری ہوئی ہے، نیچے دبتی جاتی ہے۔ جیسا کہ عام طور پر

سینویاں بنانے والی مشین کا اصول ہے۔ سینویاں مشین کے نیچے چھاننی سے نکلتی ہیں۔ مگر پیسٹ ج نشان سے ایک طرف۔ سے نکلتی ہے۔ اِس کے آگے ٹیوب کی پچھلی طرف جو کہ کھلی ہوتی ہے، کس دی جاتی ہے۔ ٹیوب کو یہاں ٹ سے دکھلایا گیا ہے اور اسے سٹینڈ کے اوپر کس دیا جاتا ہے، جیسا کہ تصویر میں س یعنی سٹینڈ کے اوپر کسا گیا ہے، ٹیوب کے منہ کے سامنے ت نشان جو ہے تختہ کو ظاہر کرتا ہے۔ اسے ٹیوب کے منہ کے ساتھ لگا دیا جاتا ہے۔ اس کے دباؤ سے ٹیوب جب بھر جاتی ہے، تب ٹیوب آگے کھسکنا چاہتی ہے، لیکن تختے کی رکاوٹ اسے آگے جانے سے روک دیتی ہے اور اس طرح پتہ لگ جاتا ہے کہ ٹیوب بھر چکی ہے۔ اب اِسے اُتار کر دوسری ٹیوب رکھ دیتے ہیں۔ اس طرح دن بھر میں سینکڑوں ٹیوبیں بھر لی جاتی ہیں۔ لیکن اُن کے منہ پچھلی طرف سے کھلے ہیں، اُنہیں بند کرنا باقی ہے۔ یہ دوسری مشین کے ذریعے کیے جاتے ہیں۔

ٹیوبوں کا منہ بند کرنے کی مشین



ٹیوبوں کا منہ بند کرنے کی مشین تقریباً ڈیڑھ دو سو روپیہ میں مل جاتی ہے۔ یہ بھی بالکل سادہ سی چیز ہے۔ اس کی شکل لیٹر بکس کی سی ہے، جیسے لیٹر بکس میں چھٹیاں ڈالنے کے لئے منہ بنا ہوتا ہے، ویسے ہی سامنے کی طرف س اس کا ایک منہ بنا ہوتا ہے اس میں ٹیوب کا پچھلا حصہ رکھ کر دبایا جاتا

ہے۔ جس سے کہ منہ کے سرے آپس میں مل جاتے ہیں۔ اب ان جُڑے ہوئے سِروں پہ ایک کلپ رکھ کر اُسے اُوپر والے حصّہ میں رکھتے ہیں اور نیچے ہ نامی ہینڈل سے دبانے پہ کلپ ٹیوب کے منہ کو یکساں طور پہ بند کر دیتا ہے۔ اب ٹیوب کو صاف کر کے پیکنگ کے لئے بھیج دیتے ہیں۔

دانتوں کے منجن پوڈر اور کریمیں

آجکل کے فیشن ایبل طبقہ نے داتن کی جگہ دانت منجنوں، ٹوتھ پوڈروں اور ٹوتھ کریموں کو دے دی ہے۔ اور ساتھ ہی کئی قسم کے ٹوتھ پیسٹ بھی اس مطلب کے لئے استعمال کئے جاتے ہیں۔ جن سے کہ دانتوں میں چمک و صفائی آ جاتی ہے اور دانت کیڑا لگنے نیز پائیوریا جیسے موذی امراض سے بچے رہتے ہیں چنانچہ پوڈر اور کریم کی بڑھتی ہوئی مانگ کے زیر اثر اس صنعت میں مزید گنجائش ہے۔ اور اس دھندے کے کرنے والا اپنا ذریعہ معاش آسانی سے پیدا کر سکتا ہے۔

دانتوں کے منجن تیار کرنے میں قدرے وقت اور محنت صرف کرنی پڑتی ہے لیکن ٹوتھ پوڈر تیار کرنے میں تو یہ دونوں باتیں نہیں ہیں۔ بازار سے اشیاء لا کر ملا دیں۔ بس پوڈر تیار ہو جاتا ہے۔

اچھے دانت منجن اور پوڈر کی خوبیاں

اچھی قسم کے دانت منجن یا پوڈر اور کریم وغیرہ میں مندرجہ ذیل صفات کا ہونا نہایت ضروری ہے۔

منجن یا پوڈر وغیرہ دانتوں میں ریت کی طرح کرکنے والا نہ ہو نیز منہ اور مسوڑھوں کو نقصان بھی نہ پہنچائے۔ دانتوں کو صاف کرتے اور انہیں موتیوں کی

طرح چمکانے میں بے نظیر ہو اور دانتوں میں چمک پیدا کرنے والا نہ ہو۔ ذائقہ نفیس ہو، خوشبو عمدہ اور من کو لبھانے والی ہو۔ استعمال کے بعد منہ سے خوشگوار ذائقہ آنا چاہیئے۔ مٹی کی طرح کا ذائقہ نہیں ہونا چاہیئے۔

منجن برائے امراضِ دنداں

بادام کے چھلکوں کا کوئلہ پانچ تولے۔ نمک لاہوری ایک تولہ۔ نوشادر تین ماشے۔ پھٹکڑی دو ماشے۔ رومی مصطگی ایک تولہ۔ عقرقرحا چھ ماشے۔ باؤبڑنگ چھ ماشے۔

تمام اشیاء کو خوب باریک پیس کر کپڑ چھان کر لیں۔ شاندار سودیشی دانت منجن تیار ہے۔ جو کہ دانتوں میں پانی لگنا، دانتوں کا ہلنا، دانتوں کا درد، مسوڑھوں کا پھول جانا وغیرہ امراض کو دور کرتا ہے۔ اسے صبح و شام بطور منجن استعمال کریں۔

سودیشی دانت منجن

رومی مصطگی ایک تولہ۔ سیلکھڑی ایک تولہ۔ سہاگہ بھنا ہوا ایک تولہ۔ کتھہ سفید ایک تولہ۔ دارچینی ایک تولہ۔ سونٹھ ایک تولہ۔ سندھیا نمک ایک تولہ۔ کالی مرچ ایک تولہ۔ دھنیا بھنا ہوا ایک تولہ۔ مولسری کی چھال ایک تولہ۔ پھٹکڑی بھنی ہوئی ایک تولہ۔ طوطیا بھنا ہوا چھ ماشے۔ مشک کافور چھ ماشے۔

ترکیب تیاری:۔ تمام چیزوں کو کوٹ پیس چھان کر منجن بنالیں اور آخیر میں مشک کافور ملا دیں۔

فوائد:۔ اس کے روزانہ استعمال سے دانت موتی کی طرح سفید نکل آتے

ہیں ۔ دانتوں کا درد دور ہو جاتا ہے ۔ متواتر استعمال سے پائیوریا جیسا موذی مرض بھی دور ہو جاتا ہے ۔ بے شمار فوائد کا مالک ہے ۔

دانتوں کو موتیوں کی طرح چمکانے والا دیسی منجن

فرینچ چاک (سنگ جراحت سوختہ) دو چھٹانک ۔ گھریلو نمک سادہ پیا ہوا تین تولے نو ماشے ۔ کتھہ باریک سفوف شدہ نصف چھٹانک ۔ سمندر جھاگ چھلکا اتار کر سفوف شدہ ایک چھٹانک ۔ سفوف پائی ریتھرم (کیڑے مار بوٹی یعنی عقر قرحا) پانچ ماشے ۔ کالی مرچ کا سفوف پانچ ماشے ۔ پیپرمنٹ یعنی ست پودینہ ایک ماشہ دو رتی ۔

ترکیب تیاری :۔ ہر ایک چیز کا سفوف تیار کر کے ایک سو نمبر کی چھلنی سے چھان کر مندرجہ بالا تحریر شدہ وزن کے مطابق وزن کر لیں ۔ پھر تھوڑے سے پوڈر میں ست پودینہ ملا کر کھرل کریں اور آہستہ آہستہ تمام اقسام کے پوڈر اس میں ملا دیں اور کھرل کرتے جائیں ۔ آخر میں پھر باریک میدہ چھاننے والی چھلنی یعنی ایک سو نمبر کی چھلنی سے چھان لیں ۔ منجن تیار ہے ۔ جو کہ درد دانت کو دور کرے گا ۔ مسوڑھوں کی ہر بیماری میں مفید و اکسیر ہے ۔ نیز دانتوں کو موتیوں کی طرح چمکانے میں ایک اعلیٰ منجن ہے ۔ خوبصورت پیکٹوں میں بھر کر اور اشتہار بازی کر کے فروخت کریں ۔

پائیوریا کیلئے اکسیر سودیشی منجن

چھلکا ہرڑ ، چھلکا بہیڑہ ، چھلکا آملہ ۔ ہر ایک چار چار ماشے ۔ پوست انار چھ ماشے ۔ دانے الائچی خورد تین ماشے ۔ بھنی ہوئی پھٹکڑی کا سفوف چھ ماشے ۔ بھنا ہوا نیلا تھوتھا ایک ماشہ ۔ لونگ کا سفوف ایک ماشہ ۔ کیمفر یعنی کافور ایک ماشہ ۔

ترکیب تیاری :۔ تمام ادویہ کو کوٹ پیس کر کپڑ چھان کر لیں منجن تیار ہے ۔

یہ منجن منہ کی بدبو کو دور کرتا ہے۔ نیز پائیوریا کے لئے بھی اکسیر ہے۔

دانتوں کو خوبصورت وسفید بنانے والا منجن

چاک ایک پاؤ۔ پھٹکڑی بھنی ہوئی آدھ پاؤ۔ دانہ ٹھیکنہ ہوئے آٹھ تولے۔ مائیں کا سفوف چھ تولے۔ سپاری سوختہ کا سفوف آٹھ تولے۔

ترکیب تیاری:۔ ہر ایک چیز کا سفوف بنا کر کپڑ چھان کر کے ملا لیں دانتوں کو مضبوط بنانے کے لئے نیز انہیں سفید و چمکدار بنانے کے لئے ایک لاجواب منجن ہے۔ تجارت کر کے فائدہ اٹھایا جا سکتا ہے۔

ٹوتھ پوڈر

کیلسیم کاربونیٹ (چاک) ۵۶۵ گرام میگنیشیم کاربونیٹ ۴۲۰ گرام۔ بورکیس (سہاگہ ولائتی) ۵۵ گرام۔ سوڈا بائی کارب (میٹھا سوڈا) ۴۵ گرام۔ صابن کا چورا ۵۰ گرام۔ دارچینی پسی ہوئی۔ ۹ گرام۔ مینتھول (ست پودینہ) ۱ گرام۔ آئیل آف ونٹر گرین ۸ سی سی۔ سنامن آئیل (روغن دار چینی) ۲ سی سی۔

ترکیب تیاری:۔ آخری تین اشیاء کو ملا لیں۔ ان کو چینی میں اچھی طرح کھرل کے ذریعے رگڑ کر ملا دیں۔ اس میں بورکیس اور صابن بھی کھرل کر کے ملا دیں اب چاک سوڈا بائی کارب اور میگنیشیم کاربونیٹ بھی ملا کر کسی اچھی مہین چھاننے والی باریک چھانتی سے چھان لیں۔ اور جو پوڈر چھانتی میں بچے اُسے پھر کھرل کر کے باریک پیس لیں۔ اور چھان کر پہلے چھنے ہوئے پوڈر میں ملا لیں۔ دانتوں کو صاف کرنے کے لئے نہایت عمدہ منجن تیار ہے۔ حسب خواہش پیکنگ کر کے اور مناسب نام رکھ کر فروخت کریں۔

ٹوتھ پوڈر سیکرین والا

چاک تین پونڈ۔ میگنیشیا کھبل کیا ہوا بیس اونس صابن کاچورا پانچ اونس تھایمول (ست اجوائن) نصف اونس۔ ست پودینہ کا تیل (پیپرمنٹ آئیل) دو ڈرام سیکرین پانچ گرین۔

سب چیزوں کو بذریعہ کھرل ملاکر پوڈر تیار کرلیں۔ اور چھان کر شیشیوں میں بھر کر خوبصورت لیبل لگاکر تجارت کریں۔

کاربالک منجن کا بے نظیر نسخہ

چاک صاف شدہ دو پونڈ۔ سیکرین دو گرین میگنیشیم کاربونیٹ ایک پونڈ۔ کاربالک ایسڈ کرسٹلز دس گرین۔ خوشبو گلاب دس قطرے۔ گلابی رنگ حسب ضرورت

ترکیب تیاری:۔ رنگ کو پانی میں حل کر کے گاڑھا لوشن بنالیں۔ اب اس کی چند بوندیں تھوڑے سے چاک میں ملاکر کھرل کریں۔ جب چاک رنگدار ہو جائے تب اسے بقایا تمام چاک و میگنیشیم کاربونیٹ میں ملادیں۔ اور ہلکا گلابی رنگ بنالیں۔ بعد ازاں خوشبو و کاربالک ایسڈ بھی ملاکر کام میں لائیں۔

ٹوتھ پوڈر کا ایک اور فارمولا

کریم آف ٹارٹار سوا سیر۔ پھٹکڑی پسی ہوئی دو سیر چھ چھٹانک چینی دانہ دار پسی ہوئی چار سیر گیارہ چھٹانک۔ میگنیشیم کاربونیٹ چار سیر سات چھٹانک۔ کرمدانہ پنڈرہ چھٹانک۔ پیپرمنٹ نو چھٹانک۔ کیبا آئل ایک سیر دو چھٹانک۔ کلو (لونگ) پنڈرہ چھٹانک۔

ترکیب تیاری:۔ خشک اشیاء کو بذریعہ کھرل اچھی طرح ملا دو۔ بعد ازاں کیسیا آئیل ملادو اور موزوں نام رکھ کر نہایت اعلیٰ پیکنگ کر کے فروخت کریں۔

کاربالک ٹوتھ پیسٹ کا لاجواب نسخہ

مندرجہ ذیل پوڈر دانتوں کے بہت سے امراض کے لئے مفید ہے:۔

کیلسیم کاربونیٹ یعنی چاک نصف سیر۔ کاربالک ایسڈ تین ماشے پیپرمنٹ چھ ماشے۔ ست اجوائن تین ماشے۔ گلابی میٹھا رنگ حسب ضرورت۔

ترکیب تیاری:۔ رنگ کو پانی میں حل کریں۔ اور اس کی چند بوندیں تھوڑے سے چاک میں ملا کر تمام چاک میں ملا دیں۔ جب حسب مرضی رنگ بن جائے بقایا اشیاء ایک ایک کر کے کھرل کر کے ملا لیں اور باریک چھاننی سے چھان کر شیشیوں میں بھر کر فروخت کریں۔

نہایت ہی عمدہ اور جرم ناشک ٹوتھ پوڈر

فرینچ چاک تین سیر بارہ چھٹانک۔ لیکٹوس (ملک شوگر) ڈھائی سیر۔ کریم آف ٹارٹار تین سیر بارہ چھٹانک۔ کلوز آئیل (لونگ کا تیل) ایک تولہ۔ سنامن آئیل (روغن دارچینی) ایک تولہ۔ کاربالک ایسڈ (فینول) آٹھ تولے۔

ترکیب تیاری:۔ فرینچ چاک جسے دودھ پتھری یا سوپ سٹون بھی کہتے ہیں۔ نیز لیکٹوس اور کریم آف ٹارٹار کو ملا کر میدہ کی مانند باریک پیس لیں اور میدہ چھاننے والی چھاننی سے چھان لیں۔ کسی صاف کھرل میں مندرجہ بالا ملے ہوئے پاؤڈر میں سے تھوڑا سا پاؤڈر لے کر اس میں لونگ کا تیل۔ دارچینی کا تیل و کاربالک ایسڈ ملا کر ڈال دیں اور اچھی طرح کھرل کر کے یکجان کر لیں۔ پھر بقایا پاؤڈر

میں اِسے ملادیں - اور دوبارہ چھلنی میں سے چھان لیں یا کپڑ چھان کرلیں اور چھلنی میں جو دانہ دار پاؤڈر بچے اُسے پھر کھرل کرکے چھلنی میں سے چھان کر تمام پاؤڈر کو یکجان کرلیں - اعلیٰ درجے کا دانتوں کو صاف اور چمکدار بنانے والا منجن یعنی ٹوتھ پاؤڈر بنے گا - جو کہ مسوڑھوں اور دانتوں کی ہر قسم کی بیماریوں کے لئے بھی مفید ہے - منہ کی بدبُو کو دُور کرتا ہے اور اعلیٰ درجے کا جراثیم کُش بھی ہے - اِسے تیار کرکے ٹین کی چھپی ہوئی لمبی اور گول ڈبیوں میں بھرلیں -

اعلیٰ درجے کا جھاگ دینے والا ٹوتھ پاؤڈر

سیلکھڑی یعنی فرینچ چاک پانچ سیر - صابن کا سفوف تین چھٹانک - بورکس (سہاگہ) دو چھٹانک - ست پودینہ ایک چھٹانک - اجوائن کا ست تین تولے چار ماشے - مینتھل سیلی سلیٹ تین تولے چار ماشے -

ترکیب تیاری :- پہلی تین چیزوں کو ملاکر سفوف بنالیں اور کپڑ چھان کرکے آخری تین اشیاء کو ملاکر پہلے تھوڑے سے پاوڈر کے ساتھ ملاکر بعد ازاں تمام پاؤڈر میں ملادیں اور دوبارہ کپڑ چھان کرکے خوبصورت پیکنگ کرکے تجارت کریں -

پائیوریا کیلئے اکسیر منجن (پوڈر)

چاک ساڑھے بارہ سیر - میگنیشیم کاربونیٹ چار سیر نو چھٹانک - پھٹکڑی پھُلی کی ہوئی چھ چھٹانک - کاربالک ایسڈ ساڑھے پانچ چھٹانک - بائیٹرک ایسٹ ساڑھے گیارہ چھٹانک - گیلک ایسڈ چھ چھٹانک - آئیل پیپرمنٹ ایک چھٹانک - آئیل ونٹر گرین ایک چھٹانک - آئیل سنامن ایک چھٹانک - آئیل اینسی ایک چھٹانک

مشک کافور ایک چھٹانک مینتھول یعنی ست پودینہ ایک چھٹانک۔ تھائیمول یعنی ست اجوائن ایک چھٹانک۔ ٹارٹارک ایسڈ دو چھٹانک۔ سیکرین ایک چھٹانک

ترکیب تیاری:۔ تمام اشیار کو اچھی طرح ملاکر میدہ چھاننے والی باریک چھلنی میں سے یا باریک ململ کے کپڑے میں چھان لیں۔ اور استعمال کریں پائیوریا کیلئے نہایت ہی لابھ دائیک ٹوتھ پوڈر تیار ہے۔ کوئی موزوں نام تجویز کر کے ٹین کی ڈبیاں چھپوا کر ان میں بھریں اور فروخت کریں۔

یوکلپٹس ٹوتھ پوڈر

چاک چھبیس پونڈ۔ لونگ کا تیل نصف پونڈ۔ پیپرمنٹ آئل بارہ اونس۔ یوکلپٹس آئیل سوا پونڈ۔

تمام چیزوں کو اچھی طرح ملاکر باریک چھلنی میں چھان کر پیک کر کے فروخت کریں۔

ٹوتھ پاؤڈر کا ایک اور بڑھیا نسخہ

چاک پرسیپی ٹیٹ سوا دس سیر۔ میگنیشیم کاربونیٹ ساڑھے چار سیر۔ شوگر آف ملک سوا سیر۔ مرکب خوشبو تین اونس دو ڈرام

ترکیب تیاری:۔ حسب طریقہ تمام اشیار کو ملا کر پاؤڈر بنالیں۔

مرکب خوشبو کا نسخہ

کلو آئیل (لونگ، کا تیل) ایک اونس پانچ ڈرام۔ اینسی آئیل (سونف کا تیل) ایک اونس پانچ ڈرام۔ یوکلپٹس آئیل ایک اونس۔

تینوں اشیاء کو ملالیں اور اس میں سے تین اونس دو ڈرام خوشبو پاؤڈر کے لئے استعمال کریں۔

نیم کا منجن

کیکر کی لکڑی کا کوئلہ باریک پسا ہوا ایک پاؤ۔ چائنا کلے ایک پاؤ۔ کیلسیم کاربونیٹ تین پاؤ۔ نیم کے پتے سکھا کر پسے ہوئے نصف پاؤ۔ مشک کافور تین تولے۔ پیپرمنٹ (ست پودینہ) تین تولے۔ روزمیری آئیل ایک تولہ ہرا رنگ حسب ضرورت۔

ترکیب تیاری :- تمام اشیاء کو ملالیں۔

ٹوتھ پیسٹ

کیلسیم کاربونیٹ (چاک مصفّا) سات پونڈ۔ اوریس روٹ (بچ کا پوڈر) ایک پونڈ۔ لونگ آٹھ اونس۔ دارچینی آٹھ اونس۔ کیسٹائل سوپ چھ اونس۔ گلیسرین بارہ اونس۔ سادہ شربت چار پونڈ۔ کارمائین (رنگ گلابی) ڈیڑھ اونس۔ سیکرین ۷۵ گرین۔ خوشبو مرکب تین اونس۔

ترکیب تیاری :- کارمائین کو تھوڑے سے پانی میں حل کریں اور قدرے لائیکر امونیا بھی ملادیں۔ اس کے بعد تمام خشک اشیاء کو باریک پیس کر کپڑ چھان کرلیں۔ اب تھوڑے سے پوڈر میں رنگ کو بذریعہ کھرل ملائیں اور پھر تمام پوڈر میں ملا کر پوڈر کو رنگدار بنالیں۔ اور دوبارہ باریک چھلنی سے چھان لیں یا کپڑ چھان کرلیں۔ گلیسرین و شربت کو ملا کر مرکّب پوڈر میں ملا کر کسی چیز سے خوب گھوٹیں تاکہ تمام مرکّب یکجان ہو کر کریم کی شکل اختیار کرلے۔ اب سیکرین کو تو ذرا سے

سپرٹ ہکیٹی فائیڈ میں ملاکر اس مرکب میں ملا دیں۔ اور خوشبو بھی ڈال کر دوبارہ ڈنڈے سے گھوٹ دیں اور یک جان کر کے مشین کے ذریعے ٹیوبوں میں بھر لیں۔ کیونکہ بغیر مشینوں کے ٹیوبوں میں بھرنا مشکل کام ہے۔ ٹیوبوں میں بھرنے کے بعد اُن کا نیچے کا سرا مشین کی مدد سے ہی بند کر دیں۔ یہ دونوں مشینیں آجکل پانچ سو روپے کے قریب قیمت سے بازار میں مِل جاتی ہیں۔ ہندوستان کے چند کارخانے ہی اسے بنا رہے ہیں۔ چنانچہ اس دھندے میں خاص طور پر ابھی بہت گنجائش ہے۔ اِسلئے اِس روزگار کے ذریعہ کافی دولت پیدا کی جا سکتی ہے۔

مندرجہ بالا ٹوتھ پیسٹ کیلئے خوشبو تیار کرنا

لونگ کا تیل دو ڈرام۔ عطرِ گلاب بیس قطرے۔ دارچینی کا تیل چالیس قطرے۔ لوینڈر آئیل چالیس قطرے۔

تمام اشیاء کو ملالیں اور زیادہ مقدار میں بنا کر رکھیں۔ اسی میں سے تین اونس خوشبو لے کر مندرجہ بالا نسخہ یعنی ٹوتھ پیسٹ میں استعمال کریں۔

مندرجہ بالا ٹوتھ پیسٹ کیلئے شربت بنانا

ٹوتھ پیسٹ کی تیاری کے لئے جو شربت استعمال کیا جاتا ہے، وہ عموماً پتلا رکھا جاتا ہے۔ یعنی ایک حصّہ چینی اور ڈیڑھ حصّہ پانی ملاکر شربت بنایا جاتا ہے۔

ٹوتھ کریم کا فارمولا

پریسی پی ٹیٹڈ چاک نصف سیر۔ کاربالک ایسڈ تین ماشے۔ پیپرمنٹ (ست پودینہ)

چھ ماشے ۔ ست اجوائین تین ماشے ۔ گلیسرین حسبِ ضرورت ۔

ترکیب تیاری :۔ تمام اشیاء کو ملا کر گلیسرین اس قدر ملائیں کہ کریم کی شکل بن جائے ۔ بس ٹوتھ کریم تیار ہے ۔ اسے ٹیوبوں میں بھر لیں ۔ جو کہ بذریعہ مشین بھری جائیں گی اور ٹیوبوں کا سرا بھی مشین کے ذریعے ہی بند کیا جائے گا ۔ دونوں مشینوں کی قیمت تقریباً سات سو روپے ہے ۔

ماؤتھ واش لوشن (غرارے کرنے کا لوشن)

ہائیڈروجن پر اکسائیڈ تین اونس ۔ مقطر پانی چھ پونڈ ۔ بورک ایسڈ ۔ پونڈ ۔ دو اونس روغن پودینہ چھ قطرے ۔ سونف کا تیل دو قطرے ۔ روز جرینیم آئل دو قطرے ۔

ترکیب تیاری :۔ تمام اشیاء کو اچھی طرح ملا کر شیشیوں میں بھر لیں ۔ اس کے غرارے کرنے سے دانتوں کی بہت سے امراض کو فائدہ ہوتا ہے ۔

اعلیٰ درجے کا جراثیم کش و مفرح ماؤتھ واش لوشن

الکوحل یا سپرٹ ریکٹی فائیڈ ایک سیر چودہ چھٹانک ۔ مقطر پانی چار سیر دو چھٹانک پیپرمنٹ ایک چھٹانک ۔ آئل آف تھائیم تین تولے ۔ میتھل سلی سیلٹ ایک چھٹانک ۔ یوکلپٹول پانچ چھٹانک ۔ تھائیمول ایک چھٹانک ۔ بورک ایسڈ پانچ چھٹانک ۔ ٹینک دو چھٹانک ۔

ترکیب تیاری :۔ بورک ایسڈ کو ڈھائی سیر گرم مقطر پانی میں حل کریں اور دوسری تمام اشیاء کو سوا سیر الکوحل میں ملا دیں ۔ اب بورک ایسڈ ۔ اور پانی والے حل کو الکوحل اور ادویات کے مرکب میں ملا دیں ۔ اب اس میں ٹینک بھی ملا کر اچھی طرح ہلا دیں اور مرکب کو اڑتالیس گھنٹوں کے لئے رکھ دیں ۔ لیکن تھوڑے تھوڑے

وقفے کے بعد مرکب کو اچھی طرح ہلا دیا کریں۔ رات بھر پڑا رہنے کے بعد دوسرے دن اُسے فلٹر کرلیں اور بقایا پانی و الکوحل بھی اس میں ملا دیں۔ اعلیٰ درجے کا غرارے کرنے کا لوشن یعنی ماؤتھ واشش تیار ہو گا۔ جو کہ پائیوریا وغیرہ امراض کے لئے بھی مفید ہے۔

امریکن پسند کے ماؤتھ واشش کا بہترین نسخہ

بورک ایسڈ پچیس اونس۔ تھائیمول ایک اونس۔ یوکلپٹول پانچ اونس۔ ونٹر گرین آئیل ایک اونس۔ لوینڈر آئیل نصف اونس۔ آب مقطر انتالیس پونڈ گیارہ اونس۔ الکوحل بیس پونڈ چھ اونس۔

ترکیب تیاری:۔ بورک ایسڈ کو گرم پانی میں حل کریں۔ دوسری ادویات کو الکوحل میں ملائیں۔ پھر دونوں مرکبات کو یکجا کر کے چند دن پڑا رہنے دینے کے بعد فلٹر کر کے خوبصورت پیکنگ کریں اور فروخت کریں۔

ٹوتھ کریم دانت منجنوں یعنی ٹوتھ پاؤڈروں کیلئے اعلیٰ درجے کی مرکب خوشبو

یوکلپٹس آئیل، (خوشبو الائچی یعنی سفیدہ) دس تولے۔ بنیزل ایسی ٹیٹ تین تولے جرینیم آئیل تین تولے۔

ترکیب تیاری: تینوں اشیاء کو اچھی طرح ملا لیں اور استعمال کریں۔ ایک پونڈ کریم، منجن، یا پاؤڈر کے لئے مندرجہ بالا خوشبو کا صرف ایک ڈرام ہی کافی ہے جس سے نہایت اعلیٰ درجے کی الائچی کی خوشبو منجن کریم یا پاؤڈر میں سے آئے گی

پودینہ کی خوشبو کا مرکب

پیپرمنٹ آئیل تیرہ تولے۔ اینی تھول (ANETHOL) تیرہ تولے۔ سنامن آئیل (روغن دارچینی) چھ تولے۔

ترکیب تیاری:- تینوں اشیا کو ملالیں۔ اِس خوشبو کا صرف ایک ڈرام منجن، کریم، پیسٹ، یا ٹوتھ پاؤڈر کے ایک پونڈ کے لئے کافی ہوتا ہے۔

ٹوتھ پاؤڈروں کیلئے لاجواب خوشبو

میتھل سلی سیلیٹ پندرہ چھٹانک۔ لونگ کا تیل تین تولے۔ روغن دارچینی بائیس تولے۔

تینوں اشیا کو ملالیں۔ ایک پونڈ پاؤڈر یا کریم کے لئے صرف ایک ڈرام خوشبو کافی ہوگی۔

کھوکھلے دانتوں میں کیڑا لگے ہوئے کو فائدہ پہنچانے والی اکسیر

دانتوں کا درد یعنی داڑھ کا درد انسان کو بے حد پریشان کرتا ہے۔ یہ وہ موذی درد ہے کہ انسان تراہی مان پکار اُٹھتا ہے۔ نیچے ایک ایسی دوائی کا نسخہ لکھا جاتا ہے۔ جس کے استعمال سے روتا ہوا انسان بھی ہنستا ہوا واپس جاتا ہے۔ تیار کر کے رکھیں اور تجارت کر کے فائدہ اٹھائیں۔ ایک ایک ڈرام کی چھوٹی چھوٹی شیشیوں میں اسے بھریں۔ اور موزوں نام رکھ کر فروخت کریں۔

نسخہ اکسیر درد دانت:- کریا زوٹ آئیل بی پی کوالٹی ایک اونس۔ کلوز آئیل یعنی لونگ کا تیل ایک اونس۔ کیمفر یعنی مشک کافور ایک اونس۔ تھیمول ایک اونس۔

ترکیب تیاری:- چار اونس کی شیشی لے کر اس میں مندرجہ بالا چاروں اشیا اکٹھی ملالیں۔ بس اکسیر درد دانت تیار ہے۔ اس میں پھاہا تر کر کے کھوکھلے

دانت میں رکھیں اور منہ کو ڈھیلا چھوڑ کر منہ سے رال ٹپکنے دیں۔ چند منٹوں میں ہی درد بند ہو جائے گا۔ جادو کا سا اثر دکھانے والی دوائی ہے۔ اس دوائی کو مسوڑھوں پر یا منہ کے کسی دوسرے حصے پر نہ لگنے دیں۔ صرف کھوکھلے دانت میں ہی پھایا رکھیں۔

دانت کا درد دور کرنے کی دوائی کا ایک اور نسخہ

کیمفر امشک کافورم ایک تولہ، کلورل ہائیڈریٹ ایک تولہ، کلوروفارم ایک تولہ۔

ترکیب تیاری:۔ تمام اشیاء کو ملا کر چھوٹی چھوٹی شیشیاں بھر لیں اور مندرجہ بالا طریقے سے استعمال کریں۔

دانت کا درد دور کرنے کا اکسیر لوشن

تھائی مول یعنی اجوائن کا ست ایک اونس۔ ایتھل الکوحل دو تولے۔

سلفیورک ایتھر چار تولے۔

ترکیب تیاری و استعمال:۔ تینوں ادویات کو کسی بھورے رنگ کی شیشی میں بھر کر اکٹھا ملالیں۔ بس دوائی تیار ہے۔ اجوائن کا ست تھوڑی دیر کے بعد خود بخود ہی الکوحل میں حل ہو جائے گا۔ اسے روئی کی پھریری سے درد والی جگہ پر لگائیں۔ بلکہ دو تین منٹ پھاہے کو درد والے مقام پر رکھا رہنے دیں۔ درد دور ہو جائے گا۔ امریکن فارماکوپیا کا یہ بہترین نسخہ ہے جسے کہ امریکہ کے ہسپتالوں میں دانت درد دور کرنے کے لئے استعمال کرایا جاتا ہے۔

بارھواں باب

بال صفا ادویات

بال صفا سوپ

بیریم سلفائیڈ ایک سیر۔ زنک اوکسائیڈ ڈھائی سیر، ویزلین سفید بارہ چھٹانک۔

پہلی دونوں اشیاء کو خوب اچھی طرح یکجان کرلیں۔ پھر ویزلین ملا کر آٹے کی طرح گوندھ لیں اور صابن کی طرح اس کی ٹکیاں بنا کر اوپر ورق لپیٹ دیں اور ڈبیوں میں بند کر دیں۔

جس جگہ کے بال صاف کرنے ہوں، وہاں پانی کے ساتھ اس ٹکیہ کو گھسنے سے بال صاف ہو جاتے ہیں۔

بال صفا پوڈر

بیریم سلفائیڈ ایک سیر۔ زنک اوکسائیڈ ڈیڑھ سیر۔ سٹارچ ڈیڑھ سیر تینوں چیزوں کو اچھی طرح ملا کر پیکٹ بنا لیں۔ اور خوبصورت لفافوں میں بھر کر فروخت کریں۔

بال صفا پوڈر کا دوسرا نسخہ

بیریم سلفائیڈ ایک سیر، سٹارچ ڈھائی سیر۔
دونوں کو ملائیں اور خوبصورت چھپے ہوئے لفافوں میں بند کرکے تجارت کریں

بال صفا پوڈر

بیریم سلفائیڈ۔ ۲ گرام۔ صابن کا پوڈر ۵ گرام۔ ٹیلک پوڈر ۳۲ گرام۔ میدہ ۳۲۵ گرام۔ بینزل ڈی ہائیڈ حسب ضرورت خوشبو کے لئے۔

تمام اشیاء کو اچھی طرح ملا کر کسی چھلنی سے چھان لیں اور پیکیٹ بنا کر فروخت کریں۔

بال صفا کریم

بیریم سلفائیڈ چار اونس۔ پیٹرولیم تیس اونس۔ سپرمیسٹی دس اونس۔ سیٹرین سات اونس۔ آیوڈین ڈیڑھ اونس۔ پوٹاشیم کاربونیٹ ڈیڑھ اونس پانی چالیس اونس۔

ترکیب تیاری:۔ پیٹرولیم۔ سپرمیسٹی اور سیٹرین کو واٹر باتھ کے ذریعے پگھلائیں۔ پوٹاشیم کاربونیٹ اور پانی کو ملا کر حل کریں اور پگھلے ہوئے مندرجہ بالا مرکب میں ملا دیں اور اچھی طرح سے گھوٹیں۔ تب اسے آگ سے اُتار کر بیریم سلفائیڈ اور آیوڈین بھی ملا دیں اور گھوٹتے جائیں۔ جب ٹھنڈی ہو کر کریم کی شکل بن جائے۔ اسے شیشیوں میں بھر لیں۔ بال اُڑانے کی کریم تیار ہو جائے گی۔

بال صفا لوشن

بیریم سلفائیڈ ایک پونڈ ۔ گرم پانی چار پونڈ ۔
دونوں کو ملا دیں سبزی رنگ کا لوشن بن جائے گا ۔ اُسے پُن لیں اور چھوٹی چھوٹی دو دو اونس یا ایک ایک اونس والی شیشیوں میں بھر کر خوبصورت لیبل لگا کر فروخت کریں جس جگہ کے بال اڑانے مطلوب ہوں ۔ وہاں روئی سے اِس لوشن کو لگائیں ۔ تین چار منٹ بعد کسی صاف کپڑے سے پونچھ دیں ۔ بال صاف ہو جائیں گے ۔ بعد ازاں وہاں کوئی سا تیل چپڑ دیں تاکہ جلد میں جلن محسوس نہ ہو ۔

نوٹ :۔ بال صفا ادویات مثلاً صابن ، کریم ، پوڈر اور لوشن وغیرہ کی شیشی یا ٹکیہ وغیرہ کبھی کھلی مت چھوڑیں ۔ کیونکہ کھلا رہنے سے اسکا اثر ختم ہو جاتا ہے اور چیز بیکار ہو جاتی ہے ۔

ڈاکٹر سر گوکل چند صاحب نارنگ سابق وزیر لوکل سیلف گورنمنٹ پنجاب کا مشورہ

ملک کے اندر صنعت و حرفت کے کارخانے کھلنے لازمی ہوں

نوجوان تعلیم یافتہ لوگوں کی بیکاری کا حل اس وقت تک ممکن نہیں جب تک کہ گورنمنٹ ملک کے اندر صنعت و حرفت کے کارخانے کھول کر نوجوانوں کیلئے کام کا میدان پیدا نہ کرے یا ہندوستان کے تمام مذہبی معابد کا سرمایہ صنعتی کارخانوں میں تبدیل کر دیا جائے تاکہ ملک کا روپیہ ملک میں رہنے سے بیکار لوگ کام پر لگ جائیں ؛

تیرھواں باب

پیٹنٹ ادویات

گرائپ واٹر

ولائیت سے بچوں کے امراض دُور کرنے کے لئے گرائپ واٹر نام کی دوائی ہندوستان میں آکر فروخت ہوتی ہے۔ اُس کے مقابلے میں گرائپ مکسچر، بے بی گرائپ، گرائپ میڈ وغیرہ دیسی ادویات بھی ہندوستانی کمپنیاں تیار کر کے فروخت کر رہی ہیں اور کافی منافع کما رہی ہیں۔ چھوٹے بچوں کے دانت نکالنے میں مفید ہے۔ اس کی خوراک نصف چمچہ ہوتی ہے۔ اسے تیار کر کے کوئی سا موزوں نام لکھ کر فروخت کریں۔ نسخہ حسب ذیل ہے:۔

پوٹاشیم بائی کاربونیٹ دو ڈرام بیس گرین۔ پوٹاشیم برومائیڈ دو ڈرام بیس گرین۔ آئیل آف اینی تھائی آٹھ قطرے۔ آئیل آف اینی سائی آٹھ قطرے۔ گلوکوز ڈی پوڈر دو اونس۔ خالص گلیسرین (بی۔پی کوالٹی)، پانچ اونس۔ ریکٹی فائیڈ سپرٹ دو اونس۔ کلوروفارم واٹر ایک پونڈ نو اونس۔

تمام اشیاء کو ملا کر کسی صاف ململ کے کپڑے میں چھان لیں اور چار چار اونس کی شیشیوں میں بھر لیں اور کوئی سا موزوں نام رکھ کر فروخت کریں۔ چھوٹے بچوں کے اکثر امراض کیلئے مفید و لاجواب طاقتور دوائی تیار ہے۔

وُڈورڈ گرائپ واٹر جیسا لاجواب نسخہ

عرق سونف ایک پونڈ، عرق زیرہ آٹھ اونس، عرق سویا ڈھائی پونڈ، سوڈا بائیکاربونیٹ چار اونس، گلوکوز لیکوڈ یا خشک جو حل ہو جائے ایک پونڈ، پوٹاشیم بائی کاربونیٹ ایک پونڈ، خالص پانی چالیس پونڈ۔

ترکیب تیاری:۔ تمام ادویات کو ٹھنڈے پانی ہی میں حل کریں اور بعد میں فلٹر کریں۔ دوائی تیار ہے۔ فروخت کیلئے چار چار اونس کی شیشیاں بھر کر اور کوئی عمدہ سا نام تجویز کر کے اسے فروخت کریں۔

بچوں کے بہت سے امراض اس سے دور ہو جاتے ہیں۔ خاص کر دُبلے کمزور بچوں کو موٹا بنانے میں ثانی نہیں رکھتا۔ کیونکہ اس میں گلوکوز کی مقدار بکثرت موجود ہے۔

بچوں کیلئے گرائپ واٹر جیسا ایک اور عُمدہ مرکّب

سوڈیم برومائیڈ چالیس گرین۔ سوڈیم بائی کاربونیٹ چالیس گرین۔ سپرٹ امونیا ایرومیٹک بیس قطرے۔ سپرٹ ریکٹی فائیڈ بیس قطرے۔ اینیتھی آئیل پانچ قطرے انیسی آئیل دس قطرے۔ سادہ شربت دو اونس۔ آبِ مقطر تا پانچ اونس۔

ترکیب تیاری:۔ تمام اشیاء کو کسی شیشی میں ملا کر اس قدر آبِ مقطر ملائیں کہ دوائی کا کل وزن پانچ اونس ہو جائے۔ بس گرائپ واٹر تیار ہے۔

فوائد:۔ بچوں کے دانت نکالنے کے دوران میں استعمال کرانے کیلئے نہایت عُمدہ شربت ہے۔ اور دیگر فوائد میں بھی ولائتی گرائپ واٹر سے ہرگز کم نہیں ہے۔

خوراک:۔ دس سے لے کر تیس قطروں تک حسبِ عمر بچہ اس شربت کو استعمال

کرائیں۔ دُبلے پتلے کمزور بچے توانا و تندرست بن جائیں گے۔

فرانس کے لال شربت کا خاص نسخہ
(کمپاؤنڈ سیرپ آف ہائپو فاسفیٹ)

چار چار اونس کی شیشیوں میں بند یہ شربت ملک فرانس سے آکر یہاں فروخت ہوتا ہے۔ اس کی کافی کھپت ہے۔ ہندوستان میں بھی کئی فرمیں اس کی تجارت کر رہی ہیں۔ آپ بھی اس سے فائدہ اُٹھا سکتے ہیں۔

نسخہ لال شربت

کیلسیم ہائپو فاسفائیٹ ۵ گرام۔ پوٹاشیم ہائپو فاسفائیٹ ۱/۲ ۱ گرام سوڈیم ہائپو فاسفائیٹ ۱/۲ ۱ گرام۔ فیرک ہائپو فاسفائیٹ ۱/۲ ۲ گرام۔ مینگنس ہائپو فاسفائیٹ ۱/۲ ۲ گرام۔ کونین ہائپو فاسفائیٹ ۱/۲ ۱ گرام۔ چینی سفید دانہ دار پسی ہوئی ۷۰۰ گرام۔ سوڈیم سائیٹریٹ ۳/۴ ۳ گرام۔ ہائپو فاسفورس ایسڈ تیس فی صدی ۵ سی سی۔ گلیسرین ۵۰ سی سی۔ آب مقطر اس قدر کہ کل وزن ۱۰۰۰ سی سی ہو جائے۔

ترکیب تیاری:- فیرک ہائپو فاسفائیٹ۔ مینگنس ہائپو فاسفائیٹ اور سوڈیم سائیٹریٹ کو ملا کر کھرل میں رگڑیں۔ اس میں ۳۰ سی سی پانی ملا دیں اور کسی تام چینی کے برتن میں ڈال کر آگ پر گرم کریں جتی کہ شفاف سبز رنگ کا سولیوشن بن جائے۔

دوسرے برتن میں کیلسیم، پوٹاشیم اور سوڈیم ہائپو فاسفائیٹس کو چار سو پچاس سی سی پانی میں ملائیں۔ اس میں دو سی سی ہائپو فاسفورس ایسڈ بھی ملا دیں اب اس میں کونین کو تیس سی سی پانی میں حل کر کے ملا دیں۔ بقایا ہائپو فاسفورس ایسڈ تین سی سی کو گلیسرین میں حل کر کے اس مرکب میں ملا دیں۔

دونوں سولیوشنوں کو ملا کر ان میں چینی ملادیں اور آخیر میں اور پانی ملا کر کل حجم ایک ہزار سی سی کر لیں اور اسے فلٹر کر کے خوبصورت شیشیوں میں بھر کر فروخت کریں۔

کھانسی اور امراض سینہ کیلئے نہایت اکسیر شربت تیار ہے۔ کئی اس میں تھوڑا سا ست کچلہ بھی ملا دیتے ہیں۔

ایسٹن سیرپ (EASTON'S SYRUP)

ولایت سے ایک شربت آتا ہے۔ جسے ایسٹن سیرپ کہتے ہیں۔ ہندوستان میں اس کی نقل شربتِ فولاد کے نام سے ہو رہی ہے۔ لیکن شربتِ فولاد تیار کرنے والے بھی اس میں مکمل چیزیں نہیں ملاتے۔ یہاں ایسٹن سیرپ کا صحیح و مکمل فارمولا درج کیا جا رہا ہے، بنا کر فائدہ اٹھائیں۔

فولادی تار (IRON IN FORM OF WIRE) 60۔8 گرام

(PHOSPHORIC ACID CONCENTRATED) فاسفورک ایسڈ

62.50 ملی لائیٹر۔ ست کچلہ پاؤڈر (STRYCHNINE IN POWDER)

0.57 گرام۔ کونین سلفیٹ (QUININE SULPHATE) 14.80 گرام۔ سادہ

شربت (SIMPLE SYUP) ۷۰۰ ملی لائیٹر۔ آبِ مقطر (DISTILLED WATER)

اس قدر کہ کل وزن ایک لائیٹر (LITRE) ہو جائے۔

ترکیب تیاری:۔ فاسفورک ایسڈ کو اس کے برابر وزن آبِ مقطر میں حل کریں اور فلاسک میں ڈال دیں۔ اس میں لوہے کا تار بھی ٹکڑے ٹکڑے کر کے ڈال دیں اور نرم آگ پر گرم کریں۔ تار کے ٹکڑے آہستہ آہستہ گل کر فاسفورک ایسڈ میں گھل مل جائیں گے۔ چنانچہ جب تار بالکل ہی گھل جائے تب ست کچلہ و کونین

سلفیٹ کو تیس ملی لائیٹر آب مقطر میں حل کر کے اس مرکب میں ملا دیں - آخر میں شربت بھی ملا دیں۔ اور اسے فلٹر کر لیں - اب اس قدر پانی اس مرکب میں ملائیں کہ کل مقدار ایک لٹر ہو جائے۔ اسے چار چار اونس کی خوبصورت شیشیوں میں بھر لیں -

مقدار خوراک :- ایک ڈرام سے لے کر دو ڈرام تک روزانہ استعمال کریں -

مرکب مصفیٰ خون

(سارسپریلا بنانے کا خفیہ فارمولا)

سارسپریلا نام کی مصفیٰ خون دوائی دنیا بھر میں مشہور ہے۔ اس کی شیشی کی قیمت سوا روپیہ کے قریب ہے - وزن میں چار اونس دوائی اس شیشی میں بند ہوتی ہے۔ ہندوستان میں بھی اس کی مانگ کافی ہے۔ سارسپریلا کو ہندوستانی میں عشبہ کہتے ہیں - اور عشبہ کے نام و فوائد سے ہر ایک ہندوستانی وید حکیم اچھی طرح واقف ہی ہے۔ ولایت کے لوگ ہماری ہندوستانی چیزوں سے ہی من مانے دام وصول کرتے ہیں۔ حالانکہ ہم بالکل معمولی منافع پر انہیں فروخت کر دیتے ہیں - یہ سارسپریلا دنیا بھر کے ہسپتالوں میں بکثرت استعمال کیا جاتا ہے بچہ، بوڑھا، جوان، عورت یا مرد ہر ایک اسے استعمال کر سکتا ہے۔ پھوڑے پھنسیوں اور گرمی دانوں کو دور کرنے میں اکسیر دوائی ہے۔ جسم کو کندن کی طرح چمکدار بنا دیتا ہے۔ نسخہ حسب ذیل ہے :-

ڈیکاکشن سارسپریلا کمپاؤنڈ (عشبہ مرکب کا کاڑھا) پانچ اونس۔ انفیوژن جینسٹان کمپاؤنڈ (جینستان کا کاڑھا) دس اونس۔ سپرٹ کلوروفارم دو ڈرام - امیونیا کاربونیٹ ایک ڈرام - پوٹاشیم آیوڈائیڈ ایک ڈرام -

تمام اشیاء کو ملا کر اچھی طرح ہلا کر حل کر لیں۔ جب تمام مرکب گھل مل جائے

چھان کر چار چار اونس کی خوبصورت شیشیوں میں بھر لیں اور کوئی خوبصورت نام رکھ فروخت کریں۔

نوٹ:۔ جینیتان کو اردو میں پکھان بید کہتے ہیں۔

سارسپریلا کا شربت بنانے کا نسخہ

عشبہ نصف سیر۔ ملٹھی دو چھٹانک۔ سسافراس روٹ (امریکہ میں ایک درخت ہوتا ہے۔ جسے سسافراس (SASSAFRAS) کہتے ہیں) اس کی جڑیں دو چھٹانک دانہ دار صاف شدہ چینی چار سیر۔ پانی سولہ سیر۔

ترکیب تیاری:۔ عشبہ کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے کر لیں۔ ملٹھی اور سسافراس کی جڑوں کے بھی چھوٹے چھوٹے ٹکڑے کر لیں اور ان کو پانی میں بھگو کر ایک رات پڑا رہنے دیں۔ دوسرے دن اسے آگ پر رکھ کر پکائیں۔ برتن قلعی شدہ ہونا لازمی ہے۔ جب نصف پانی بخارات بن کر اڑ جائے۔ یعنی آٹھ سیر پانی اڑ کر بقایا آٹھ سیر پانی رہ جائے۔ تب اسے آگ سے اتار کر چھان لیں اور اس چھنے ہوئے پانی میں چینی ملا کر شربت پکائیں۔ جب چاشنی پک کر شربت تیار ہو جائے۔ آگ سے اتار کر ٹھنڈا کر لیں اور شیشیوں میں بھر کر خوبصورت لیبل لگا کر، اور اگر سرمایہ اجازت دے تو شیشی کے لئے خوبصورت ڈبیاں بنوا کر ان میں بند کر کے اسے فروخت کریں۔

اینٹی فلوجسٹین کا اصل نسخہ

مرض نمونیہ کی حالت میں مریض کی چھاتی پر ایک لیپ سا کیا جاتا ہے جو کہ عوام میں اینٹی فلوجسٹین کے نام سے مشہور ہے۔ ولائت کی ایک کمپنی نے اسے پیٹنٹ

کمایا ہوا ہے۔ ہندوستان میں بھی اینٹی فلین۔ نموجیٹین وغیرہ ناموں سے اسے کئی فرمیں تیار کرتی ہیں۔ کروڑوں روپیہ کی ہندوستان بھر میں فروخت ہونے والی اکیلی اکسیر دوائی ہے۔ جس کی بدولت قاروں کے خزانے کا مالک بننا آسان کام ہے۔ البتہ شرط یہ ہے کہ چیز اعلےٰ قسم کے مسالے اور دوائیوں سے بنائی جائے۔ ادویات خراب ہونے کی حالت میں چیز میں اثر کم رہ جاتا ہے۔ سرکاری طبیہ پر ہسپتالوں والے اور ڈاکٹر لوگ اسے کیولین پلٹس کہتے ہیں۔

نسخہ اینٹی فلوجسٹین

گوپی چندن یعنی کیولین صاف شدہ ۷۷ء۵ گرام۔ بورک ایسڈ اچھی طرح پسا ہوا ۴۵ء گرام۔ تھائی مول ۵ر۔ گرام۔ میتھل سلی سلیٹ ۲ گرام۔ پیپرمنٹ کا تیل ۵ر۔ گرام۔ گلیسرین بی۔پی کوالٹی ۲۳۷۵ گرام۔

تمام اشیاء کو مکسنگ مشین کی مدد سے اچھی طرح ملالیں۔ بس مرہم تیار ہے اسے گیارہ گیارہ اونس کی المونیم کی چھوٹی چھوٹی ڈبیوں میں بھرا جاتا ہے ہسپتالوں وغیرہ کے استعمال کے لئے اسے بڑے پیکنگ میں بھرا جاتا ہے۔

فروٹ سالٹ کا لاجواب نسخہ

ولائیت سے اینوصاحب کا تیار شدہ اینوز فروٹ سالٹ لاانتہا مقدار میں آکر ہندوستان بھر میں فروخت ہوتا ہے۔ اس مرکب کو دیسی الفاظ میں قبض کشا چورن ہاضمہ کا نام دیا جا سکتا ہے۔ کیونکہ جہاں یہ قبض کشا ہے وہاں ہاضم بھی ہے۔ صبح کے وقت نہار منہ اس دوا کے چار ماشے کے قریب شیشے کے چھوٹے گلاس میں پانی بھر کر یہ دوائی ڈال دی جاتی ہے اور جب پانی میں حل

ہوجاتی ہے، تب اِسے پی لیا جاتا ہے۔ اسکے لگاتار استعمال سے چہرے کی رنگت گلاب کے پھول کی طرح نکھر جاتی ہے۔ نیا خون پیدا ہوتا ہے۔ غرض یہ ایک ایسا لاجواب نسخہ ہے جس کی بدولت سونے کے ڈھیر اکٹھے کئے جا سکتے ہیں۔

نسخہ فروٹ سالٹ

ٹارٹارک ایسڈ دو اونس۔ سوڈیم بائی کاربونیٹ دو اونس۔ میگنیشیم سلفیٹ ایک اونس، پوٹاشیم بائی ٹارٹریٹ دو اونس۔ میگنیشیم سائیٹریٹ دو اونس۔ چینی دانہ دار پسی ہوئی چار اونس۔

ترکیب تیاری: تمام ادویات کو الگ الگ کوٹ لیں۔ یعنی کھرل کے ذریعے پیس کر پوڈر بنا لیں۔ اور کسی باریک میدہ چھاننے والی چھاننی سے اچھی طرح چھان لیں۔ اینوز فروٹ سالٹ کے مقابلے پر بہترین فروٹ سالٹ ہے۔ جسے بغیر کسی ہچکچاہٹ کے استعمال کرایا جا سکتا ہے۔ بعض کارخانہ دار اس میں ٹارٹارک ایسڈ کی مقدار صرف ایک اونس ہی رکھتے ہیں۔

خوبصورت بوتلوں میں بند کر کے شاندار لیبل لگا کر اوپر ڈبیاں بھی چھپی ہوئی لگائیں۔ ایک محنتی آدمی کیلئے کافی آمدنی کا ذریعہ ہو سکتا ہے۔

ہر قسم کے دردوں کو دور کرنے والا ہنڈ بام جیسا نسخہ

ویزلین سفید یا زرد ایک پونڈ۔ پیپرمنٹ (ست پودینہ) ایک اونس۔ کاجوپٹ آئیل ایک ڈرام۔ کلوز آئیل ایک ڈرام۔ سیٹرین ایک اونس۔ یوکلپٹس آئیل دو ڈرام سنامن آئیل نصف ڈرام۔ کارڈمم آئیل ایک ڈرام۔

ترکیب تیاری: کسی لوہے چینی کی چلمچی میں سیٹرین اور ویزلین ملا کر پگھلا لیں

اور آگ سے اتار کر باقی تمام اشیاء اس میں ملا دیں - اور شیشیوں میں بھر کر خوبصورت لیبل لگا کر فروخت کریں -

یہ وہ بہترین نسخہ ہے جس کی بدولت ہند بام - انڈو بام - امرت انجن وغیرہ کے موجدوں نے ہزاروں روپے کما لئے ہیں - کیا آپ ایسا نہیں کر سکتے - یقیناً یہی ایک نسخہ ہی آپ کی قسمت کو بدل سکتا ہے - بنائیں - بیچیں اور قسمت آزمائی کریں -

زخم کو ٹھیک کرنے کیلئے تیل

تمام سرکاری و غیر سرکاری ہسپتالوں میں زخموں پر لگانے کیلئے ایک تیل سا بنا رکھا رہتا ہے جو کہ گندے زخموں پر لگانے سے انہیں جلدی ٹھیک کرتا ہے - اسے کاربالک آئیل کہتے ہیں - اس کے بنانے کا طریقہ یہ ہے کہ ایک اونس سے لے کر دو اونس تک کاربالک ایسڈ لے کر چالیس اونس زیتون کے تیل یا تِلی کے تیل میں حل کر لیں - بس تیل تیار ہے -

ہر قسم کے دردوں کی مالش کا تیل

مشک کافور چھ اونس - پیپر منٹ آٹھ اونس - میتھل سلی سلیٹ چھ اونس - یوکلپٹس آئیل دس اونس - کاجوپٹ آئیل دس اونس - تارپین کا تیل آٹھ اونس - تِلی کا تیل ساڑھے آٹھ سیر -

مشک کافور اور پیپر منٹ یعنی ست پودینہ کو ملا لیں - اور چند منٹ دھوپ میں رکھ دیں - پھر میتھل سلی سلیٹ ملا دیں - اور آخر میں تمام اشیاء ملا لیں - جسم کے کسی حصے میں درد ہو، اس تیل کی مالش سے آرام آجاتا ہے - کوئی سا موزوں

نام رکھ کر فروخت کریں ۔ خاص طور پر نمونیہ کے مرض میں چھاتی پر مالش کریں ۔

چوٹ اور ورم کیلئے اکسیر تیل

روغن کنجد یعنی تلوں کا تیل دو چھٹانک پسی ہوئی ہلدی تین تولے ۔ سجی تین تولے ۔ شراب ایک چھٹانک ۔ مشک کافور چھ ماشہ ۔

ترکیب تیاری :۔ تلوں کے تیل میں ہلدی اور سجی کو حل کریں ۔ پھر مشک کافور کو شراب میں حل کر کے ہلدی و سجی کے مرکب تیل میں ملا دیں ۔ چوٹ اور ورم کیلئے نہایت ہی جادو اثر تیل بنے گا ۔ جس کی مالش سے چوٹ کی جگہ کو جلدی آرام آجاتا ہے ۔

ٹنکچر آیوڈین

یہ انگریزی ادویات میں سے بہت مشہور دوائی ہے اور ہر گھر گرہستی میں اس کی ضرورت رہتی ہے ۔ کافی فروخت ہونے والی دوائی ہے ۔ نصف اونس کی شیشی سے لے کر ایک پونڈ کی شیشی تک بازار میں فروخت ہوتی ہے ۔ یہ عموماً دو طرح سے تیار کی جاتی ہے ۔ چالو قسم میتھی لیٹڈ سپرٹ سے بنائی جاتی ہے اور خاص قسم جو کہ کھانے کے کام بھی آتی ہے ۔ ریکٹی فائیڈ سپرٹ سے بنتی ہے نسخہ حسب ذیل ہے ۔ چوٹ ورم کے لئے مفید ہے ۔

پوٹاشیم آیوڈائیڈ نصف اونس ۔ آیوڈم نصف اونس ۔ سپرٹ میتھی لیٹڈ یا ریکٹی فائیڈ بیس اونس ۔ پانی نصف اونس ۔

ترکیب تیاری :۔ پہلی دونوں ادویات کو پانی میں حل کر کے سپرٹ میں ملا دیں ۔ بس ٹنکچر آیوڈین تیار ہے +

اِسے حسبِ خواہش شیشیوں و بوتلوں میں بھر کر تجارت کریں - اور فائدہ اُٹھائیں

کیمفر لینیمنٹ

(CAMPHOR LINIMENT)

بڑے بڑے سرکاری ہسپتالوں و غیر سرکاری ہسپتالوں میں یہ مرکّب ہر وقت تیّار رہتا ہے۔ ہر قسم کے جوڑوں کے درد، موچ، چوٹ وغیرہ پر مالش کرنے سے درد کو فوراً رفع کر دیتا ہے۔ چونکہ یہ دوائی مالش کرنے سے جِلد میں جذب ہو جاتی ہے - اِسلئے جلدی آرام پہنچاتی ہے - استعمال کرنے کے بعد استعمال شُدہ جگہ پر روئی یا نمدے کا پُرانا ٹکڑا گرم کر کے باندھ دینا زیادہ مفید رہتا ہے۔ ادویات تیّار کرنے کے کارخانے ہزار ہا شیشیاں اِس کی تیّار کر کے فروخت کرتے ہیں۔ عام طور پر اِس دوائی کو ایک ایک پونڈ والی بوتلوں میں بھرا جاتا ہے -

نسخہ کیمفر لینیمنٹ

تارپین کا تیل ایک سیر - تِلی کا تیل دو سیر - ایمونیا واٹر دو سیر - کافور پسا ہوا تیرہ چھٹانک -

ترکیب تیّاری:- دونوں قسم کے تیلوں کو ملا کر اِس میں کافور بھی ڈال دیں - اور برتن کا منہ بند کر دیں - اِسے تھوڑی دیر بعد ہلاتے رہیں کافور حل ہو جائے گا - چنانچہ جب کافور بالکل تیل میں حل ہو جائے تو ایمونیا واٹر یعنی نوشادر کا پانی بھی ملا دیں - اور ہلا کر یک جان کر لیں۔ بس دوائی تیّار ہے - اِسے شیشیوں میں بھر کر اور اپنے نام کا لیبل لگا کر فروخت کریں ÷

نمونیہ کیلئے اکسیر مالش سفید تیل

یعنی لینیمنٹ تیار کرنے کا دوسرا کامیاب نسخہ

تلوں کا تیل چار سیر - مشک کافور ایک سیر - ایکوا امونیا (لائیکر امونیا) تین سیر -

ترکیب تیاری :- تلی کے تیل میں مشک کافور کو حل کریں - جس کا طریقہ یہ ہے کہ ایک سیر تیل لے کر اس میں ایک سیر کافور ملادیں اور کسی کھرل کے ذریعے کھرل کرکے کافور کو تیل میں بالکل ہی حل کرلیں - اور پھر بقایا تیل ملاکر کھرل کرتے جائیں - تیل ختم ہوتے پر نوشادر کا پانی یعنی لائیکر امونیا بھی ملاکر اور اچھی طرح گھوٹ کر حل کرلیں - جب مرکب یک جان ہوجائے، اسے مضبوط کارک والی بوتلوں میں بھر لیں - عام طور پر اسے ایک ایک پونڈ والی شیشے کی ڈھکنے والی بوتلوں میں پیک کیا جاتا ہے - یہ سفید رنگ کا ایملشن موچ، گٹھیا، بائے اور نمونیہ کے دردوں کے لئے اکسیر روغن ہے - جس کی اچھی طرح مالش کرنے سے آرام آجاتا ہے -

کاڈلیور آئیل ایملشن انڈے والا

کاڈلیور آئیل (کاڈ مچھلی کے جگر کا تیل) پانچ صد سی سی - گلائسرائیٹ آف یوک آف ایگ ایک سو پچھتر سی سی - شربت ٹولو یک صد سی سی - الکوحل ایک سو انتیس سی سی - خوشبو آئیل آف گلتھیریا چار سی سی - آب مقطر تا ایک ہزار سی سی -

ترکیب :- انڈے کی زردی کو مچھلی کے تیل کے ہمراہ کھرل میں رگڑ کر اچھی طرح ملادیں - جب تمام یک جان ہوجائے، تب شربت ٹولو ملالیں - بعد ازاں خوشبو کو الکوحل میں ملاکر وہ بھی اس مرکب میں ملادیں - آخر میں اس قدر

آب مقطر ملائیں کہ کل مقدار ایک ہزار سی سی بن جائے - اب اسے بوتلوں میں بھر لیں - اس کی خوراک پندرہ سی سی یا چار ڈرام ہوتی ہے - یا جس قدر ڈاکٹر صلاح و مشورہ دے ، اسی قدر استعمال کریں -

کیفی اسپرین کی ٹکیاں

کیفین نصف چھٹانک - فینسٹین ایک چھٹانک - فیناز ون ایک چھٹانک -

تینوں اشیاء کو اچھی طرح ملا کر کسی ٹکیاں بنانے والی فرم سے اس کی پانچ پانچ گرین کی ٹکیاں بنوالیں - اور ایک لفافے میں تین تین ٹکیاں بند کر کے تجارت کریں ہر قسم کے دردوں کے لیے مفید ٹکیاں ہیں - کسی قسم کا درد ہو ایک گولی پانی کے ہمراہ کھلا دیں - شرطیہ آرام ہوگا - خاص طور پر دردسر کی حالت میں تو یہ جادو اثر کام کرتی ہے -

سودیشی میٹھی کونین کی ٹکیاں

ہر گھر گرہستی میں یہ دوا ہمیشہ تیار رہنی چاہیے - اگر کوئی تجارت کرنا چاہیے تو کوئی خوبصورت نام رکھ کر اس کی اشتہار بازی سے کافی روپیہ پیدا کیا جا سکتا ہے - یہ ایک ایسی کم خرچ گھریلو دوائی ہے کہ قاروں کے خزانے کا مالک بنا سکتی ہے

دس تولے چینی دانے دار لے کر اسے کھرل میں ڈالیں اور باریک پیس لیں اور اس میں ایک تولہ مدار یعنی آک کا دودھ ملا کر اس قدر گھوٹیں کہ دودھ خشک ہو کر کونین جیسا پاؤڈر بن جائے اب چاہے اسے پاؤڈر کی شکل میں رکھیں یا دو دو رتی کی گولیاں یا ٹکیاں مشین کے ذریعے بنوالیں - خوراک نصف رتی سے لے کر دو رتی تک حسب عمر ہے - یہ گولیاں یا پاؤڈر چڑھے ہوئے بخار کو اتارتی ہیں - اترے

ہوئے بخار کو دوبارہ چڑھنے سے روکتی ہیں۔ ملیریا بخار کیلئے کونین سے بڑھ کر مفید ہیں۔ بڑے بھروسے کی چیز ہے۔ اگر مریض کو قبض کی شکایت ہو تو پہلے جلاب دے کر قبض دور کریں۔ اور پھر دوائی دیں۔ اِس دوائی کے استعمال میں دودھ کافی استعمال کریں۔ بھوک لگے تو چاول، دلیا وغیرہ دیں۔

کھانسی کی گولیاں

اجمیر مارواڑ کے سرکاری فارماکوپیا میں کھانسی کی گولیوں کے لیے حسب ذیل نسخہ درج ہے:۔

اپی کاک پوڈر (IPECOC POWDER) ڈیڑھ گرین۔ مشک کافور (CAMPHOR) نصف گرین۔ افیم (OPIUM) چوتھائی گرین۔ گوند کا محلول حسب ضرورت۔

تمام اشیاء کو ملا کر گوند کے محلول سے گوندھ کر گولی بنالیں۔ مندرجہ بالا نسخہ ایک گولی کیلئے ہے اور ایک آدمی کیلئے ایک دن کی خوراک ہے۔ اگر آپ تجارت کے طور پر اس دھندے کو شروع کرنا چاہیں تو پھر اس کی گولی بنانے کی بجائے زیادہ مقدار میں مندرجہ بالا ادویات لے کر ڈھائی گرین کی ٹکیاں بنالیں۔ ٹکیوں کیلئے گوند کی بجائے ڈیکسٹرین استعمال کرنی پڑتی ہے۔

جلاب کی مشہور دوائی

سڈلز پاؤڈر

معمولی قسم کا جلاب لینے کے لئے سڈلز پاؤڈر بڑا ہی مشہور ہے۔ پہلے پہل یہ ولایتی بن کر آتا تھا۔ مگر اب ہندوستانی فرمیں بھی اسی نام سے بنا کر فروخت کرتی ہیں

یہ دو قسم کے کاغذوں یعنی سفید اور نیلے کاغذ کی پڑیوں میں بند ہوتا ہے - دو طرح کے پاؤڈر ہوتے ہیں اور ان دونوں پاؤڈروں کو الگ الگ پانیوں میں حل کر کے پھر اکٹھا کر کے یکدم پی لیا جاتا ہے - اس کا ذائقہ کھارے سوڈے کی طرح ہوتا ہے - یہ صبح خالی پیٹ استعمال کرنا مفید رہتا ہے - یا رات کو سوتے وقت اسے پی لینا چاہیئے - صبح کھل کر پاخانہ آجائے گا اور پیٹ صاف ہو جائے گا -

(۱) سوڈا بائی کارب چالیس گرین - سوڈا ٹارٹریٹ ایک سو بیس گرین - دونوں کو پیس کر ملا لیں اور نیلے رنگ کے کاغذ میں ڈال کر پڑیاں بنا لیں -

(۲) ٹارٹارک ایسڈ چالیس گرین - اسے بھی باریک سرمہ کی مانند پیس لیں اور سفید کاغذ میں باندھ لیں -

ضرورت کے وقت مندرجہ بالا ترکیب سے استعمال کریں -

آگ سے جلے کیلئے تیل

اجمیر مارواڑ کے سرکاری ہسپتالوں میں آگ سے جلے ہوئے مریضوں کو ٹھیک کرنے کے لئے مندرجہ ذیل مرکب تیار رہتا ہے :-

چونے کا پانی ایک سیر - تلی کا تیل ایک سیر -

دونوں اشیاء کو ملا کر اچھی طرح ہلا دیا جاتا ہے - یہ سفید سے رنگ کا ایملشن بن جاتا ہے - اس میں کپڑا تر کر کے جلے ہوئے مقام پر رکھ دیتے ہیں اور دن میں دو بار بدل دیتے ہیں - جس سے جلے ہوئے مقام کو جلدی آرام آجاتا ہے -

ڈسٹنگ پاؤڈر

چھوٹے چھوٹے بچوں کو گرمی کے موسم میں پت نکل آتی ہے - جو بہت ہی تنگ

کرتی ہے۔ یہ پوڈر پت کیلئے نہایت مفید ہے۔ عوام اسے پت پوڈر کے نام سے بھی فروخت کرتے ہیں۔ کیونکہ ڈسٹنگ پوڈر تو ہسپتالوں میں مفت مل جاتا ہے۔ اس لئے تاجر اس کا نام بدل کر اس سے کافی کما رہے ہیں۔ نسخہ حسب ذیل ہے :-

سٹارچ ایک اونس۔ زنک اوکسائیڈ ایک اونس۔ ٹیلک ایک اونس۔ کیمفر (مشک کافور) نصف ڈرام۔

تمام اشیاء کو کھرل کر کے اچھی طرح ملالیں اور چھوٹے چھوٹے خوبصورت پیکٹوں یا ڈبیوں میں بھر لیں اور تجارت کریں۔

امراض کان کیلئے خاص لوشن

کان کی دوائی

ہر قسم کے کان درد و کان کے بہنے کے لئے مفید ہے۔ دو تین بوندیں صبح و شام استعمال کرنے سے ہر قسم کے امراض گوشش کیلئے مفید ہے۔ سرکاری ہسپتالوں میں ہر وقت یہ دوائی تیار رہتی ہے۔ نسخہ حسب ذیل ہے :-

زنک سلفیٹ دو گرین۔ بورک ایسڈ آٹھ گرین۔ ریکٹی فائیڈ سپرٹ دو ڈرام۔ پانی مقطر جس سے کل وزن ایک اونس ہو جائے۔

ترکیب تیاری :- تمام اشیاء کو ملالیں اور شیشی میں بھر لیں۔ کان کی دوائی تیار ہے۔ کوئی اچھا سا نام تجویز کر کے اس کی تجارت سے فائدہ اٹھایا جا سکتا ہے۔

زمبک

ہندوستان کے آزاد ہو جانے پر بھی غیر ملکی تاجر معمولی معمولی اشیاء کی بدولت بھی ملک ہندوستان کی لاانتہا دولت سمیٹ رہے ہیں۔ ان میں سے زمبک بھی ایک

ہے۔ حالانکہ اس کی کوئی چیز ایسی نہیں جو ہندوستان کی پیداوار نہ ہو۔ اسے بنا کر ذرا امتحان تو کرو کہ یہ کس قدر کم پیسوں میں تیار ہوتی ہے۔ اور کتنی مہنگی یہ فروخت ہوتی ہے۔ البتہ اس کی ترقی کا راز اس کی اشتہار بازی میں ہے۔ اشتہار بازی کیلئے پہلے فولاد کا دل چاہیئے۔ پھر دولت کی دیوی غلاموں کی طرح ہاتھ باندھے آپ کے گرد چکّر لگائے گی۔ نسخہ حسب ذیل ہے:۔

پیرافن ہارڈ (موم پیرافن) گیارہ تولے۔ ویزلین سفید گیارہ چھٹانک۔ بیروزہ خشک چار چھٹانک۔ یوکلپٹس آئیل تین چھٹانک۔ گلنتھیریا آئیل ایک چھٹانک۔ تیلوں میں حل ہونے والا سبز رنگ حسبِ ضرورت۔

ترکیب تیاری:۔ بیروزہ۔ پیرافن ہارڈ اور ویزلین سفید کو ملاکر پگھلائیں۔ اور اس میں اس قدر سبز رنگ ملائیں کہ رنگت ہلکی سبز ہو جائے۔ اب اس مرکّب کو کسی پتلے کپڑے میں چھان لیں اور اس میں یوکلپٹس آئیل و گلنتھیریا آئیل ملاکر اچھی طرح گھوٹ کر یک جان کر لیں۔ ابھی پتلی حالت میں ہی یہ مرکّب ہو تو اسے ٹین کی چھوٹی چھوٹی چھپی ہوئی ڈبیوں میں بھر کر جما لو۔ زمبک کے مقابلہ کی لاجواب دوائی بن جائے گی اگر اسے زیادہ مفید بنانا ہو تو یوکلپٹس اور گلنتھیریا کے تیلوں کے ہمراہ نصف چھٹانک مشک کافور بھی ملا دیں۔

بمبئی کی مرہم تیار کرنے کا نسخہ

بمبئی کی مرہم عام مشہور مرہم ہے۔ جو پھوڑے پھنسیوں پر لگانے کے کام آتی ہے۔ اس کی لمبی لمبی بتیاں کاغذوں میں لپٹی ہوئی فروخت ہوتی ہیں۔ نہایت منافع بخش دھندہ ہے۔ کئی محنتی لوگ صرف اسی ایک نسخہ کی بدولت ہی کافی روپیہ کما رہے ہیں۔ حرکت میں ہی برکت ہے۔ نسخہ حسب ذیل ہے:۔

بیروزہ خشک باریک سفوف شدہ دو سیر۔ لیڈ پلاسٹر ایک سیر۔ سن لائٹ صابن کا چورا ایک سیر۔

ترکیب تیاری: ۔ لیڈ پلاسٹر کو کسی برتن میں نرم آگ پر پگھلا لیں۔ اور اس میں بیروزہ و صابن بھی الگ الگ کر کے ڈال دیں اور اچھی طرح یک جان کر لیں۔ مرہم سی تیار ہو جائے گی۔ اسے ٹھنڈا ہونے دیں۔ ٹھنڈی ہو کر یہ مرہم جم جائے گی۔ اب ہاتھوں کو تیل سے چپڑ کر اس مرہم کی لمبی لمبی بتیاں بنا لیں جو کہ وزن میں ایک ایک اونس ہونی چاہئیں۔ اب ان پر کاغذ لپیٹ کر اوپر جیبی کی مرہم کے لیبل لگا کر فروخت کریں۔ اور جیسا کہ اوپر بتلایا گیا ہے اس کی تجارت سے کافی منافع کمائیں۔ اسے ریزن پلاسٹر بھی کہتے ہیں۔

کالا مرہم

پھوڑے پھنسیوں کے لئے ایک اکسیر ایجاد

یہ ایک ایسی لاجواب مرہم ہے جس کے آگے بڑی بڑی ولایتی مرہمیں بھی ہیچ نظر آتی ہیں۔ پھوڑے پھنسیوں کو ٹھیک کرنے میں اس کا ثانی نہیں ہے۔ میری جنم بھومی کے بہت سے لوگ اسے تیار کر کے عوام میں مفت تقسیم کیا کرتے تھے، لیکن ادھر ہندوستان میں اس مرہم کی بھی تجارت ہوتی ہے اور چھوٹی چھوٹی ڈبیہ ایک ایک روپیہ میں فروخت ہوتی ہے۔ حالانکہ لاگت بمعہ ڈبیہ تین چار پیسہ سے زیادہ نہیں آتی۔ اگر آپ دنیا میں کچھ بھلا کرنا چاہتے ہیں تو دوسری چیزوں کے ہمراہ اسے بھی بنا کر رکھیں اور اس کو لوگوں میں ثواب کی طرح مفت تقسیم کریں۔ ورنہ تجارت کر کے خوب روپیہ کمائیں۔ یہ پھوڑے کے اندر سے تمام گندہ مواد نکال کر پھوڑے کو جلدی مندمل کرتا ہے۔ اور پھوڑے سے تب تک نہیں اترتا جب تک پھوڑا ٹھیک نہیں

ہوجاتا۔

نسخہ کالا مرہم

روغن کنجد یعنی میٹھا تیل نصف پاؤ۔ نہایت اعلیٰ قسم کا سندھورا ایک چھٹانک نیلا تھوتھا ڈیڑھ ماشہ۔

ترکیب تیاری:- میٹھا تیل لے کر اُسے کسی لوہے کی کڑاہی میں گرم کریں۔ جب اچھی طرح گرم ہوجائے، تب اس میں نیلا تھوتھا پیس کر ملا دیں۔ اس سے جھاگ سی آجائے گی۔ جب جھاگ آنی بند ہوجائے، اس میں سندھور ڈال دیں اور کسی لوہے یا لکڑی کی ڈنڈی سے ہلاتے جائیں۔ جب سندھور کا رنگ سیاہ ہوجائے، اور تیل تار چھوڑنے لگے، اُتار کر ٹھنڈا کر لیں۔ اگر تجارت کرنا چاہو تو چھوٹی چھوٹی ڈبیوں میں بھر کر اور خوبصورت لیبل لگا کر فروخت کریں۔

کھجلی کی مرہم

گندھک پسی ہوئی ایک سیر۔ نیلا طوطیا سولہ سیر۔ پتھر کا ان بجھا چونا ایک سیر۔ ویزلین زرد حسب ضرورت۔ لیموں کا رس حسب ضرورت۔

گندھک۔ نیلا طوطیا اور چونا ان تینوں اشیا کو الگ الگ کھرل میں ڈال کر پیس لیں۔ پھر اکٹھا ملا لیں اور ان میں لیموں کا رس ڈال کر زوردار ہاتھوں سے خوب لگاتار دو تین دن تک کھرل کریں۔ حتیٰ کہ سرمہ کی مانند باریک پوڈر بن جائے اسے بوتل میں بھر لیں۔

ترکیب استعمال:- اس پوڈر میں سے تھوڑا سا پوڈر لے کر ویزلین میں ملا لیں اور گھوٹ کر مرہم بنا لیں، اور خارش والے حصے پر اچھی طرح مل دیں۔ دو چار دن کے استعمال سے خارش دور ہوجاتی ہے۔

پرانی جلدی امراض کیلئے اکسیر مرہم

بڑے بڑے ہسپتالوں میں پرانی جلدی امراض کے لئے نیز آتشک کی پھنسیوں اور دوسرے پھوڑے پھنسیوں کے لئے یہ مرہم عموماً استعمال کی جاتی ہے۔

گرین آیوڈائیڈ آف مرکری (GREEN IODIDE OF MERCURY) ایک اونس۔ لارڈ (سور کی چربی) آٹھ اونس۔

لارڈ کی جگہ معمولی سفید یا زرد ویزلین سے بھی کام لیا جا سکتا ہے۔

مرہم داد

سلی سیلک ایسڈ (SALICYLIC ACID) دس گرین۔ زنک آکسائیڈ بی پی (OXIDE OF ZINC) اسی گرین۔ سادہ مرہم (SIMPLE OINTMENT) ایک اونس۔

یہ ہر قسم کے داد کے لئے مفید مرہم ہے۔ جو کہ داد کی جگہ پر چپڑ دی جاتی ہے۔ اگر داد آنکھ کے نزدیک ہو تو پھر اس مرہم کو نہ لگانا چاہیئے۔ کیونکہ کہیں آنکھ میں یہ مرہم پڑ جائے تو آنکھ کو نقصان پہنچا دیتی ہے۔

کھجلی۔ چھاجن کیلئے مفید صابن اور مرہم

سوڈا کاسٹک ایک چھٹانک۔ پانی دو چھٹانک۔ روغن ناریل چھ چھٹانک۔ سلی سیلک ایسڈ ایک تولہ۔ کریا نزوٹ آئیل بی۔ پی چھ ماشے۔

روغن ناریل میں سلی سیلک ایسڈ اور کریا نزوٹ آئیل ملائیں۔ سوڈا کاسٹک اور پانی کو ملا کر لائی بنا لیں۔ اب لائی کو تیل میں دھار باندھ کر ڈالتے جائیں۔ جب شہد

کی مانند گاڑھا ہو جائے، سانچوں میں بھرلیں۔ اور جم جانے پر ٹکیہ کاٹ کر چھاپ لیں اور پیک کر کے فروخت کریں۔

مرہم :۔ سلی سیلک ایسڈ ۱ تولہ۔ کریا زوٹ آئیل چھ ماشے۔ ویزلین آٹھ چھٹانک۔

چھاجن کی جگہ اسے لگادیں جلدی فائدہ ہوگا۔

مرہم کُشتہ جست (زنک آئینٹمنٹ)

زنک اوکسائیڈ بی۔پی ایک سیر چودہ چھٹانک۔ مرہم سادہ دس سیر دس چھٹانک

ترکیب تیاری :۔ زنک اوکسائیڈ بی۔پی کو لٹی کا لے کر اسے باریک میدہ چھاننے والی چھلنی سے چھان کر اس میں سے تھوڑا سا زنک اوکسائیڈ لے کر مرہم سادہ میں ملا کر اچھی طرح کھرل کریں۔ جب زنک اوکسائیڈ سادہ مرہم میں اچھی طرح مل جائے تب اسی طرح تھوڑا تھوڑا کر کے زنک۔ اوکسائیڈ ڈالتے جائیں اور گھوٹتے رہیں۔ جب تمام زنک ختم ہو جائے، تب اسے شیشیوں میں بھر لیں اور فروخت کریں۔ پھوڑا پھنسی کیلئے اکسیر چیز ہے۔

اگزیما کیلئے عمدہ مرہم

لینولین سوا چھ سیر۔ پیٹرولیم سوا چھ سیر۔ بیزویکس ایک سیر نو چھٹانک فینول ڈھائی چھٹانک۔ کیمفر پانچ چھٹانک۔ یوکلپٹس آئیل ایک سیر نو چھٹانک سی سیلک ایسڈ پانچ چھٹانک۔

تمام اشیاء کو ملالیں یعنی پہلی تین اشیا کو گرم کر کے حل کریں اور باقی اشیا کو ملا کر یکجان کر کے ٹھنڈا ہونے تک گھوٹتے رہیں۔

مرہم چھال موگرا

روغن چھال موگرا دس چھٹانک۔ ہارڈ پیرافن ڈھائی سیر۔ سفید ویزلین تین سیر دو چھٹانک۔

ترکیب تیاری:۔ ہارڈ پیرافن کو آگ پر رکھ کر پگھلا لیں۔ بعد ازاں ویزلین و روغن چھال موگرا ملا دیں اور آگ سے اتار کر گھوٹ کر یک جان کر لیں۔

ایگزیما، سفید داغ وغیرہ کے لئے مفید مرہم ہے۔

زخموں کو ٹھیک کرنے کیلئے ایک اکسیر مرہم

نیچے ایک ایسی مرہم کا نسخہ دیا جاتا ہے جس سے کہ ہر قسم کے زخم اچھے ہو جاتے ہیں۔ حتیٰ کہ آتشک کے زخم بھی اس اکسیری مرہم سے شفا ہو جاتے ہیں اور یہ مرہم خارش کے لئے بھی بہت مفید و اکسیر ہے۔ نسخہ حسب ذیل ہے:۔

زنک آکسائیڈ بی۔ پی کوالٹی ایک چھٹانک۔ بورک ایسڈ بی۔ پی کوالٹی ایک چھٹانک۔ ویزلین سفید آٹھ چھٹانک۔

ترکیب تیاری:۔ ویزلین کو پگھلا کر چھان لیں اور قدرے ٹھنڈا ہونے دیں۔ پھر اس میں زنک آکسائیڈ اور بورک ایسڈ کے سفوف شامل کر کے اس قدر رگڑیں کہ مرکب بالکل یکجان ہو کر کریم یا مرہم کی شکل اختیار کر لے۔ بالکل ہی سفید رنگ کی مرہم بنے گی جو مندرجہ بالا اوصاف رکھتی ہے۔ چہرے کے کیلوں پر لگانے سے انہیں بھی ٹھیک کرتی ہے۔ چنانچہ اگر اسے چہرے پر لگانا ہو تو ویزلین کے ہمراہ ایک چھٹانک وائٹ آئل بھی ملا لیں۔ اور پھر دوسری اشیا ملا کر جب مرکب گاڑھا ہو جائے تب اس میں گلاب کی خوشبو دو ڈرام بھی ملا لیں۔ نہایت بہت

ہی اعلےٰ چہرے کی کریم تیار ہو گی جو کہ کیل چھائیاں داغ دھبے دُور کرنے کی صفات رکھتی ہے۔

زخموں کو اچھا کرنے کیلئے ایک اور مفید مرہم
(آیوڈو فارم آئنٹمنٹ)

آیوڈو فارم سولہ گرین - بورک ایسڈ بی پی دو ڈرام چالیس گرین - ویزلین ایک پونڈ -

ترکیب تیاری :- ویزلین زرد یا سفید جو بھی ملے، لیکر اُسے کھرل میں ڈال دیں اور دوسری دونوں ادویات اِس میں ملا کر خوب کھرل کریں جب مرکّب یکجان ہو جائے، مرہم تیار ہے، جو خشک زخموں پر لگانے سے ان کو جلدی بھر دیتی ہے۔ تجارت کے لئے اسے ٹین کی چھوٹی چھوٹی ڈبیوں میں بھرا جا سکتا ہے یا نصف اونس والی کھلے منہ کی شیشیوں میں بھر کر فروخت کیا جا سکتا ہے۔

کامیابی کی کُنجی!

مالک کے لئے یہ ضروری ہے کہ وہ سو فیصدی
مزدور ہو۔ بس یہی کامیابی کی کُنجی ہے
(میکفرسن رابرٹسن)

چودھواں باب

دیسی ادویات

طاقت کی دوائی چندر پربھاوٹی کا خاص شاستریہ نسخہ

آیورویدک کا نہایت ہی مشہور و معروف مرکب ہے۔ جو کہ طاقت کیلئے واقعی ایک مجرب، عمدہ اور قابلِ اعتبار نسخہ ہے۔ پرانی آیورویدک کتب میں اس کی تعریف میں یہاں تک بیان کیا گیا ہے کہ ان گولیوں کے استعمال سے ہاتھی کے برابر طاقت آجاتی ہے۔ گھوڑے کے برابر تیز چال انسان چلنے لگ جاتا ہے۔ اور گرڑ کی سی تیز نظر ہو جاتی ہے عقل کے دیوتا برہسپتی کے مطابق عقل آجاتی ہے۔ علاوہ ازیں اس کے متواتر استعمال سے کام دیو کے سمان چہرے کی رونق بڑھ جاتی ہے۔ اشتہار باز حضرات چندر پربھا کے نام کی جگہ کوئی اور نام رکھ کر طاقت کی بے نظیر گولیوں کے نام سے فروخت کرتے ہیں۔ آپ بھی اس کا کوئی مناسب نام تجویز کر کے اشتہار بازی کے ذریعہ ہزاروں روپیہ پیدا کر سکتے ہیں۔ آیورویدک طبیب اسے اپنے ہاں ہمیشہ بنا کر رکھتے ہیں۔ وہاں سے یہ سستے داموں خرید کی جاسکتی ہیں اور نام بدل کر اپنے نام کے پیکنگ میں کافی مہنگے داموں فروخت کی جاسکتی ہیں۔ جیسا کہ کئی حضرات ایسا کر رہے ہیں اس طرح بنانے وغیرہ کی محنت بھی نہیں اٹھانی پڑتی۔ غرض یہ واقعی ایک مجرب اور عمدہ نسخہ ہے۔

نسخہ چندر پربھاوٹی

بابڑنگ، چیتے کی چھال، پوسٹ ہرڑ کلاں، پوسٹ بھیڑہ، پوسٹ آملہ، سونٹھ، مرچ سیاہ، پیپل، چرائتہ، چب، دیودار، پپلا مول، ناگرموتھا، بچ۔ سونامکھی (کشتہ) سیندھیا نمک، جوکھار، ہلدی، دارہلدی، دھنیا، اتیس۔ ہر ایک دوائی ایک ایک تولہ، سلاجیت خالص مصفّٰے بتیس تولے۔ گوگل مصفّٰی آٹھ تولے، کشتہ فولاد (لوہ بھسم) آٹھ تولے، مصری سولہ تولے، طباشیر چار تولے۔ جمالگوٹہ کی جڑ دو تولے۔ نسوت مصفّٰی (تربد، دارچینی، تیج پات ہر ایک دو تولے۔

ترکیب تیاری:۔ سب ادویات کوٹ چھان کر باقاعدہ کھرل کرکے مصری کی چاشنی کے ساتھ گولیاں بنالیں جو کہ چھوٹے بیر کے برابر ہونی چاہئیں۔

فوائد:۔ ان گولیوں کے استعمال سے چھ طرح کی بواسیر، بھگندر، یرقان کی بیماری دور ہو جاتی ہے۔ بھوک بڑھتی ہے۔ پیشاب اور منی کی بیماریاں، سر درد، سوکھی کھانسی، سوزاک، وات پت اور کف سے پیدا شدہ جملہ امراض رفع ہو جاتے ہیں۔ اس دوائی کے بعد دہی کا توڑ، بکری کا دودھ اور سرد پانی پینا جائز ہے۔

دوران استعمال میں آیورویدک شاستروں میں اس کے لئے کوئی پرہیز نہیں لکھا۔ لیکن پرہیز کرنا نہایت ضروری ہے۔ کیونکہ ایک پرہیز سو علاجوں کے برابر ہے۔

مدن منجری گولیوں کے مقابلہ کی چوٹ

ویریہ کی خرابیوں کو دور کرنیوالا آیورویدک رتن

بل کو بڑھانے کے لئے کئی طرح کی گولیاں بازار میں فروخت ہوتی ہیں ان میں سے مدن منجری وٹی کافی مشہور ہیں۔ اس کی چالیس گولیوں کی قیمت دو روپے ہوتی ہے لیکن

لاگت چار آنوں سے زیادہ نہیں آتی۔ اور مندرجہ ذیل نسخہ سے دوائی بھی نہایت عمدہ ویریہ پُشٹک بنتی ہے۔ آپ بھی بنا کر کوئی عمدہ سا نام تجویز کر کے اس کی تجارت کر سکتے ہیں۔

نسخہ مدن منجری وٹی

ابرک بھسم آٹھ تولے۔ بنگ بھسم چار تولے۔ چندر اودیہ دو تولے۔ شدھ بھانگ چودہ تولے۔ دارچینی چار تولے۔ لونگ چار تولے۔ الائچی کے دانے چار تولے۔ ناگ کیسر چار تولے۔ جاوتری چار تولے۔ کالی مرچ کے دانے چار تولے۔ پیپل چار تولے۔ پترج چار تولے۔ سونٹھ چار تولے۔ جائفل چار تولے۔

ترکیب تیاری:۔ تمام ادویات کو کوٹ پیس کر کپڑ چھان کریں۔ پھر تینوں بھسمیں یعنی ابرک بھسم، بنگ بھسم اور چندر اودیہ بھسم کے ساتھ ملا کر تین دن تک اچھی طرح کھرل کرتے رہیں۔ تین دن کے بعد تین چھٹانک مصری ملا دیں اور گھوٹ لیں۔ بعد ازاں شہد اور قدرے گھی ملا کر مرکب کو اس قدر گھوٹیں کہ اس کی گولیاں بندھ سکیں۔ چنانچہ جنگلی بیر کے برابر گولیاں بنا لیں اور اوپر چاندی کے ورق لپیٹ لیں۔

خوراک ایک گولی صبح ایک گولی شام کو کھا کر اوپر سے گرم گرم دودھ پی لیں۔ نہایت ہی فائدہ مند ویریہ پُشٹ دوائی بنے گی۔

طاقت کی شہنشاہی گولیاں

کستوری وٹی

یہ بھی آیورویدک کا مشہور نسخہ ہے۔ اشتہاری حکیم اس کے نام بھی بدل کر ہزاروں روپے کما رہے ہیں۔

چھوٹی الائچی کے دانے دس چھٹانک ۔لونگ دس چھٹانک ۔ دارچینی دس چھٹانک جائیفل دس چھٹانک ۔جاوتری دس چھٹانک ۔ کباب چینی دس چھٹانک ۔کتھ دس چھٹانک ۔ مشک کافوہ ایک ماشہ ۔اصلی کستوری نصف تولہ ۔

ترکیب تیاری :۔ تمام اشیاء کو پیس کر کپڑ چھان کر لیں ۔پھر عرق گلاب ملا کر آٹے کی طرح گوندھ کر مونگ کے دانے کے برابر گولیاں بنالیں اور سکھا کر اوپر ورق سونے یا چاندی کے چڑھا کر شیشیوں میں بھر کر تجارت کریں ۔

بواسیر مرگی دمہ و کھانسی کیلئے اکسیر گولیاں

امرسندری گٹکا

ترکٹا یعنی (سیاہ مرچ ،سونٹھ ،پیپل) ترپھلہ (ہرڑ ،بہیڑہ ،آملہ ہر ایک بغیر گٹھلی) رینوکا ،پیلامول ،کشتہ فولاد ،دارچینی ،الائچی ،تیج پات ،ناگ کیسر ،پارہ مصفیٰ ، گندھک آملہ سار مصفیٰ ،بچھناگ مدبرہ ،بابڑنگ ،عاقرقرحا ،ناگرموتھا ۔ہر ایک چیز ایک ایک تولہ ۔ پرانا گڑ نصف سیر ۔

ترکیب تیاری :۔ اول پارہ وگندھک کی کجلی کریں ۔پھر دیگر ادویات باریک پیس کر اس میں ملا کر ایک دو دن اچھی طرح کھرل کریں ۔بعد ازاں گڑ ملا کر کھرل کریں اور چنے کے برابر گولیاں بنالیں ۔امرسندری گولیاں بن جائیں گی ۔آپ تجارت کے لئے کوئی دیگر مفید نام تجویز کر کے اس کی تجارت کر کے فایدہ اٹھائیں ۔

فوائد :۔ آیور ویدک گرنتھ یوگ چنتامنی میں اسے مرگی ،سنپات ،دمہ ،کھانسی گدا روگ (بواسیر وغیرہ) کے لئے کافی مفید لکھا گیا ہے ۔

خوراک و ترکیب استعمال :۔ اس کی خوراک ایک یا دو گولی حسب مزاج ہے ۔ صبح دوپہر اور شام کو استعمال کریں ۔

ہر قسم کے بادی کے امراض مثلاً گنٹھیا، ادھرنگ، درد کمر، دردِ اعضاء، دیریہ تاش وغیرہ میں اس کو گرم پانی یا ادرک کے رس میں دیں۔ کھانسی، دمہ وغیرہ میں بھی ادرک کے رس یا شہد کے ہمراہ استعمال کرائیں۔ خشک کھانسی میں دودھ کے ہمراہ دیں۔ بواسیر میں باسی پانی کے ساتھ۔ مرگی کے لئے تازہ پانی سے یا برہمی کے عرق کے ہمراہ استعمال کرائیں۔

مرتے ہوئے انسانوں کو زندہ کرنیوالی سنجیونی گولی

سانپ کے کاٹے کا اکسیری علاج

بائے بڑنگ، سونٹھ، پیپل، ہلیلہ زنگی، آملہ، پوست بھیڑہ، بچ، گلو، بھلانوہ سشدھ، بچھناگ مدبر۔

سب اشیاء برابر وزن لے کر کھرل کر کے چورن بنا لیں۔ پھر گئو موتر میں ایک دو دن کھرل کر کے دو دو رتی کی گولیاں بنائیں۔ اور خشک کر کے استعمال کریں۔

فوائد و استعمال:۔ گولا بدہضمی۔ نیز بدہضمی کے دستوں کے واسطے ایک گولی ہیضہ کے واسطے دو گولیاں۔ سانپ کے کاٹے کے واسطے تین گولیاں۔ سنپات کے واسطے چار گولیاں ادرک کے رس سے دیں

یہ گولیاں مرتے ہوئے انسان کو بھی زندہ کر دینے کی شکتی رکھتی ہیں۔ اسی واسطے شارنگ دھر نامی آیورویدک گرنتھ میں اس کا نام سنجیونی گٹکا لکھا گیا ہے۔

ہر قسم کے دردوں کی اکسیر گولیاں

یوگ راج گوگل کا شاستریہ نسخہ

طب آیورویدک میں ہر قسم کے دردوں کو دور کرنے کے لئے یوگ راج گوگل کا

درجہ اوّل میں شمار کیا جاتا ہے۔ کئی ایک حکیم تو اسی نام سے ہی اشتہار بازی کر کے ہزاروں روپیہ کما رہے ہیں۔ اب تو یہ اسقدر مشہور ادویہ شدہ ہی ہے کہ ناواقف لوگ بھی درد والے انسان کو اس کے کھانے کی سفارش کرتے ہیں۔ نسخہ مبارک حسب ذیل ہے۔ بنائیں اور تجارت کر کے فایدہ اٹھائیں۔

گوگل ساڑھے گیارہ چھٹانک لے کر اس کو دو دن کیلئے گائے کے پیشاب میں بھگو دیں۔ پھر ڈلیوں کو صاف کر کے سکھالیں۔ اب اسے کوٹنا شروع کریں۔ کوٹنے والے موسل یعنی دستے کو گھی لگا لیا کریں۔ پوری ایک لاکھ چوٹ گوگل کو لگائیں تاکہ نرم ہو جائے۔ اب اس میں سونٹھ، پیپل، چب، پیپلا مول، چترا، ہینگ بریاں، اجمود، سرسوں، زیرہ سفید، زیرہ سیاہ، رینو کا بیج، سمبھالو، اندرجو، پاڑھا، باؤبڑنگ، گج پیپل، انیس، ٹنگی، بہارنگی، مور وا ہر ایک دوا کا سفوف کپڑچھان کیا ہوا ایک ایک تولہ۔ پوست ہلیلہ چھ تولے چار ماشے۔ پوست بلیلہ (بھیڑہ) بارہ تولے آٹھ ماشے۔ پوست آملہ صاف شدہ انیس تولے (ان تینوں اشیاء کا بھی کپڑے سے چھنا ہوا سفوف درکار ہوگا) بھی ملادیں اور لگاتار کوٹتے رہیں۔ جب تمام اشیاء گوگل میں مل کر مرکب یکجان ہو جائے۔ تب سفوف ہائے کشتہ قلعی، کشتہ سونا، کشتہ چاندی، کشتہ سکہ، کشتہ فولاد، کشتہ منور، کشتہ ابرک سیاہ، رس سندھور، کشتہ مرجان۔ ہر ایک بارہ تولہ ملا کر اس قدر کوٹیں کہ قوام یکجان ہو کر گولیاں باندھنے کے قابل ہو جائے۔ تب اس کی جنگلی بیر کے برابر گولیاں بنالیں اور استعمال کریں یا تجارت کر کے فایدہ اٹھائیں۔

یہ گولیاں جوڑوں کے دردوں کے علاوہ بھی بہت سے امراض میں مفید ہیں جو کہ مناسب انوپان کے ساتھ استعمال کرائی جا سکتی ہیں۔ متواتر چالیس دن کے استعمال سے انسان اولاد کے قابل بن جاتا ہے۔

بالوں کو سو سال تک سیاہ رکھنے والا نیز مقوی بدن رس

آیورویدکا چمتکار لکشمی ولاس رس

کشتہ ابرک سیاہ چار تولے۔ شدھ پارہ ایک تولہ۔ شدھ گندھک ایک تولہ۔ بھیم سینی کافور ایک تولہ، جاوتری ایک تولہ، جائیفل ایک تولہ۔ بدھارے کے بیج ایک تولہ۔ دھتورے کے بیج ایک تولہ۔ بھنگ کے بیج ایک تولہ۔ براری قند ایک تولہ۔ ستاور ایک تولہ ناگر بیل ایک تولہ۔ کنگھی ایک تولہ۔ گوکھرو ایک تولہ۔ سمندر پھل کے بیج ایک تولہ۔ پان کا رس حسبِ ضرورت۔

ترکیب تیاری:۔ تمام اشیاء کو الگ الگ کھرل کر کے سرمہ کی مانند سفوف تیار کریں۔ پھر سب کو ملا کر کپڑ چھان کر لیں۔ اس کے بعد مرکب سفوف میں پان کا رس ملا ملا کر کھرل کریں۔ حتی کہ قوام گولیاں باندھنے کے لائق ہو جائے۔ اب اس کی تین تین رتی کی گولیاں بنالیں اور خشک کر کے سونے یا چاندی کے ورق بھی ان پر چڑھا کر شیشیوں میں پیک کر کے تجارت کریں۔

خوراک:۔ اس کی خوراک دن بھر میں تین رتی ہے۔ یعنی صرف ایک گولی روزانہ استعمال کریں۔ یہ گولی شام کے وقت یعنی تین چار بجے کے قریب ملائی یا دودھ کے ہمراہ لینی چاہیئے۔

فوائد:۔ ان گولیوں کے استعمال سے معمولی ہڈیوں کا ڈھانچہ انسان بھی کامدیو کی طرح بن جاتا ہے۔ جریان احتلام کی شکایت بالکل نہیں رہتی۔ بال لمبی عمر تک سفید نہیں ہوتے۔ بینائی بہت ہی تیز ہو جاتی ہے۔ اعلیٰ درجے کا مقوی ہے۔ آیوروید گرنتھوں میں اس کی بھی بہت تعریف لکھی ہے +

حاملہ عورتوں کے تمام امراض مثلاً بخار، کھانسی، بدہضمی جی متلانا، قے اسہال، سردی، پیٹ درد وغیرہ کیلئے اکسیر گولیاں

گربھ چنتامنی رس

رس سندھور ایک تولہ، کشتہ چاندی ایک تولہ، کشتہ فولاد ایک تولہ، کافور بھیم سینی ایک تولہ، کشتہ بنگ ایک تولہ، کشتہ تانبہ ایک تولہ، جائیفل ایک تولہ، جاوتری ایک تولہ، گوکھرو ایک تولہ، ستاور ایک تولہ، کھریٹی کی جڑ ایک تولہ، کنگھی کی جڑ ایک تولہ، کشتہ ابرک تین تولہ۔ پانی حسب ضرورت۔

تمام ادویات و کشتہ جات کو کسی کھرل میں مانند سرمہ پیس کر کپڑ چھان کر لیں اور پانی کے ساتھ گوندھ کر دو دو رتی کی گولیاں تیار کر لیں۔ حاملہ عورتوں کے تمام امراض مثلاً بخار، کھانسی، بدہضمی، جی متلانا، قے، اسہال، درد پیٹ، سردی وغیرہ میں مفید و اکسیر ہیں۔

مشہور و معروف آیورویدک دوائی دراکشاسو

کشمش سوکھی ہوئی ایک سیر چودہ چھٹانک۔ پانی ایک من اٹھائیس سیر۔

کشمش کو پانی میں ڈال کر کسی قلعی دار برتن میں بھر دیں۔ اور آگ پر رکھ کر پکائیں جب پانی صرف تیس سیر رہ جائے، تب آگ سے اتار لیں اور اچھی طرح چھان لیں۔

نیز مندرجہ ذیل ادویات اور ملا دیں:-

گڑ تین سیر بارہ چھٹانک۔ دھائے کے پھول سات چھٹانک، دارچینی، الائچی دانہ، تیج پتر، ناگ کیسر، پیرنگو، لونگ، کالی مرچ، پیپلی، جائیفل، چترا، پیپلا مول، یہ گیارہ اشیاء

تین تین تولے - چنانچہ جب مندرجہ بالا اشیاء کشمش کے جوشاندہ میں ڈال چکیں تو ان کو مٹی کے برتن میں ڈال کر برتن کا منہ بند کرکے اسے ایک ماہ تک یہ کسی ٹھنڈی جگہ بغیر ہلائے جلائے پڑا رہنے دیں اور بعد ازاں فلٹر کرکے استعمال کریں - اور چار چار اونس یا ایک ایک پونڈ کی بوتلوں میں بھر کر خوبصورت لیبل لگا کر اور اچھی طرح پیکنگ کرکے فروخت کریں۔

جنرل ٹانک اور مصفیٰ خون دوائی ہے - یہ معمولی درجے پر پیشاب آور بھی ہے - چھوت کی بیماریوں مثلاً تپ دق وغیرہ کیلئے بھی از حد مفید ہے - بدن میں چستی پیدا کرتا ہے اور اسے تقویت بخشتا ہے - دمہ، کھانسی ۔ اچانک غشی آنا اور پھیپھڑوں کی بیماریوں کے لئے ایک اکسیر چیز ہے -

خوراک ایک سے لے کر چار ڈرام تک دن میں دو مرتبہ کھانا کھانے کے بعد دو گنے پانی کے ہمراہ استعمال کریں۔

عورتوں کے امراض کیلئے مفید اشوک ارشٹ

درخت اشوک کی چھال سوا چھ سیر، پانی چونسٹھ سیر، گڑ ساڑھے بارہ سیر۔

اشوک چھال کو جوکوب کرکے پانی میں ڈال دیں اور آگ پر رکھ کر پکائیں جب پانی سولہ سیر رہ جائے۔ تب اسے مل کر چھان لیں اور ٹھنڈا ہونے دیں۔ جب ٹھنڈا ہو جائے۔ تب اس مرکب میں گڑ گھول کر مٹکے میں ڈال دیں - اور مندرجہ ذیل ادویات کا سفوف بھی ملا دیں - اور آسو تیار ہونے دیں۔

سفوف بنانے والی ادویات

پوست ہلیلہ، پوست بلیلہ، پوست آملہ، زیرہ سیاہ، نگرموتھا، سونٹھ، دارہلدی، نیلوفر، مغز تخم آم، زیرہ سفید، برگ بانسہ، برادہ صندل سرخ ہر ایک دوائی کا سفوف

ایک چھٹانک۔ دھاوے کے پھول ایک سیر۔

فوائد: مستورات کے امراضِ سیلان الرحم کے لئے خاص طور پر یہ ارشٹ نہایت مفید ہے۔ حیض کی بے قاعدگی رہتی ہو، معمولی مقدار سے بڑھ کر آتا ہو یا مہینہ میں ایک دفعہ سے زیادہ بار آتا ہو، جس سے کہ مریضہ بہت کمزور رہتی ہو، تو ایسی مستورات کو اشوک ارشٹ بے حد مفید ثابت ہوتا ہے۔ اس کے استعمال سے پردر روگ یعنی جریان الرحم، بخار، خون کا آنا، بواسیر، اروچی، پرمیہہ اور سوجن وغیرہ امراض دور ہو جاتے ہیں۔ یہ نسخہ آیورویدک گرنتھ بھیشج رتناولی کا ہے۔

سارسوت ارشٹ

دماغی کمزوری کیلئے اکسیر لاجواب مرکب

برہمی جڑ سمیت ایک سیر، ستاور، ہلدی، بداری قند، پوست ہلیلہ، خس، ادرک، سونف۔ ہر ایک ایک پاؤ۔ پانی سولہ سیر۔

تمام چیزوں کو جوکوب کر کے پانی میں پکائیں۔ جب پانی چار سیر رہ جائے تو آگ سے اتار کر جوشاندہ کو مل کر چھان لیں اور اس چھنے ہوئے صاف شدہ جوشاندہ میں شہد خالص نصف سیر، مصری سوا سیر، دھاوے کے پھول ایک پاؤ، رینوکا، نسوت، پیپل، لونگ، بچ، کٹ، اسگندھ، بہیڑہ، گلو، الائچی، بابرنگ۔ دارچینی ہر ایک ایک تولہ کوٹ کر ڈال دیں۔ برتن اوّل تو سونے کا ہونا چاہئے۔ اگر سونے کا برتن مہیا نہ ہو تو پھر مٹی کے برتن سے کام لیں۔ جو کہ استعمال شدہ نہ ہو۔ اس میں ورق سونا ایک تولہ بھی ملا دیں۔ اب برتن کا منہ بند کر کے ایک ماہ تک رکھا رہنے دیں پھر چھان کر چکنے برتن میں رکھیں۔ یہ وہ نسخہ ہے جسے پہلے پہل دھنونتری جی مہاراج نے اپنے شاگردوں کے لئے بنایا تھا اور اب سدھ بھیشج رتناولی میں تحریر ہے۔ یہ عمر،

دیرج، عقل، استقلال اور طاقت بڑھاتا ہے۔ رنگت کو نکھارتا ہے اور اد آنہ کو صاف کرتا ہے۔ مقوی دل و دماغ ہے۔ بہترین رسائین بھی ہے۔ بچہ، بوڑھا عورت، مرد سب کیلئے یکساں طور پر مفید ہے۔ خوراک اس کی تین ماشہ سے ایک تولہ تک ہے جو کہ دودھ کے ہمراہ لینے سے زیادہ مفید ہے۔ ان کے علاوہ بھی بہت سی بیماریوں میں مفید ہے۔

امراض سینہ کیلئے کیلسیم ہائپو فاسفیٹ آف لائم سے بڑھیا مرکب

کنک آسو

آیورویدکے پرسدھ گرنتھ بھیشج رتناولی میں دمہ و چھاتی کے دیگر امراض میں دینے کیلئے کنک آسو کی بڑی تعریف لکھی ہے اور آجکل ولایتی ادویات سے تیار ہونے والے مرکبات میں بھی پراچین دیسی ادویات کا جزو ضرور ملا ہوا ہوتا ہے۔ آیوروید میں بانسہ یا اڈوسہ کہتے ہیں تو انگریز اسے دساکا کے نام سے اپنے مرکبات میں استعمال کرتے ہیں۔ مطلب دونوں کا ایک ہی ہے۔ نسخہ حسب ذیل ہے:۔

دھتورہ (شلخ، جڑ، پتے اور پھل سمیت) سولہ تولے۔ بانسہ کی جڑ کی چھال سولہ تولے۔ ملٹھی، پیپل، کنڈیاری، ناگ کیسر، سونٹھ، بھارنگی، تالیس پتر ہر ایک چیز کا سفوف آٹھ آٹھ تولے۔ گل دھاوا چونسٹھ تولے۔ دراکش (داکھ) ایک سیر۔ پانی سولہ سیر۔ شکر پانچ سیر۔ شہد ڈھائی سیر۔

ترکیب تیاری:۔ کسی صاف مٹی کے گھڑے میں تمام اشیاء کو ملا کر آسو تیار کریں۔ جیسا کہ پہلے دراکشاسو تیار کرنے کے نسخے میں بتلایا گیا ہے۔

خوراک:۔ دو تولے صبح و شام۔

فوائد:۔ اس کے استعمال سے دمہ، کھانسی، سل، دق، پرانا بخار

رکن پت اور چھاتی کا درد وغیرہ دُور ہو جاتے ہیں۔

سپاری پاک کا شاستریہ نُسخہ

لاہور کی ایک فرم نے صرف سپاری پاک کی بدولت ہزارہا روپیہ پیدا کیا اور اسی ایک چیز کی بدولت اس کا نام ہندوستان کے کونے کونے میں مشہور ہے۔ اب بھی یہ فرم پاکستان سے آنے کے بعد دہلی میں کام کر رہی ہے اور باوجود لاکھوں کے نقصان کے اپنا دھندہ بخُوبی چلا رہی ہے۔ محنت کر کے آپ بھی ایسا کر سکتے ہیں۔

نسخہ سپاری پاک

سفُوف سپاری دکھنی دو سیر، گائے کا دُودھ سولہ سیر، چینی ساڑھے بارہ سیر، گائے کا گھی دو سیر، چھوٹی الائچی کے دانے نصف چھٹانک، دار چینی نصف چھٹانک، تیج پتر نصف چھٹانک۔ ناگ کیسر نصف چھٹانک، زنجبیل یعنی سونٹھ نصف چھٹانک، فلفل دراز نصف چھٹانک، فلفل سیاہ نصف چھٹانک، لونگ نصف چھٹانک، صندل سفید نصف چھٹانک، موصلی کی جڑ نصف چھٹانک، تالیس پتر نصف چھٹانک۔ مغز کنول گٹہ نصف چھٹانک۔ نیلوفر نصف چھٹانک، طباشیر نقرئی نصف چھٹانک، سنگھاڑے نصف چھٹانک، زیرہ سیاہ نصف چھٹانک، بداری قند نصف چھٹانک، گوکھرو نصف چھٹانک، ستاور نصف چھٹانک، گل مالتی نصف چھٹانک، پوست آملہ نصف چھٹانک، مشک کافور باریک پسا ہوا ایک چھٹانک

ترکیب تیّاری:۔ سپاریوں اور دودھ کو ملا کر آگ پر رکھ کر پکائیں اور کھویا بنا لیں۔ تیّار ہو جانے پر گائے کے گھی میں ان کو اچھی طرح بھُون لیں کہ کھویا سُرخ اور دانہ دار ہو جائے۔ دوسرے برتن میں چینی کی چاشنی تیّار کر کے کھویا کو

اس میں ملا دیں۔ اب مشک کافور کو چھوڑ کر باقی تمام ادویات کا باریک کپڑچھان کیا ہوا سفوف بھی اس مرکب میں ملا دیں اور اسے ہلاتے جائیں۔ جب تمام مرکب یکجان ہو کر گاڑھا ہو جائے تو اسے آگ سے اتار لیں۔ اور ٹھنڈا ہونے دیں۔ ٹھنڈا ہونے پر مشک کافور کا سفوف بھی شامل کر کے گھوٹ کر اچھی طرح یکجان کر لیں۔ بس مشہور و معروف سپاری پاک تیار ہے۔

ترکیب استعمال:- چھ ماشے سے ایک تولے تک یہ سپاری پاک صبح و بعد دوپہر گائے کے دودھ سے متواتر چند روز استعمال کرنے پر نوجوان عورتوں کے مرض سیلان الرحم کیلئے مفید ہے۔

فوائد:- بھیشج رتناولی کے مطابق سپاری پاک مستورات کی لاتعداد بیماریوں مثلاً سیلان الرحم، جوڑوں کے درد، پیڑو اور کمر کے درد اور جسم کی دیگر خرابیاں دور کرنے کے لئے ایک بے نظیر دوائی ہے۔ اس کے استعمال سے قے، ترشی، معدہ سینہ کی جلن، پیٹ درد، بیہوشی، موٹاپا، پرمیہہ، کمی خون، تنگی پیشاب اور پاخانہ کے راستے خون آنا بھی دور ہو جاتا ہے۔ اس کے استعمال سے چہرے کی مُردنی دور ہو کر بدن میں چستی، اعضا میں طاقت اور چہرے پر شگفتگی آجاتی ہے۔ عام طور پر اس دوائی کے متعلق یہ مشہور ہے کہ یہ صرف مستورات کے لئے ہے، مگر حقیقت یہ ہے کہ مردوں کے امراض منی، احتلام، سرعت انزال کے لئے بھی یہ جادو اثر دوائی ہے۔

دائمی سر درد کو دور کرنیوالا خوشذائقہ مرکب پیٹھی پاک

دھلی ہوئی دال ماش کی پیٹھی ایک سیر۔ دھلی ہوئی دال مونگ کی پیٹھی نصف سیر

نشاستہ نصف سیر، گھی خالص گائے کا دو سیر، چینی تین سیر، موصلی سفید چار تولے
موصلی سیاہ چار تولے، تال مکھانہ چار تولے، اسگندھ ناگوری چار تولے، ستاور
چار تولے، بدھارا چار تولے۔ مغز تخم کونچ چار تولے۔ جائپھل ایک تولہ، جاوتری
ایک تولہ، عقرقرحا ایک تولہ۔ دارچینی ایک تولہ، لونگ ایک تولہ، زعفران ایک تولہ
ناگ کیسر ایک تولہ، منسوچن ایک تولہ، کشتہ قلعی ایک تولہ، کشتہ ابرک سیاہ
ایک تولہ۔

ترکیب تیاری:۔ دونوں دالوں و نشاستہ کو الگ الگ ان کے بلا برابر
وزن گھی میں اچھی طرح بھون لیں۔ چینی کی چاشنی بنا کر پہلی تینوں اشیاء اس میں ڈال
دیں۔ اور باقی تمام اشیاء کا کپڑ چھان کیا ہوا سفوف بھی ملا کر اچھی طرح کسی ڈنڈے
سے گھوٹ دیں۔ اور پانچ پانچ تولے کے لڈو تیار کریں۔ ایک سے دو لڈو تک
صبح و شام گائے کے دودھ کے ساتھ استعمال کریں۔ نہایت ہی مقوی، ممسک،
خوش ذائقہ میٹھی پاک بنے گا۔ اس کے استعمال سے جہاں مندرجہ بالا امراض
دور ہوتے ہیں، وہاں دائمی سردرد کے دور کرنے میں بھی یہ پاک نہایت ہی اکسیر
اوشدھی ہے۔

نامردوں کو سولہ آنے مرد بنانے والی آیورویدک مٹھائی

امرت بھلاتکی پاک

نہایت عمدہ پکے ہوئے بھلانوے چار سیر پختہ لے کر ان کو اینٹوں کے سفوف
میں کوٹ لیں۔ تاکہ بھلانووں کا تیل اینٹوں کے سفوف میں جذب ہو جائے۔ پھر
ان بھلانووں کو خوب اچھی طرح سے پانی میں دھو ڈالیں۔ اور دھوپ میں خشک
کر کے سوا سیر پختہ پانی میں جوش دیں۔ جب صرف چار سیر پانی رہ جائے

تب اس میں چار سیر دودھ ڈال کر نرم نرم آگ پر پکائیں ، اور مانند کھویا تیار کریں ۔ جب مرکب کھوئے کی شکل اختیار کرے تو اس میں نصف سیر تخمینۃً اصلی گائے کا گھی ڈال کر بھونیں ۔ پھر چار سیر چینی یعنی کھانڈ کی چاشنی تیار کر کے مندرجہ بالا کھویا ملا دیں اور مندرجہ ذیل اشیاء کا سفوف کپڑ چھان کیا ہوا بھی شامل کر دیں ۔ سفوف کی ادویات حسبِ ذیل ہیں :-

ترپھلہ ، ترکٹا ، کافور ، جٹا مانسی ، رسونت ، بنسلوچن ، صندل سفید ، عقرقرحا ، پیپل ، کبابہ چینی ، لونگ ، موصلی سفید ، موصلی سیاہ ، کنکول ، موچرس ، اجوائن ، اجمود ، گج پیپل ، پاری فنر ، جائپھل ، جاوتری ، ناگرموتھا ، اگر ، زیرہ ، سمندر سوکھ ستاور ، کشتہ ابرک سیاہ ، کشتہ فولاد ، چندرا ودے ، زعفران ۔ ہر ایک چیز کا سفوف دو دو تولے ۔

تمام اشیا کا سفوف تیار کر کے کپڑ چھان کر کے مندرجہ بالا کھوئے میں ملا کر اچھی طرح گھوٹ لیں ۔ تاکہ یک جان ہو جائے ۔ اسے کسی چینی کے برتن میں بند کر کے سات یوم کے لئے پڑا رہنے دیں ۔ بعد ازاں اس کا استعمال شروع کریں یہ پاک نہایت ہی مقوی باہ ، مغلظ منی اور ممسک ہے ۔ اس کے استعمال کرنے والوں کو ہر قسم کی کھٹائی ، تیل کی اشیاء ، سرخ مرچ ، جماع اور دھوپ میں پھرنے سے پرہیز کرنا چاہیئے ۔

بانجھ عورتوں کو اولاد کے قابل بنانیوالا چمتکار

آم پاک

آم ایک ایسا میوہ ہے ، جسے ہر شخص پسند کرتا اور کھاتا ہے ۔ نیچے اسی آم سے معجون یعنی پاک تیار کرنے کا ویدک نسخہ درج کیا جاتا ہے ۔ یہ آم پاک بانجھ عورتوں کو

اولاد کے قابل بنا دیتا ہے۔ کمزور انسان اپنے آپ کو اس آمر پاک کے استعمال کرنے کے بعد نوجوان محسوس کرنے لگتے ہیں۔ خوراک اس کی روزانہ چار تولے لکھی ہے جو صبح کے وقت غذا کھانے سے پہلے کھا لینی چاہیئے۔ اس کے کھانے سے جہاں بل ویریہ بڑھتا ہے، وہاں خیالات بھی نیک ہو جاتے ہیں۔ مالیخولیا جیسے موذی مرض کو بھی دور کرتا ہے۔

نسخہ آمر یعنی آم پاک

عمدہ پکے ہوئے میٹھے سہارنی یا لنگڑا آم لے کر ان کا رس نکال لیں اور اس رس کو قلعی دار چھلنی سے چھان لیں۔ تاکہ ریشے وغیرہ اس میں نہ آجائیں۔ رس نکالتے وقت لوہے کا جزو رس کے ساتھ نہیں لگنا چاہیئے۔ اسی لئے قلعی شدہ چھلنی کے لئے لکھا ہے۔ اس رس کو سولہ سیر لے کر اس کے اندر چار سیر دیسی کھانڈ ملا دیں اور گائے کا خالص گھی دو سیر، پانی چار سیر، سونٹھ پیس کر کپڑ چھان کیا ہوا آدھ سیر، مرچ سیاہ سفوف کپڑ چھان شدہ ایک پاؤ۔ پیپل کا کپڑ چھان سفوف آدھ پاؤ کسی مٹی کے برتن میں ملا دیں۔ برتن کے پیندے میں مٹی کا لیپ کر کے آگ پر رکھ کر ادویات کو پکائیں اور لکڑی کی کڑچھی سے ہلاتے رہیں۔ جب معجون پک جائے تو اس میں مندرجہ ذیل ادویات ملا دیں۔ ادویات کا کپڑ چھان شدہ سفوف ملائیں پپلامول، ناگرموتھا، چبب، دھنیا، زیرہ سیاہ، زیرہ سفید، سونٹھ، ناگ کیسر، دار چینی، تالیس پتر ہر ایک چیز کپڑ چھان سفوف سولہ سولہ تولہ۔

اسے آگ سے اتار لیں اور گھوٹ کر تمام مرکب یکجان کر لیں۔ جب مرکب سرد ہو جائے، تب ایک سیر خالص شہد ملا کر اچھی طرح گھوٹ کر یکجان کر کے تھال میں اُلٹا کر جمنے دیں۔ اور پھر سوکھنے پر یعنی سخت ہونے پر برفی جیسے ٹکڑے کاٹ لیں اور تجارت کر کے فائدہ اٹھائیں۔

ہر قسم کے بخاروں کو دُور کرنیوالا لاثانی سدرشن چُورن

پوست ہلیلہ زرد، پوست ہلیلہ آملہ مقشر، ہلدی، دار ہلدی، کنڈیاری خورد و کلاں، کچور، سونٹھ، مرچ سیاہ، پپلامول، مورد، گلو، دھمانسہ، کٹکی، پت پاپڑہ، شاہترہ، ناگرموتھا، ترائمان، نیتر بالا، پوست بیخ نیم، پوکھر مول، ملٹھی، کڑا کی چھال، اجوائین، اندر جو، بھارنگی، سہانجنہ کے بیج، بچ، پھٹکڑی، شال پرنی، پرشٹ پرنی، بابڑنگ، دارچینی، پدماکھ، صندل، خس، آمیس، ہنگو، کھریٹی، چیڑا کی چھال، دیودار، چیب، پٹول پتر، جیوک، رکھبک، لونگ، بنس لوچن، کنول سفید، کاکولی، پترج، جاوتری، تالیس پتر ایک ایک تولہ، چرائتہ ساڑھے چھبیس تولہ۔

ترکیب تیاری: ۔ہر ایک دوائی کو لے کر اس کا سفوف (چُورن) بنا لیں اور استعمال کریں۔ اس کی خوراک چھ ماشے صبح و شام ہے۔ چڑھے ہوئے بخاروں میں گرم پانی کے ہمراہ کھلانے سے پسینہ آکر بخار اتر جاتا ہے۔ ننھے ننھے بچوں کو بھی استعمال کرا سکتے ہیں۔ دو سال تک کے بچے کیلئے چار رتی چورن کافی ہے۔ اس سے بڑے بچوں کے لئے ایک ماشہ خوراک رکھنی چاہیئے۔ اور دس بارہ سال کے بچے کیلئے اس کی خوراک دو ماشہ تک دی جا سکتی ہے۔ یہ چورن بہت ہی کڑوا ہوتا ہے۔ شارنگدھر میں لکھا ہے کہ اس چورن کو پانی کے ساتھ استعمال کرنے سے وات پت، کف، وات پت، سنپات جور، دکھم جور، ملیریا، وغیرہ بخار بہت جلدی دُور ہوتے ہیں۔ کھانسی، دمہ، یرقان وغیرہ کے لئے بھی مفید ہے۔ جیسے شری کرشن جی کا سدرشن چکر دشمنوں کا سر کاٹ کر اُن کا خاتمہ کر دیتا تھا، ویسے ہی یہ سدرشن نامی آیورویدک چورن بخاروں کا خاتمہ کرنے میں سدرشن چکر سے کم نہیں ہے۔ صرف اس قدر احتیاط ضروری ہے کہ نسخہ کے مطابق ہر ایک چیز اصل خریدنی چاہیئے۔ اگر اصل چیز

نہ ملے تو پھر اس کا بدل ڈال لینا ضروری ہے۔ جیسے کہ اگر کاکولی نہ ملے تو اس کا بدل ملٹھی ہے۔ ادر کاکولی کی جگہ ملٹھی استعمال کی جاسکتی ہے۔

اتی سار کے دستوں کو بند کرنے کیلئے آیوریدک اکسیر

چورن گنگادھر

ناگرموتھا، ارلو، گل دھاوا، لودھ پٹھانی، بالک، بل گری، موچرس، پاٹھا، اندرجو، کڑاکی چھال، آم کی گری، اتیس، لاجونتی ہر ایک دوائی کا کپڑ چھان شدہ سفوف ایک ایک چھٹانک لے کر ملالیں۔ چورن گنگادھر تیار ہے۔ چاہیں تو اس کی تین تین ماشے کی ٹکیاں بھی بنوا سکتے ہیں۔

خوراک و استعمال:۔ اس کی خوراک تین ماشے ہے۔ چاہے چورن یعنی سفوف کی شکل میں، دیں یا ٹکیہ کی حالت میں کھلائیں۔ یہ چاول کے پانی یا انار دانہ کے پانی سے استعمال کرنا چاہیئے۔ حسب حال مرض دن میں دو تین خوراک بھی دے سکتے ہیں۔

انار دانہ کا پانی بنانا:۔ ایک تولہ انار دانہ کو ایک چھٹانک پانی میں بھگو دیں۔ تھوڑی دیر بعد اسے اچھی طرح مل کر صاف کپڑے میں چھان لیں۔ ذائقہ بدلنے کیلئے اس میں چاہیں تو نمک تھوڑا سا بھی ملالیں اور استعمال کریں۔ اسی طرح چاولوں کا پانی بنایا جاسکتا ہے۔

غذا:۔ اس کے لئے غذا دہی چاول بہتر ہے۔ دیگر ملکی غذا بھی کھلا سکتے ہیں۔

فوائد:۔ یہ چورن اسہال یعنی دستوں میں خاص طور پر مفید ہے۔ اتی سار کے ندی کی طرح بہاؤ کے دست بھی رک جاتے ہیں۔ ہیضہ، پیچش، اجیرن، سنگرہنی وغیرہ بھی دور کرتا ہے۔ مقوی ہاضمہ ہے۔ جس سے کہ پیٹ میں اپھارہ وغیرہ نہیں ہونے پاتا۔

پرسوت کے بعد کمزور استورات کی چھاتیوں میں دودھ کا سمندر پیدا کرنیوالا امرت

اشوگندھ آدی چورن

اسگندھ دس تولے ۔ بدھارا گیارہ تولے ۔

ترکیب تیاری :۔ دونوں اشیاء کو کوٹ چھان کر کسی گھی کے چکنے برتن میں رکھ دیں ۔ چورن تیار ہے ۔ گو اس میں صرف دو ہی ادویات استعمال کی گئی ہیں مگر فوائد کے لحاظ سے یہ نہایت ہی عمدہ واکسیر چورن ہے ۔

خوراک :۔ تین ماشے سے لے کر چھ ماشے تک روزانہ تین چار بجے شام یا رات کو سوتے وقت گائے کے گرم دودھ کے ساتھ جس میں کہ حسب ذائقہ میٹھا ملا لیا گیا ہو، استعمال کریں ۔ کمزور بچوں کو جنہیں سوکھا مرض ہو، یہ چورن بہت تھوڑی مقدار میں دودھ میں گھول کر دینے سے کافی فائدہ بخشتا ہے ، اور بچے طاقتور موٹے ہو جاتے ہیں ۔

فوائد :۔ یہ چورن عورتوں و مردوں کیلئے یکساں طور پر مفید ہے ۔ جسم کو لوہے کی لاٹ کی مانند مضبوط کرنے اور ویرج کو بڑھانے والی اوشدھی ہے ۔ پرسوت کے بعد کمزور عورتوں کیلئے جن کی چھاتیوں میں دودھ کی کمی ہو، یہ چورن استعمال کرنے پر دودھ کا سمندر پیدا ہو جاتا ہے ۔ معدہ کو بھی قوت دیتا ہے ۔ اس کی تجارت کرکے اور قرص یعنی گولیاں بنوا کر فائدہ اٹھایا جا سکتا ہے ۔

جذام ، داد ، خارش ، چنبل ، پھوڑا پھنسی کیلئے اکسیر سفوف

پنچ نمب آدی چورن

ایورویدک کتب میں لکھا ہے کہ پنچ نمب آدی چورن کے کھانے سے ایک

داہ کے اندر اندر داد، خارش، چمبل، پھوڑا پھنسی، نقم، چھیپ وغیرہ امراض دُور ہو جاتے ہیں اور اگر اس کا استعمال زیادہ عرصہ تک رکھا جائے تو پھر جذام یعنی سفید کوڑھ تک کیلئے بھی نہایت ہی مفید ہے۔ خوراک اِس کی چھ ماشے سے لیکر ایک تولہ تک ہے

نسخہ چوُرن

نیم کے پانچوں حِصّے بارہ بارہ تولہ۔ کشتہ فولاد۔ ہلیلہ زنگی، پنواڑ کے بیج، چیترا بھلانوہ، بابڑنگ، مصری، آملہ، ہلدی، پیپل، مرچ سیاہ، سونٹھ، املتاس کا گودہ، باکچی گوکھرو، ہر ایک چار تولہ۔ تمام ادویات کا سفوف کر کے کپڑچھان کرلیں اور ملالیں۔ اب اس سفوف میں بھانگرے کا رس اِس قدر ڈالیں کہ ادویات سے دو انگل اُوپر رہے۔ اِسے کھرل کر کے پاؤڈر کو خشک کرلیں۔ پھر کھیر کے درخت کی چھال کا جوشاندہ تیّار کر کے مندرجہ بالا طریقہ سے تمام ادویات کو کھرل کریں۔ جب جوشاندہ بھی خشک ہو جائے، چوُرن تیّار ہے۔ اگر چاہیں تو اِس کی گولیاں بنالیں۔

خوراک:۔ اس چوُرن کی خوراک چھ ماشے سے لے کر ایک تولہ تک ہے جو کہ کھیر کی چھال کے جوشاندہ سے لینا چاہیئے۔ یا اسے بجے سار کے جوشاندہ سے بھی استعمال کر سکتے ہیں۔ گھی کے ہمراہ بھی اِسے استعمال کیا جا سکتا ہے۔ خشکی مزاج والوں کو دوُدھ کے ہمراہ استعمال کرنا چاہیے؂

قوّت باہ بڑھانے والا ویریہ پُشٹک پاؤڈر

مدن پرکاش چوُرن

تال مکھانہ ایک تولہ۔ موصلی سفید ایک تولہ، بداری قند ایک تولہ۔ سونٹھ ایک تولہ، اسگندھ ناگوری ایک تولہ، تخم کونج ایک تولہ۔ گل سمبل ایک تولہ۔ کھرینٹی ایک تولہ، ستاور ایک تولہ۔ موچرس ایک تولہ، گوکھرو ایک تولہ، جائیفل ایک تولہ۔ دال اُڑد

برہ یان ایک تولہ۔ بھانگ مصفّیٰ ایک تولہ ہنسلوچن ایک تولہ۔ مصری تین چھٹانک۔

ترکیب تیاری :۔ تمام اشیا نہایت صاف ستھری لے کر سفوف تیار کریں مدن پر کاسشن یعنی کام کو بڑھانے والا لاجواب چورن بنے گا جس کے استعمال سے قوت باہ کا سمندر ٹھاٹھیں مارنے لگتا ہے۔

خوراک :۔ ایک تولہ صبح و ایک تولہ شام نیم گرم دودھ کے ہمراہ استعمال کریں۔

جریان احتلام کیلئے مفید

دھاتو پشٹ چورن :

بیج بند سیاہ تین تولے۔ گوکھرو تین تولے۔ تالمکھانہ تین تولے۔ اندرجو تین تولے۔ ست گلو تین تولے۔ ست اسبغول تین تولے۔ کشتہ قلعی ایک تولہ۔ دیسی کھانڈ انیس تولے۔

ترکیب تیاری :۔ تمام اشیا کو کوٹ پیس کر کپڑ چھان کر لیں۔ نہایت ہی دھاتو پشٹ چورن تیار ہوگا جس کے چند روزہ استعمال سے ہی پانی کی طرح پتلا ویریہ شہد کی مانند گاڑھا بن جاتا ہے۔ دوران استعمال میں گرم نیز اشیا اور ترشی کی چیزوں نیز جماع سے پرہیز لازمی ہے۔ جریان کا مرض جو انسان کے جسم کو گھن کی طرح اندر ہی اندر کھوکھلا کر دیتا ہے، کیلئے اکسیر اوشدھی ہے۔ جس کے اشتہار اخباروں میں نکلتے رہتے ہیں اور اس کے بنانے والے کافی دولت اکٹھی کر رہے ہیں۔

خوراک :۔ ایک تولہ صبح و ایک تولہ شام ہمراہ دودھ یا دودھ کی لسی کے مزاج و موسم کے مطابق استعمال کریں۔ نہایت ہی گُن کاری چورن ہے +

چورن ہاضمہ کا بے نظیر نسخہ

کالا نمک ایک تولہ، سہاگہ بھنا ہوا نو ماشے، ہینگ چھ ماشے، اتیس چھ ماشے اجوائین چھ ماشے، بڑنگ چھ ماشے۔ ببول کے پتے سوکھے ہوئے چھ ماشے۔ اندرجو جھونا ماشے، پیپل چھ ماشے، ہلدی چھ ماشے، لونگ، چھ ماشے، سونٹھ چھ ماشے کاکڑہ سنگھی چھ ماشے، کرونج کے بیج چھ ماشے۔

تمام اشیاء کو کوٹ پیس کر کپڑ چھان کر لیں۔ بالکوں کو بدہضمی، اتی سار وغیرہ میں دیا جاتا ہے۔

آیورویدک کا لاثانی چورن ہاضمہ

لون بھاسکر چورن

سمندری نمک آٹھ تولے، کالا نمک پانچ تولے، بڑ نمک دو تولے، سیندھیا نمک دو تولے، دھنیا دو تولے، پیپل دو تولے، پیپلا مول دو تولے، کالا زیرہ دو تولے تیج پتر دو تولے، ناگ کیسر دو تولے، تالیس پتر دو تولے، کالی مرچ دو تولے، املبید دو تولے، سفید زیرہ دو تولے، سونٹھ دو تولے، انار دانہ خشک چار تولے، چھوٹی الائچی کے دانے چھ ماشے، دارچینی چھ ماشے، ہینگ بھنی ہوئی چھ ماشے۔

ترکیب تیاری: سب اشیاء کو کوٹ پیس کر کپڑ چھان کر لیں۔ پیٹ کے اکثر امراض میں مفید ہے۔ آیورویدک کا مشہور و معروف چورن ہے۔ لوگ اس کے نام بدل بدل کر اس کی بدولت کافی دولت کما رہے ہیں۔

ہاضمہ کیلئے بے نظیر گولیاں

کالا نمک پانچ چھٹانک۔ سمندری نمک آٹھ چھٹانک۔ بڑ نمک دو چھٹانک سیندھیا نمک، دو چھٹانک، دھنیا دو چھٹانک، پیپل دو چھٹانک۔ پپلا مول دو چھٹانک زیرہ سیاہ دو چھٹانک، زیرہ سفید دو چھٹانک، تیج پات دو چھٹانک، کالی مرچ دو چھٹانک، ناگ کیسر دو چھٹانک، تالیس پتر دو چھٹانک۔ امل بید دو چھٹانک، سونٹھ دو چھٹانک، انار دانہ خشک چار چھٹانک، دارچینی نصف چھٹانک، چھوٹی الائچی کے دانے نصف چھٹانک، بھنی ہوئی ہینگ نصف چھٹانک، لیموں کا رس حسب ضرورت۔

ترکیب تیاری:۔ تمام چیزوں کو کوٹ پیس کر کپڑ چھان کر لیں۔ اور لیموں کے رس کی مدد سے اس چورن کو آٹے کی طرح گوندھ لیں اور مٹر کے دانوں کے برابر گولیاں تیار کر لیں۔ ہاضمہ کے لئے نہایت لاجواب گولیاں ہیں۔

نمک سلیمانی کا خاص نسخہ

سیندھیا نمک نصف سیر، نمک سیاہ نصف سیر۔ نمک سانبھر نصف سیر، کوچیا نمک نصف سیر، قلمی شورہ ایک سیر، سیاہ مرچ دو چھٹانک۔ پیپل دو چھٹانک، امل بید دو چھٹانک، زیرہ سفید بھنا ہوا دو چھٹانک۔ لیموں کا ست (ٹارٹارک ایسڈ) دو چھٹانک نوشادر چھ چھٹانک، دارچینی ایک چھٹانک، لونگ نصف چھٹانک۔

تمام چیزوں کو باریک پیس کر اور کپڑ چھان کر کے چورن بنا لیں۔ پیٹ کی بہت سی بیماریوں کیلئے اکسیر و مشہور و معروف نمک سلیمانی تیار ہے۔

چورن قبض کشا

ہرڑ، بھیڑہ، آملہ، زیرہ سفید، کالا نمک، سانبھر نمک، لاہوری نمک، پودینہ خشک اور سونٹھ ایک ایک تولہ یعنی جملہ ادویات تو تو لے لے کر ان کے برابر وزن یعنی نو تولے

سنا کی پتی لے لیں ۔ اور سب کو کوٹ پیس چھان کر چورن تیار کر لیں ۔ یہ چورن قبض کو دور کر کے ہاضمہ کو تیز کرتا ہے ۔

خوراک :۔ رات کو سوتے وقت ایک تولہ یہ چورن پھانک لیں اور اوپر سے نیم گرم پانی کا ایک گلاس پی لیں ۔ سویرے کھل کر پاخانہ آجائے گا ۔

آیورویدک اکسیر چیون پراش اولیہہ (لگھو) کا نسخہ

چیون پراش اولیہہ دو طرح سے بنائے جاتے ہیں ۔ ایک چیون پراشن بڑا کہلاتا ہے اور دوسرا چھوٹا یعنی لگھو ۔ یہاں چیون پراش لگھو کا نسخہ دیا جاتا ہے کہتے ہیں کہ چیون رشی اسے کھا کر بڑھاپے میں دوبارہ نوجوان ہو گیا تھا اور اسی کے نام سے اس کا نام چیون پراش اب تک چلا آتا ہے ۔ امراض پیشاب کیلئے اکسیر رام بان اوشدھی ہے ۔

نسخہ چیون پراش لگھو

سونا پاٹھا ، کنبھاری ، بل ، پاڈھل ، ارنی ، کھریٹی ، شالپرنی ، پرشٹ پرنی ماش پرنی ، مونگ پرنی ، ددھی ، پیپل ، گکھرو ، جیبک ، رکھبک ، گلو ، پوست ہلیلہ زرد داکھ ، بسکھپرا ، میدا ، مہامیدا ، جیونتی ، کاکڑ وڑی ، کنول ، الائچی خورد ، کاکولی ، اڈوسہ صندل سفید ، مینڈھا سنگی ، بداری کند ، گوکھرو ، کنڈ یاری ، پوکھر مول ہر ایک دوائی چار چار تولے ۔ بنارسی آملے بڑے پانچ سو عدد ، پانی سولہ سیر ۔

تمام ادویات کو پانی میں پکائیں ۔ جب دو سیر پانی باقی رہ جائے تو آملے نکال کر موٹے کپڑے سے چھان کر چوبیس تولے خالص گھی اور چوبیس تولے خالص تل کا تیل ڈال کر پکائیں ۔ اور جو شاندہ بھی ساتھ ہی داخل کر دیں ۔ نیز ڈھائی سیر چینی بھی ملادیں ۔ چکنے پیپل آٹھ تولے ، طباشیر سولہ تولے ملادیں ۔ پھر نیچے اتار کر

شہد خالص چوبیس تولے بھی ملا دیں، اور معجون بنالیں۔ خوراک ایک سے تین ماشہ تک حسب ہدایت وید، یا حسب حالت مریض۔

نکسیر بند کرنے کیلئے آیورویدک لیپ

آملہ آدی لیپ

شارنگدھر کا یہ سادہ سا نسخہ بہتی ہوئی نکسیر کو بند کرنے کیلئے نہایت ہی اکسیر و مجرب دوائی ہے۔ تجارت کیلئے اس کا سفوف بنا کر رکھیں اور پرچہ ترکیب استعمال میں یہ ہدایت کر دیں کہ اس چورن کو کانجی میں گھول کر گاڑھا سا لیپ بنا کر ماتھے پر لگائیں۔ بہتی نکسیر بند ہو جائے گی۔

گٹھلی نکالے ہوئے آملے لے کر ان کو اچھی طرح صاف کر لیں اور گائے کے خالص گھی میں بھون لیں اور بعد ازاں کھرل میں ڈال کر کانجی ملا ملا کر پیس لیں یعنی کھرل کریں جب سرمے کی مانند غبار ہو جائے، تب اسے حسب خواہش شیشیوں میں بھر کر نہایت اعلیٰ پیکنگ کریں اور تجارت کر کے فائدہ اٹھائیں۔

ترکیب استعمال: تھوڑا سا پوڈر لے کر کانجی میں گاڑھا سا گھول لیں۔ اگر اس وقت کانجی میسر نہ ہو تو پھر سادہ پانی میں گھول لیں اور ماتھے پر لیپ کر دیں۔ بہتی ہوئی نکسیر بند ہو گی۔ اگر مرض پرانا ہو تو اس کو روزانہ چند دن ماتھے پر لیپ کریں اور ہلیلہ زرد کو پانی میں گھس کر اس کی نسوار بھی دیا کریں۔ یقیناً فائدہ ہو گا۔

گلقند بنانا

قبض کو دور کرنے کیلئے حکیم و پنساری لوگ ہمیشہ گلقند کا استعمال کرتے ہیں، اور یہ ہزاروں من ہر سال ملک میں لگتا ہے۔ کافی منافع بخش دھندہ ہے۔

بھوک کیلئے امرت سر خاص بڑی منڈی ہے۔ اس کا تیار کرنا بڑا ہی آسان کام ہے گھریلو طور پر جاری کیا جا سکتا ہے۔ گھر کے چھوٹے بچے اور مستورات بھی اس کی تیاری میں امدادی ہو سکتے ہیں۔

گل کہتے ہیں گلاب کے پھول کو۔ اور قند کا مطلب ہے چینی۔ بس یہی چیز گلقند ہے۔ یعنی چینی اور گلاب کے پھولوں کو ملانے سے جو مرکب بن جاتا ہے وہ گلقند کہلاتا ہے۔ جو مقوی دل اور دائمی قبض وغیرہ دور کرنے کو مفید ہے۔

تازہ گلاب کے پھول کی پتیاں ایک من۔ دانہ دار چینی دو من۔

کسی چینی، تام چینی یا قلعی دار برتن میں دونوں اشیا کو ملا کر زور دار ہاتھوں سے اچھی طرح مل دیں۔ اس طرح کرنے سے پھول کچھ پانی چھوڑ دیں گے اور کھانڈ اس میں اچھی طرح مل جائے گی۔ یعنی دونوں چیزیں جب یک جان ہو جائیں تب مرتبان میں بھر کر اوپر ڈھکنا دے دیں۔ اور ایک دن دھوپ میں رکھ دیں۔ دو تین دن کے بعد گلقند تیار ہو جائے گا۔ اب اس کی تجارت کریں اور فائدہ اٹھائیں۔

ملیریا بخار اتارنے والی تلسی کی چائے

آیورویدک فارمیسیوں میں یہ چائے کافی بکتی ہے اور دوسری چائے کی نسبت مفید بھی زیادہ ہے۔ بالکل چائے کی طرح ہی بنائی جاتی ہے۔

تلسی کے سوکھے پتے ایک ماشہ، کالی مرچ سات دانے، گیہوں کا چھلکا چھ ماشے، نمک ایک ماشہ۔

تمام اشیا کو کوٹ کر رکھ لیں۔ بس یہی دیسی چائے تیار ہے۔ اسے چائے کی طرح تیار کریں اور گرم گرم دو پیالیاں پینے سے ملیریا بخار کے مریض کو پسینہ

لاکر بخار کو اُتار دیتی ہے۔

ہندوستانی سنیاسیوں کے سینے کا راز

بواسیر کی گولیوں کا فقیرانہ ٹوٹکہ

مندرجہ ذیل نُسخہ مرض بواسیر کیلئے سنجیونی بوٹی کا درجہ رکھتا ہے۔ چنانچہ ان کے استعمال سے بواسیر کو ایک ہفتہ میں مکمّل آرام آجاتا ہے۔ سادھو سنیاسی مہاتما یہ گولیاں بنا کر حاجتمند لوگوں میں مفت تقسیم کرتے ہیں۔ دونوں قسم کی خونی یا بادی بواسیر کو ان کے سیون سے آرام آجاتا ہے۔

نسخہ گولیاں بواسیر

نیم کی نمولی کا مغز دو چھٹانک۔ ڈیک کی ڈکولی کا مغز دو چھٹانک، چاکسو دو چھٹانک۔ رسونت صاف شدہ دو چھٹانک۔ کابلی ہرڑ کا چھلکا دو چھٹانک۔ صد برگ کے پھولوں کا رس دس چھٹانک۔

ترکیب تیاری:۔ تمام اشیاء کو کھرل میں ڈال کر مثل غبار بنائیں۔ بعدازاں رس ملا کر اس قدر گھوٹیں کہ قوام گولیاں باندھنے کے قابل بن جائے۔ چنانچہ جنگلی بیر کے برابر گولیاں بنالیں۔ خوراک ایک گولی صبح باسی پانی سے اور ایک گولی شام تازہ پانی سے کھلائیں۔

فوائد:۔ ان کے استعمال سے خون آنا پہلے ہی دن بند ہو جاتا ہے۔ جلن ٹیس کو آرام ہوتا ہے۔ ایک ہفتہ میں مکمّل آرام آجاتا ہے اور اگر چالیس دن استعمال کی جائیں تو مسّے خشک ہو کر دائمی صحت حاصل ہو جاتی ہے۔ دوران استعمال میں دہی، مکھن، گھی خالص زیادہ استعمال کریں۔ لال مرچ، کریلہ، بینگن ترشی، گرم چیزیں تیل کی چیزیں اور گڑ وغیرہ کھانے سے پرہیز کریں +

ہیضہ کی روک تھام کیلئے رام بان اوشدھی

عرق کافور

عرق کافور عام چالو اور مشہور اوشدھی ہے جو کہ ہیضہ کے مریضوں کو دو تین بوندیں پانی میں ملا کر پلانے سے آرام آجاتا ہے۔ ترکیب حسبِ ذیل ہے:۔

مُشک کافور ایک پونڈ، ریکٹی فائیڈ سپرٹ تین پونڈ۔

دونوں اشیاء کو ملا کر ایک شیشی میں ڈاٹ بند کر کے رکھ دیں۔ تھوڑی دیر میں کافور سپرٹ میں حل ہو جائے گا بس مشہور و معروف عرق کافور تیار ہے۔ اسے بنائیں اور اس کی تجارت کر کے فایدہ اٹھائیں ؛

عرق کافور کا دیگر نہایت قیمتی نسخہ

سپرٹ ریکٹی فائیڈ ڈیڑھ پونڈ، مشک کافور پانچ اونس۔ پیپرمنٹ آئیل چار اونس ترکیب تیاری:۔ مشک کافور کے ٹکڑے ٹکڑے کر کے سپرٹ میں ملا دیں اور سپرٹ کی بوتل میں خوب مضبوط ڈاٹ لگا دیں۔ اب اسے دھوپ میں رکھ دیں ۔ کافور سپرٹ میں حل ہو جائے گا۔ اب اس میں پیپرمنٹ آئیل بھی ملا دیں۔ سب سے بڑھیا عرق کافور تیار ہے ۔ اشتہار باز حضرات اسی ایک نسخہ کی بدولت لاکھوں کما چکے ہیں ۔

یہ عرق ہیضہ کا تریاق ہے ۔ قے اور دستوں کو روکنے کے لئے بہتر دوائی ہے ہیضہ کے مریض کو دو سے چھ قطرے تک مقطر یا صاف پانی یا بتاشہ میں ڈال کر استعمال کرانے سے فایدہ کرتا ہے ؛

عرق مصفّیٔ خون کا لاجواب

آیورویدک نسخہ!

چیت بیساکھ کتوار اور کاتک پرماتما نے ایسے مہینے بنائے ہیں کہ جو پرانے مریض ان مہینوں میں صحتیاب نہیں ہوتے، وہ تمام سال مرض میں مبتلا رہتے ہیں اور اکثر خون کی خرابیاں بھی اِن ہی دنوں میں درست ہوتی ہیں۔ اسلئے بلحاظ وقت آپ کے جسم کو تندرست بنانے کے لئے آیوروید شاستر کے مطابق یہ نہایت مفید نسخہ مصفّیٔ خون آپ کی نذر کرتے ہیں۔

نسخہ مصفّیٔ خون

عشبہ چالیس تولہ، مجیٹھ بیس تولہ، بیخ اندرائن چالیس تولہ، بکائن کی چھال بیس تولہ، اننت مول اسی تولہ، چرائتہ بیس تولہ، بیخ بواسہ بیس تولہ، چوب چینی چالیس تولہ، بیخ کیتکی دس تولہ، پت پاپڑا چالیس تولہ، ببول کی صاف چھال بیس تولہ، بھنگرہ چالیس تولہ، چھال کچنار چالیس تولہ، گورکھ منڈی بیس تولہ، گلوئے سبز بیس تولہ، کھیر بیس تولہ، چھال سرس بیس تولہ، سرپھوکہ بیس تولہ، دیودار بیس تولہ، نیم کا بور پندرہ تولہ۔

ادویات مندرجہ بالا کو جوکوب کر کے سوا من پانی میں پکائیں۔ جس وقت ساڑھے بارہ سیر پانی رہ جائے، اس وقت حسب ذیل ادویات کو جوکوب کر کے شامل کریں اور ایک ماہ کیلئے مٹی کے گھڑے یا مٹکے میں بند کر کے رکھ چھوڑیں۔ بعد میں عرق چھان کر کام میں لائیں۔

کتھ بیس تولے، منقہ دو تولے، بنفشہ دو تولے، بابچی دو تولے، ترپھلا چھ تولے، برگ حنا دو تولے، دھاے کے پھول دو تولے، عناب دو تولے، صندل سفید دس تولے، اندرائن پانچ تولے، کیتکی دو تولے، سرخ صندل دس تولے، نیچ دو تولے، شہد دو سیر

گڑ تین سیر۔

خوراک عرق کی ایک تولہ سے دو تولہ تک ہمراہ شربت عناب یا شہد ہے۔ جو کہ صبح شام استعمال کرنی پڑتی ہے۔

درحقیقت یہ عرق ایک آسو ہے جو کہ خالی پیٹ کبھی نہ لینا چاہیئے۔

بھیم سینی کافور

بھیم سینی کافور کی ویدک کتب میں بہت تعریف لکھی ہے۔ عموماً آنکھوں کی اکثر امراض کیلئے اِسے ہر ایک وید استعمال کرتا ہے۔ دوسری کئی بیماریوں میں بھی مفید ہے۔ وہ اسس مزیدار، سرد، بیرج پیدا کنندہ، کڑوا، نیز اور شدت پیاس، رکت پت اور کف کو دور کرتا ہے۔ نسخہ حسب ذیل ہے:۔

کافور آٹھ تولے، ناگرموتھا چار تولے، عود (اگر) چار تولے، برادہ صندل سفید چار تولے، سرد چینی دو تولے، زیرہ سفید دو تولے، بالچھڑ دو تولے، لونگ دو تولے دانہ الائچی کلاں دو تولے، کیسر چار تولے، کستوری دو تولے، خس چار تولے جاوتری دو تولے، جائپھل دو تولے، عطر چنبیلی تین تولے۔ روح گلاب دو تولے۔

ترکیب تیاری:۔ سب ادویات کو ملا کر کافور کے ساتھ کھرل کریں کہ تمام ادویات یکجان ہو جائیں۔ جسقدر زیادہ کھرل کریں گے اتنا ہی زیادہ مفید رہے گا۔ اب ایک کانسی کی تھالی لیں۔ اور اس میں چار تولہ مندرجہ بالا سفوف بچھادیں اور اس سفوف کے اوپر کانسی کا کٹورا اوندھا رکھ کر مقام اتصال پر گوندھا ہوا آٹا اچھی طرح لگا دیں، تاکہ ہوا نہ لگنے پائے۔ اب ایسی جگہ پر جہاں ہوا نہ لگے اس تھالی کے نیچے خالص گھی کا چراغ جلائیں اور کٹورے کے اوپر ایک کپڑا چند تہ کر کے پانی میں بھگو کر رکھیں اور جب یہ کپڑا گرم ہو جائے، اسے پھر ٹھنڈے پانی میں

تر کر لیں۔ متواتر تین چار گھنٹے کے بعد کافور کا جوہر اڑ کر اُوپر کٹورے میں لگ جائیگا اب تھالی کو ایک طرف لے جا کر آٹے کو کھرچ دیں اور کٹورے سے جما ہوا کافور الگ کر لیں۔ یہ اصلی بھیم سینی کافور ہے۔

چندر بال امرت

بچوں کو موٹا تازہ بنانے کے لئے کئی طرح کے بال امرت بازار میں فروخت ہوتے ہیں۔ مندرجہ ذیل نسخہ بہترین قسم کے بال امرت کا ہے۔ بازار میں ایک شیشی ایک روپیہ سے ڈیڑھ روپیہ تک فروخت ہوتی ہے، لیکن گھر میں کافی سستی پڑتی ہے۔ خالص آیورویدک ادویات سے تیار کیا جاتا ہے۔

داڈرنگ تین ماشے، اتیس تین ماشے، پیپل تین ماشے، دودھیا بچ تین ماشے، ہرڑ تین ماشے، سنا تین ماشے، کاکڑا سنگھی ڈیڑھ ماشہ، ناگر موتھا ڈیڑھ ماشہ، سونٹھ ڈیڑھ ماشہ، ثمر رپھل دو عدد، پانی چالیس تولے، رتن جوت چار رتی، مصری بیس تولے، رومی مصطگی تین ماشے، بورہ یکس یا سہاگہ کا پھل چھ ماشے۔

تمام اشیاء کو معمولی کوٹ کر پانی میں ملا کر آگ پر جوش دیں۔ یعنی اس کا کاڑھا تیار کر لیں۔ جب نصف پانی ختم ہو جائے، اس کو چھان لیں۔ اب اس میں مصری ملا کر چاشنی بنائیں۔ چاشنی بن جانے پر سہاگہ و رومی مصطگی ملا دیں۔ جب یہ حل ہو جائیں رتن جوت باریک کوٹ کر ملا دیں۔ جب بال امرت جیسا لال رنگ بن جائے، آگ سے اُتار کر چھان لیں اور چار چار اونس کی شیشیوں میں بھر لیں۔

خوراک: تین ماہ کے بچے کو ایک ایک ماشہ دن میں دو بار دیں۔ اسی طرح خوراک کی مقدار حسب عمر بچہ بڑھائی جا سکتی ہے۔

امرت دھارا جیسی ادویات

امرت دھارا دوائی اس قدر مشہور ہو چکی ہے کہ آج ہر دواخانے سے اس کے مقابلے کی کوئی نہ کوئی دوائی بن کر فروخت ہو رہی ہے۔ دوسری فرموں نے اس کے نام ہند دھارا، امرت بندو، اکسیر امرت، امردھارا، آبِ امرت، آبِ حیات، امرت سندھو، امرت ساگر وغیرہ رکھے ہوئے ہیں۔ یہ ایکیلی دوائی قریباً قریباً ہر مرض پر اکسیر ثابت ہو چکی ہے۔ کئی فرموں کی دوائی کا رنگ سفید ہوتا ہے۔ کئی اسے رنگدار بنا دیتی ہیں۔ حالانکہ اس کا تیار کرنا صرف تجارتی بھید ہے۔ تنکے کی اوٹ میں پہاڑ چھپا ہوا ہے۔ اشتہار بازی کی بدولت آج اس دوائی کا نام دنیا بھر میں مشہور ہے اور جنہوں نے اشتہار بازی نہیں کی۔ ان کی ادویات صرف محدود حلقۂ احباب تک ہی محدود ہیں۔ اگر آپ اپنی چیز کو چلانا چاہتے ہیں تو دل کھول کر اشتہار بازی کریں اور ساتھ ہی چیزیں بھی عمدہ بنائیں۔ کامیابی یقینی ہے۔

امرت دھارا جیسی دوائی کا نسخہ

پیپرمنٹ یعنی ست پودینہ ایک تولہ، مشک کافور ایک تولہ، تھائیمول یعنی ست اجوائن ایک تولہ۔

تینوں اشیاء کو لے کر کسی شیشی میں ڈال دیں اور کارک لگا کر چند منٹوں کیلئے دھوپ میں رکھ دیں۔ تینوں چیزیں پگھل کر پانی جیسا مرکب بن جائے گا۔ بس امرت دھارا جیسی مشہور دوائی تیار ہو گئی۔ اسے رنگدار بنانے کے لئے کئی فرمیں اس میں دار چینی کا تیل تھوڑا سا ملا دیتی ہیں اور کئی فرمیں اسے زعفران یعنی کیسر سے رنگدار بنا لیتی ہیں۔

دیگر نسخہ امرت دھارا

ست اجوائن ایک تولہ۔ ست پودینہ خشک ایک تولہ، مشک کافور ایک تولہ، تیل الائچی چھ ماشہ، تیل دارچینی چھ ماشہ۔ تیل لوبان تین ماشہ، تیل نوشادر تین ماشہ، کاربالک ایسڈ نصف ماشہ۔

تمام اشیار کو ایک شیشی میں ڈال کر تھوڑی دیر کے لئے دھوپ میں رکھ دیں۔ خشک اشیار بھی حل ہو کر تیل کی شکل اختیار کر لیں گی۔ بہت سی بیماریاں دُور کرنے کے لئے یہ اکیلی اکسیر ہے۔ چھوٹی چھوٹی شیشیوں میں بھر کر تجارت کریں۔

بیوپار میں کامیابی حاصل کرنیکے آٹھ سنہری اصُول

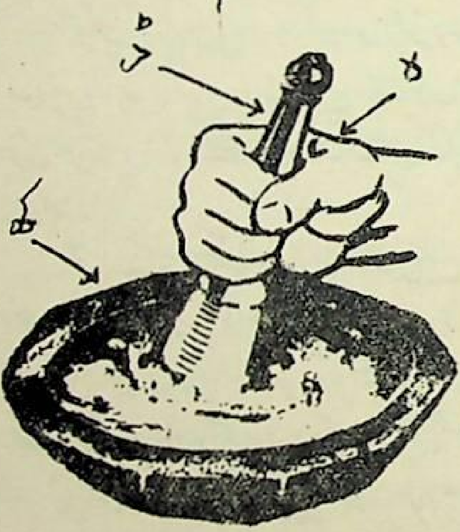
(سر رچرڈ بریج)

- ہمیشہ مستقل مزاج رہو۔ مصیبتوں سے گھبرا جانا انسان کی شان کے شایان نہیں۔
- سگریٹ اور شراب نوشی سے پرہیز کرو۔
- وقت کے پابند رہو اور اپنے فرض کو فوراً پورا کرو۔
- اپنے آپ کو انکسار بناؤ۔
- ملازمت کی تلاش میں ایک فرم سے دوسری فرم اور دوسری فرم سے تیسری فرم میں مت جاؤ۔ بلکہ ایک ہی فرم کی ترقی کیلئے کوشش کرو۔
- کسی سے نفرت مت کرو۔
- دکان میں آنے والے اصحاب کو چیزیں خریدنے پر مجبور مت کرو۔
- اگر کسی فرم میں ملازم ہو تو اس کی ترقی کیلئے پوری کوشش کرو۔

پندرھواں باب

امراضِ چشم

کھرل



اس کی مدد سے سرمہ جات پیسے جاتے ہیں۔ کھ نشان کھرل کو ظاہر کرتا ہے جس میں کہ سرمہ کی ڈلی ڈال دی جاتی ہے۔ ہ ہاتھ کو ظاہر کرتا ہے جس میں کہ ڈنڈا جو ڈھ نشان سے دکھایا گیا ہے پکڑا ہوا ہے۔ اس ڈنڈے کو پیٹیل کہتے ہیں۔ اب اس ڈنڈے کی مدد سے ہاتھ کے ذریعے سرمے کی ڈلی کو خوب پیسا جاتا ہے۔ حتیٰ کہ سرمہ کی ڈلی میدہ کی مانند باریک ہو جاتی ہے۔ یہی کھرل ادویات پیسنے کے کام بھی آتی ہے۔

آنکھوں کیلئے سرمہ جات اور لوشن وغیرہ

آنکھ دُکھنے کے درد سے کون ہے جو واقف نہ ہو، چھوٹے چھوٹے بچے تو اس کی

وجہ سے دن رات بلکتے رہتے ہیں۔ اس لئے ان کے علاج کے لئے سینکڑوں قسم کے سرمہ جات اور لوشن بازار میں فروخت ہوتے ہیں۔ آپ بھی ان میں کوئی ایک نسخہ بنا کر اُس کی تجارت کریں اور باعزت ذریعہ روزگار بنائیں۔

نسخہ سودیشی آئی لوشن

پھٹکڑی کچی تین ماشے۔ صاف کیا ہوا رسونت تین ماشے۔ مصری جو مل جائے ڈیڑھ ماشے، افیم صاف شدہ چھ رتی، نیلا تھوتھا تین رتی۔ عرق گلاب ڈھائی تولہ۔

ترکیب تیاری:۔ رسونت اور افیم کو عرق گلاب میں حل کر کے اچھی طرح گھول لیں۔ پھر دوسری دوائیاں بھی الگ الگ پیس کر ایک ایک کر کے ملا دیں اور اچھی طرح حل کر لیں۔ چھ گھنٹے کے بعد صاف ململ کے کپڑے سے چھان لیں، اور شیشیوں میں بھر لیں۔

ترکیب استعمال:۔ دکھتی آنکھوں میں ڈراپر سے اس کی دو بوندیں ڈال دیں آنکھوں سے گرم گرم پانی نکل کر آرام ہونا شروع ہو جائے گا۔ دس منٹ بعد پھر دوائی ڈال دیں۔ اب پہلے کی نسبت پانی کم نکلے گا۔ اسی طرح دس دس منٹ بعد چار پانچ دفعہ دوائی استعمال کریں۔ دو تین دن میں مکمل آرام ہو جائے گا۔

چاند کی چاندنی میں تیار ہونے والا لاثانی سرمہ

سرمہ مقوی بصر

سرمہ سیاہ پانچ تولے، کُشتہ جست ایک تولہ، قلمی شورہ چار ماشے الائچی سبز کے دانے چھ ماشے، سمندر جھاگ ایک تولہ، سرچینی نو ماشے۔ پھٹکڑی شگفتہ نو ماشے، مشک کافور ڈھائی ماشے، طباشیر چھ ماشے، آب سرس ڈیڑھ تولہ، ست پودینہ ڈیڑھ ماشہ۔

ترکیب تیاری :- سوائے ست پودینہ کے باقی تمام ادویات کو چاند کی چاندنی میں کھرل کریں - بعد ازاں ست پودینہ ملا کر اچھی طرح کھرل کر کے ملا لیں - سرمہ مقوی بصر تیار ہے - آنکھوں کی بینائی بڑھانے کے علاوہ دھند، جالا وغیرہ کو دور کرنے میں بھی نہایت مفید ہے -

سرمہ اکسیر چشم

سرمہ سیاہ ایک چھٹانک ، رسونت چھ ماشے ، افیون تین ماشے ، کتھ چھ ماشے عرق گلاب ایک پاؤ ، مشک کافور دو ماشے -

ترکیب تیاری :- سرمے کی ایک چھٹانک ڈلی کو کسی کیلے کے تنے میں سوراخ کر کے بند کر دیں - ایک ہفتہ بعد اسے وہاں سے نکال کر نیم کے تنے میں سوراخ کر کے بند کر دیں - اسی طرح تیسرے ہفتے میں اسے سرس کے تنے میں بند کر دیں - اور وہاں سے نکال کر اسے کھرل میں ڈال کر کھرل کرنا شروع کریں - اور بقایا اشیاء بھی ملا کر تھوڑا تھوڑا عرق گلاب بھی ملاتے اور کھرل کرتے جائیں - جب تمام عرق گلاب ختم ہو جائے - تب بھی خوب کھرل کرتے رہیں - جب عرق خشک ہو کر سرمہ غبار جیسا باریک ہو جائے ، تب اسے چھوٹی شیشیوں میں بھر لیں - نہایت لاجواب سرمہ اکسیر چشم تیار ہے -

فوائد :- آنکھ کی سرخی ، آنکھوں سے پانی بہنا ، دھند ، جالا ، غبار ، رتوندا آنکھوں سے کم دکھائی دینا وغیرہ آنکھوں کی اکثر بیماریوں کیلئے از حد مفید ہے -

صبح و شام سلائی سے آنکھوں میں لگائیں - اپنا جادو کا سا اثر دکھا کر نظر تیز کرے گا اور جملہ امراض کو جلدی فائدہ پہنچائے گا ؞

دُکھتی آنکھوں کے لئے مرہم

بورک ایسڈ۔ ایک ڈرام، آنکھوں کی سادہ مرہم تین اونس۔

ترکیب تیاری:۔ آنکھوں کی سادہ مرہم کو پگھلا کر اس میں بورک ایسڈ ملا دیں۔ اور آگ سے اُتار کر کسی کھرل میں ڈال کر خوب گھوٹیں۔ جب مرکب یکجان ہو کر سخت ہو جائے اور مرہم کی شکل اختیار کرے چھوٹی چھوٹی نصف اونس والی شیشیوں یا رانگے کی بنی ٹیوبوں میں بھر لیں اور فروخت کریں۔

آنکھوں کی سادہ مرہم بنانے کا طریقہ

ڈول فیٹ پانچ ڈرام۔ ویزلین سفید پانچ اونس پانچ ڈرام۔

ترکیب تیاری:۔ دونوں اشیاء کو آگ پر رکھ کر پگھلا لیں اور اس پگھلے ہوئے مرکب کو فلٹر کر لیں۔ اب فلٹر شدہ مرکب کو دوبارہ آگ پر رکھ کر تقریباً ایک گھنٹہ تک ۱۵۰ ڈگری فارن ہیٹ تک گرم کریں۔ پھر آگ سے اُتار کر اس میں سے تین اونس یہ مرہم لے کر اس میں مندرجہ بالا طریقہ سے بورک ایسڈ شامل کر کے آنکھوں کے لئے مرہم بنا لیں۔

سب سے اہم اور آخری بات سودیشی کا پرچار ہے۔ اگر ہم اقتصادی غلامی سے نجات حاصل کرنا چاہتے ہیں تو ہمیں اپنے استعمال کے لئے ہر چیز خود تیار کرنی چاہیے (مہاتما گاندھی)

سولہواں باب

سیاہی سازی

سیاہی سازی کا کام شروع کرنے کیلئے معمولی سرمایہ کی ضرورت پڑتی ہے یہ دھندہ دس پندرہ روپے کے سرمایہ سے بھی جاری کیا جا سکتا ہے۔ اور ہزاروں روپے بھی اس کے لئے تھوڑے ہیں۔ دس پندرہ روپے کے سرمایہ سے سیاہی کے پوڈر و ٹیکو ڈ یعنی سیال سیاہیاں بنائی اور بیچی جا سکتی ہیں۔ اور بڑی فیکٹری کے لئے مشینیں لگا کر اس دھندے کو بڑے پیمانے پر شروع کیا جا سکتا ہے۔

اقسام سیاہی

عام طور پر سیاہی سازی میں سیاہی کے پوڈر، سیاہی کی ٹکیاں یا گولیاں بچوں کیلئے پترہ سیاہیاں، لکھنے کی سیال سیاہیاں، فاؤنٹین پن کے لئے سیاہیاں ربڑ کی مہروں کی سیاہی، مارکنگ انکس وغیرہ کافی چلتی ہیں۔ نیز ان کے علاوہ چھاپہ خانہ کی سیاہیاں بھی مارکیٹ میں کافی کھپتی ہیں:

سیاہیاں تیار کرنیکے مسالہ جات

سیاہیوں کا کاروبار کرنے کے لئے نباتاتی یا بناوٹی رنگ استعمال کئے

جاتے ہیں۔ پوڈر قسم کی سیاہیاں بنانے کے لئے ہیرا کسیس، ڈیکسٹرین، میدہ سیلکھڑی، پھٹکڑی، چینی، اوگزالک ایسڈ، ریت وغیرہ ملاوٹیں استعمال کی جاتی ہیں۔ سیاہی کی ٹکیاں اور گولیاں تیار کرنے کے لئے بھی مندرجہ بالا چیزوں کی ضرورت رہتی ہے۔ لیکن ان کے علاوہ گوند کیکر اور پانی بھی استعمال میں آتے ہیں۔ سیال یعنی لیکوڈ سیاہیاں بنانے کے لئے مقطر پانی۔ گوند کیکر، چینی، پھٹکڑی، تیزاب نمک، تیزاب کاربالک، میتھی لیٹڈ سپرٹ وغیرہ اشیاء بھی استعمال کی جاتی ہیں۔

بلیو بلیک قسم کی سیاہیاں بنانے میں گیلک ایسڈ، ٹینک ایسڈ، آئرن سلفیٹ وغیرہ اشیاء کو برتا جاتا ہے۔ ربڑ کی مہروں کی سیاہی میں گلیسرین اور سپرٹ کافی استعمال کرنی پڑتی ہیں۔ اور کپڑوں پر نشان لگانے کی سیاہیوں کا خاص جزو سلور نائیٹریٹ اور ست املی یا ٹاٹری ہوتے ہیں۔ اس میں قدرے نوشادر کا پانی بھی ملانا پڑتا ہے۔

سیاہیاں تیار کرنیکا سامان و مشینری

ڈسٹی لیشن پلانٹ: ڈسٹی لیشن پلانٹ ایک بہت بڑی مشین ہے جو کہ بوائلر سے گیس کے ساتھ چلتی ہے اور جس سے کہ پانی مقطر کیا جاتا ہے۔ بڑے کام کیلئے یہ مشینری لگوا لینی چاہئے۔ چھوٹے پیمانے پر کام کرنے کے لئے عطاروں کا بھبکا جسے کہ ترن بیک کہتے ہیں، کام دے سکتا ہے۔ جس کی شکل حسب ذیل ہے۔ اس کی تشریح یوں کی جا سکتی ہے:۔

اس کے دو حصے ہیں۔ پہلا حصہ ٹ، کے نشان سے ظاہر کیا گیا ہے۔ اسے ٹوپی یا ڈھکنا کہہ سکتے ہیں۔ یہ اندر سے کھوکھلا اور مانند قبر کے بنا ہوتا ہے اور اوپر اس کے پانی بھرنے کیلئے جگہ چھوڑی ہوئی ہوتی ہے۔ اس خالی جگہ میں ٹھنڈا

پانی بھرا جاتا ہے۔ اور عرق بناتے وقت جب یہ پانی گرم ہو جاتا ہے تو ک نشان والی جگہ سے کارک کھول کر اس گرم پانی کو نکال دیتے ہیں اور اس کی جگہ دوبارہ ٹھنڈا پانی بھر کر نالی کا مُنہ کارک سے دوبارہ بند کر دیتے ہیں اور یہ عمل اس وقت تک دہرایا جاتا ہے جب تک کہ تمام مطلوب عرق یا آبِ مقطر حاصل نہیں ہو جاتا۔ ن کا نشان اُس نالی کو ظاہر کرتا ہے جہاں سے عرق تیار ہو کر بوتل میں گرتا ہے۔ ب بوتل کو ظاہر کرتا ہے۔ بوتل کے اوپر کیف لگی ہوئی ہے۔ اب صرف ڈھکنے کے نیچے لگے ہوئے ڈول کے متعلق لکھنا باقی ہے۔ چنانچہ ڈ کا نشان ڈول کو ظاہر کرتا ہے۔ اس ڈول میں تین چوتھائی تک پانی بھر دیا جاتا ہے اور اُوپر ڈھکنا دے کر اس ڈول یعنی آرکشید کو آگ پر چڑھا دیا جاتا ہے۔ آگ کی حرارت سے پانی بخارات بن کر اُڑتا ہے۔ لیکن ڈھکنے کے اُوپر پڑے ہوئے ٹھنڈے پانی کے ٹکراؤ سے پھر پانی بن جاتا ہے۔ اور قطرہ قطرہ بن کر نالی کے ذریعے بوتل میں گرتا رہتا ہے۔ اور یہ آبِ مقطر کہلاتا ہے۔ جسے انگریزی میں ڈسٹلڈ واٹر (DISTILLED WATER) کہتے ہیں



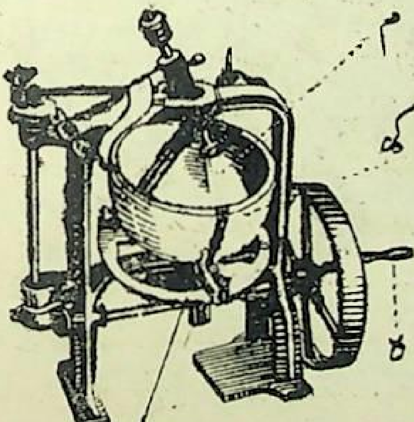
یہ پانی سیاہیوں، ادویات، موٹروں کی بیٹری، خوشبویات اور دیگر سینکڑوں کاموں میں آتا ہے۔ اگر صرف اسی پانی کو بھر کر اور بوتلوں کا منہ لاکھ وغیرہ سے بند کر کے اس کی تجارت کی جائے تو بھی کافی آمدنی پیدا کی جا سکتی ہے۔ اس صاف شدہ

پانی میں یہ وصف ہوتا ہے کہ اس میں کافی مدت تک جالا نہیں پڑتا اور نہ ہی بو وغیرہ پیدا ہوتی ہے۔

مکسنگ مشین

اس مشین کی مدد سے ہر طرح کے پاوڈر یعنی سفوف منجن، چورن، ٹوتھ پیسٹ وغیرہ آپس میں اچھی طرح ملائے جا سکتے ہیں۔ یہ لوہے کی بنی ہوئی ہوتی ہے۔ بجلی کی مدد سے بھی چلتی ہے اور ہاتھ سے بھی چلائی جا سکتی ہے۔ تصویر و بناوٹ حسب ذیل ہے۔

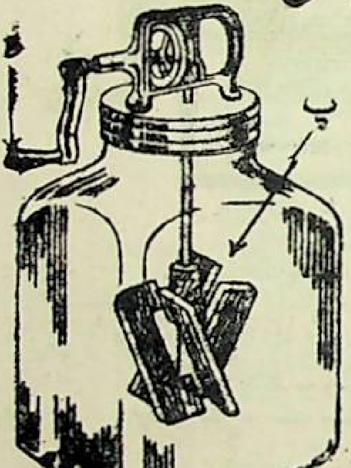
تصویر مکسنگ مشین



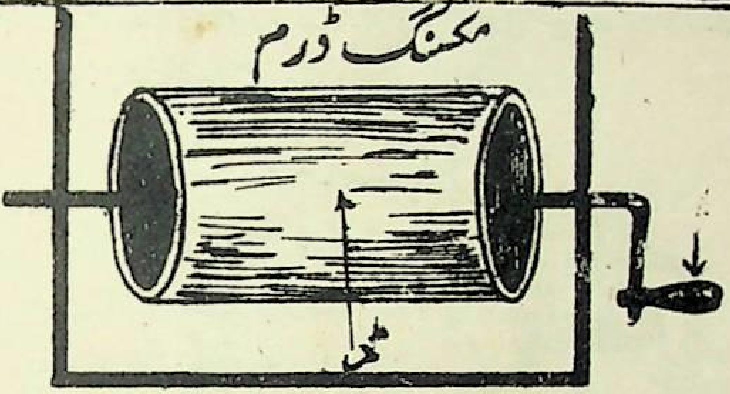
اس میں م کا نشان موٹر یعنی گھومنے والے ڈنڈے کو ظاہر کرتا ہے اور کھ کا نشان کھرل یعنی پیسل کا ہے جس میں کہ چیزیں ڈالی جاتی ہیں۔ یہ گ نشان والے چکر کی مدد سے گھومتا رہتا ہے اور ڈنڈا چیزوں کو گھوم گھوم کر ملاتا جاتا ہے۔ ھ کا نشان ہینڈل کا ہے، جہاں سے پکڑ کر مشین کو گھمایا جاتا ہے۔ ڈنڈا کبھی اوپر کبھی نیچے ہوتا رہتا ہے اور چیز بآسانی ملتی جاتی ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ ہی چیزوں کے مرکب میں کوئی موٹا دانہ ہو تو وہ اس ڈنڈے کی بدولت پس کر سرمہ کی مانند باریک بھی ہو جاتا ہے۔ گویا یہی مشین

پیسنے اور ملانے کا کام بھی کرتی ہے۔ جرمنی کی بنی ہوئی مشین تقریباً ساڑھے پانچ سو روپے میں کلکتہ میں مل سکتی ہے۔

مِکسنگ باٹل



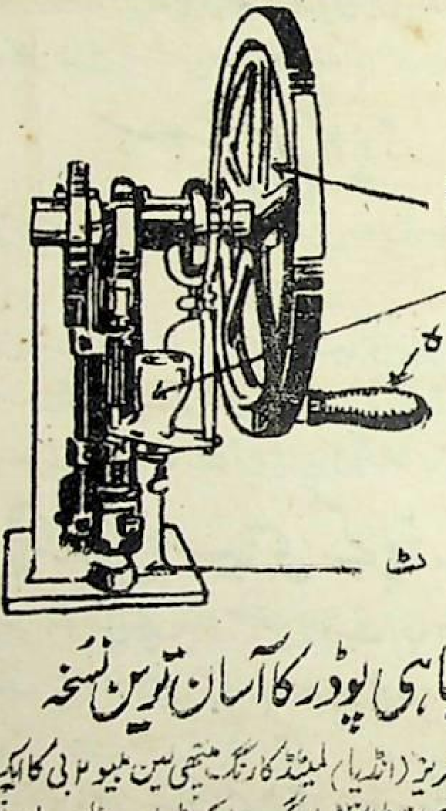
مکسنگ مشین کی طرح یہ شیشے کی بوتل بھی سفوف اور گیلی اشیاء کو ملانے کے کام آتی ہے۔ بوتل کے اوپر جو ڈھکن لگا ہوا ہے اسے کھول کر اندر سے پ نشان والے پنکھے باہر نکال لیتے ہیں اور پھر بوتل میں مطلوبہ پاؤڈر یا دوسری اشیاء تین چوتھائی حصے تک بھر دی جاتی ہیں۔ اور پنکھے بوتل میں ڈال کر ڈھکنے کو اچھی طرح سے بند کر دیا جاتا ہے۔ اس کے بعد یعنی ہینڈل کو گھمایا جاتا ہے جس سے اندر لگے ہوئے پنکھے بھی ایک ہی حالت میں گھومتے ہیں اور ساتھ ساتھ بوتل کے اندر ڈالی ہوئی چیزیں بھی گھومتی جاتی ہیں اور ایک دوسرے کے ساتھ ساتھ مل مل کر یکجان ہو جاتی ہیں۔ چنانچہ جب اشیاء مل جاتی ہیں، دوبارہ بوتل کا منہ کھول کر پنکھے باہر نکال لیتے ہیں۔ اور اندر سے ملا ہوا تمام مرکب نکال کر حسب خواہش پیکنگ کر کے فروخت کرتے ہیں۔ شیشے کی بوتل کی جگہ لوہے جیسی کا خاص ڈرم ہو اگر بھی اس سے کام لیا جا سکتا ہے۔ یا آئس کریم تیار کرنے والی مشین بھی یہ کام بخوبی دے سکتی ہے۔



یہ نہایت ہی آسان سی چیز ہے ۔ جسے کہ گھر پر بھی نہایت آسانی سے بنوایا جا سکتا ہے ۔ ہ ڈرم کے ہینڈل کو ظاہر کرتا ہے ۔ جہاں سے پکڑ کر اُسے گھمایا جاتا ہے اور ڈ کا نشان ڈول یا ڈرم کو ظاہر کرتا ہے جس میں کہ چورن یا سفوف بھرا جاتا ہے اور ڈرم کے گھومنے سے چیز اچھی طرح مِل جاتی ہے ؛

ٹکیاں بنانے کی مشین

ٹیبلٹ مشین یعنی سیاہی و دیگر اشیا کی ٹکیاں بنانے کی مشین ۔ اس مشین کی مدد سے نیلی، لال، کالی، جامنی سیاہی کی ٹکیاں یا ادویات کی ٹکیاں نہایت آسانی سے تیار کی جا سکتی ہیں ۔ ک نشان جو کہ کٹوری کو ظاہر کرتا ہے ، میں سیاہی یا ادویات کا سفوف بھر دیا جاتا ہے اور ہ نشان والے ہینڈل کو پکڑ کر گھمایا جاتا ہے ؛ جس سے پچ یعنی چکر گھومتا ہے اور مشین حرکت میں آجاتی ہے ۔ جس کے کارن کٹوری کا سفوف ٹکیوں میں بدلتا ہے اور ٹ نشان سے سفوف کی ٹکیاں بن بن کر باہر نکلنی آتی ہیں ۔ ایک بچہ بھی نہایت آسانی سے اسے چلا سکتا ہے ؛



ٹکیاں بنانے کی مشین

نیلی سیاہی پوڈر کا آسان ترین نسخہ

امپیریل کیمیکل انڈسٹریز (انڈیا) لمیٹڈ کا رنگ میتھی لین بلیو ۲ بی کا ایک ڈبہ خرید لیں اور گھر لا کر اُسے کھول کر تھوڑا تھوڑا رنگ لے کر پڑیاں بنالیں بس نیلی سیاہی کا پوڈر تیار ہے، جو بازاری سیاہیوں سے کئی درجے عمدہ ہے۔

نیلی سیاہی پوڈر کا دوسرا نسخہ

رنگ میتھی لین بلیو ۲ بی (کچا آسمانی رنگ) ایک پونڈ، ہیرا کسیس باریک پسی ہوئی چار پونڈ۔

دونوں چیزوں کو اچھی طرح ملالیں۔ اور ایک ایک اونس یا ایک ایک پونڈ

کے پیکٹ بنا کر فروخت کریں۔ چھوٹی چھوٹی پڑیوں میں باندھ کر بھی اسے فروخت کیا جا سکتا ہے۔ کافی منافع بخش دھندہ ہے۔

سستی قسم کا پوڈر

میتھی لین بلیو ۲ بی ایک پونڈ۔ ڈیکسٹرین دو پونڈ سے چار پونڈ تک (حسب ضرورت)

دونوں اشیاء کو ملالیں۔ اگر عمدہ سیاہی بنانی ہو تو ڈیکسٹرین دو پونڈ رہنے دیں۔ اسے سستا کرنے کیلئے ڈیکسٹرین کی مقدار چار پونڈ کرلیں۔ بلکہ اس سے بھی زیادہ کرلیں۔ مزید سستی بنانے کیلئے ڈیکسٹرین کی جگہ کھڑیا مٹی یا ریت استعمال کریں

چمکدار نیلی سیاہی کے پوڈر کا نسخہ

میتھی لین بلیو ۲ بی ایک پونڈ، میتھل وائیولیٹ (جامنی رنگ) دو اونس۔ گوند کیکر سفوف شدہ دو اونس چینی دانہ دار پسی ہوئی دو اونس، بورک ایسڈ نصف اونس

مندرجہ بالا تمام اشیاء کو اچھی طرح مانند سرمہ بنا کر ملالیں میتھی لین بلیو پہلے ہی سرمہ کی مانند باریک ہوتا ہے۔ چھوٹی چھوٹی پڑیاں بنا کر اور اپنے نام کے لیبل لگا کر فروخت کریں۔ اچھی سیاہی کی تمام خوبیاں اس میں موجود ہیں۔

بلیو بلیک سیاہی کا پوڈر

گیلک ایسڈ سولہ تولے، ٹینک ایسڈ دو تولے۔ ہیراکسیس سولہ تولے۔ انک بلیو اے۔ ایس (تیزابی نیلا رنگ) چوبیس تولے۔

ہر ایک چیز کو کھرل میں ڈال کر الگ الگ پیس لیں۔ پھر سب کو یکجا کر کے حسبِ ضرورت پڑیاں باندھ کر اور خوبصورت لیبل لگا کر دلکش پیکنگ کر کے فروخت کریں

لال سیاہی کے پوڈر کا عمدہ نسخہ

سُرخ رنگ تین آر دو اونس، ڈیکسٹرین دو اونس، سلی سیلک ایسڈ ½ اونس
تینوں اشیاء کو ملا کر چھوٹی چھوٹی پڑیاں بنا لیں بس سیاہی تیار ہے۔

کالی سیاہی کا پوڈر

نگروسین پوڈر ایک پونڈ۔ ڈیکسٹرین پوڈر ایک پونڈ۔
دونوں کو ملا کر کام میں لائیں۔ فروخت کے لئے پڑیاں باندھ لیں۔

فاؤنٹن قلم کی سیاہی کا عمدہ نسخہ

ٹینک ایسڈ نو اونس، گیلک ایسڈ چار اونس، سبز کاہی تیرہ اونس، تیزاب نمک ڈائلیوٹ دس اونس، گوند کیکر پسی ہوئی آٹھ اونس، کاربالک ایسڈ تین صد گرام، ایسڈ بلیو ایک اونس۔ ڈسٹلڈ واٹر تا چار سو اونس۔

ترکیب:- (۱) ٹینک ایسڈ و گیلک ایسڈ کو پانچ اونس آب مقطر میں حل کریں
(۲) گوند کیکر اور ہیراکسیس کو بیس اونس ٹھنڈے پانی میں حل کریں۔ اور اس میں ہائیڈروکلورک ایسڈ یعنی تیزاب نمک بھی ملا دیں۔
(۳) اب دونوں کو ملا دیں یعنی نمبر ۱ و ۲ کو ملا دیں۔ اب کاربالک ایسڈ اور رنگ ایسڈ بلیو بھی ملا کر اس قدر پانی ملائیں کہ مقدار چار سو اونس ہو جائے۔ اسے ڈھک کر پندرہ دن پڑا رہنے دیں اور پندرہ دن کے بعد فلٹر کر کے دو دو اونس

کی شیشیوں میں بھر کر فروخت کریں۔ پیکنگ و لیبل وغیرہ نہایت عمدہ اور سادہ ہونے چاہئیں، جیسا کہ ولائتی سیاہیوں کے ہوتے ہیں۔

مائع نیلی سیاہی

بازار سے میتھی لین بلیو ۲۰۲بی رنگ خرید لیں جو کہ وزن میں سوا اونس ہو۔ اسے ایک گیلن یعنی پانچ سیر پانی میں حل کر دیں۔ لکھنے کی نیلی سیاہی تیار ہے۔ جس سے بچے لکھتے ہیں۔ اس میں یہ نقص رہ جاتا ہے کہ یہ کئی طرح کے کاغذوں پر پھیل جاتی ہے۔ اس کے اس نقص کو دور کرنے کیلئے پسی ہوئی گوندکیکر سوا اونس مندرجہ بالا مرکب میں حل کرنے سے سیاہی بالکل ٹھیک اور بغیر پھیلنے والی بن جاتی ہے۔ چنانچہ گوند کو سیاہی میں حل کرنے کا بہترین طریقہ یہ ہے کہ پہلے گوند کو پیس کر ایک سیر پانی میں بھگو دیں اور ایک دن رکھا رہنے دیں۔ تاکہ گوند اچھی پرکار پانی میں حل ہو جائے۔ اب دوسرے برتن میں چار سیر گرم پانی میں سوا اونس رنگ ملا دیں۔ اور اچھی طرح ہلا کر یک جان کر لیں۔ پھر دونوں مرکبوں کو ملا کر کسی باریک ململ کے کپڑے یا کیف کے اندر روئی کا ٹکڑا رکھ کر چھان لیں اور اس میں بیس قطرے کاربالک ایسڈ کے ملا دیں۔ نہائت ہی عمدہ کم خرچ سیاہی بن جائے گی۔ اب یہ نہ تو کاغذ پر پھیلے گی اور نہ ہی کافی عرصہ پڑے رہنے سے خراب ہو گی۔ اسی ایک نسخہ کی بدولت لاکھوں روپیہ کمایا جا سکتا ہے۔ جس جگہ جاؤ وہاں کا آرڈر لے کر کباڑیوں سے خالی بوتلیں خرید کر اور صاف کر کے کسی کنستر میں سیاہی تیار کی اور بوتلیں بھر کر شام تک گراہک کے حوالے کر کے دوسرے شہر کو چل دیئے۔ صرف ایک ڈبہ میتھی لین بلیو ایک پونڈ اور ایک پونڈ گوند کیکر پسا ہوا نیز ایک اونس کاربالک ایسڈ اپنے پاس ٹرنک کے ایک

کونے میں رکھ لیں - اور کچھ چھپے ہوئے لیبل بھی پاس ہونے ضروری ہیں - باقی سامان ہر جگہ مِل جاتا ہے ؛

چھوٹے بچّوں کیلئے تختیوں پر لکھنے کی کالی سیاہی

کاجل ایک تولہ، گوند کیکر کا سولیوشن تین تولے -

ترکیب تیاری :- پہلے ایک حصّہ گوند کو ایک حصّہ پانی میں حل کریں - جب گوند پانی میں گھُل جائے تو اس میں سے تین تولے سولیوشن لے کر اس میں کاجل ملادیں اور کڑاہی میں ڈال کر کسی موٹے ڈنڈے سے خوب گھوٹیں - جب شہد کی مانند لعاب دار بن جائے اور دیکھنے میں چمک معلوم دے تو اسے سرکیوں پر پھیلا کر خشک کر لیں اور پُڑیاں بنا کر فروخت کریں -

دیگر نسخہ تیری سیاہی

کاجل ایک پاؤ - ڈیکسٹرین دو چھٹانک - پانی نصف سیر -

ترکیب تیاری :- ڈیکسٹرین کو پانی میں گھول کر کاجل ملا لیں - اور کڑاہی میں ڈال کر مندرجہ بالا کی طرح ڈنڈے سے گھوٹ کر مرکّب کو شہد کی مانند گاڑھا بنالیں - اور سرکیوں پر ڈال کر خشک ہونے دیں یا اس کے بتاشے کاٹ لیں -

نوٹ :- کاجل بازار سے رنگ وروغن والی دکانوں سے عام مِل جاتا ہے - جہازی پھلا مارکہ کاجل عُمدہ ہوتا ہے ؛

ربڑ کی مہروں کیلئے اعلےٰ درجے کی سیاہی بنانا

ربڑ کی مہروں کا رواج فی زمانہ کافی ترّقی کر گیا ہے - اس لئے قدرتی طور پر مہر

لگانے کی سیاہی بھی کافی فروخت ہوتی ہے۔ ہر ایک دفتر، دکان وغیرہ میں اس کی ضرورت رہتی ہے۔ بہت ہی آسان طریقے سے بنائی جاتی ہے، اور کافی منافع بخش ہے۔ نسخہ حسب ذیل ہے:۔

جامنی رنگ سپرٹ میں حل ہونے والا (VOILET COLOUR SOLUBLE IN ALCOHOL) دو چھٹانک۔ الکوحل (ALCOHOL) سوا سیر۔ گلیسرین (GLYCERINE B.P) ڈھائی سیر۔ پانی مقطر شدہ (DISTILLED WATER) ڈھائی چھٹانک

ترکیب تیاری:۔ جامنی رنگ کو الکوحل یا پانی میں حل کریں۔ اور پانی و الکوحل کو ملا دیں، پھر گلیسرین شامل کر کے اچھی طرح ہلا کر مرکب سیاہی کو یکجان کر لیں۔ سیاہی تیار ہے۔ تجارت کیلئے نصف اونس یا ایک ایک اونس والی شیشیوں میں بھر کر فروخت کریں۔ پیکنگ عمدہ ہونا چاہیے۔ شیشی کا منہ کارک سے اچھی طرح بند کر کے اوپر لاکھ سے بھی اچھی طرح بند کر دینا چاہیے۔ تاکہ سیاہی شیشی کے باہر نہ نکل سکے اور راستہ کی آمد و رفت میں دوسری شیشیوں کو خراب کرنے کا موجب نہ بن سکے۔

کپڑوں پر نشان لگانے والی دھوبیوں کے کام کی سیاہیاں

کامیاب مارکنگ انک

سلور نائیٹریٹ (SILVER NITRATE) تین تولے۔ ست املی یا ٹاٹری تین تولے نو ماشے۔ گوند کیکر (GUM ACCASSIA) نصف چھٹانک کارمائین (رنگ) (CORMAINE) تین ماشے۔ پانی (WATER DISTILLED) نصف چھٹانک۔

ترکیب تیاری:۔ سلور نائیٹریٹ اور ست املی یا ٹاٹری کو کھرل کے ذریعے پیس کر

باریک سفوف تیّار کریں۔ اب اس میں تھوڑا سا نوشادر کا پانی یعنی لائیکر امونیا ملائیں گوند کو باریک پیس کر پانی میں حل تیّار کر کے اسے مندرجہ بالا مرکّب میں ملا دیں اور کارمائین بھی حل کر لیں۔ کپڑوں پر نشان لگانے کی سیاہی تیّار ہے۔

پیکنگ:۔ اس سیاہی کو گہرے نیلے رنگ کی چھ چھ ماشے والی چھوٹی چھوٹی شیشیوں میں بھرا جاتا ہے۔ اور شیشی پر ڈاٹ خوب کس کر لگائی جاتی ہے۔ اگر ڈاٹ کس کر نہ لگائی جائے گی تو پھر سیاہی کے خراب ہونے کا ڈر رہتا ہے۔ استعمال کے بعد بھی ڈاٹ کس کر لگانی لازمی ہے۔

نمبرنگ مشین کی سیاہی کا بے نظیر نسخہ

کاجل ایک چھٹانک، گوند کیکر تین تولے، پانی سو تولہ، گلیسرین سو تولہ۔

ترکیب تیاری:۔ گوند کو پانی میں حل کر کے گلنے دیں۔ جب بالکل گل کر یکجان ہو جائے، گلیسرین ملا دیں اور کپڑے سے چھان لیں۔ آخیر میں کاجل ملا کر گھوٹ لیں تاکہ مرکّب اچھی طرح یک جان ہو جائے۔ نمبر لگانے کی مشین میں استعمال ہونے والی سیاہی تیّار ہو جائے گی۔

جو لوگ اپنے ہاتھوں کو ہنر مند نہیں بناتے
اُن کے جیون میں رس نہیں ہوتا۔

(مہاتما گاندھی)

سترھواں باب

بُوٹ پالش

بھارت ورش کی آزادی کے ساتھ ساتھ ہی ولایتی اشیا پھر سے ہندوستانی مارکیٹ پر چھارہی ہیں۔ کارن یہ کہ ہندوستانی اپنی تیّار کردہ چیز کا منافع حد سے زیادہ لگاتے ہیں اور چیز کی کوالٹی کی طرف دھیان نہیں دیتے جس سے چیز تو عمدہ نہیں بنتی، لیکن چاہتے وہ یہ ہیں کہ تمام سرمایہ اُن کی جیبوں میں چلا آئے۔ ہم چاہتے ہیں کہ ہر ہندوستانی اچھّی سے اچھّی چیز مارکیٹ میں پیش کرے۔ اور اب چونکہ ہم آزاد ہیں، اسلئے ہر ممکن طریقہ سے ولایتی اشیا کو ہندوستان میں نہ آنے دیں چنانچہ نیچے بُوٹ پالش کے چند اچھّے نسخہ جات ہی درج کئے جاتے ہیں اِس صنعت میں ابھی سب سے زیادہ گنجائش ہے۔ اسلئے ذراسی توجہ کافی فائدہ پہنچا سکتی ہے۔

مارکیٹ میں جو چالو پالش ہیں۔ وہ عام طور پر کیوی، طوطا اور سانپ مارکہ کے نام سے مشہور ہیں۔ آپ بھی کوئی اچھّا سا نام تجویز کرکے اسے تیّار کر کے فروخت کر سکتے ہیں۔

نسخہ سیاہ بُوٹ پالش

جاپان ویکس ڈھائی سیر، سراسین ویکس ساڑھے چھ سیر، تارپین کا تیل سوا گیارہ

سیر، کارنو باوکس دس چھٹانک ، نگروسین (تیل میں حل ہونے والا سیاہ رنگ،) ایک چھٹانک۔

ترکیب تیاری :- تینوں قسم کے موم پگھلالیں۔ جب پگھل جائیں تب رنگ ملا دیں اور تھوڑا تھوڑا کرکے تارپین کا تیل ملاتے جائیں۔ جب تمام تیل اچھی طرح حل ہو جائے آگ سے اتار کر قدرے ٹھنڈا ہونے دیں اور پھر گھوٹ کر چھوٹی چھوٹی ڈبیوں میں بھر لیں۔ تمام کام واٹر باتھ پر کریں۔ کیونکہ ویسے تارپین کے تیل کو آگ لگنے کا خطرہ رہتا ہے۔ اسلئے احتیاط بہت ضروری ہے۔

براؤن بوٹ پالش

جاپان وکس سوا سیر، سرآسین وکس سوا تین سیر، کارنو باوکس پانچ چھٹانک۔ تارپین کا تیل پانچ سیر دس چھٹانک۔ رنگ وکیسولین مہاگنی نصف چھٹانک۔

ترکیب تیاری :- موم پگھلا کر رنگ حل کرکے آہستہ آہستہ تارپین کا تیل ملاتے جائیں آگ بالکل نرم ہو یا واٹر باتھ کے ذریعے تمام عمل کریں۔ جب تمام مرکب یکجان ہو جائے آگ سے اتار کر ذرا ٹھنڈا ہونے دیں۔ اور پھر اچھی طرح گھوٹ کر ڈبیوں میں بھر لیں۔ براؤن پالش تیار ہے۔

بوٹ پالش کا ایک اور فارمولا

پیرافن وکس (سفید موم) تین پونڈ۔ کارنو باوکس ایک پونڈ۔ بی وکس (شہد کی مکھی کا موم) دو پونڈ۔ تارپین کا تیل ساڑھے بائیس پونڈ۔ موم میں حل ہونے والا سیاہ یا براؤن رنگ چھ اونس۔

ترکیب تیاری :- رنگ کو تارپین کے تیل میں حل کریں۔ دوسرے برتن میں

موم پگھلالیں۔ اور آگ سے دُور لے جاکر تارپین کا رنگ ملا تیل اس میں ملاتے اور گھوٹتے جائیں۔ جب تمام تیل ختم ہو جائے، اور تمام مرکب یکجان ہو جائے اسے ٹین کی ڈبیوں میں بھر دیں۔ اور جم جانے پر ڈھکنے بند کر دیں۔ نہایت چمکدار اور کافی دیر تک چلنے والا پالش بنے گا۔

سستی قسم کی بُوٹ پالش کا نُسخہ

کارنوبا ویکس (موم کارنوبا) ایک چھٹانک۔ پیرافن ہارڈ دو چھٹانک، تارپین کا تیل عمدہ قسم ساڑھے دس چھٹانک، ویکسولین ڈارک ٹین رنگ گہرا بھورا رنگ موم میں حل ہونے والا چوتھائی چھٹانک۔

ترکیب تیاری:۔ رنگ کو تیل میں گھول لیں۔ دونوں قسم کے موم نرم آنچ پر یا بذریعہ واٹر باتھ پگھلا کر آگ سے اُتار لیں اور اس میں رنگ ملا تارپین کا تیل آہستہ آہستہ ملا دیں۔ اور برابر اس وقت تک ایک ہی طرف کسی چیز سے ہلاتے جائیں حتیٰ کہ وہ جمنے لگے۔ چنانچہ جب جمنے لگے، اسے کسی ڈنڈے سے اچھی طرح گھوٹ دیں۔ گھوٹنے سے مرکب قدرے نرم ہو جائے گا۔ اُسے ٹین کی ڈبیوں میں بھر دیں اور جم جانے پر اُوپر ڈھکنا دے دیں اور فروخت کریں۔ اسی طرح سیاہ رنگ کا بوٹ پالش بھی تیار کیا جا سکتا ہے۔

سیاہ بوٹ کریم کا آسان نُسخہ!

بوٹ پالش ذرا سخت ہوتا ہے اور ٹین کی ڈبیوں میں بھرا جا سکتا ہے لیکن بوٹ کریم پالش کی نسبت نرم ہوتی ہے، اس لئے اسے شیشیوں میں بھرا

جاتا ہے۔ نسخہ حسب ذیل ہے:-

کارنوبا ویکس سواسیر۔ جاپان ویکس دس چھٹانک۔ سیٹرین دو چھٹانک۔ آئیل آف میرابین دو چھٹانک۔ نگروسین (تیل میں حل ہونے والا رنگ سیاہ) دو چھٹانک تارپین کا تیل ایک سیر چودہ چھٹانک۔ پوٹاشیم کاربونیٹ تین چھٹانک۔ کرڈ سوپ آٹھ چھٹانک۔ پانی چار سیر گیارہ چھٹانک۔

ترکیب تیاری: موم پگھلالیں اور میرابین۔ تارپین کے تیل و نگروسین اس میں ملادیں۔ دوسرے برتن میں پانی گرم کرکے سوڈا ملادیں اور صابن کو باریک کتر کر اس میں گھول لیں جتنے اکہ مرکب یکجان ہوجائے۔ اب اس کو تھوڑا تھوڑا کرکے پہلے والے مرکب میں ملاتے اور گھوٹتے جائیں۔ مرکب کے اُبال کھاکر باہر گرنے کا خیال رکھیں۔ چنانچہ گھوٹتے گھوٹتے جب مرکب یکجان ہوجائے، آگ سے اُتارلیں۔ اور گھوٹتے رہیں۔ جب مرکب گاڑھا ہوجائے شیشیوں میں بھرلیں۔

براؤن بوٹ کریم

مندرجہ بالا نسخہ میں نگروسین کی بجائے ویکسولین مہاگنی استعمال کریں اور مندرجہ بالا طریقے سے ہی تیار کریں۔

کپڑے یعنی کینوس کے جوتوں کیلئے لیکوڈ پالش

چائنا کلے پانچ چھٹانک۔ چاک، پریسی پیٹیڈ تین چھٹانک۔ زنک اوکسائڈ بی پی دو چھٹانک۔ ڈیکسٹرین تین چھٹانک۔ میتھی لیٹڈ سپرٹ ڈیڑھ چھٹانک کاربالک ایسڈ ایک چھٹانک۔ پانی سواسیر۔

ترکیب تیاری: پہلی تین اشیاء کو بذریعہ مشین یا کھرل باریک پیس کر

اور باہم ملا کر اچھّی طرح سے ایک سو بیس نمبر کی چھلنی سے چھان لیں۔ پھر ان میں پانی ملا کر پتلا سا مرکب تیّار کریں اور اسے آگ پر رکھ کر ۸۰ ڈگری سینٹی گریڈ تک گرم کریں۔ اب اس میں ڈیکسٹرین بھی ملا دیں۔ جب تمام اشیاء یکجان ہو جائیں آگ سے اتار کر ان میں سپرٹ اور کاربالک ایسڈ بھی شامل کر کے اچھی طرح ملا لیں اور شیشیوں میں بھر کر خوبصورت پیکنگ کر کے فروخت کریں۔ عام طور پر انہیں چار اونس والی شیشیوں میں بھر کر بیچا جاتا ہے۔ شیشیاں گول اور چپٹی دونوں اقسام کی بازار میں چالو ہیں۔

کینوس پالش پاؤڈر

سوپ سٹون پانچ سیر۔ چائنا کلے پانچ سیر۔ زنک اوکسائڈ ایک پاؤ۔ ڈیکسٹرین دو چھٹانک۔

تمام اشیاء کو پیس کر چھان لیں اور پیکٹ بنا کر فروخت کریں۔ ضرورت کے وقت اس میں سے تھوڑا سا پاؤڈر لے کر اسے پانی میں گاڑھا گھول لیں اور کسی کپڑے کو اس میں تر کر کے بوٹوں پر لگا لیں۔ خشک ہونے پر پالش جوتوں پر چڑھ جائے گا۔

کینوس پالش کیک (ٹکیاں)

مندرجہ بالا طریقے سے تیّار کیا ہوا پاؤڈر لے کر اسے تھوڑے سے پانی کا چھینٹا دے کر تر کر لیں اور زور دار ہاتھوں سے ملیں۔ جب دانہ دار ہو جائے تو بذریعہ مشین گول گول ٹکیاں بنا لیں اور سوپ سٹیمپنگ مشین کے ذریعے ڈائی میں چھاپ لیں ۔

کینوس بُوٹ پالش (ٹکیاں)

چاک پریسی پی ٹیٹڈ دس سیر - فرنیچ چاک دس سیر - ڈیکسٹرین ایک پاؤ -
تمام اشیا کو اچھّی طرح ملالیں اور پھر پانی کے ساتھ سخت آٹے کی طرح گوندھ کر حسب پسند گول گول ٹکیاں بنالیں یا مشین کے ذریعے جیساکہ سیاہی کی ٹکیاں بنائی جاتی ہیں، اس مرکّب کی ٹکیاں بنالیں اور خوبصورت چھپی ہوئی ڈبّیوں میں بند کر کے فروخت کریں ٭

ہر چیز میں کمال پیدا کرو

مسٹر الف ٹک (انگلستان کا ایک لاکھپتی)

دُنیا کے جس کام کو شروع کرو۔ اس میں کمال پیدا کرو - اور جس کام کو شروع کردینے کا فیصلہ کر دیا ہے، اس میں نہائت استقلال اور سرگرمی کے ساتھ مصروف ہو جاؤ - اپنا کام دلیری کے ساتھ انجام دو - اپنے فیصلہ شُدہ کام کے خلاف کسی چیز سے متاثر نہ ہو - تذبذب سے اجتناب کرو - جب ایک کام کا انتخاب کرلو تو بے کھٹکے اُسے انجام دینے میں لگ جاؤ ٭

اٹھارھواں باب

خضابات

سفید بال جوانی کے دشمن ہیں۔ اسلئے بوڑھے بزرگ بھی نوجوان معلوم ہونے کے لئے آجکل خضاب کافی استعمال کرتے ہیں۔ گو پرانے زمانے میں وسمہ یا مہندی سے یہی مطلب نکالا جاتا تھا اور بالوں پر لیپ کر کے بالوں کو بھورے یا سیاہ کر لیا جاتا تھا۔ لیکن آجکل اس ترقی پسند زمانے میں خضابات کے استعمال سے لیپ کرنے یا بالوں کو پٹی وغیرہ باندھنے کی ضرورت نہیں رہتی اور ان سے بال فوراً ہی سیاہ ہو جاتے ہیں۔ چنانچہ پرانے زمانے کے خضابات کو چھوڑ کر یہاں موجودہ زمانے کے ترقی پسند طریقے سے تیار شدہ خضابات کے نسخہ جات ہی درج کئے جائیں گے۔

نہائت ہی عمدہ دو شیشی والا عرق خضاب

پیرافنِ لین ڈائمن (جرمنی کا تیار شدہ) ایک ڈرام۔ لائیکر ایمونیا فورٹ تیس بوند یعنی نصف ڈرام۔ آب مقطر یا عرق گلاب چار اونس۔

تینوں اشیاء کو ایک شیشی میں ڈال کر اچھی طرح حل کر لیں اور مضبوط کارک لگا کر رکھ دیں، اور اس پر نمبر ایک لکھ دیں۔

نمبر ۲ :- ہائیڈروجن پراوکسائیڈ چار اونس ڈیڑھ ڈرام - اس پر مرکّب نمبر ۲ کا لیبل لگا دیں -

خضاب لاجواب تیّار ہے - نصف نصف اونس والی شیشیوں میں بھر کر پیک کر کے فروخت کریں -

ترکیب استعمال :- بوقت ضرورت دونوں شیشیوں میں سے برابر برابر دوائی نکال کر برش کے ذریعے بالوں پر لگائیں - پانچ منٹ میں ہی برف جیسے سفید بال بھی سیاہ مانند بھنورا بن جائیں گے - جب دوائی بالوں پر خشک ہو جائے تب سر کو صابن سے اچھّی طرح دھو کر کوئی عمدہ سائنل لگا دیں - بال نہایت ہی نرم و خوشرنگ بھی بن جائیں گے +

ایک شیشی والا عرق خضاب

پیرافن لین ڈائمن (جرمنی) ایک تولہ - ایمی ڈول ایک تولہ - پلمبی ایسٹک چار رتی - ایسڈ نائیٹرک (تیزاب شورہ) آٹھ قطرے - ہائیڈروکلورک ایسڈ (تیزاب نمک) آٹھ قطرے - عرق گلاب یا آب مقطر دس تولے -

ترکیب تیّاری :- پلمبی ایسٹک کو عرق گلاب میں اچھّی طرح حل کر لو - جب مرکّب یکجان ہو جائے تیزاب شورہ ملا دیں - مرکّب بالکل صاف شفّاف ہو جائے گا - اب اس میں پیرافن لین ڈائمن نیز ایمی ڈول باریک پیس کر ملا دیں - سب سے آخر میں تیزاب نمک بھی ملا دیں - بس ایک شیشی کا عرق خضاب تیّار ہے - چھوٹی چھوٹی شیشیوں میں پیک کر کے اور خوبصورت ڈبیوں میں بند کر کے فروخت کریں +

دیگر نسخہ عرق خضاب

کاپر نائیٹریٹ چھ ڈرام - سلور نائیٹریٹ سات اونس - عرق گلاب یا آب مقطر چھ اونس - امونیا واٹر حسب ضرورت -

ترکیب :- کاپر نائیٹریٹ اور سلور نائیٹریٹ کو پانی میں حل کریں - جب دونوں چیزیں پانی میں اچھی طرح سے حل ہو جائیں - تب امونیا واٹر ایک ایک قطرہ کر کے اس مرکب میں ڈالنا شروع کریں اور کانچ کی سلاخ سے محلول کو ہلاتے رہیں - ایسا کرنے سے بچی کھچی چیزیں بھی اچھی طرح سے پانی میں گھل جائیں گی اور کوئی چیز تہ نشین نہ ہو گی - بس اب امونیا واٹر ملانا بند کر دیں اور اسے چھان کر شیشیوں میں بھر لیں -

ترکیب استعمال :- بالوں کو صابن سے اچھی طرح دھو کر خشک کر لیں اور برش کی مدد سے خشک بالوں پر یہ عرق خضاب لگائیں - چند منٹوں میں ہی بال سیاہ مانند بھنورا بن جائینگے - روزی کمانے کیلئے نہایت ہی عمدہ خضاب ہے

پوڈر خضابات

دو شیشی والا پوڈر خضاب

شیشی نمبر ایک :- پیرا فن لین ڈائمن اصلی جرمنی کا تیار شدہ ایک تولہ -
شیشی نمبر ۲ :- پر ہائیڈریٹ بڑھیا قسم دو تولہ -

دونوں اشیا کو الگ الگ شیشیوں میں بھر کر ان پر نمبر ایک و دو لکھ دیں - بوقت ضرورت شیشی نمبر ایک میں سے ایک حصہ اور نمبر ۲ میں سے دو حصے خضاب پوڈر حسب ضرورت نکال کر دونوں کو ملا لیں اور پانی میں گھول لیں - نیز

حسبِ طریقہ پہلے بالوں کو صابن سے دھو کر خشک کر کے پھر اس تیار شدہ حل کو برش کی مدد سے بالوں پر لگائیں۔ چند منٹوں ہی میں بال سیاہ ہو جاتے ہیں۔ بال خشک ہونے کے بعد دوبارہ صابن سے دھو کر ان پر کوئی عمدہ سا تیل لگا لینا چاہیے۔

ایک شیشی والا جرمن پوڈر خضاب

:- پیرا فنی لین ڈائمن ایک سیر۔ ٹارٹارک ایسڈ دو سیر۔ میگنیز ڈائی اوکسائیڈ دو سیر۔

ترکیب تیاری :- ہر ایک چیز کو پہلے الگ الگ پیس کر مانند سرمہ بنا لیں۔ بعد ازاں تینوں اشیا کو ملا کر خوب یکجان کر لیں۔ بس پوڈر خضاب تیار ہے۔

پیکنگ :- عام طور پر اس خضاب کو ایک ایک تولہ والی نیلی شیشیوں میں بھرا جاتا ہے۔ اور کارڈ بورڈ کی چھپی ہوئی خوبصورت ڈبیاں لے کر ان میں بند کر کے فروخت کیا جاتا ہے۔

ترکیب استعمال :- حسبِ ضرورت پوڈر نکال کر کسی چینی کے پیالے میں گھول کر برش کی مدد سے صابن سے دھو کر خشک کئے ہوئے بالوں پر لگائیں دو تین منٹ میں ہی بال سیاہ ہو جائیں گے۔ کئی گنا منافع کا کام ہے اور اسی ایک نسخہ کی بدولت بشرطیکہ قسمت ساتھ دے، سینکڑوں روپے ماہوار کما سکتے ہیں۔

دیگر نسخہ پوڈر خضاب

پیرا فنی لین ڈائمن ایک سیر۔ پیریم اوکسائیڈ دو سیر۔ ٹارٹری ڈھائی سیر

ترکیب تیاری :- مندرجہ بالا طریقے سے تیار کریں اور فایدہ اٹھائیں

خضاب تیل یعنی بال کالا تیل کا عمدہ نسخہ

روغن آملہ جو کہ بھٹی پر چڑھا کر اصلی جڑی بوٹیوں کی مدد سے خالص تلی کے تیل سے تیار کیا گیا ہو، لے کر اس میں پیرا فن لین ڈائمن تیل کا دسواں حصہ ملا کر ڈائرٹ ہاتھ کے ذریعے گرم کر کے حل کر لیں - نہایت ہی لاجواب بال کالا تیل بن جائے گا جس کے استعمال سے بال سیاہ رہیں گے - بہت سی کمپنیاں اسی نسخہ کی بدولت اپنی روزی کما رہی ہیں - آپ بھی بنائیں - شاید آپ کی قسمت ہی بدل جائے اور آپ کی زندگی بھی سکھ چین سے کٹ سکے +

ہمیشہ وقت کے پابند رہو

(مسٹر ٹامس لپٹن (موجد لپٹن چائے)

جو شخص اپنے ہر گاہک کے ساتھ خواہ وہ امیر ہو یا غریب، مہربانی کے ساتھ پیش نہیں آتا، وہ کبھی کامیاب نہیں ہو سکتا - جو شخص وقت کا پابند نہیں ہوتا، وہ عموماً اپنے کام کی پرواہ نہیں کرتا - اور بعض اوقات صرف پانچ منٹ کی دیر سے ہزاروں روپے کا نقصان کر بیٹھتا ہے

انیسواں باب

اچار، مربے، چٹنیاں

اچار، مربے، چٹنیاں بنانے کا کام بڑا ہی منافع بخش ہے۔ ہندوستان کی تقسیم سے پہلے امرت سر اس کی بڑی بھاری منڈی تھی۔ گو اب بھی وہاں یہ کام کافی ہوتا ہے۔ دہلی میں کھاری باولی میں ان اچار، مربوں اور چٹنیوں کی بدولت دو تین فرموں نے معمولی سرمایہ سے ہی لاکھوں روپیہ کما لیا اور کما رہے ہیں۔ لاہور میں بھی ایک فرم نے صرف شلغم کے اچار کی بدولت لاکھوں کمائے تھے۔ اس دھندے کو گھر کی عورتیں بھی بخوبی سرانجام دے سکتی ہیں۔ کیونکہ تھوڑی مقدار میں تو وہ گھروں میں اچار ڈالنے کی عادی ہوتی ہی ہیں، زیادہ مقدار میں اچار بنانا اُن کیلئے پھر کیا مشکل ہے۔ نیچے ہم ہر قسم کے اچار تیار کرنے کے نسخہ جات درج کرتے ہیں:-

آم کا اچار

یہ اچار خوشش ذائقہ اور ہاضم طعام ہونے کے کارن گھروں میں عموماً استعمال کیا جاتا ہے۔ لیکن یہ اچار چونکہ کافی گرم ہوتا ہے۔ اسلئے اس کا زیادہ استعمال نقصان دہ ہوتا ہے۔

بڑے بڑے کچے آم لے کر اُن کے دو دو یا چار چار ٹکڑے کر لیں اور اندر سے

مغز یعنی گٹھلی نکال دیں۔ لیکن گٹھلی کا سخت خول آم کے ساتھ رہنے دیں۔ اب ان گٹھلی نکلے آموں کو وزن کر کے ایک سیر آم کے ٹکڑوں کیلئے ایک تولہ کلونجی۔ ایک تولہ سونف، ایک تولہ میتھے ڈال دیں۔ سُرخ مرچ اور نمک پسے ہوئے حسب ضرورت مناسب مقدار میں ملا لیں۔ یہ تمام چیزیں اب کسی روغنی مرتبان میں بھر کر منہ بند کر کے چار روز کیلئے رکھ دیں۔ چوتھے روز اس میں خالص سرسوں کا تیل اس قدر ڈالیں کہ آم کے ٹکڑوں سے دو تین اُنگل اُوپر رہے۔ اس کے بعد پانچ چھ دن میں اچار کھانے کے قابل بن جائے گا۔ اِس بات کا ہمیشہ دھیان رکھیں کہ اچار میں تیل جس قدر زیادہ ہوگا۔ اسی قدر اچار زیادہ دیر تک پڑا رہے گا ؛

پیاز کا اچار

یہ اچار مقوی باہ اور مقوی ہاضمہ ہوتا ہے۔

پیاز چھیل کر ایک مٹی کے برتن میں پانی کے ساتھ جوش دیں اور پھر نچوڑ کر چاقو یا کانٹے کے ساتھ گوُد دیں۔ اب ان میں نمک، مرچ، ہلدی اور رائی بقدر ذائقہ ملا دیں اور ان میں تھوڑا سا تیل سرسوں بھی ملا دیں۔ تین چار دن تک برتن بند پڑا رہنے دیں۔ بعد ازاں قابل استعمال ہو جائے گا۔

سرسوں کی گاندل کا اچار

گاندل جسے پنجابی میں گندل کہا جاتا ہے، کا اچار بڑا ہی لذیذ ہوتا ہے۔ یہ اچار پھوڑے پھنسیوں کو نہیں ہونے دیتا۔ ترکیب اچار ڈالنے کی حسب ذیل ہے۔

سرسوں کی گاندلوں کو پہلے پانی کے ساتھ معمولی سا جوش دیں۔ اس کے بعد سرد کر کے کسی برتن میں ڈال دیں اور اس کے ساتھ ہی نمک مرچ اور رائی

بھی شامل کر دیں۔ اب تھوڑا سا تیل ڈال دیں اور برتن کو ڈھک کر رکھ دیں۔ دس دن کے بعد اچار قابلِ استعمال ہو جائے گا۔

شلغم کا اچار

شلغم کو چھیل کر ٹکڑے کاٹ لیں۔ اور ان کو پانی کے ساتھ معمولی سا جوش دیں۔ زیادہ نہ اُبالیں۔ کہیں ایسا نہ ہو کہ شلغم بالکل ہی گل جائیں۔ اسلئے احتیاط رکھیں۔ اُبل جانے کے بعد پانی سے نکال کر ٹھنڈا ہونے دیں، اور پانی سوکھ جانے پر اس کا بھی سرسوں کی گانڈلوں کی طرح اچار تیّار کر لیں۔ نہایت لذیذ اچار بنے گا۔

اچار شلغم

اچار شلغم ایک ایسا گھریلو دھندہ ہے جسے کہ نہائت آسانی سے چلایا جا سکتا ہے۔ موسم پر شلغم اس قدر سستے مل جاتے ہیں کہ ان کا بہت سا حصّہ ضائع ہو جاتا ہے۔ عام طور پر عورتیں گھروں میں ان کا نمکین اچار ڈالتی ہیں لیکن لاہور (موجودہ پاکستان) میں ایک فرم اس کا میٹھا اچار ڈالا کرتی تھی۔ جس کی بدولت اس نے لاکھوں روپے پیدا کئے۔ بیاہ شادیوں کے موقع پر یہ اچار بکثرت فروخت ہوتا تھا۔ کھانے میں بے حد لذیذ ہوتا ہے۔ عرصہ دراز تک پڑا رہنے پر خراب نہیں ہوتا۔ نیچے اچار شلغم کا وہ نسخہ لکھا جاتا ہے جو کہ لائلپور کے ایگریکلچرل کالج میں سردار بہادر سردار لال سنگھ کی زیرِ نگرانی سرکاری طور پر سکھایا جاتا تھا۔ اور آج دہلی میں بھی یہی نسخہ سرکاری طور پر ایک انسٹی ٹیوٹ میں عملی طور پر سکھایا جاتا ہے۔ لوگ اسی نسخہ کی بدولت لاکھوں

کما رہے ہیں۔ آپ بھی اپنی قسمت آزمائی کریں اور دوسروں کی طرح روپیہ کمائیں۔

صحیح نسخہ اچار شلغم

نہایت اعلےٰ شلغم جو کہ گلے سڑے نہ ہوں، لے کر چھیل لیں اور ½ سے ¼ انچ تک موٹے گول ٹکڑے تراش لیں۔ اب شلغم کے یہ ٹکڑے دس سیر لیں۔ ان کیلئے حسب ذیل مصالحے درکار ہوں گے:۔

نمک باریک پِسا ہوا ایک سیر۔ رائی دردری کوٹی ہوئی نصف سیر، لال مرچ نہایت باریک پسی ہوئی نصف پاؤ سے لے کر ایک پاؤ تک حسب ضرورت۔ مرچ سیاہ باریک پسی ہوئی نصف پاؤ۔ الائچی کلاں، دارچینی، لونگ، زیرہ سیاہ، الگ الگ باریک پسے ہوئے آدھی آدھی چھٹانک۔ چھوہارے بغیر گٹھلی ایک پاؤ۔ املی ایک پاؤ۔ ادرک باریک تراشی ہوئی ایک پاؤ۔ لہسن باریک کترا ہوا دو چھٹانک سرکہ نہایت اعلےٰ قسم ایک بوتل یعنی بارہ چھٹانک۔ روغن سرسوں ایک سیر، پودینہ خشک ایک چھٹانک۔ گڑ دس چھٹانک پیاز باریک کٹے ہوئے ایک سیر۔

ترکیب تیاری:۔ املی اور چھوہارے ایک رات پہلے تھوڑے تھوڑے پانی میں الگ الگ بھگو دیں۔ دوسرے دن املی کو ہاتھوں سے مسل کر اس کی گٹھلیاں الگ کر دیں اور چھوہارے باریک باریک کتر لیں۔ ادرک۔ لہسن اور پیاز کے لچھے تھوڑے سے تیل میں تل لیں شلغم کے ٹکڑوں کو پانی میں ڈال کر پانچ سات منٹ تک اُبال لیں تاکہ ٹکڑے ذرا نرم ہو جائیں۔ پھر انہیں پانی سے نکال کر خشک کپڑے پر ہوا میں پھیلا دیں، تاکہ پانی خشک ہو جائے۔ اب ان میں رائی، نمک، چھوہارے کے ٹکڑے املی کا رس، ادرک، لہسن، پیاز تلے ہوئے و دیگر تمام مصالحے ملا دیں اور اُلٹا پلٹا کر اچھی طرح یکجان کر لیں۔ اب اسے ڈھانپ کر تین چار دن کے لئے رکھا رہنے دیں اب گڑ کی چاشنی بنا کر اس میں ڈال دیں۔ اور مزید چار دن کے لئے رکھ دیں۔

کسی شیشے کے بیام میں سرکہ ڈال کر اس میں پودینہ ڈال کر چار دن بھگوئے رکھیں چار دن کے بعد چھان کر اسے بھی شلغم کے اُوپر والے تیّار شدہ اچار میں ملا دیں اور آخیر میں بقایا روغن سرسوں کو نصف گھنٹہ تک آگ پر جوش دے کر اُسے بھی اچار میں ملا لیں۔ دوسرے دِن یہ اچار کھانے کے قابل ہو جائے گا۔

اس اچار کو اور لذیذ بنانے کے لئے شلغم کے ٹکڑے کچھ کم کر دیں اور اُن کی جگہ اُتنی مقدار میں گوبھی اور گاجریں ملا دیں۔ گوبھی، گاجر اور شلغم کا مرکّب میٹھا اچار تیّار ہوگا۔ لال اور کالی مرچوں کی مقدار مزاج کے موافق گھٹائی بڑھائی جا سکتی ہے۔

گاجر کا اچار

بڑی بڑی گاجریں لے کر اور چیر کر اُن کی قاشیں بنا لیں یعنی لمبے لمبے ٹکڑے کاٹ لیں اور اُن کو ایک بڑے برتن میں رکھ کر نمک مرچ بقدر ذائقہ ملا دیں گاجروں کا چالیسواں حصّہ رائی بھی پیس کر ڈال دیں اور منہ بند کر کے رکھ دیں تھوڑا سا تیل کا ڈورا بھی دے دیں۔ ایک ہفتہ کے بعد قابلِ استعمال ہو جائے گا۔

گاجر کی کانجی یعنی پانی والا اچار گاجر

گاجروں کو کاٹ کر پانی میں معمولی سا اُبال کر سرد کر کے رکھ لیں پھر مرچ، نمک، ہلدی، رائی ڈالیں اور پانی اِس قدر ڈالیں کہ گاجروں سے دو تین اُنگلی اُوپر رہے۔ پانی کو خوب جوش دے کر ڈالنا چاہئے۔ یہ اچار بہت ہاضم اور ذائقہ دار ہوتا ہے۔ کالی گاجریں ہوں تو پانی زیادہ ڈالنا چاہئے۔

آلوؤں کا اچار

آلوؤں کو تھوڑے سے پانی میں ابالیں۔ تاکہ نرم ہو جائیں۔ ان کو چھیل کر کانٹے یا سلائی سے گود لیں۔ اب کچھ پانی میں ایک تولہ فی پاؤ پانی کے حساب سے نوشادر ملاکر اسے ابالیں۔ جب نوشادر والا پانی جوش کھاکر ابلنے لگے تب چھلے اور گودے ہوئے آلو اس ابلتے پانی میں ڈال دیں۔ تاکہ اچھی طرح نرم ہو جائیں۔ اب انہیں پانی سے باہر نکال کر نمک، مرچ، مصالحہ حسب ذائقہ ڈال کر تین دن کیلئے رکھ چھوڑ دیں پھر ان میں جوش دیا ہوا روغن سرسوں اس قدر ڈالیں کہ آلو ڈوب جائیں۔ اب مرتبان کو ڈھانپ کر رکھ دیں۔ ایک ہفتہ کے بعد یہ خوش ذائقہ اچار کھانے کے لائق ہو گا۔

مزیدار چٹنی بنانا

کشمش ایک پاؤ، بادام کی گریاں ایک پاؤ گٹھلی نکلے ہوئے چھوہارے ایک پاؤ، دانہ الائچی کلاں ایک تولہ، ادرک آدھ پاؤ، نمک ایک پاؤ، لال مرچ ایک چھٹانک، گڑ نصف سیر، املی دو سیر، گیری رنگ حسب ضرورت۔

ترکیب تیاری:۔ املی کو رات کے وقت تھوڑے پانی میں بھگو دیں صبح گٹھلی نکال کر زور دار ہاتھوں سے خوب ملیں۔ پھر پُن کر گڑ ملاکر چاشنی بنا دیں۔ ادرک کو کدوکش کریں اور ملا دیں۔ گری بادام ابال کر چھلکا اتار دیں چھوہارے بھی ابال لیں اور تمام چیزیں گڑ کی چاشنی میں ملا دیں۔ نہایت ہی لذیذ اور مزیدار چٹنی تیار ہے۔

دیگر نسخہ

گڑ ایک سیر، ادرک ایک سیر، لہسن ایک سیر، کشمش بارہ چھٹانک، لال مرچ

چار چھٹانک۔ رائی نصف سیر، سرکہ خالص حسب ضرورت۔

ایک سیر گڑ کو ایک سیر سرکہ میں اُبال کر شربت بنا لیں۔ دوسری چیزوں کو پیس لیں اور گڑ کے شربت میں ملا دیں۔ نیز چار سیر سرکہ خالص اور ملا دیں بس چٹنی تیار ہے۔ اسے کسی بڑے چینی کے مرتبان میں بھر کر پندرہ دن کے لئے دھوپ میں پڑا رہنے دیں اور پندرہ دن کے بعد قابلِ استعمال ہوتی ہے۔ خوبصورت آٹھ آٹھ اونس کی شیشیوں یا ایک ایک پونڈ کی کھلے منہ کی بوتلوں میں بھر کر فروخت کریں لہسن کی جگہ پیاز کا استعمال کر لیں۔ کیونکہ کئی پرش تھوم کھانا پسند نہیں کرتے

مربے بنانا

یہ ہنر نیا نہیں بلکہ زمانہ قدیم سے ہندوستان میں مروج ہے۔ چنانچہ اس ہنر کی بدولت موسم نہ ہونے پر انسان اس پھل کو کھا سکتا ہے۔ امرتسر، دہلی، ایسے بڑے شہروں میں ان کی خوب تجارت ہوتی ہے اور ہزاروں روپیہ ان کی بدولت ہی صرف چند فرمیں کما رہی ہیں۔ حالانکہ یہ دھندہ ہر جگہ کیا جا سکتا ہے۔ عام پنساری لوگ اپنے مطب کے لئے تھوڑا تھوڑا مربہ تیار تو کر لیتے ہیں، مگر تھوک مال اُن کے ہاں نہیں بنتا۔ تھوک مال کے لئے دہلی اور امرتسر ہی اس کی بڑی منڈیاں ہیں۔

مربہ بنانے کا طریقہ

آم، سیب، ناشپاتی، گاجر وغیرہ جس چیز کا بھی تیار کرنا ہو، وہ پھل صاف ستھرا، موٹا اور تازہ خرید کر چھیل لو۔ اس کے بعد ان کو کانٹا جسے انگریزی میں فورک (FORK) کہتے ہیں۔ اور جس سے انگریز لوگ ڈبل روٹی، کیک، بسکٹ وغیرہ

کھاتے ہیں، سے گودلو تاکہ کوئی جگہ خالی نہ رہے۔ اب ان گودے ہوئے پھلوں کو تھوڑے سے پانی میں جوش دلواؤ تاکہ پھل نرم ہوجائیں۔ انہیں پانی سے نکال کر صاف کپڑے سے پونچھ کر الگ رکھ لو۔ اب چینی کی چاشنی تیار کرکے ان پونچھے ہوئے پھلوں کو اُس میں ڈال کر الگ رکھ دو۔ دوسرے دن چاشنی پتلی ہو گئی ہوگی۔ اِسے آگ پر چڑھا کر قوام درست کرلو اور آگ سے اُتار کر کسی محفوظ جگہ پر پھر رکھ دو۔ تیسرے دن اسے دیکھو۔ اگر تو قوام پھر پتلا پڑ گیا ہے تو تیسری بار آگ پر چڑھا کر فالتو پانی خشک کرکے قوام کو درست کرلو۔ ورنہ کوئی ضرورت نہیں ہے۔ قوام اِسلئے پتلا ہوجاتا ہے کہ پھل کے اندر جذب شدہ پانی باہر نکل آتا ہے جو قوام کو پتلا کردیتا ہے اور اگر اس فالتو پانی کو نہ سکھایا جائے تو مربہ جلدی بگڑ جاتا ہے، اِسلئے احتیاط لازمی چیز ہے تاکہ مربہ خراب نہ ہو۔

آم کا مربہ

آم ایک سیر، چینی ڈیڑھ سیر، پانی تین چھٹانک۔

بڑے آم خریدو۔ ان کو چھیل کر بڑے بڑے ٹکڑے بنالو۔ دیگچی کو پانی سے نصف بھرلو۔ اس کے منہ پر جھاڑن باندھ کر اس پر آم کے ٹکڑے رکھ دو۔ اوپر ڈھکنا دے دو۔ پانی کو اُبالنا شروع کرو اور اس قدر اُبالو کہ پانی کی بھاپ سے آم کے ٹکڑے نرم ہوجائیں۔ اب ان کو جھاڑن سے نکال کر کسی اور کپڑے پر خشک ہونے کے لئے بچھادو۔

چینی اور پانی کو ملاکر آگ پر شربت بنالو۔ جب شربت خوب گاڑھا ہوجائے تب آم کے خشک شدہ ٹکڑے اس میں ڈال دو۔ دو تین منٹ تک چاشنی کو اُبلنے دو۔ یہ کام دو تین منٹ میں ہی ختم ہونا چاہیے۔ اب چھلے ہوئے بادام کی گریاں

اور الائچی کے دانے پیس کر ڈال دو۔ آگ ٹھنڈی کر دو۔ جب مربہ ٹھنڈا ہو جائے، استعمال کیلئے مرتبان میں ڈال دو۔ دوسرے دن اگر شربت پتلا ہو تو بہانکیں نکال کر شربت کو پھر گاڑھا کر لو۔ اور استعمال کرو۔ خوشبو کیلئے روح کیوڑہ کی چند بوندیں ملا دو۔

مربہ سیب

جس کے اندر خون کی کمی ہو، اس کیلئے سیب کا مربہ بہت مفید رہتا ہے۔ بنانے کا طریقہ حسب ذیل ہے:۔

سیب کشمیری ایک سیر، چینی دانہ دار ایک سیر، ست لیموں چھ رتی۔

ترکیب تیاری:۔ سیب چھیل کر چھلکا دور کر لیں۔ اور انہیں پانی میں ڈال کر اس قدر ابالیں کہ تمام سیب قدرے نرم ہو جائیں اور گل نہ جائیں۔ اب ان نرم شدہ سیبوں کو پانی سے نکال کر کسی چارپائی پر ڈال کر پانی خشک کر لیں۔ اور ہر سیب کو کانٹے سے گود کر سوراخ کر لیں۔ اب کسی قلعی شدہ برتن میں چینی میں پانی ڈال کر گاڑھی چاشنی تیار کریں اور ست لیموں بھی ڈال دیں۔ اب سیب بھی ڈال دیں اور جوش آنے دیں۔ سیب ڈالنے سے سیب پانی چھوڑیں گے۔ اس فالتو پانی کو اڑا دیں اور چاشنی پکنے پر نیچے اتار کر ٹھنڈا کر کے مرتبان میں ڈال دیں۔ تجارت کیلئے اسی حساب سے چیزیں بڑھالیں۔

مربہ آملہ

آملہ سبز (دیسی یا بنارسی) پانچ سیر، ان بجھا چونا دو چھٹانک، پانی برائے چونا چھ سیر، چینی دانہ دار پانچ سیر، پانی برائے چینی تین سیر۔

ترکیب تیاری:۔ کسی مٹی کے برتن میں چونے کو پانی میں حل کریں۔ اور

اس کا آب زلال لیکر آملے صاف کر کے اس میں بھگو دیں۔ رات بھر آملے چونے کے پانی میں پڑے رہنے کے بعد دوسرے دن صبح ان کو نکال کر صاف پانی سے اچھی طرح دھولیں۔ اب صاف پانی میں ڈال کر پانی کو جوش دلوائیں۔ حتٰے کہ آملے قدرے نرم ہو جائیں۔ اب کسی چارپائی پر کپڑا بچھا کر آملوں کو اس پر ڈال دیں۔ تاکہ پانی خشک ہو جائے۔ ان خشک شدہ آملوں کو کانٹے کی مدد سے گود لیں۔ چینی کا گاڑھا شربت تیار کریں اور گودے ہوئے آملے اس میں ڈال دیں۔ جوش آنے پر آملے پانی چھوڑیں گے۔ اس پانی کو خشک کر لیں۔ جب آملوں کا پانی خشک ہو جائے، اور چاشنی درست معلوم ہو تو آگ سے اُتار کر ٹھنڈا کر لیں اور مرتبان میں بھر کر تجارت کریں۔

یہ مربہ نہایت ہی مقوی دل، مقوی دماغ، مقوی جگر ہوتا ہے کسی جگہ سے خون آتا ہو اُسے روکتا ہے۔ ہر قسم کی کمزوری کو دور کرتا ہے۔ دل کو خوش رکھتا ہے۔ گو ذرا قابض ہوتا ہے، مگر نہایت ہی ہاضم چیز ہے۔ لگاتار استعمال قبل از وقت سفید ہوئے بالوں کو دوبارہ سیاہ کر دیتا ہے۔

چٹنی ناشپاتی

ناشپاتی ایک سیر، املی نصف سیر، چینی دانہ دار ایک سیر سرکہ عمدہ ایک سیر، نمک دیسی دو چھٹانک، زیرہ سفید ایک چھٹانک، کالی مرچ ایک چھٹانک

ترکیب تیاری:۔ ناشپاتیاں چھیل کر ان کے لمبے لمبے ٹکڑے کاٹ لیں، اور تین چار سیر پانی میں ان کو جوش دے کر نرم کر لیں، لیکن ٹکڑے گلنے نہ پائیں۔ اب پانی سے نکال کر کسی صاف کپڑے پر ڈال کر فالتو پانی کو اُڑا دیں یعنی ٹکڑوں کو خشک کر لیں۔

املی کو کسی لوہے چینی کے برتن میں آٹھ سیر پانی میں اس قدر جوش دیں کہ

پانی خشک ہو کہ صرف دو سیر رہ جائے۔ اسے اُتار کر قدرے ٹھنڈا کر کے زور دار ہاتھوں سے مل کر پانی کو چھان لیں۔ اور چھنے ہوئے صاف شدہ پانی کو دوبارہ آگ پر رکھ کر جوش دیں۔ جب پانی اُبلنے لگے، ناشپاتیوں کے ٹکڑے اُس میں ڈال دیں۔ تھوڑی دیر بعد چینی بھی ملا دیں۔ چینی جب اچھی طرح حل ہو جائے، نمک، مرچ، زیرہ باریک سفوف کر کے شامل کر دیں۔ اور سرکہ بھی ملا دیں۔ جوش دیتے جائیں۔ جب چٹنی جیسا گاڑھا مرکب بن جائے آگ سے اُتار کر ٹھنڈا کر لیں۔ نہایت لذیذ چٹنی تیّار ہو گی۔ اسے کھلے مُنہ کی بوتلوں یا مرتبانوں میں بھر کر محفوظ رکھیں۔ خود استعمال کریں یا فروخت کریں۔ لاجواب تحفہ ہے۔ اسی طریقے سے سیب کی چٹنی بھی تیّار کی جا سکتی ہے۔

انناس کا مربّہ تیّار کرنا

انناس کا چھلکا اُتار کر اُسے کاٹ لیں۔ اِن ٹکڑوں کو پانی میں ڈال کر اِس قدر اُبالیں کہ یہ نرم ہو جائیں۔ اب اِن ٹکڑوں کو کوکش کر لیں۔ اور اُسی پانی میں ایک سیر پھل کے لیئے نصف سیر چینی یا مصری ملا کر شربت کا قوام بنائیں۔ جب قوام قدرے سخت ہو جائے آگ سے اُتار کر سرد کر کے بوتلوں میں بھر کر اور خوبصورت پیکنگ کر کے فروخت کریں۔

مربّہ بہی

طب یونانی کا ایک بہترین مرکّب ہے۔ اور عطاروں کے ہاں ہر وقت تیّار رہتا ہے۔ صاف شدہ بہی ایک سیر لے کر ان کو اچھی طرح چھیل دیں۔ اور ہر ایک پھل کے چار چار ٹکڑے کر لیں۔ اب اِن ٹکڑوں کا گودا اور بیج صاف کر دیں اور

انہیں صاف شدہ قلعی دار برتن میں ڈال کر ان پر تھوڑا سا پانی ڈالیں اور برتن کا منہ بند کر کے اسے آگ پر چڑھا دیں۔ آگ برابر جلتی رہے۔ جب بھی کٹے ٹکڑے گل کر نرم ہو جائیں، انہیں کدوکش کر لیں۔ اور اس میں چینی ملا کر دوبارہ آگ پر چڑھا دیں اور تھوڑا سا مزید پانی بھی ملا دیں۔ جب شربت پک جائے آگ سے اُتار کر ٹھنڈا ہونے دیں اور مرتبانوں میں بھر کر محفوظ رکھیں۔ مزیدار اور لذیذ مربّہ بھی بنے گا۔

بیسواں باب

سرکہ سازی

فی زمانہ ضروریات زندگی میں سرکہ ایک ضروری جزو بن چکا ہے ......
چنانچہ اس کی مانگ بھی کافی ہو گئی ہے۔ اس کا تیار کرنا بھی مشکل کام نہیں ہے مگر تھوڑی سی ہمت اور محنت ضرور کرنی پڑتی ہے۔ دو اقسام کے سرکے مارکیٹ میں فروخت ہو رہے ہیں۔ ایک تو سفید رنگ کا اور دوسرا بھورے رنگ کا۔ پہلی قسم کا سرکہ تو مصنوعی سرکہ کہلاتا ہے، لیکن دوسری قسم کا خالص سرکے کے نام سے منسوب کیا جاتا ہے۔ آجکل دوسری قسم کا سرکہ بھی مصنوعی طریقے سے سفید سرکے کو رنگ دے کر بنایا جا رہا ہے۔ نیچے دونوں اقسام کے سرکہ جات کے بنانے کے صحیح و آزمودہ نسخہ جات تحریر کئے جاتے ہیں۔ بنائیں بیچیں اور فائدہ اٹھائیں

ارزاں ترین مصنوعی سرکہ تیار کرنیکا صحیح فارمولا

خالص ایسیٹک ایسڈ (تیزاب سرکہ) ایک پونڈ، پانی سادہ سات پونڈ سے لے کر پندرہ پونڈ تک۔

دونوں چیزوں کو کسی چینی یا شیشے یا لوہے چینی کے برتن میں اچھی طرح ملا لیں۔ نہایت عمدہ ارزاں سفید رنگ کا سرکہ تیار ہو گا۔ اسے چوبیس اونس یا ایک

پونڈ والی بوتلوں میں بھر کر اور شاندار لیبل لگا کر فروخت کریں۔

انگوری سرکہ کے مطابق مصنوعی رنگدار سرکہ بنانا

خالص ایسی ٹک ایسڈ ایک پونڈ۔ پانی سادہ سات پونڈ سے لے کر پندرہ پونڈ تک۔ جلی ہوئی چینی کا رنگ حسب ضرورت۔

ایسڈ و پانی کو ملا لیں اور اسے جلی ہوئی چینی سے حسب خواہش رنگ دار بنا لیں۔ نہایت عمدہ خوشرنگ سرکہ بنے گا۔

رنگدار سرکہ کیلئے چینی کو جلانے کا طریقہ

روٹی پکانے والے توے پر کھانڈ ڈال کر نیچے آگ جلائیں اور تھوڑی دیر بعد اسے اُلٹتے پلٹتے رہیں۔ جب کھانڈ جل کر سیاہی مائل سرخ ہو جائے تو اسے استعمال کریں۔ ولایت والے اسی طریقے سے چینی کو اکٹھا جلا کر رکھ لیتے ہیں۔ اسے وہ کاراملِ کہتے ہیں۔

اصلی انگوری سرکہ بنانیکا راز

کشمش پانچ سیر، گڑ پانچ سیر، پانی ایک من، نمک آدھ پاؤ، لال مرچیں آدھ پاؤ، تیج پتر آدھ پاؤ، رائی عمدہ آدھ پاؤ، شراب کا خمیر پانچ تولے۔

ترکیب تیاری: کشمش اور گڑ کو پانی میں ملا کر کسی قلعی شدہ برتن میں آگ پر خوب جوش دیں۔ جب اُبال آ کر کشمش اچھی طرح گل جائیں، اسے ہاتھوں سے مسل لیں اور کسی صاف کپڑے سے چھان کر اور دبا کر پھوگ کو پھینک دیں۔ اب اس جوشاندہ میں پسی ہوئی رائی کو کسی کپڑے میں باندھ کر ڈال دیں اور دیگر تمام

مصالحے بھی ہیں کہ مندرجہ بالا جو شاندہ ہیں، ویسے ہی یعنی بغیر پوٹلی باندھے ڈال دیں ۔ اب اس تمام مرکّب کو مٹکوں میں ڈال کر مٹکوں کو گلے تک زمین میں گاڑ دیں اور تین ماہ تک کر بغیر ہلائے جلائے پڑا رہنے دیں ۔ یہ یاد رکھیں کہ مٹکے کی اندرونی سطح کو بیروزہ پگھلا کر اس سے لیپ کر دیں ۔ اس طرح سے ایک ہی مٹکہ کافی مدّت چل جاتا ہے ۔ جب خمیر بن کر سرکہ تیّار ہو جائے ، ربڑ کی نالی کے ذریعے سرکے کو مٹکے میں سے نکال لیں اور پھر اسے فلٹر کر کے بوتلوں میں بھر لیں ۔ دوران تیّاری میں جو پپڑی سرکہ کے اُوپر آتی جائے ، اُسے نہایت احتیاط سے نکال کر باہر پھینکتے جائیں ۔ جب پپڑی جمنی بند ہو جائے ، جان لیں کہ سرکہ تیّار ہو گیا ہے ۔

گنّے کے رس سے نہایت اعلیٰ سرکہ بنانا

دو من گنّے کی رس لے کر اس میں نصف من گندم کا خمیرہ آٹا ملا کر مٹکے میں بھر دیں ۔

نمک ایک سیر ، نوشادر ایک سیر ، پھٹکڑی ایک سیر ، سلفیورک ایسڈ تھوڑا سا ۔ اِن چاروں اشیاء کو ملا لیں اور اس مرکّب میں سے ایک سیر لے کر گنّے کی رس میں ملا دیں اور مٹکوں کو دبا کر رکھ دیں ۔ چند دِنوں میں عمدہ سرکہ تیّار ہو جائے گا ۔

جہاں دستکاری کو بلند رتبہ حاصل نہیں وہاں
تباہی اور بربادی کا ہونا یقینی ہے ۔

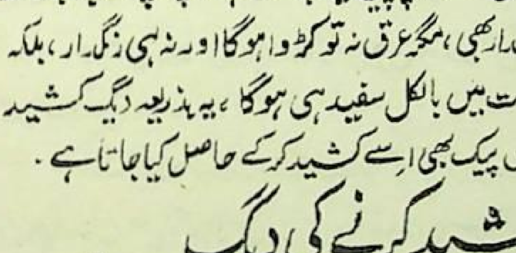
(سوامی رام تیرتھ)

اکیسواں باب

عرق سازی

ہر قسم کے عرق جو کہ طب یونانی میں استعمال کیے جاتے ہیں، سفید رنگ کے ہوتے ہیں۔ نیز کڑوی سے کڑوی دوائی کا کشید شدہ عرق بھی ذائقہ میں کڑوا نہیں ہوتا۔ عرق عشبہ کو مثال کے طور پر پیش کیا جا سکتا ہے۔ چنانچہ عشبہ کا جوشاندہ تو کڑوا بھی ہو سکتا ہے اور رنگدار بھی، مگر عرق نہ تو کڑوا ہوگا اور نہ ہی رنگدار، بلکہ جیسا کہ اوپر بتلایا گیا ہے، رنگت میں بالکل سفید ہی ہوگا، یہ بذریعہ دیگ کشید کیا جاتا ہے، اور بذریعہ کرن پیک بھی اسے کشید کر کے حاصل کیا جاتا ہے۔

عرق کشید کرنے کی دیگ



سامنے عرق کشید کرنے والی دیگ کی فوٹو دی گئی ہے۔ جس کے ذریعے ادویات کے عرق کشید کئے جاتے ہیں۔ چ کا نشان چولہے کو ظاہر کرتا ہے، جس کے اوپر ک نشان کا کنستر

رکھا ہوا ہے ۔ اس کنستر میں ادویات کو درد را سا کوٹ کر ڈال دیا جاتا ہے اور ادویات کے اوپر پانی بھر دیا جاتا ہے ۔ چولہے میں آگ جلائی جاتی ہے ۔ جو کہ ا نشان سے ظاہر ہے ۔ اس ٹین کے اوپر اس کا منہ بند کر کے ایک نال لگا دی جاتی ہے ۔ جس کا دوسرا سرا ایک بڑی دیگ میں کھلتا ہے ۔ نالی کو تصویر میں ن نشان سے ظاہر کیا گیا ہے ۔ اور دیگ کو ح نشان سے دکھلایا گیا ہے ۔ اس دیگ کو پانی کے بھرے ہوئے ٹب میں جسے کہ ٹ نشان سے دکھایا گیا ہے ، رکھ دیا جاتا ہے ۔ پانی ٹھنڈا ہونا ضروری ہے ۔ جب چولہے میں آگ جلائی جاتی ہے تو کنستر کا پانی ادویات کا اثر لے کر بخارات میں تبدیل ہو جاتا ہے ۔ اور اڑنا شروع ہوتا ہے ۔ یہ بخارات نال کے ذریعے دیگ میں آتے ہیں اور ٹب میں رکھے ہوئے سرد پانی کی وجہ سے پھر پانی میں تبدیل ہو جاتے ہیں ۔ اور اس طرح دیگ میں عرق اکٹھا ہوتا رہتا ہے ٹب کا پانی جب گرم ہو جائے ، تب اسے تبدیل کر کے مزید ٹھنڈا پانی بھر دینا چاہیے ۔ دیگ کا منہ بھی اچھی طرح سے بند ہونا چاہیئے ۔ تاکہ بھاپ وغیرہ دیگ سے باہر نہ نکل سکے ۔ نال کے اوپر بھی ٹھنڈے پانی سے تر شدہ کپڑا دیگ والی طرف رکھنا چاہیئے تاکہ عرق جلدی بن سکے ۔

اسی طرح بذریعہ کرن پیک بھی عرق نکال سکتے ہیں کرن پیک کی شکل اسی کتاب میں پہلے دوسری جگہ دی جا چکی ہے ۔

مفرح دل عرق گاؤزبان

گاؤزبان کے پتے خشک شدہ ایک پاؤ ، گھی ایک تولہ ، پانی دس سیر

ترکیب تیاری :- پانی کو دیگ میں ڈال کر اس میں گاؤزبان کو درد را کر کے حل کر لیں ۔ اور رات بھر پڑا رہنے دیں ۔ دوسرے دن صبح کے وقت گھی بھی شامل

کر دیں اور دیگ کو آگ پر چڑھا کر اس میں سے چھ بوتل عرق کشید کر لیں ۔ عرق گاؤ زبان تیار ہے ۔

فوائد :- یہ عرق اُس عورت کو جس کو بچہ پیدا ہوا ہو، پانی کی جگہ تھوڑا تھوڑا کر کے پلاتے ہیں ۔ مفرح دل ہے ۔ بخار، کھانسی، مالیخولیا نیز تپ محرقہ میں مفید ہے ۔ گرمی کو دُور کرتا ہے ۔ اس کی مقدار خوراک نوجوان انسان کیلئے ایک چھٹانک ہے ۔

ضروری نوٹ :- چونکہ اس عرق کے کشید کرتے وقت اس میں کافی جوش آتے ہیں ۔ اسلئے اس کے نیچے زیادہ تیز آگ ہرگز نہ ہونے دیں ۔ بلکہ دھیمی آنچ پر ہی عرق کشید کریں ۔ نیز اس کے علاوہ بھی ہر قسم کے عرق دھیمی آگ پر ہی کشید کئے جاتے ہیں ۔ کیونکہ آگ پر ویسے ہی پانی کے اُبل کر نکلنے کا ڈر رہتا ہے ۔

دل، دماغ اور معدے کو طاقت دینے والا عرق بید مشک

بید مشک کے پھول ایک سیر، پانی چوبیس سیر ۔

پھولوں کو پانی میں رات کو بھگو کر صبح دس سیر عرق کشید کریں ۔ نہایت ہی مفید عرق تیار ہوگا ۔ جو دل کی دھڑکن اور گھبراہٹ کو دور کرے گا ۔ دل و دماغ اور معدے کو طاقت دے گا اور صفرا کو بھی تسکین ہو گی ۔ اس کی خوراک چھ تولے تک مقرر ہے ۔

گرمی و قبض کو دُور کرنے والا لاثانی عرق گلاب

گلاب کے خشک پھول ایک سیر، برادہ صندل سفید دو تولے، پانی بیس سیر ۔

رات کو پھولوں و برادہ کو پانی میں بھگو کر صبح بارہ سیر عرق نکال لیں ۔ یہ عرق مقوی دل ہونے کے علاوہ گرمی و قبض کو بھی دُور کرتا ہے +

پیٹ درد و کھانسی کیلئے مفید عرق سونف

سونف ایک سیر۔ پانی بیس سیر۔

سونفوں کو درد را کوٹ لیں اور پانی میں بھگو کر دوسرے دن بارہ سیر عرق کشید کر لیں۔ بچوں کے پیٹ کے امراض کیلئے نہایت ہی مفید عرق ہے۔ اور گرائپ واٹر کا ایک خاص جزو ہے۔ دائمی قبض کے مریضوں کیلئے بھی فائدہ مند ہے۔ پیٹ درد اور کھانسی کو دور کرتا ہے۔ مقوی معدہ و جگر ہے اور بھوک بڑھاتا ہے۔

عرق چو عرقہ

سونف دو چھٹانک، اجوائن دیسی دو چھٹانک، پودینہ دو چھٹانک، پانی ساڑھے سات سیر۔

سب اشیاء کو کوٹ کر پانی میں رات بھر بھیگا رہنے کے بعد صبح ساڑھے چار سیر عرق کشید کریں۔ پیٹ درد و ریح کے لئے مفید عرق ہے۔

عرق پودینہ یعنی نعناع

پودینہ ڈھائی پاؤ، پانی دس سیر۔

حسب طریقہ پودینہ کو رات بھر پانی میں بھگو کر صبح آٹھ دس بوتل عرق کشید کریں۔ بدہضمی، ہیضہ اور متلی وغیرہ امراض میں مفید ہے۔ خوراک چھ یا سات تولے تک۔

عرق اجوائن

اجوائن دو سیر، پانی سولہ سیر۔
پہلے کی طرح حسب دستور اجوائن کو پانی میں بھگو کر دوسرے دن آٹھ سیر عرق کشید کر لیں۔ چھ تولے عرق مناسب ادویات کے ساتھ استعمال کریں۔ پیٹ درد، بدہضمی، جگر کی سردی اور جلد ہر میں مفید ہے۔

فرحت بخش عرق الائچی

الائچی نصف سیر، پانی پانچ سیر،
الائچی کو دردرا کوٹ کر پانی میں بھگو کر صبح ڈھائی سیر عرق کشید کر کے استعمال کریں۔ خوراک پانچ تولہ تک ہے۔ قے اور دستوں کو روکتا ہے۔ دل کو طاقت دیتا ہے۔ نیز فرحت بخشتا ہے۔

بخاروں کیلئے مفید عرق گلو

گلو نصف سیر۔ پانی دس سیر۔
گلو کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے کر لیں اور انہیں دردرا سا کوٹ لیں۔ رات کو پانی میں بھگو کر صبح پانچ چھ سیر عرق کشید کریں۔
اسے شربت بزوری یا بنفشہ کے ہمراہ استعمال کیا جاتا ہے۔ خوراک کی مقدار سات تولہ تک ہے۔ سن بات وغیرہ بخاروں میں مفید ہے۔

امراض جگر کیلئے اکسیر عرق مکو

مکو یعنی پیلکان نصف سیر لے کر آٹھ سیر پانی میں رات بھر بھیگا رہنے دیں۔ صبح پانچ چھ سیر عرق کشید کر کے استعمال کریں۔ عرق گاؤزبان کی طرح یہ بھی کافی

جوش کھاتا ہے۔ اسلئے اسے بھی نہایت دھیمی آنچ پر خاص احتیاط سے کشید کرنا چاہیئے۔ جگر کے تمام امراض و سوزش کیلئے مفید ہے۔ پرانے بخاروں کے لئے فائدہ مند ہے۔ تاثیر میں یہ عرق ٹھنڈا ہوتا ہے۔

عرق کاسنی

کاسنی ایک پاؤ، پانی چار سیر۔

حسب دستور کاسنی کو پانی میں بھگو کر صبح تین سیر عرق کشید کرائیں۔ ورم جگر، یرقان و جگری بخاروں کے لئے مفید ہے۔

مصفّی خون ادویات کا سرتاج عرق عشبہ

عشبہ ایک چھٹانک، چوب چینی ایک چھٹانک، پانی ڈیڑھ سیر۔

دونوں چیزوں کو نیم کوب کر کے یعنی دردرا سا کوٹ کر رات کو پانی میں بھگو دیں صبح ایک سیر عرق کشید کرلیں۔ ضرورت کے وقت شہد کے ہمراہ ملا کر اسے استعمال کریں۔ نہایت ہی مصفّی خون اور جلدی امراض کیلئے اکسیر عرق ہے۔

پیاس کو تسکین دینے والا عرق مفرّح

کنول ڈوڈے ایک پاؤ، نیلوفر ایک پاؤ، گل گاؤزبان ایک پاؤ۔ برادہ صندل سفید ایک پاؤ، فرنجمشک ایک پاؤ۔

ترکیب تیاری:۔ کنول ڈوڈوں کو دردرا سا کوٹ لیں۔ اور فرنجمشک کو بالکل کوٹ لیں۔ اب تمام چیزوں کو ملا کر سوا سیر پانی میں بھگو دیں۔ برتن قلعی شدہ ہونا چاہیئے۔ دوسرے دن عرق نکالنے والے بھبکے میں ڈال کر چار تولہ یعنی تین

سیر عرق کشید کریں۔ گرمی کے موسم میں استعمال کرنے سے پیاس کو تسکین دیتا ہے ٹھنڈک پہنچاتا ہے۔ بچوں کیلئے بھی حد درجہ مفید ثابت ہوا ہے اور نہایت ہی فرحت بخش ہے۔

نہایت ہی مقوی عرق سونا

چار تولہ سونے (GOLD) کی ڈلی لے کر اُسے آگ میں رکھ کر تپائیں اور گنگا جل میں بجھائیں۔ پانچ سات دفعہ ایسا کرنے سے پانی یا گنگا جل نہایت ہی مقوی بن جاتا ہے۔

یہ عرق چیچک کے مریض کو پلانے سے چیچک کم ہو جاتی ہے۔ تپ دق دل کے مریض کو پلانے سے مرض T.B کا مادہ زائل ہونا شروع ہو جاتا ہے۔ جسے بھوک نہ لگتی ہو یا کم لگتی ہو، اُس کے لئے یہ اکسیر اودشدھی ہے اور بھی بہت سے امراض میں مفید ہے۔

عوام کی حقیقی آزادی بے روزگاری اور دوسری تکالیف سے چھٹکارہ پانے میں ہے۔ اسلئے ہماری نیتی کا ایک ہی مقدس اصول ہو سکتا ہے اور وہ ہے ــــ بےکاری اور دوسری تکالیف سے نجات حاصل کرنا۔

(جواہر لال نہرو)

بائیسواں باب

کولڈ ڈرنکس

بھارت ورش جیسے گرم دیش میں خاص طور پر موسم گرما میں شربتوں کی بدولت ہزارہا انسان اپنی روزی اسی دھندے کی بدولت کماتے ہیں۔ اِس دھندے میں زیادہ سرمایہ کی بھی ضرورت نہیں ہے۔ چنانچہ کم سرمایہ والے حضرات اِس کی طرف زیادہ رجوع کرتے ہیں۔

بازار میں جو شربت فروخت ہو رہے ہیں، وہ تین طریقوں سے تیار کیے جاتے ہیں۔ پہلی طرح کے شربت تو وہ ہیں جو کہ پرانے یونانی طریقہ سے جڑی بوٹیوں کے رس نکال کر یا جڑی بوٹیوں کو پانی میں اُبال کر اور ان کو نچوڑ کر اس رس یا اُبال کر بوٹیوں سے نکالے ہوئے پانی میں چینی یعنی کھانڈ یا مصری ملا کر تیار کیے جاتے ہیں۔ یہ شربت اگر مکمّل طور پر پکائے گئے ہوں تو پھر کافی عرصے تک خراب نہیں ہوتے۔ ہر عطار یا پنساری کی دکان پر ایسے شربت ہمیشہ تیار رہتے ہیں۔ ویدوں اور حکیموں کے دواخانے اِن کے بغیر نامکمّل تصوّر کیے جاتے ہیں۔ اِس قسم کے شربت اصلی شربت کہلاتے ہیں۔ دوسری قسم کے شربت طبِ جدید یعنی موجودہ ایلوپیتھک ڈاکٹری میں تیار کیے جاتے ہیں۔ ایسے شربت پہلے چینی میں پانی ملا کر سادہ شربت بنائے جاتے ہیں۔ بعد ازاں اِن میں انگریزی ادویات یا ٹنکچر

وغیرہ ملا دیئے جاتے ہیں۔ یہ بھی خالص قسم کے شربت ہی کہلاتے ہیں، لیکن تیسری قسم کے شربت جو آجکل ہر دکاندار فروخت کرتا نظر آتا ہے، وہ یا تو سادہ کھانڈ کا شربت تیار کر کے اُس میں جس چیز کا شربت تیار کرنا ہو، اسی قسم کی ولائتی خوشبو اور رنگ کا اضافہ کر دیتا ہے۔ یا تھوڑی سی چینی میں سکرین ملا کر اس میں پانی ملا کر شربت تیار کر لیا جاتا ہے اور اِن میں وہی خوشبو اور رنگ ملا دیا جاتا ہے۔ جس چیز کا کہ شربت بنانا مقصود ہو۔ اس قسم کے شربت مصنوعی شربت کہلاتے ہیں اور ان کی آجکل بے انتہا مانگ ہے۔ نیچے تینوں اقسام کے شربتوں کے نسخہ جات تحریر کئے جاتے ہیں۔

شربت تیار کرنے کے متعلق خاص ہدایات

(۱) شربت تیار کرنے کے لئے بھٹی ایسی ہو کہ اس پر کڑاہی رکھنے سے بھٹی کے دھواں کا اثر شربت پر نہ پڑے۔ آگ بھی بھٹی سے باہر نہ جائے۔ بلکہ کڑاہی کے پیندے پر ہی لگتی رہے۔

(۲) جس برتن میں شربت تیار کرنا ہو وہ قلعی شدہ ہونا چاہیئے۔ یا پھر لوہے چینی یا مٹی کا ہو۔ کیونکہ دوسری قسم کے برتنوں میں پکایا ہوا شربت عُمدہ نہیں رہتا۔

(۳) اگر سرمایہ وحالات اجازت دیں تو عام سادہ پانی کی جگہ شربت تیار کرنے کے لئے آب مقطر استعمال کریں، یا بارش کا پانی شربت تیار کرنے کے لئے نہایت ہی موزوں چیز ہے۔ عرق گلاب سے بھی کئی ایک دیسی عُمدہ شربت تیار کئے جاتے ہیں جو کہ کافی مفرح ہوتے ہیں۔

(۴) جن بوتلوں میں شربت بھرنا مقصود ہو، وہ پہلے اچھی طرح سے صاف کر لینی ضروری ہیں۔ ایسا کرنے سے شربت مدتوں یکساں حالت میں پڑا رہتا ہے

بشرطیکہ شربت پکایا ٹھیک طور پر گیا ہو۔

(۵) کھانڈ اور پانی کے مرکب کو شربت کہتے ہیں۔ کھانڈ اور پانی کے مرکب کو جب آگ پر رکھ کر پکایا جاتا ہے تو بعض حالتوں میں شربت کچا رہ جاتا ہے۔ جس سے کچھ مدت بعد شربت گرمیوں میں جھاگ چھوڑنے لگ جاتا ہے اور اس میں جالا پڑ جاتا ہے اور اسی طرح بعض دفعہ شربت زیادہ پک جاتا ہے۔ جس سے پکا ہوا شربت کچھ مدت بعد بوتلوں کے اندر ہی جمنے لگتا ہے۔ اس لئے شربت کو ٹھیک طریقہ سے پکانا ہی مناسب ہے۔ جس کی پرانے طریقہ سے پہچان یہ ہے کہ شربت کا ایک قطرہ انگلی پر لے کر دوسری انگلی سے چپکا کر دیکھیں۔ اگر باریک تار نکلے تو سمجھ لیں کہ شربت ٹھیک طریقہ سے پک گیا ہے۔ اسے اتار کر ٹھنڈا کر کے بوتلوں میں بھر لیں۔ آجکل اس سائنس کی ترقی کے زمانے میں ماہرین نے یہ اندازہ لگایا ہے کہ تین پاؤ چینی سے ۲۶½ اونس والی سالم بوتل شربت کی تیار ہوتی ہے چنانچہ اگر اس سے کم و بیش شربت بنے تو سمجھیں کہ یا تو شربت زیادہ پک گیا ہے اور کھانڈ بوتلوں میں جم جائے گی یا اگر شربت کچا رہ گیا ہے جس سے کہ شربت میں جالا وغیرہ لگنے کا احتمال ہے۔ اس کے علاوہ آجکل فارن ہیٹ تھرما میٹر سے بھی شربت کی ڈگری دیکھی جا سکتی ہے۔ اگر ۲۱۲ سے لے کر ۲۱۰ ڈگری تک شربت کا درجہ حرارت ہو تو سمجھیں کہ شربت ٹھیک طور پر پک گیا ہے۔

(۶) بہت سے یونانی شربت لیسدار ادویات سے بنتے ہیں۔ ایسے لیسدار اور باقی شربتوں کے پکانے میں خاص احتیاط رکھنی پڑتی ہے۔ کیونکہ لیسدار ادویات سے تیار ہونے والے شربت کچے ہونے پر بھی پکے معلوم دیتے ہیں۔ اسلئے ایسے شربتوں کو خاص طور پر دھیان پورا رکھ بنانا لازمی ہے۔ تاکہ کچے نہ رہ جائیں۔

اب نیچے ہم ہر قسم کے شربتوں کے متعلق نسخہ جات تحریر کرتے ہیں۔ بنائیں بیچیں اور فائدہ اٹھائیں۔

طب یونانی کے شربتوں کے مکمل و جامع نسخہ جات

دل کو قوت دینے والا شربت صندل

برادہ صندل سفید ساڑھے سات تولہ، عرق گلاب ڈھائی تولے پانی مقطر ایک سیر، چینی دانہ دار سفید ایک سیر ایک چھٹانک

ترکیب تیاری:- برادہ صندل کو عرق گلاب میں بھگو کر تین دن پڑا رہنے دیں۔ پھر پانی ملا کر آگ پر جوش دیں۔ جب پانی نصف سیر رہ جائے تب آگ سے اتار کر اسے کونڈی ڈنڈے سے رگڑ کر کپڑے سے چھان لیں۔ اور اس میں چینی ملا کر شربت کا قوام بنالیں۔ اس کی خوراک نصف چھٹانک سے لے کر ایک چھٹانک تک ہے۔ یہ شربت دل کو قوت دیتا ہے۔ گرمی معدہ و جگر کو دور کر کے تسکین پہنچاتا ہے۔ پیاس کو بجھاتا ہے۔ غرض طب قدیم کی بہترین ایجاد ہے۔

شربت صندل کا دوسرا نسخہ

برادہ چندن سفید ایک من، مصری سفید چار من، پانی مقطر چار من۔

ایک بڑے دیگ میں برادہ صندل کو پانی میں بھگو دیں۔ دو دن پڑا رہنے کے بعد تیسرے دن دھیمی آگ پر رکھ کر جوش دیں جب نصف پانی ختم ہو جائے آگ سے اتار کر ٹھنڈا کر کے چھان لیں اور اس چھنے ہوئے صندل کے پانی میں مصری ملا کر چاشنی بنائیں اور بوتلوں میں بھر کر فروخت کریں۔ فوائد مندرجہ بالا ہیں۔

دل و دماغ و جگر کو طاقت دینے والا شربت بادام

(۱) مغز بادام ایک چھٹانک لے کر رات کو پانی میں بھگو دیں صبح چھلکا دور کریں (۲) مغز بادام چھلکا دور کئے ہوئے لے کر ان کو کونڈی ڈنڈا کی مدد سے رگڑیں اور تھوڑا تھوڑا پانی ملاتے جائیں۔ حتیٰ کہ کل ایک پاؤ پانی پڑ جائے۔ اب اس پانی کو کپڑے سے چھان لیں۔ یہ دودھیا رنگ کا پانی ہوگا (۳) ایک پاؤ باداموں کا پانی لے کر اس میں نصف سیر مصری ملا کر شربت تیار کریں۔ نہایت ہی لاجواب شربت بادام تیار ہوگا

شربت بادام کا دوسرا نسخہ

مغز بادام مقشر ایک سیر، چار دل مغز ایک سیر، پانی مقطر آٹھ سیر، مصری سولہ سیر

ترکیب تیاری: مغز بادام اور چار دل مغز دل کو ملا کر کونڈی ڈنڈا کی مدد سے تھوڑا تھوڑا پانی ملا کر گھوٹیں۔ جب تمام پانی ختم ہو جائے، اسے کسی کپڑے سے چھان کر مصری ملا کر شربت تیار کریں

فوائد:۔ یہ شربت دل و دماغ و جگر کو طاقت بخشتا ہے۔

شربتِ بادام دودھ والا

بادام کی چھلی ہوئی گریاں ایک سیر لے کر ایک سیر گائے کے خالص دودھ میں گھوٹ کر چھان لیں۔ بعد ازاں اس چھنے ہوئے دودھ میں ایک سیر پانی ملا دیں اور چار سیر چینی ڈال کر شربت تیار کریں۔ نہایت ہی مقوی دل و دماغ شربت بنے گا۔ موسم گرما میں اسے بنا کر رکھیں اور استعمال کریں۔ ذائقہ کے لئے اس میں چھوٹی الائچی کے دانے نصف چھٹانک ملا لیں اور بادام کی گریوں کے ہمراہ ہی

بھی گھوٹ لیں۔ لاجواب اور اکسیر شربت تیار ہو گا۔

مصنفین، لیکچراروں اور طالب علموں کیلئے

لاجواب تحفہ شربت برہمی

برہمی کی پتی نصف سیر، مغز بادام مقشر چالیس عدد، منقے چالیس دانے مصری دو سیر، پانی مقطر چار سیر۔

ترکیب تیاری:۔ برہمی و منقہ کو ملا کر پانی میں بھگو دیں۔ دوسرے دن آگ پر چڑھا کر جوشش دیں۔ جب چوتھائی پانی رہ جائے، تب مغز بادام مقشر ملا کر گھوٹیں اور اسے کپڑے سے چھان لیں اور مصری ملا کر چاشنی تیار کریں۔

گرمی کے موسم میں صبح کے وقت اس شربت کا استعمال دماغ کو تقویت بخشتا ہے۔ وکلاء، طلباء، ادباء، لیکچراروں، کتھا واچکوں نیز مصنفوں کے لئے بہترین تحفہ ہے

دل کو طاقت بخشنے والا شربت گاؤزبان

گاؤزبان ایک چھٹانک، پانی ایک سیر، چینی تین پاؤ۔

گاؤزبان کو ذرا ذرا سا کوٹ کر پانی میں بھگو دیں۔ بارہ گھنٹوں کے بعد آگ پر جوشش دے کر نصف پانی خشک کر دیں۔ یعنی نصف سیر پانی رہ جائے۔ آگ سے اُتار کر جوشاندہ کو چھان لیں اور چینی ملا کر شربت پکا لیں۔ آگ نرم ہونی ضروری ہے تیز آگ سے شربت جوش کھا کر اُبھرے گا۔ اور کڑاہی سے باہر گر جائے گا۔ ٹھنڈا ہونے پر بوتل میں بھر لیں۔ دل کو طاقت دینے اور خفقان کو دُور کرنے میں مفید ہے۔

خوراک نصف چھٹانک سے لے کر ایک چھٹانک تک ہمراہ چار گنا عرق گلاب

اور بچہ باشے روح کیوڑہ کے پینا زیادہ مفید ہے۔

مفرح ولذیذ شربت الائچی خورد

چھوٹی الائچی کے بیج ایک پاؤ، پانی چار سیر، دانہ دار چینی مصفا چھ سیر لیموں کاغذی بتیس عدد۔

ترکیب تیاری:۔ الائچی کے دانوں کو پانی میں حل کرکے آگ پر جوش دیں جب ڈھائی سیر پانی بقایا رہ جائے، تو لیموں کا رس نچوڑ کر اس میں ڈال دیں اور کسی کپڑے سے چھان لیں بعد ازاں چینی ملاکر شربت تیار کریں۔ نہایت ہی لذیذ و مفرح شربت تیار ہوگا۔ جو کہ پانی ملاکر استعمال کریں؀

خفقان وجنون کیلئے مفید شربت شششم

برادہ شیشم نصف سیر، پانی ڈھائی سیر، شاہترہ چار تولے، مصری نصف سیر برگ سناکی دس تولہ۔ سورنجان پونے تین تولے، مرچیاکند پونے تین تولے۔

ترکیب تیاری:۔ رات کے وقت برادہ شیشم کو پانی میں بھگو دیں۔ صبح کو جوش دیں۔ جب پانی نصف رہ جائے تو اس میں شاہترہ ڈال دیں اور مزید جوش دیں۔ جب پانی چوتھائی حصہ رہ جائے تو اسے آگ سے اتار کر چھان لیں اور اس چھنے ہوئے پانی میں مصری ملاکر شربت تیار کریں۔ آخیر میں باقی اشیاء باریک پوڈر کرکے ملا دیں۔ اس کی خوراک ایک تولہ ہے اور یہ شربت مرض خفقان و جنون کو مفید ہے۔

قے اور متلی کو روکنے والا بینظیر شربت فالسہ

فالسہ کا رس ڈیڑھ سیر، چینی دانہ دار مصفّا پانچ سیر، پانی بارہ سیر۔
ترکیب تیاری :۔ فالسوں کے رس میں پانی شامل کر کے چینی بھی ملا دیں اور آگ پر رکھ کر شربت پکالیں۔ نہایت ہی لاجواب اور گرمی کو دور کرنے والا شربت تیار ہوگا۔
فوائد و ترکیب استعمال :۔ اس کی مقدار خوراک چار تولہ ہے اور ٹھنڈے پانی میں ملا کر اسے استعمال کیا جا سکتا ہے جس سے پیاس کو تسکین دیتا ہے۔ دل اور معدہ کو طاقت بخشتا ہے۔ قے اور متلی کو روکتا ہے۔ دستوں کو بند کرنے میں اکسیر ہے جگر کی بڑھی ہوئی گرمی کو کم کرتا ہے +

شربت نیلوفر

دل کو طاقت دینے والا نیز اندرونی گرمی کو ختم کرنے والا لاثانی شربت

کنول کے پھول (گل نیلوفر) دس چھٹانک، چینی مصفّا دس سیر، پانی بیس سیر
ترکیب تیاری :۔ رات کو پھولوں کو پانی میں بھگو دیں۔ صبح کو جوش دے کر جب پانی چوتھائی حصہ رہ جائے تو آگ سے اُتار کر چھان لیں اور چینی ملا کر نرم آگ پر شربت تیار کریں۔ اس میں سے دو تولہ شربت لے کر بارہ تولہ عرق گاؤزبان یا ٹھنڈے سادہ پانی میں ملا کر استعمال کرنے سے صفرا کی تیزی کو توڑتا ہے۔ پیاس کو دور کرتا ہے۔ دل کو طاقت بخشتا ہے اور جگر کی اندرونی گرمی کو بجھاتا ہے۔

کھانسی وغیرہ کیلئے مفید شربت عناب

عناب ولائتی ایک سیر، چینی دانہ دار مصفّا تین سیر، پانی چار سیر۔

ترکیب تیاری :- عناب درد رحبہ سے کوٹ لیں اور ان کو پانی میں جوش دیں۔ جب پانی ڈیڑھ سیر رہ جائے۔ آگ سے اتار کر کسی صاف ململ کے ٹکڑے سے چھان لیں اور کسی قلعی شدہ برتن میں جوشاندہ عناب چینی ملا کر شربت پکالیں

ترکیب استعمال :- بوقت ضرورت چار تولہ شربت عناب کو ایک چھٹانک عرق منڈی اور ڈیڑھ چھٹانک عرق گاؤزبان میں حل کرکے نوش کریں۔

فوائد :- مصفّیٰ خون ہے۔ سینے کے درد کے لئے مفید ہے اور کھانسی دور کرنے میں ولایتی گریالٹ سیرپ وغیرہ سے بدرجہا زیادہ فائدہ مند ہے

کھانسی وغیرہ کیلئے مفید دیگر شربت بنفشہ

گل بنفشہ تین تولے، چینی دانہ دار مصفّا ایک سیر، پانی دو سیر۔

ترکیب تیاری :- بنفشہ کو پانی میں جوش دے کر جب پانی تین پاؤ کے قریب رہ جائے، آگ سے اتار لیں اور چھان کر چینی شامل کرکے نرم آگ پر شربت کا قوام کرکے اتارلیں۔

ترکیب استعمال :- چار تولے شربت بنفشہ کو بارہ تولے عرق گاؤزبان میں حل کرکے بوقت ضرورت پی جائیں۔

فوائد :- بخار۔ کھانسی اور نزلہ کی بیماریوں میں مفید ہے۔ سینے سے بلغمی مواد کو صاف کرتا ہے۔

قے وغیرہ کیلئے مفید شربت شہتوت

سیاہ رنگ کے شہتوتوں کا نچوڑا ہوا پانی پندرہ چھٹانک۔ مصری ساڑھے

سات چھٹانک۔

دونوں اشیاء کو ملا کر دھیمی آنچ پر شربت کا قوام کریں۔ مقدار خوراک دو تولہ سے لے کر چار تولہ تک ہے۔ یہ شربت امراضِ گلو، خناق، قے وغیرہ کیلئے از حد مفید ہے

دیگر نسخہ شربت شہتوت

شہتوت ایک من، چینی مصفا دو من، پانی دو من۔

ترکیب تیاری:۔ سب سے پہلے نصف پانی میں شہتوتوں کو مل کر دھیمی آنچ پر پکائیں جب اچھی طرح اُبال آجائیں تو مل کر چھان لیں۔ اور بقایا پانی میں چینی ملا کر چاشنی بنا دیں۔ پھر ہر دو مرکبات یعنی شربت اور شہتوتوں کے پانی کو ملا دیں۔ اور مزید آگ دے کر چاشنی کو مکمل کریں اور آگ سے اتار کر ٹھنڈا ہونے پر بوتلوں میں بھر لیں۔ گلے کی بیماریوں خناق اور قے وغیرہ کے لئے نہایت عمدہ شربت ہے۔

سر کے چکر آنے اور درد سر کیلئے مفید شربت ابریشم

ابریشم خام صاف شدہ دس تولے، بادرنجبویہ ایک تولہ، پانی تین پاؤ، عرق گلاب ایک پاؤ، مصری ڈھائی پاؤ، سنگ یشب چھ ماشے، مروارید ناسفتہ دو ماشہ۔ عرق کیوڑہ حسبِ ضرورت، صندل سفید سات ماشہ، عود خام سات ماشہ، مصطگی رومی سات ماشہ۔

ترکیب تیاری:۔ ابریشم خام صاف شدہ لیکر قینچی سے باریک کتر لیں اور اسے بادرنجبویہ کے ہمراہ پانی میں بھگو دیں۔ دوسرے دن آگ پر رکھ کر جوش دیں۔ جب پانی ایک پاؤ رہ جائے، آگ سے اتار کر اس مرکب جوشاندہ کو چھان لیں اور عرق گلاب نیز مصری ملا کر شربت پکائیں۔ جب شربت پکنے پر آئے تو باقی

اسے یا گاؤ زبان عرق کیوڑہ میں اچھی طرح کھرل کر کے شربت میں ملادیں۔ اور شربت پک جلنے پر اتار کر ٹھنڈا ہونے پر استعمال میں لائیں

سر کے چکر لگنے اور درد سر کیلئے مفید شربت ہے۔ دل و دماغ کو طاقت دینے والا ہے۔ سینہ کے امراض سوداوی و بلغمی کو مفید ہے۔ خوراک دو تولہ سے تین تولے تک ہمراہ عرق گاؤزبان ۔

بے انتہا بھوک لگانے والا مفرح شربت انار

تازہ اناروں کا نچوڑا ہوا رس ایک من، عرق گلاب خالص ایک من، مصری تین من۔

ترکیب تیاری:۔ لوہے چینی کی پتیلی میں عرق گلاب اور مصری ملا کر آگ پر رکھ کر قوام کو پکائیں۔ پندرہ بیس منٹ بعد اناروں کا رس بھی شامل کر دیں جب شربت پک کر تیار ہو جائے، تو اتار کر کسی صاف کپڑے سے چھان لیں۔ اور نیم گرم کو بوتلوں میں بھر لیں۔ عمدہ درجہ کا لذیذ و مفرح شربت بنے گا جس کے استعمال سے بھوک خوب لگتی ہے ۔

دیگر نسخہ شربت انار

عرق انار یعنی اناروں کے دانوں کا رس ایک من، پانی مصفا (آب مقطر) دو من، چینی دانہ دار صاف شدہ ایک من۔

مندرجہ بالا نسخہ کے مطابق شربت تیار کریں۔ یعنی پہلے چینی اور پانی ملا کر شربت کا قوام کریں۔ جب شربت پک کر تیار ہو جائے تب اناروں کا رس شامل کر کے اسے آگ پر رکھ کر مزید پکا کر شربت کے قوام پر لا کر آگ سے اتار دیں اور

صاف کپڑے سے چھان کر بوتلوں میں بھر کر فروخت کریں۔

تپ دق جیسے موذی مرض کیلئے اکسیر شربت اعجاز

عناب چالیس دانے، سپستان کلاں (لسوڑے) ایک سو بیس دانے، ملٹھی چھلی ہوئی ایک چھٹانک، تخم خطمی ایک چھٹانک، تخم خبازی ایک چھٹانک، نیلوفر کے پھول ایک چھٹانک، گل بنفشہ ایک چھٹانک، بی دانہ تین تولے چار ماشے، گوند کتیرا دو تولے گوند کیکر دو تولے، برگ بانسہ (اڑوسہ) ایک سیر۔

ترکیب تیاری:۔ تمام چیزوں کو چھ سیر پانی میں رات کو بھگو دیں۔ صبح اس قدر جوش دیں کہ پانی تین سیر رہ جائے۔ اسے چھان لیں اور اس میں دو سیر صاف شدہ دانہ دار چینی ملاکر شربت پکالیں اور شربت کے پک جانے پر گوند کتیرا و گوند کیکر پیس کر ملادیں۔

فوائد:۔ ہر قسم خشک و تر کھانسی اور تپ دق وغیرہ کے لئے ولائتی سیرپ وغیرہ سے بدرجہا بہتر و عمدہ شربت ہے۔ خوراک تین تولہ تک۔

سر درد، سرسام، درد سینہ وغیرہ میں مفید شربت خشخاس

سالم و صاف خشخاس کے ڈوڈے چار عدد، بارش کا پانی یا آب مقطر ڈیڑھ سیر، چینی صاف شدہ ساڑھے بارہ چھٹانک۔

عمدہ صاف ستھرے خشخاش کے ڈوڈے لے کر انہیں توڑ لیں اور ان میں سے خشخاس کے دانے نکال کر بذریعہ کھرل پیس لیں اور تھوڑا تھوڑا پانی ملاکر شیرہ نکال لیں۔ ڈوڈے کو بھی نیم کوب کرلیں۔ اور ان دونوں کو ملاکر آب مقطر ڈیڑھ سیر میں خوب اچھی طرح جوش دیں۔ جب پانی کی مقدار نصف سیر رہ جائے

تو تل چھان کر چینی ملا دیں اور شربت پکا کر قوام گاڑھا کر لیں۔ ایک بوتل شربت قیمتی کل تیار ہوگا۔ خوراک چار سے چھ تولے تک دو گنے عرق یا پانی کے ہمراہ۔

نہایت ہی مقوی باہ و مفرح شربت انگور

تازہ انگوروں کا رس سات من لے کر اس میں چینی تیرہ من ملا کر آگ پر رکھ دیں اور شربت پکائیں۔ جب شربت تار چھوڑے تو آگ سے اتار کر ٹھنڈا کر کے کسی ململ کے ٹکڑے سے چھان لیں اور بوتلوں میں بھر کر خوبصورت لیبل لگا کر فروخت کریں۔ قے اور متلی کو روکتا ہے۔ ہاضمہ کو درست کرتا ہے۔ دل و معدہ کو طاقت دیتا ہے۔ نیز دل کی دھڑکن و گھبراہٹ کو دور کرتا ہے۔ چھوٹے بچوں کے لئے ٹانک شربت ہے۔ خوراک چار تولے ہمراہ عرق گاؤزبان بارہ تولے۔

دیگر لاجواب نسخہ شربت انگور

تازہ انگوروں کا رس ایک سیر، چینی دانہ دار صاف شدہ ڈیڑھ سیر، ثعلب مصری دو تولے۔ بہمن سفید چھ ماشے۔ تخم گزر (گاجر) چھ ماشے، اندر جو شیریں چھ ماشے۔

ترکیب تیاری:۔ انگوروں کے رس میں چینی ملا کر شربت پکائیں اور جب شربت تیار ہو جائے آگ سے اتار کر باقی تمام اشیاء کا باریک سفوف کر کے تھوڑے سے عرق کیوڑہ میں حل کر کے شربت میں ملا دیں اور بوتلوں میں بھر لیں۔ معدہ کو طاقت دینے والا ہے۔ دل کو فرحت و تقویت بخشتا ہے۔ صفرا کی تیزی کو کم کرتا ہے۔ قے کو روکتا نیز دستوں کو بند کرتا ہے۔ مقوی معدہ بھی ہے مقدار خوراک دو تولے ہمراہ سادہ پانی ہے۔

نہایت ہی ہاضمہ دار شربت سکنجبین

سرکہ عمدہ تین پاؤ۔ چینی ایک سیر۔
دونوں اشیاء کو ملاکر آگ پر رکھ کر شربت پکالیں۔ ہاضمہ درست رکھنے نیز قے وغیرہ کو روکنے کے نہایت ہی مفید سکنجبین سرکہ تیار ہوگی ﴿

دیگر نسخہ شربت سکنجبین

چینی صاف شدہ ایک سیر، پانی نصف سیر، لیموں کا رس ایک پاؤ۔
ترکیب تیاری:- چینی کو پانی میں ملاکر شربت بنائیں۔ بعد ازاں لیموں کا رس ملاکر مزید جوش دیں۔ اور قوام پک کر مکمل ہونے پر آگ سے اتار کر بوتلوں میں بھر لیں۔ گرمی کے بخاروں میں مفید ہے۔ قے اور بار بار پیاس لگنے کے لئے اکسیر شربت ہے ﴿

اعلیٰ درجہ کا خوش ذائقہ و مفرح شربت سنگترہ

چینی صاف شدہ دانہ دار آٹھ سیر، پانی چار سیر، لیموں کاغذی عمدہ قسم چار عدد، نارنگی صاف اور تھری بیس عدد، سنگترے صاف شدہ دو درجن۔
ترکیب تیاری:- چینی میں پانی ملاکر شربت پکائیں۔ جب شربت تیار ہوکر تار چھوڑنے لگے۔ تینوں اقسام کے پھلوں کے رس نکال کر شربت کے قوام میں ملا کر اتار لیں۔ نہایت ہی خوش ذائقہ و مفرح شربت بنے گا جو پیاس کو دور کریگا

شربت گلاب

گلاب کے پھول نصف سیر، پانی چار سیر، چینی آٹھ سیر، گندھک کا تیزاب پانچ قطرے۔

ترکیب تیاری:۔ گلاب کے پھول پانی میں بھگو دیں۔ چند گھنٹے کے بعد آگ پر رکھ کر پکائیں۔ جب پھول گل جائیں تو آگ سے نیچے اُتار کر اچھی طرح مسل دیں اور پانی کو چھان کر اس میں چینی ملا کر دوبارہ آگ پر چڑھا کر شربت کا قوام تیار کریں۔ جب تار دینے لگے تو آگ سے اُتار کر ٹھنڈا کر کے اس میں پانچ قطرے گندھک کے تیزاب کے بھی ملا دیں۔ رنگدار بنانے کے لئے شربتوں والا گلابی یا لال رنگ بھی ملا دیں بس شربت تیار ہے۔

شربت کیوڑہ

کیوڑہ کے پھول نصف سیر، چینی ڈیڑھ سیر، پانی تین سیر۔

ترکیب تیاری:۔ پھولوں کو پانی میں بھگو کر رات بھر پڑا رہنے دیں۔ دوسرے دن آگ پر رکھ کر اُبالیں۔ جب چوتھائی پانی ختم ہو جائے یعنی بخارات بن کر اڑ جائے تب آگ سے نیچے اُتار کر اچھی طرح سے پھولوں کو مسل ڈالیں اور اس پانی کو چھان لیں جو کہ بارہ چھٹانک ہونا چاہیے۔ اب اس میں چینی ملا شربت کا قوام بنائیں اور ٹھنڈا ہونے پر چھان کر بوتلوں میں بھر کر تجارت کریں۔

امراض گلا و کھانسی کیلئے رام بان شربت زوفا

زوفا ایک چھٹانک، انجیر ایک چھٹانک، سوسن کی جڑ ایک چھٹانک، ہنس راج ایک چھٹانک، ملٹھی ایک چھٹانک، منقہ دس چھٹانک، پانی ساڑھے بارہ سیر، چینی تین سیر دو چھٹانک۔

ترکیب تیاری :- تمام ادویات کو جو کوب کر کے پانی میں بھگو دیں۔ چند گھنٹوں کے بعد آگ پر چڑھا کر پکائیں۔ جب بخارات بن کر پانی اُڑ جائے اور صرف ایک سیر سے بھاگ پانی بقایا رہ جائے، آگ سے اُتار کر مل کر چھان لیں۔ اور چینی ملا کر شربت کا قوام کریں۔ ٹھنڈا ہونے پر بوتلوں میں بھر کر تجارت کریں۔ امراض گلا دکھانسی کے لئے اکسیر شربت ہے۔

کیمسٹوں اور ڈاکٹروں کے ہاں استعمال ہونیوالے ادویاتی شربت

ڈاکٹر اور کیمسٹ لوگ جو شربت استعمال کرتے ہیں، برٹش فارماکوپیا کے مطابق ان شربتوں کی تعداد صرف بارہ ہے۔ اور انگریزی میں ان کو SYRUP (سیرپ) کہتے ہیں۔ عام طور پر یہ تمام شربت تیار کرنے کے لئے پہلے چینی کا سادہ شربت پکا لیا جاتا ہے۔ بعد ازاں اس سادہ شربت میں مختلف اقسام کی ادویات ملا کر مختلف ادویات کے شربت بنائے جاتے ہیں۔ مثال کے طور پر شربت سنگترہ بنانا ہے تو سادہ شربت میں ٹنکچر آف آرنج ملانے سے سیرپ AURANTI تیار ہو جاتا ہے۔ یہی حال دوسرے شربتوں کا ہے۔ صرف دو تین قسم کے شربت مختلف طریقوں سے تیار کئے جاتے ہیں، لیکن بقایا نو دس اقسام کے شربت سادہ شربت تیار کر کے ہی بنائے جاتے ہیں۔

انگریزی طریقہ سے سادہ شربت بنانے کا صحیح نسخہ

SYRUP SIMPLE

بالکل صاف شدہ دانہ دار چینی ۶۶۷ گرام۔ پانی ½ ۳۳۳ گرام ملا کر شربت کا قوام پکائیں۔ جب قوام پک جائے تو اس کا وزن کریں۔ اگر وزن ایک ہزار گرام

ہو تو جان لیں کہ شربت بالکل ٹھیک طور پر پک گیا ہے ورنہ وزن کم و بیش ہونے کی صورت میں شربت میں جالا پڑنے کا احتمال رہتا ہے۔ بدذائقہ اور کڑوی دواؤں کو میٹھا کرنے کے لئے یہ شربت ہر ہسپتال میں استعمال کیا جاتا ہے

ولایتی طریقہ سے شربت فولاد بنانا

(شربت فولاد آیوڈین والا)

SYRUP FERRI IODIDE

سادہ شربت چودہ سیر، لائیکر فیری آیوڈائیڈ دو سیر۔

دونوں اشیاء کو ملا کر بالکل یکجان کر لیں۔ نہایت ہی عمدہ قسم کا برٹش فارماکوپیا کے مطابق شربت فولاد تیار ہو گا۔ اسے نیلے رنگ کی شیشیوں میں بھر لیں، لیکن آجکل شربت فولاد کے بیچنے والے سفید بوتلوں میں بند کرتے ہیں اور اس میں مزید رنگ کا بھی اضافہ کر دیتے ہیں تاکہ شربت کی رنگت بھی خوشنما ہو جائے اور بکنے میں آسانی ہو۔

شربت ٹولو

SYRUP TOLU

لائیکوار ٹولو دو چھٹانک۔ شربت سادہ چودہ چھٹانک

ترکیب:۔ مندرجہ بالا شربت کی طرح تیار کریں اور استعمال کریں۔

شربت سنگترہ یعنی سیرپ اورنتی

SYRUP AURANTI

منیکچر آف اورنج ایک سو چھپیں گرام - سادہ شربت اس قدر کہ کل وزن ایک ہزار گرام ہو جائے۔ بس شربت سنگترہ تیار ہے - یہ شربت کڑوی ادویات میں ان کو خوش ذائقہ کرنے کے لئے ملایا جاتا ہے - اور ساتھ ہی ادویات خوشبو دار بھی ہو جاتی ہیں +

شربت فولاد

ہندوستان میں دو ایک فرموں نے شربت فولاد نکال کہ اس قدر مقبولیت حاصل کی کہ ہندوستان میں بھر میں شربت فولاد کے بنانے والے پیدا ہو گئے اور دن بدن اس شربت کے بنانے والے بڑھ رہے ہیں - چنانچہ نیچے شربت فولاد کے صحیح نسخہ جات درج کئے جاتے ہیں، ان کو بنا کر آپ بھی ویسی ہی شہرت حاصل کر سکتے ہیں -

نسخہ شربت فولاد

سادہ شربت نصف سیر، فیری ایٹ ایمونیا سائٹراس (کشتۂ فولاد ولائتی) ایک تولہ - لائیکر آرسنی کیلس (محلول سنکھیا ولائیتی) آٹھ قطرے

ترکیب تیاری: - دونوں قسم کی دوائیاں چینی کے سادہ شربت میں حل کریں اور خوب ہلالیں - بس شربت فولاد تیار ہے - اسے ایک پونڈ کی بوتل میں بھر لیں - اسے مزید خوش رنگ و خوشگوار بنانے کے لئے اس میں کھانا خوردنی رنگ روز کلر نیز شربتوں وغیرہ میں ملانے والا ایسنس یعنی روح گلاب یا سنگترہ وغیرہ چھ ماشے ملا دیں -

نہایت لاجواب دل و دماغ کو فرحت اور راحت دینے والا شربت فولاد تیار ہے - بنائیں، بیچیں اور فائدہ اٹھائیں -

یہ شربت معدہ کو طاقت بخشتا ہے۔ خون بڑھاتا ہے۔ تمام کھائے پئے کو جزوِ بدن بناتا ہے جسمانی کمزوریوں کو دور کرتا ہے۔ مستورات کی ماہواری کی خرابیوں کو دور کرکے انہیں حسین و شاداب بناتا ہے۔ چہرہ کا رنگ نکھارتا ہے۔ کمزوروں کو تنومند بناتا ہے۔

گریمالٹ سیرپ ہائپو فاسفیٹ آف لائم!

فرانس سے چھ چھ اونس کی شیشیوں میں بند ایک شربت آتا ہے اور لاکھوں روپیہ کا ہندوستان بھر میں فروخت ہوتا ہے۔ اسے سیرپ ہائپو فاسفیٹ آف لائم کہتے ہیں۔ اردو میں یہ لال شربت کہلاتا ہے۔ اس کا رنگ لال ہوتا ہے اور امراضِ سینہ یعنی پھیپھڑوں کی کمزوری، مرضِ تپ دق کی پہلی حالت، کھانسی، نزلہ زکام، گلے کی بیماریوں کو دور کرنے کے لئے انگریزی شربتوں میں ایک اکسیر شربت مانا گیا ہے۔ جسم کو طاقت بھی بخشتا ہے، اور مقوی معدہ بھی ہے۔ نسخہ حسب ذیل ہے:۔

نسخہ لال شربت

کیلشیم ہائپو فاسفیٹ ایک اونس، سوڈیم ہائپو فاسفیٹ نصف اونس، چینی ڈھائی پونڈ، مقطر پانی ساڑھے تین پونڈ۔

ترکیب تیاری: پہلی دونوں ادویات کو نصف پانی میں حل کرکے کسی موٹے لیکن صاف کپڑے کی چار تہ بنا کر چھان لیں۔ اب اس چھنے ہوئے مرکب میں چینی ملا کر قوام تیار کریں۔ اور جب قوام تیار ہو جائے آگ سے نیچے اتار کر بقایا پانی ملا دیں اور دیکھیں کہ شربت کا وزن پونے چار پونڈ بن جائے۔ اب اسے رنگدار بنانے کے لئے شربتوں میں حل ہونے والا لال میٹھا رنگ حسب ضرورت ملا کر دوبارہ

چھان لیں اور ٹینیوں میں بھر کر تجارت کریں۔

موسم گرما میں استعمال ہونے والے لثانی سستے بازاری شربت

گرمی کے موسم میں بازار میں دکانوں پر یا ریڑھی والوں کے ہاں، جو شربت فروخت ہوتے ہیں، ان میں دوائی کا جزو بالکل ہی نہیں ہوتا۔ بلکہ صرف چینی میں پانی ملا کر پہلے سادہ شربت تیار کر لیا جاتا ہے۔ بعد ازاں ولائتی ادویات کے شربتوں کی طرح سادہ شربت میں ادویات شامل کرنے کی بجائے خوشبویات اور رنگ شامل کئے جاتے ہیں جس سے شربت خوشنما رنگین ہو جاتے ہیں۔ اور خوشبو کی وجہ سے خوش ذائقہ بھی بن جاتے ہیں۔ کئی ایک کاریگر ایسے شربتوں کو زیادہ میٹھا کرنے کے لیے تیار شدہ شربت میں سکرین کا بھی اضافہ کر دیتے ہیں۔ چنانچہ نسخہ جات ملاحظہ فرمائیں

نسخہ شربت سادہ

چینی مصفا درجہ اول تین پاؤ، پانی تین پاؤ، سائٹرک ایسڈ ایک ماشہ یا اندازے کم۔ سکرین نمبر ۵۵ ایک ڈرام۔

ترکیب تیاری: کسی صاف شدہ کڑاہی میں چینی اور پانی ملا کر چند منٹ پڑا رہنے دیں۔ حتیٰ کہ چینی پانی میں اچھی طرح گھل جائے۔ اب اسے نرم یعنی دھیمی آنچ پر صاف شدہ قلعی دار برتن میں پکائیں اور ایک تولہ دودھ میں کچھ پانی ملا کر کچی لسی بنا کر شربت کے بنتے ہوئے قوام میں ملاتے جائیں۔ اس سے میل آنی شروع ہو جائے گی۔ اس میل کو اتارتے جائیں۔ جب شربت صاف ہو جائے اور میل آنی بند ہو جائے، تب سائٹرک ایسڈ کو تھوڑے سے پانی میں گھول کر کچی لسی کی طرح ہی پکتے ہوئے شربت کے قوام میں ڈال دیں۔ ایسا کرنے سے شربت کے اوپر دوبارہ میل آنی شروع ہو جائے گی۔ اس کو بھی الگ کر دیں۔ چنانچہ

جب قوام گاڑھا ہو کر تار چھوڑنے لگے تو سکرین کو اس قدر تھوڑے پانی میں گھولیں کہ وہ بالکل حل ہو جائے۔ اب اسے بھی شربت میں ملا دیں اور شربت کو اچھی طرح ہلا کر آگ سے اتار دیں۔ بس شربت تیار ہے۔ ٹھنڈا ہونے پر بوتل میں بھر لیں۔ آپ کے پاس سادہ شربت تیار ہے۔ جس سے اب آپ جیسا شربت چاہیں ایک منٹ میں تیار کر لیں ؛

شربت گلاب

مندرجہ بالا طریقہ سے پکایا ہوا شربت تین پاؤ۔ رنگ گلابی سوڈا واٹر یا شربت والا یعنی روز کلر حسب ضرورت، خوشبو گلاب شربت والی (ایسنس روز) ایک ڈرام

ترکیب تیاری :۔ سادہ شربت میں ہلکا سا رنگ ملا دیں۔ جب شربت حسب خواہش رنگین ہو جائے تو ایسنس ملا کر اچھی طرح ہلا کر خوبصورت پیکنگ کر کے فروخت کریں ؛

مصنوعی طریقے سے ہر قسم کے شربت بنانا

مندرجہ بالا طریقے سے تیار کئے ہوئے شربت گلاب کی طرح ہی پائن ایپل، صندل، بادام، خس، کیلا وغیرہ شربت تیار کئے جا سکتے ہیں۔ کوئی مشکل کام نہیں ہے ضرورت مند اصحاب بنا کر فائدہ اٹھائیں ؛

جہاں دستکاری کو بلند رتبہ حاصل نہیں وہاں تباہی اور بربادی کا ہونا یقینی ہے ؛ (سوامی رام تیرتھ)

تیئسواں باب

سکویش

لیمن سکویش

(لیموں کی ولایتی طریقہ سے تیار شدہ شکنجبین)

کاغذی لیموں لے کر ان کے دو دو ٹکڑے کر لیں۔ اور لیموں نچوڑ کے ذریعے نچوڑ کر رس نکال لیں۔ یہ رس دھات کے برتنوں میں مت نکالیں، بلکہ چینی تمام چینی یا شیشے کے برتنوں میں نکالیں۔ کیونکہ دھات کے برتنوں میں لیموں کے اثر سے سکویش کڑوا بن جائے گا اور زہریلا بھی ہو جائے گا۔ اِس حاصل شدہ رس کو کسی صاف کپڑے سے اچھی طرح چھان لیں تاکہ بیج وغیرہ نکل جائیں۔ اب اِس چھنے ہوئے ایک سیر رس میں پونے دو سیر دانہ دار چینی اور ڈیڑھ سیر پانی بغیر گرم کرنے کے ملا دیں اور مرتبان وغیرہ کو اچھی طرح ہلائیں حتےٰ کہ تمام کھانڈ اچھی طرح حل ہو جائے بس لیمن سکویش تیار ہے۔ اگر گھر پر پینے کے لئے تیار کرنا ہو تو بس اسی قدر کافی ہے، لیکن اگر تجارت کیلئے بنانا ہو تو اس میں ایسی دوائی ملا دینی ضروری ہوتی ہے کہ جس سے سکویش سال دو سال تک پڑا رہنے پر بھی خراب نہ ہو۔ چنانچہ ایک سو پونڈ سکویش میں صرف ایک اونس پوٹاشیم متا بائی سلفیٹ (POTASIUM MITA BI SULPHATE)

ملا دینے سے سکویش برسوں پڑا رہنے پر بھی خراب نہیں ہوتا اور نہ اس کا سکویش کے رنگ و ذائقہ پر ہی اثر پڑتا ہے۔ اسے جراثیم سے پاک بوتلوں میں بھر کر تجارت کریں۔

اورینج سکویش

لیمن سکویش کی طرح سنگترے کا سکویش بھی کافی لگتا ہے۔ بنانے کا طریقہ بالکل وہی ہے جو کہ لیمن سکویش کا ہے۔ نسخہ حسبِ ذیل ہے:-

ناگپوری سنگتروں کا رس ایک سیر، چینی دانہ دار ڈیڑھ سیر، پانی ایک سیر، لیموں کا ست ڈیڑھ اونس۔ پوٹاشیم میٹا بائی سلفیٹ ایک سو پونڈ سکویش کے لئے صرف ایک اونس۔

ترکیب تیاری:- رس کو کسی ململ کے باریک کپڑے میں چھان لیں۔ دانہ دار چینی کو پانی میں حل کریں اور لیموں کا ست بھی پیس کر ڈال دیں۔ جب یہ دونوں چیزیں اچھی طرح گھل جائیں تو اس میں قدرے نارنجی رنگ شربتوں والا حل کر کے رنگدار بنا لیں اور اسے بھی کسی ململ کے کپڑے سے چھان لیں۔ اب رس بھی اس میں شامل کریں اور ضرورت کے مطابق مندرجہ بالا تناسب سے پوٹاشیم میٹا بائی سلفیٹ بھی ملا کر یک جان کر کے چوبیس اونس والی بڑی بوتلوں میں بھر کر خوبصورت لیبل لگا کر فروخت کریں۔ نہایت ہی خوش ذائقہ اور لاجواب چیز بنے گی۔

مالٹے کا سکویش

اورینج سکویش کی طرح تیار کر کے بوتلوں میں بھر کر فروخت کریں۔ یعنی سنگترے کے رس کی جگہ مالٹوں کے رس میں باقی اشیاء ملا کر تیار کر لیں۔

فالسے کا سکویش

ایک دن پہلے فالسوں کو درختوں سے تڑوالیں۔ دوسرے دن ان کو پانی سے دھوکر کسی تام چینی کے برتن میں ڈال دیں اور زوردار ہاتھوں سے کچل دیں۔ پھر کسی موٹے کپڑے میں ڈال کر رس نچوڑلیں۔ تاکہ گٹھلی و چھلکا وغیرہ سب الگ ہو جائے اب اس چھنے ہوئے رس کو دوبارہ کسی ململ کے کپڑے سے چھان لیں اور اس میں پینتالیس فیصدی چینی ملادیں۔ نیز پوٹاشیم مٹا بائی سلفیٹ کی جگہ سوڈیم بنیزوایٹ ملادیں۔ کیونکہ پوٹاشیم مٹا بائی سلفیٹ سے اس کا رنگ خراب ہو جاتا ہے۔ اس میں دوسرے مصنوعی رنگ ملانے کی ضرورت نہیں ہے۔ کیونکہ فالسے کا قدرتی رنگ اس میں موجود ہے۔ اب سکویش کی ہر بوتل میں چند قطرے روح کیوڑہ کے ملادیں۔ اسے تین چار ماہ سے زیادہ نہ رکھنا چاہئے کیونکہ پھر اس کا رنگ خراب ہو جاتا ہے؛

لائیم جوس کارڈائیل

گلوکوز سیرپ آٹھ گیلن۔ چینی دانہ دار ۸۰۰ پونڈ۔ پانی بیس گیلن۔ لیموں کا رس اٹھارہ گیلن۔ آئیل آف اورینج چار ڈرام۔ آئیل آف نٹ میگ چار ڈرام۔ سلی سیلک ایسڈ دو اونس، سپرٹ ریکٹی فائیڈ دس اونس۔

ترکیب تیاری: چینی کو پانی میں آگ پر رکھ کر حل کریں۔ اور اس میں لیموں کا رس اور گلوکوز شربت ملادیں۔ خوشبویات و سلی سیلک ایسڈ کو سپرٹ ریکٹی فائیڈ میں ملائیں۔ اور اسے بھی اوپر کے مرکب میں ملادیں۔ اور آگ سے اتار کر ٹھنڈا کر کے فلٹر کرلیں۔ پھر بوتلوں میں بھر کر تجارت کریں۔ اسے عموماً چھبیس اونس والی

بڑی بوتلوں میں بھرا جاتا ہے +

سنترے کا کارڈ آئیل یعنی سکنجبین تیار کرنا

چینی دو پونڈ، پانی چھبیس اونس۔

دونوں کو آگ پر حل کر کے الگ رکھ لیں۔ شربت پکانے کی ضرورت نہیں ہے ٹھنڈا ہونے پر اس میں ایک اونس سنترے کی خوشبو جو کہ سوڈا واٹر اور شربتوں (سوڈے کی بوتلوں یا شربتوں میں ملاتے ہیں۔ اس میں ملادیں۔

دوسرے برتن میں جو کہ شیشے یا چینی کا ہو، سائیٹرک ایسڈ یعنی لیموں کا ست نصف اونس، عرق سنترہ تین اونس۔ اور کیرامل ایک ڈرام آپس میں اچھی طرح ملا دیں۔ لہٰذا بہت ہی عمدہ قسم کا خوش رنگ سنترے کی خوشبو والا کارڈائیل یعنی مفرح شربت یا سکنجبین تیار ہو گا۔ کیرامل صرف رنگت کے لئے استعمال کیا جاتا ہے۔ یہ سوڈا واٹر کا سامان بیچنے والی دکانوں پر مل جاتا ہے +

کسی خاص علم میں ماہر ہونے پر بھی ممکن ہے کہ کسی شخص کو سوسائٹی میں عزت و اہمیت حاصل نہ ہو سکے، مگر کسی دستکاری میں ماہر ہونے والے کی قدر ضرور ہو گی

(واشنگٹن)

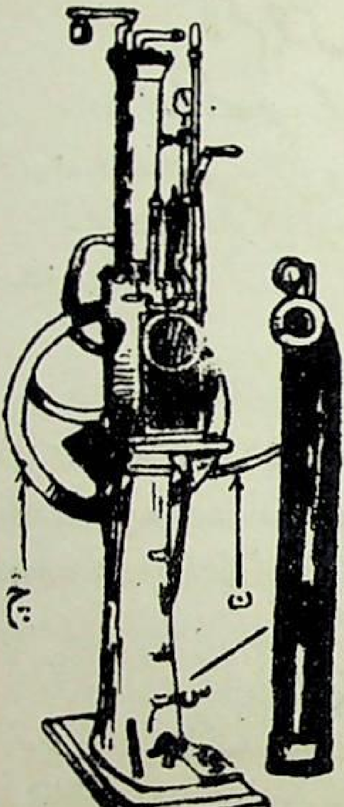
چوبیسواں باب

سوڈا واٹر

پانچ چھ سو روپیہ کے سرمایہ سے یہ دھندا بخوبی چلایا جا سکتا ہے۔ ایک چھوٹی سی مشین جو کہ آجکل ساڑھے چار سو روپے میں آجاتی ہے، اگر لگالی جائے تو باقی ڈیڑھ سو روپیہ کے سرمایہ سے بوتلیں، چینی، ایسنس وغیرہ خرید کر یہ کام چھوٹے پیمانے پر چالو کیا جا سکتا ہے۔ اور گھریلو طور پر ایک محنتی آدمی اس دھندے کی بدولت اپنا اور اپنے بال بچوں کا بخوبی پیٹ پال سکتا ہے۔ چنانچہ جس قسم کی بوتل تیار کرنی ہوتی ہے، پہلے اُسی قسم کا رنگ، ایسنس اور شربت تھوڑا تھوڑا بوتلوں میں بھر لیا جاتا ہے۔ پھر بوتل کو مشین میں رکھ کر ہینڈل دبایا جاتا ہے۔ اس سے گیس والا پانی بوتل میں بھر جاتا ہے۔ اگر بوتل گولی والی ہے تو منہ بھی خود بخود بند ہو جاتا ہے۔ ورنہ کراؤن کارک کی قسم کی بوتل کے لئے بھری ہوئی بوتل کو مشین سے نکال کر دوسری مشین میں رکھ کر اوپر ٹین کا کارک جسے کراؤن کارک کہتے ہیں اوپر کارک چڑھا دیا جاتا ہے۔ اور پھر لیبل لگا کر بوتل قابلِ فروخت ہو جاتی ہے۔

سوڈا واٹر مشین

آگے سوڈا واٹر بنانے کی مشین دی گئی ہے۔ جس میں س نشان سلنڈر



کو ظاہر کرتا ہے۔ اس سلنڈر میں گیس بھری رہتی ہے۔ جو کہ ن نشان کی نلی سے گذر کر پانی میں جاتی ہے۔ اور یہ گیس بھرا پانی بوتل میں بھر دیا جاتا ہے۔ بوتل میں پہلے ہی شربت رنگ اور ایسنس ملا کر رکھے ہوئے ہوتے ہیں جن کے نسخہ جات آگے درج کئے جائیں گے ایک آدمی چ نشان کے چکر کو اس کے ہینڈل کو پکڑ کر گھماتا ہے اور دوسرا آدمی شربت والی بوتل کو مشین کے اندر بوتل رکھنے والی جگہ پر رکھتا ہے۔ جب مشین چلاتی ہے تو گیس کو چھوڑ کر پانی سے گذار کر بوتل میں بھر دیا جاتا ہے اور بوتل کو مشین کے اندر ہی اُلٹانے سے بوتل کا منہ شیشے کی گولی سے بند ہو جاتا ہے۔ اس مشین کی مفصل بناوٹ و طریقہ استعمال ایک بار دیکھنے سے بخوبی سمجھ میں آجاتا ہے۔ کوئی مشکل بات نہیں ہے کسی بھی سوڈا واٹر والی دکان پر اسے بخوبی دیکھا جا سکتا ہے یا مشین بیچنے والے خود ہی اس کے متعلق مکمل واقفیت بہم پہنچا دیتے ہیں۔ اور اس طرح سے نہایت آسانی ہو جاتی ہے۔ تصویر کے ذریعے اس کا سمجھانا ذرا آسان نہیں ہے ٭

چند نسخہ جات حسب ذیل ہیں:-

لائم جوس سوڈا کا مرکب

سادہ شربت ایک گیلن، رنگ لائم جوس سوڈا چوتھائی اونس، ایسنس لائم جوس سوڈا ڈیڑھ اونس، سائٹرک ایسڈ ڈھائی اونس، پری زرویٹو نصف اونس۔ تمام کو ملالیں اور تھوڑا تھوڑا بوتلوں میں بھرلیں۔ بقایا حصہ گیس کے پانی سے بھر دیں ؞

لیمونیڈ

سائٹرک یا ٹارٹارک ایسڈ دو اونس، ایسنس لیمن ڈیڑھ اونس، لیمن کلر (رنگ) دو اونس، فوم (FOAM) نصف اونس، پری زرویٹو (PRESERVATIVE) چوتھائی اونس، شربت تا ایک گیلن۔

امریکن کریم سوڈا

سائٹرک یا ٹارٹارک ایسڈ نصف اونس، ایسنس امریکن کریم سوڈا ڈیڑھ اونس، لیکوڈ فوم نصف اونس، پری زرویٹو ایک اونس، شربت سادہ تا ایک گیلن۔

جنجر

سادہ شربت ایک گیلن ایسنس جنجر بیر ایک اونس، ایسنس جمیکا جنجر چوتھائی اونس ایسنس کیپ سیکم ایک ڈرام لیکوڈ فوم نصف ڈرام۔ لیکوڈ پری زرویٹو نصف ڈرام۔ رنگ لیمن حسب ضرورت ؞

پچیسواں باب

دھوپ اگربتی

خوشبودار دھوپ اور ہون سامگری کا رواج زمانہ قدیم سے چلا آرہا ہے اور اگربتیوں کا استعمال موجودہ زمانے میں مروّج ہوا ہے۔ ان تینوں کی کافی کھپت ہے اور ایک محنتی انسان اپنے بیوی بچّوں کی امداد سے اس دھندے کو بخوبی چالو کرکے باعزّت طور پر اپنی روزی کما سکتا ہے۔ نیچے تینوں اشیا کے بہترین نسخہ جات درج کیے جاتے ہیں۔ بنائیں اور تجارت کرکے باعزّت طور پر زندگی بسر کریں۔

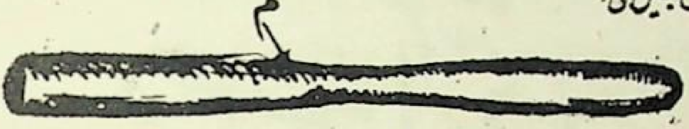
دھوپ بتّیاں بنانے کا اعلیٰ نسخہ

یہ سیاہ رنگ کی تین تین ماشہ وزنی ڈھائی تین انچ لمبی بتّیاں سی بنی ہوتی ہیں جو کہ دھوپ لکڑی کو دیگر جڑی بوٹیوں کے ہمراہ کوٹ کوٹ کر تیّار کی جاتی ہیں۔ نسخہ جات حسبِ ذیل ہیں:-

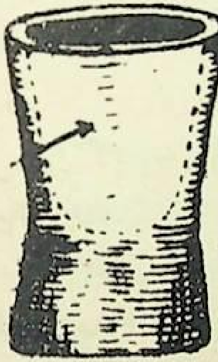
دھوپ لکڑی کی جڑیں دو سیر، گوگل صاف شدہ نصف سیر، برادہ صندل سفید نصف پاؤ، اگر آٹھ تولے ہنگہ آٹھ تولے، مشک کافور آٹھ تولے

ترکیب تیّاری:- تمام اشیاء کو ملا کر موسل و اکھلی کی مدد سے خوب کوٹیں اور تھوڑا تھوڑا ناریل کا تیل اس مرکّب میں ملاتے جائیں۔ جب تمام تو ہم گولی باندھنے

کے قوام پر آجائے۔ تو اس میں سے دو دو تولہ وزن کرکے الگ الگ رکھتے جائیں اور پھر اسے آٹھ حصوں میں تقسیم کرکے اس کی بتیاں بناتے جائیں۔ نہایت لاجواب بتیاں بنیں گی۔



موسل و اوکھلی



ان تصویروں میں ایک تصویر موسل کی ہے جسے م نشان سے بتلایا گیا ہے۔ یہ لوہے کا ڈنڈا ہوتا ہے جس کی مدد سے دھوپ کے مسالے کو کوٹا جاتا ہے۔ دوسری تصویر اوکھلی کی ہے جسے ا نشان سے ظاہر کیا گیا ہے۔

اس اوکھلی میں دھوپ بتیاں تیار کرنے کے مسالہ جات بھر دیئے جاتے ہیں اور دو آدمی باری باری موسل کی مدد سے مسالے کو کوٹتے رہتے ہیں۔ اوکھلی لکڑی کی بنی ہوتی ہے جو کہ درخت کے موٹے تنے سے بنائی جاتی ہے اور کافی وزنی ہوتی ہے۔ دونوں اشیاء مقامی بڑھئی اور لوہار سے آسانی سے تیار کروائی جا سکتی ہیں

عمدہ قسم کی دھوپ بتیاں بنانے کا ایک اور فارمولا

دھوپ کی جڑیں ایک من، گوگل ایک من، اگر چار سیر، تگر چار سیر، ناگر موتھا چار سیر، بالچھڑ چار سیر، برادہ صندل سرخ چار سیر، بانڑی چار سیر، اسگندھ چار سیر، تالیس پتر چار سیر، کستوری تین تولہ چار ماشے، گائے کا خالص گھی حسب ضرورت۔

ترکیب تیاری:- دھوپ کی جڑوں کو اوکھلی میں ڈال کر موسل کی مدد سے

خوب کوٹیں۔ جتنے اکرجڑیں نرم ہو کر سیاہ رنگ کی بن جائیں۔ انہیں کوٹتے وقت تھوڑا تھوڑا گھی بھی ملاتے جائیں۔ جب تمام جڑیں اچھی طرح کٹ جائیں تب اسی طرح گوگل کو بھی تھوڑا تھوڑا گھی ملا کر اچھی طرح کوٹ کر نرم کریں۔ اب باقی تمام ادویات بھی گوگل کے ساتھ ملا کر اچھی طرح کوٹیں۔ جب یہ تمام چیزیں یک جان ہو جائیں۔ تب کٹی ہوئی دھوپ بھی ملالیں اور سب اشیا کو کوٹ کر یک جان کر لیں۔ جب تمام گولی باندھنے کے لائق ہو جائے، اس کی تین تین ماشہ کی دھوپ بتیاں بنالیں اور آٹھ آٹھ بتیوں کا پیکٹ بنا کر فروخت کریں۔ نہایت ہی اعلےٰ کستوری کی خوشبو والی دھوپ بتیاں بنیں گی۔ جو گراہک ایک بار ان کو لے جائے گا، وہ بار بار انہیں مانگتا آئے گا۔

ہون سامگری کا نہایت ہی اعلےٰ اور پراچین آیورویدک نسخہ

برادہ صندل سفید ایک من، خس خس ایک من، کبابہ ایک من، کپور کچری ایک من، تمال پترا ایک من، گوگل ایک من، دھوپ لکڑی کی جڑیں ایک من، ہاڑی ایک من، لوبان ایک من، برہمی ایک من، کچور ایک من، اسگندھ ایک من۔ مشک بالا ایک من، ناگرموتھا ایک من، ہادیر (کاکنج) ایک من، چھاڑ چھڑیلہ ایک من، پان کی جڑ ایک من، بادیان خطائی بیس سیر، اگر بیس سیر، مشک کافور دس سیر، کستوری آٹھ چھٹانک۔

ترکیب تیاری:- برادہ صندل کو الگ رکھ لیں۔ اسے کوٹنے کی ضرورت نہیں ہے۔ لیکن اسے بازار سے خریدتے وقت دھیان سے خرید کریں۔ کیونکہ بازار میں نقلی برادہ صندل بھی فروخت ہو رہا ہے۔

خس خس کو چارہ کاٹنے والی مشین سے کترا کر والیں یا تیشہ سے باریک کاٹ لیں۔ کستوری کو کھرل میں ڈال کر پیس لیں اور الگ رکھ لیں۔

باقی تمام ادویات کو باریک درد را سا کوٹ لیں یا گرائینڈنگ مشین یعنی ادویات
کو پیسنے والی مشین کے ذریعے پسوا لیں اور پھر تمام چیزوں کو ملا کر یک جان کر لیں یعنی
خس خس، چندن اور کستوری بھی اس مرکب میں ملا دیں۔ اعلیٰ درجے کی ہون سامگری
تیار ہو گی۔ اسے کسی ڈرم میں بند کر کے رکھ دیں۔ فروخت کے لئے ایک ایک پاؤ، آدھ
آدھ سیر اور ایک ایک سیر کے خوبصورت پیکٹ بند کریں یا چھپے ہوئے لفافوں میں
بھر کر ہی گذارہ کریں۔ اسے کھلا مت چھوڑیں۔ کیونکہ کھلا رکھنے سے کستوری کی خوشبو
اُڑ جاتی ہے۔

اس سامگری کے جلانے سے جو خوشبودار دھواں نکلتا ہے، اس سے
بے خوابی، حافظہ کی کمزوری، پراگندہ خیالات، معدہ کی کمزوری، بزدلی، تپ دق
ہسٹیریا، مسان، مالیخولیا، دیوانگی اور کئی طرح کی بیماریاں دور ہو جاتی ہیں۔ وچار
شکتی بڑھتی ہے۔ وبائی امراض کے کیڑے اس کی خوشبو سے ہلاک ہو جاتے ہیں۔
بہترین قسم کی سامگری طلب کرنے والے گراہک کو ہمیشہ یہ سامگری ہی دینی
چاہیئے۔

سستی لیکن عمدہ قسم کی ہون سامگری کا نسخہ

ہریڑ سوا سیر، بھیڑے سوا سیر، آملے سوا سیر، خس خس (کھوی) سوا سیر، پرانی گری
سوا سیر، میوہ سوا سیر، چھار چھبڑیلہ سوا سیر، گلو سوا سیر، دھوپ لکڑی ایک سیر، مہندی
کے پتے دس چھٹانک، برگ بانسہ (اڈوسہ) دس چھٹانک، ناگر موتھا دس چھٹانک
عناب دس چھٹانک، منڈی بوٹی دس چھٹانک، وچ دس چھٹانک، نیم کے پتے
خشک شدہ نصف سیر، برادہ صندل ایک پاؤ، بالچھڑ ایک پاؤ، الائچی موٹی ایک پاؤ
گوگل ایک پاؤ، لونگ چورہ ایک پاؤ، تمال پتر ایک پاؤ، نرکچور ایک پاؤ، ملٹھی ایک پاؤ۔

ترکیب تیاری:۔ تمام اشیاء کو دردرا سا کوٹ پیس کر چورن بنالیں۔ ہون سامگری تیار ہے۔ پیکٹوں میں بھر کر یا کھلے طور پر سیروں کے حساب سے فروخت کریں

ہون سامگری کی بجائے آگ پر چھڑکنے والا بہترین خوشبودار پوڈر

جاوتری ایک پاؤ، لونگ ایک پاؤ، دارچینی ایک پاؤ، جائیفل ایک پاؤ، دانہ الائچی کلاں ایک پاؤ، بالچھڑ ایک پاؤ، برادہ صندل سفید ایک پاؤ، برادہ صندل سرخ ایک پاؤ، ناگر موتھا ایک پاؤ، کپور کچری ایک پاؤ، خشک شدہ گلاب کے پھول ایک پاؤ، مولسری کے خشک شدہ پھول ایک پاؤ، زعفران ایک چھٹانک، مشک خالص ڈھائی ماشے، عنبر خالص ڈھائی ماشے، خوشبو بادام ایک تولہ، خوشبو صندل اصلی میسور سوا تولہ۔

ترکیب تیاری:۔ خوشبویات کے سوائے ہر ایک چیز کو الگ الگ باریک مانند میدہ پیس کر باریک چھلنی جس سے کہ میدہ چھانا جاتا ہے چھان لیں یا کپڑ چھان کر لیں۔ آخر میں خوشبویات ملا کر دوبارہ چھان لیں۔ نہایت ہی اعلےٰ درجے کا خوشبودار پوڈر تیار ہوگا۔ اس کی ایک ایک تولہ کی کپڑے کی چھوٹی چھوٹی تھیلیاں بھر دیں اور انہیں کپڑوں والے ٹرنک یا صندوق میں رکھ دیں۔ تمام کپڑوں سے خوشبو کی لپٹیں آنے لگیں گی۔ اس تھیلی کو جہاں رکھا جائے گا وہ تمام جگہ معطر ہو جائے گی۔

اگر اس پوڈر میں سے تھوڑا تھوڑا پوڈر سلگتے ہوئے کوئلوں پر چھڑک دیا جائے تو تمام کمرہ اسی وقت خوشگوار خوشبو سے بھر جائے گا۔

اصلی میسوری خوشبودار اگربتیوں کا لاجواب نسخہ

برادہ صندل سفید پانچ سیر، برادہ صندل سرخ ایک سیر، لوبان نصف سیر

ناگرموتھا ایک پاؤ، پانڑی ایک پاؤ، گلاب کے خشک شدہ پھول ایک پاؤ، دارچینی ایک پاؤ، تج ایک پاؤ، مشک بالا ایک پاؤ، چھڑیلہ چار تولے، بالچھڑ چار تولے، جائپھل دو تولے، دانہ الائچی کلاں دو تولے، لونگ ایک تولہ، سندرس ایک پاؤ، بیروزہ خشک ایک چھٹانک، یارا یارا پوڈر ایک چھٹانک، سوٹ پوڈر (CIVIT POWDER) نصف چھٹانک، فینول ایسٹک ایسٹر دو چھٹانک، شہد خالص ایک سیر، عرق گلاب حسب ضرورت۔

ترکیب تیاری:۔ ہر ایک چیز کو الگ الگ کوٹ پیس کر کپڑ چھان کر کے سفوف بنالیں اور سب کو یکجان کر لیں۔ آخیر میں بیروزہ، یارا یارا، سوٹ پوڈر فینول بھی شامل کر کے یک جان کر لیں۔ اور پوڈر کو میدہ چھاننے والی چھلنی سے چھان لیں یا کپڑ چھان کر لیں۔ اب اس پوڈر میں شہد ملا کر خوب گھوٹیں۔ تاکہ لیس پیدا ہو جائے حسب ضرورت عرق گلاب بھی شامل کر لیں۔ اب اس مرکب کو بید لکڑی یا بانس کی پتلی پتلی تیلیوں پر چڑھا کر سایہ میں خشک کر لیں۔ نہایت اعلیٰ درجے کی اگربتیاں تیار ہوں گی۔ جو کہ میسور کی کئی فرمیں تیار کر کے تمام بھارت ورش میں سپلائی کرتی ہیں۔ یہ اگربتیاں رنگت میں خاکی ہوتی ہیں۔

اگربتیوں کا ایک اور بہترین نسخہ

اگر ایک سیر، ست لوبان ایک سیر، نیلوفر کے پھول تین چھٹانک ایک تولہ، گوگل تین چھٹانک ایک تولہ، رال تین چھٹانک ایک تولہ، کیسر کشمیری اصلی تین چھٹانک ایک تولہ کستوری اصلی چار تولے، گوند کیکر کا لعاب حسب ضرورت۔

ہر ایک چیز کو الگ الگ کوٹ پیس چھان کر گوند کے لعاب سے گھوٹ کر لیپ سا بنالیں اور بانس کی پتلی پتلی تیلیوں پر چڑھا کر خشک کر لیں نہایت ہی لاجواب کستوری کی اگربتیاں بن جائیں گی۔

چھبیسواں باب

پالش، وارنش اور پینٹ

رنگ و روغن تیّار کرنے کا کاروبار

رنگ و روغن، پالش، وارنش نیز پینٹ تیّار کرنے کا کاروبار ایک نہایت ہی منافع بخش دھندہ ہے اور دن بدن اس کے بنانے کے کارخانے بڑھتے ہی جا رہے ہیں۔ لکڑی، لوہا، چمڑا اور دیگر دھاتوں پر وارنش، پالش اور پینٹ کرنے کا کام ہزاروں سالوں سے جاری ہے۔ آجکل چونکہ یہ صنعت کافی ترّقی کر گئی ہے اسلئے ہر قسم کے پالش، وارنش اور پینٹ بنے بنائے ڈبّوں میں بند تیّار شدہ مارکیٹ میں مل جاتے ہیں۔ چونکہ یہ دھندہ کافی منافع بخش ہے۔ اسلئے اس دھندے کو کرنے والا کافی روپیہ پیدا کر سکتا ہے۔ بھارت ورش میں اس کے خام مسالہ کی کمی نہیں۔ السی کا تیل، کشتہ جست یعنی زنک اوکسائیڈ، بے رائٹیس پتھر کا سفوف، چائنا کلے، پیلی مٹّی، سُرخ مٹّی، بھوری مٹّی، سیاہ مٹّی، میٹھی لیڈ سیرٹ، سوڈا سلی کیٹ، سیکم پوڈر، بیروزہ، تارپین کا تیل، رال، دانہ دار لاکھ، سندرس وغیرہ تمام کے تمام اجزا ہندوستان کی پیداوار ہیں۔ دو چار اقسام کے رنگ ولایت یا دوسرے دیشوں سے یہاں آتے ہیں۔ جو کہ ان صنعتوں میں استعمال کرنے پڑتے ہیں۔ ورنہ ہر چیز یہاں ہی سستے داموں مہیّا ہو سکتی ہے۔ اور عمدہ دستے

پالش - روغن نیز وارنش یہاں تیار کیئے جا سکتے ہیں۔ نیچے مختلف اشیا تیار کرنے کے صحیح اور خفیہ بھید درج کیئے جاتے ہیں تاکہ ہر ہندوستانی فائدہ اٹھا سکے۔

لکڑی کی اشیا پر پالش کرنیکے اعلیٰ فارمولے

فرنیچر پالش

سپرٹ میتھی لیٹڈ نصف سیر، لاکھ چپڑا سوا تولہ، بینزین سوا تولہ، پوٹی آئیس سوا تولہ

ترکیب تیاری:- تمام اشیا کو سپرٹ میں حل کریں اور بوتل کا منہ بند کرکے اسے دھوپ میں رکھ دیں۔ دو دن تک تمام چیزیں سپرٹ میں اچھی طرح حل ہو جائیں گی۔ بس فرنیچر پالش تیار ہے۔

فرنیچر پالش کا دیگر عمدہ نسخہ

سپرٹ میتھی لیٹڈ ڈیڑھ سیر، چپڑا لاکھ ایک پاؤ، سندرس نصف پاؤ۔

ترکیب تیاری:- چپڑا لاکھ اور سندرس کو پیس کر سپرٹ میں ملا دیں اور مرتبان یا بوتل میں ڈال کر اوپر سے منہ بند کر دیں اور دو تین دن کے لئے اس کو دھوپ میں رکھ دیں۔ لاکھ اور سندرس سپرٹ میں حل ہو جائیں گی۔ میز کرسی وغیرہ کیلئے نہایت ہی عمدہ قسم کا پالش تیار ہو گا۔

لکڑی کیلئے فرنیچ پالش کا اعلیٰ فارمولا

تارپین کا تیل نصف سیر، چپڑا لاکھ درجہ اول چھ سیر، میتھی لیٹڈ سپرٹ ایک من

ترکیب تیاری:- تینوں اشیا کو ملا کر کسی ڈرم میں بھر دیں۔ ایک دو دن کے

بعد تمام اشیاء یک جان ہو جائیں گی۔ یہ عمدہ قسم کا وارنش ہے جو کہ استعمال کے صرف آٹھ دس منٹوں بعد ہی سوکھ جاتا ہے۔ اور چیز بہت زیادہ چمکدار بن جاتی ہے۔

میز، کرسی، ریڈیو وغیرہ کے پالش کا ایک اور نسخہ

بہترین لاکھ چپڑا ایک من، میتھی لیٹڈ سپرٹ دو من، اوگزالک ایسڈ چار چھٹانک
ترکیب تیاری :- لاکھ اور اوگزالک ایسڈ کو پیس کر سپرٹ میں ملا دیں۔ دو دن کے بعد قابلِ استعمال ہو جائے گا۔ اور نہایت ہی بڑھیا پالش بنے گا۔

پلائی ووڈ کی اشیا کیلئے پالش

شیلک یعنی چپڑا لاکھ دس چھٹانک، سندرس تین چھٹانک، گوند کیکر دو چھٹانک اوگزالک ایسڈ نصف چھٹانک میتھی لیٹڈ سپرٹ پانچ سیر۔
ترکیب تیاری :- تمام اشیاء کو کوٹ پیس کر سپرٹ میں ملائیں اور دو دن بعد سب چیزیں سپرٹ میں حل ہو گئی ہوں گی۔ ان کو چھان لیں اور استعمال میں لائیں۔

دیگر آسان نسخہ شیلک پالش

چپڑا لاکھ سوا سیر، گم بنزائن (لوبان) ایک پاؤ، سپرٹ میتھی لیٹڈ پانچ سیر۔
ترکیب تیاری :- دونوں اشیاء کو پیس کر سپرٹ میں ملا کر رکھ دیں تین چار یوم میں مرکب یک جان بن جائے گا اور قابلِ استعمال بن جائے گا۔

سپرٹ پالش کا ایک اور نسخہ

سندرس ایک کوارٹر، ٹن لاکھ چودہ پونڈ، بینزائن چار پونڈ۔ سپرٹ میتھی لیٹڈ

سولہ گیلن۔

ترکیب تیاری:۔ تینوں اشیاء کو سپرٹ میں حل کریں۔ دو تین دن میں یہ اشیاء خودبخود ہی سپرٹ میں حل ہو جائیں گی۔ دھوپ میں رکھنے سے اشیاء جلدی حل ہو جاتی ہیں آگ پر رکھ کر حل مت کریں۔ کیونکہ ایسا کرنے سے آگ لگنے کا خطرہ رہتا ہے۔

اس پالش میں سپرٹ میں حل ہونے والا جس قسم کا رنگ ملائیں گے اسی قسم کا رنگدار پالش بن جائے گا چھوٹی چھوٹی اشیاء کو اس پالش میں غوطہ دے کر باہر نکال لیں۔ پالش کی باریک تہ سی چڑھ جائے گی۔

شیلک سپرٹ وارنش کا اعلےٰ نسخہ

اورینج شیلاک (لاکھ چپڑا) نوے پونڈ، وینس ٹرپن ٹائن تین پونڈ، سپرٹ میتھی لیٹڈ چھتیس گیلن۔

ترکیب تیاری:۔ تینوں اشیاء کو ملا لیں۔ دو تین دن دھوپ میں رکھا رہنے دیں۔ تینوں چیزیں یک جان ہو جائیں گی۔ بعد ازاں اچھی طرح ملا کر بوتلوں میں بھر کر یا ڈرموں میں بھر کر فروخت کریں۔

ٹرپن ٹائن وارنش

سپرٹ آف ٹرپن ٹائن ایک پائنٹ، بیروزہ خشک درجہ اوّل دس اونس

ترکیب تیاری:۔ بیروزہ کو پیس کر کسی ٹین میں ڈال دیں اور اس میں سپرٹ آف وائن ڈال کر سٹوو کی آگ پر حل کریں۔ نصف گھنٹہ کی گرمی سے بیروزہ پگھل جائے گا چنانچہ جب بیروزہ پگھل جائے، تب آگ سے اتار دیں اور ٹھنڈا ہونے دیں۔

وارنش تیار ہے۔

ٹرنک، سوٹ کیس اور لوہے کی چیزوں کا وارنش

بٹن لاکھ اٹھائیس سیر، مینیلا گوپال ساڑھے تین سیر، بیروزہ خشک صاف شدہ دو سیر، ہلدی پسی ہوئی چھ سیر، میتھی لیٹڈ سپرٹ دو من چھپیں سیر۔

ترکیب تیاری:۔ ہلدی کو سپرٹ میں حل کر کے تین چار روز رکھا رہنے کے بعد فلٹر کر لیں۔ بعد ازاں تھوڑے سے سپرٹ میں بیروزہ کو سٹوو کی آگ پر حل کریں۔ اور بقایا سپرٹ بھی ملا کر دونوں اقسام کے لاکھ بھی ملا دیں۔ جب حل ہو جائیں، اُتار کر ٹھنڈا کر کے ٹین کے ڈبوں میں بند کر دیں۔ نہائیت عمدہ قسم کا وارنش بنے گا۔

لوہے کی اشیا کیلئے وارنش کا ایک اور نسخہ

ہلدی پندرہ اونس، زعفران چالیس اونس، سندرس پندرہ اونس، کبنیڈا بالسم آٹھ اونس، مصطگی آٹھ اونس، میتھی لیٹڈ سپرٹ پندرہ پونڈ، ٹرپن ٹائن پانچ اونس۔

ترکیب تیاری:۔ ہلدی اور زعفران کو کئی دن کے لئے سپرٹ میں بھگو رکھیں۔ آخیر میں فلٹر کر کے اس میں سندرس، مصطگی اور بالسم ملا دیں۔ مزید تین چار دن پڑا رہنے کے بعد یہ اشیا بھی سپرٹ میں حل ہو جائیں گی۔ سب سے آخیر میں ٹرپن ٹائن بھی حل کر دیں۔ نہایت ہی عمدہ قسم کا وارنش بن جائے گا۔

کوپال وارنش تیار کرنے کا طریقہ

گوند کوپال چار سیر، اُبلا ہوا السی کا تیل دس سیر، تارپین کا تیل پندرہ سیر۔

ترکیب تیاری :۔ گوند کوپال اعلیٰ قسم افریقن زردی مائل رنگ کا لے کر کسی ڈرم میں ڈال کر گرم کریں۔ جب پگھل جائے تب اس میں اُبلا ہوا گرم گرم السی کا تیل ملا دیں اور اسے اُبلنے دیں۔ پندرہ بیس منٹ کے بعد اس میں تارپین کا تیل ملا دیں۔ اور اچھی طرح ملا کر آگ سے اُتار لیں۔ اس بات کا خیال رکھیں کہ تارپین جلدی آگ پکڑ لیتا ہے، اسلیئے اُسے آگ سے بچانا چاہیئے۔

یہ اعلیٰ قسم کا وارنش ہے جو کہ نہایت ہی چمکدار، شفاف بنتا ہے۔ جلدی سُوکھ جاتا ہے اور نہایت ہی پائیدار ہوتا ہے۔

کوپال وارنش کا دیگر نسخہ

گوند کوپال پوڈر بارہ سیر، مشک کافور نصف سیر، سپرٹ آف ٹرپن ٹائن بیس سیر

ترکیب تیاری :۔ کسی لوہے کی کڑاہی میں کوپال گوند کو پیس کر ڈال دیں اور ہلکی آگ پر گرم کریں۔ جب پگھل جائے تب آگ سے اتار کر اس میں کافور اور سپرٹ ٹرپن ٹائن ملا دیں اور کچھ دیر کے لیئے اسے ڈھانپ کر رکھ دیں۔ بعد ازاں حسب ضرورت پیکنگ کر کے فروخت کریں۔

وارنش کا نہایت عُمدہ فارمولا

کوپال گوند بڑھیا قسم آٹھ سیر، السی کا تیل اُبلا ہوا پچیس سیر، این ہائیڈرس زنک سلفیٹ ایک پاؤ، لتھارج ایک پاؤ، تارپین کا تیل پچیس سیر۔

ترکیب تیاری :۔ کسی لوہے کے برتن میں گوند کوپال کو پگھلا لیں۔ السی کے تیل کو الگ برتن میں گرم کر کے اُبال لیں اور دونوں اشیاء کو ملا لیں اور آگ پر

ہی رہنے دیں۔ دوسری چیزیں بھی اس میں ملا دیں۔ جب تمام اشیاء اچھی طرح حل کر یک جان اور قدرے گاڑھی بن جائیں تب آگ سے اُتار کر اور دور لے جا کر تارپین کا تیل ملا دیں۔ یہ نمبر ایک وارنش تیار ہے۔ اب اس میں مندرجہ بالا دوسرا مرکب تیار کر کے ملا دیں اور چھان لیں۔ بہت بڑھیا وارنش تیار ہو گا:

گوند اینی ملاتی آٹھ سیر، السی کا تیل پچیس سیر، اشوگر آف لیڈ خشک شدہ ایک پاؤ، لتھارج ایک پاؤ، تارپین کا تیل پچپن سیر۔

اس کے تیار کرنے کا طریقہ بھی وہی ہے جو نمبر ایک کیلئے بتلایا گیا ہے۔

مندرجہ بالا وارنش لکڑی کی اشیاء مثلاً گاڑیاں، میز، کرسی، الماری، کھڑکیوں اور دروازوں میں لگانے کے لئے نہایت اعلےٰ درجے کا وارنش ہے۔

میز کرسی وغیرہ کیلئے وارنش

سندرس ایک سیر چھ چھٹانک، بیروزہ چودہ چھٹانک، چپڑا لاکھ سات چھٹانک، سپرٹ میتھی لیٹڈ نو سیر۔

ترکیب تیاری:۔ سب کو ملا کر کسی بوتل میں بھر لیں۔ اور بوتل کا منہ کارک سے بند کر دیں۔ تھوڑے تھوڑے وقت کے بعد اسے ہلاتے رہیں۔ وارنش تیار ہو جائے گی جو کہ نہایت اعلیٰ ہے۔

تاش کیلئے سیلولائیڈ وارنش

سیلولائیڈ پانچ چھٹانک، ایمل ایسی ٹیٹ ایک سیر نو چھٹانک، ایسی ٹون ایک سیر نو چھٹانک۔

ترکیب تیاری:۔ سیلولائیڈ کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے کر دیں اور کسی

چوڑے منہ کی بوتل میں بھر دیں اور اس میں ایمل ایسی ٹیٹ جیسے کہ روح کیلا کہتے ہیں، ڈال دیں اور بوتل کا منہ بند کر کے چوبیس گھنٹہ کیلئے رکھ دیں۔ اس کے بعد ایسی ٹون ملا دیں۔ اور دوبارہ بوتل کا منہ بند کر دیں۔ بوتل کو خوب اچھی طرح ہلائیں حتیٰ کہ سیلولائیڈ بالکل حل ہو جائے۔ اس میں تاش کے پتے ڈبو ڈبو کر نکالتے جائیں۔ نہایت ہی اعلیٰ درجے کا وارنش تاش پر چڑھ جائے گا +

اعلیٰ قسم کا وارنش بنانے کا طریقہ

السی کا تیل ڈبل پکایا ہوا دس سیر، بیروزہ یا رال ڈھائی سیر، چپڑا لاکھ ڈھائی سیر

ترکیب تیاری:- اس پالش کے بنانے کے لیے اعلیٰ قسم کا ڈبل پکایا ہوا تیل استعمال کریں۔ ورنہ پالش عمدہ نہ بنے گا۔ بیروزہ اور لاکھ کو باریک پیس کر ان کے برابر وزن تیل میں ملا کر آگ پر گرم کر کے پگھلا لیں۔ جب مرکب بالکل ہی یک جان ہو جائے تب اس میں بقایا تیل بھی ملا دیں۔ اور اچھی طرح مسند سے گھوٹ دیں تاکہ رال یا لاکھ کا دانہ باقی نہ رہے۔ آگ سے اتار کر ٹھنڈا ہونے دیں اور پھر ٹھنڈا ہونے پر ایک ایک گیلن کے ڈبوں میں بند کر لیں۔ معمولی قسم کے میز، کرسیوں اور دیگر فرنیچر کی اشیا کو پالش کرنے کے لیے نہایت ہی عمدہ پالش ہے۔ یہ پالش دوسرے دن سوکھ جاتا ہے۔

جاپان بلیک بنانے کا عمدہ نسخہ

جاپان بلیک بھی پالش کی ایک قسم ہے۔ یہ سیاہ رنگ کا ہوتا ہے نسخہ حسب ذیل ہے:-

السی کا تیل چار سیر، مردار سنگ نصف سیر، میگنیز بلیک اوکسائیڈ ایک پاؤ، سندھور چار تولے، لاکھ ایک پاؤ۔

ترکیب تیاری:- کسی لوہے کے بڑے برتن میں تیل کو ڈال کر آگ پر جوش دیں۔ جب اُبال آکر تیل پکنے لگے تو اس میں تھوڑا تھوڑا کر کے مردار سنگ ملاتے اور مسد سے گھوٹتے جائیں۔ مردہ سنگ کے ختم ہو جانے پر باقی اشیا بھی ملا دیں اور بدستور اُبالتے رہیں و گھوٹتے جائیں۔ جب تمام اجزا یکجان ہو جائیں آگ سے اتار کر ٹھنڈا کر کے ڈبوں میں بھر لیں۔ نہایت اعلیٰ قسم کا جاپان بلیک پالش بنے گا۔

کھڑکیوں، دروازوں، عمارتوں فرنیچر دھاتوں پر چڑھانے والے پینٹ

عام طور پر پینٹ (PAINT) پکے ہوئے صاف شدہ السی کے تیل اور سفیدہ یعنی زنک اوکسائیڈ سے تیار کئے جاتے ہیں۔ ان کو رنگدار بنانے کے لئے اس سادہ پینٹ میں کئی طرح کے رنگ شامل کر لئے جاتے ہیں۔ یہ صنعت کافی ترقی کر گئی ہے۔ اور اب بھی اس صنعت میں مزید گنجائش ہے۔ نسخہ جات حسب ذیل ہیں۔

سفید رنگ کے پینٹ کا سادہ نسخہ

صاف شدہ السی کا تیل ایک گیلن، وائٹ لیڈ ایک ہنڈرڈ ویٹ۔

ترکیب تیاری:- دونوں چیزوں کو بذریعہ مکسنگ مشین ملا لیں۔ نہایت اعلیٰ سفید رنگ کا سادہ پینٹ بنے گا۔

بڑھیا قسم کے سفید پینٹ کا فارمولا

صاف شدہ السی کا تیل ساڑھے آٹھ گیلن، ریڈ سیل زنک آکسائیڈ ایک ہنڈرڈ ویٹ دو کوارٹر، زنک سلفائیڈ دو کوارٹر، سفید برائٹس چار ہنڈرڈ ویٹ، چائنا کلے چودہ پونڈ۔

ترکیب تیاری:۔ پیسنے والی اشیاء کو بذریعہ مشین پسوالیں اور پھر سب اشیاء کو مکسنگ مشین کے ذریعے ملالیں۔ نہایت عمدہ قسم کا سفید پینٹ بنے گا۔

نیلے رنگ کا پینٹ

برنزوک بلیو دو ہنڈرڈ ویٹ، پیرس وائٹ ایک ہنڈرڈ ویٹ، وائٹ بے رائٹس نصف ہنڈرڈ ویٹ، کچا السی کا تیل پونے پانچ گیلن۔

ترکیب تیاری:۔ تمام چیزوں کو بذریعہ مشین ملالیں۔ نہایت ہی عمدہ قسم کا نیلے رنگ کا پینٹ تیار ہوگا۔

سبز رنگ کا پینٹ بنانے کا طریقہ

برنزوک گرین (سبز) ایک ہنڈرڈ ویٹ، گرے (بھورا) بے رائٹس چار ہنڈرڈ ویٹ، پیرس وائٹ ایک ہنڈرڈ ویٹ، پینٹ آئیل نمبر ۲ ساڑھے سات گیلن۔
تمام اشیاء کو بذریعہ مشین ملالیں۔ سبز رنگ کا پینٹ بنے گا۔

زرد رنگ کا پینٹ بنانیکا راز

زرد رنگ کی مٹی دو ہنڈرڈ ویٹ، گرے بے رائٹس نصف ہنڈرڈ ویٹ پیرس

وائٹ نصف ہنڈرڈ ویٹ، کچا السی کا تیل صاف شدہ پانچ گیلن۔

سیاہ رنگ کے پینٹ کا فارمولا

کاربن بلیک نصف ہنڈرڈ ویٹ، بے رائٹس ایک کوارٹر، چائنا کلے نصف کوارٹر ٹرپس سوا پانچ گیلن، السی کا تیل ابلا ہوا تین چوتھائی گیلن۔

ترکیب تیاری: مشین کی مدد سے ہر چیز کو یک جان کر کے پینٹ بنالیں۔

ڈسٹیمپر تیار کرنے کے صحیح نسخہ جات

عام طور پر یہ رنگ کھڑیا مٹی، سفیدہ، سریشن پھٹکڑی وغیرہ کے مرکب ہوتے ہیں جو کہ دیواروں پر تصاویر، سین سینری تیار کرنے کے کام آتے ہیں۔ یہ مختلف رنگوں کے بنے بنائے بازار میں بکتے ہیں۔ یہ بھی رنگ روغن ہی کی لائن ہے اور ان کے جاننے والا کافی سرمایہ اکٹھا کر سکتا ہے۔

سفید رنگ کا ڈسٹیمپر بنانے کا نسخہ

سفیدی یعنی وائیٹنگ چودہ سیر، پلاسٹر آف پیرس سات سیر، بے رائٹس سات سیر، سریشن ڈھائی سیر۔

ترکیب تیاری:۔ تمام اشیا کو الگ الگ پیس کر اچھی طرح ملا لیں بس سفید رنگ کا ڈسٹیمپر تیار ہے۔ اب اس سے جس قسم کا رنگدار ڈسٹیمپر بنانا چاہیں وہ بنا سکتے ہیں۔

سفید رنگ کے ڈسٹیمپر دیگر آسان نسخہ

پلاسٹر آف پیرس، ڈھائی من، پسا ہوا سریش پانچ سیر، نیلا تھوتھا کھیل کیا ہوا ایک سیر۔

ترکیب تیاری:۔ مندرجہ بالا طریقہ سے تیار کریں ؛

پیلے یعنی زرد رنگ کے ڈسٹیمپر کا فارمولا

کھڑیا مٹی صاف شدہ ایک من سولہ سیر، پیوڑی (زرد رنگ کی مٹی) دو سیر، سریش سوکھا اور پسا ہوا پانچ سیر۔

ترکیب تیاری:۔ تینوں اشیاء کو بذریعہ مشین ملا لیں۔ اور چھلنی میں سے چھان لیں ؛

گیروے رنگ کے ڈسٹیمپر کا اعلیٰ فارمولا

گیرو پندرہ سیر، کھڑیا مٹی پینتیس سیر، سریش پسا ہوا نو سیر۔

ترکیب تیاری:۔ تینوں اشیاء کو میدہ کی طرح باریک پیس کر بذریعہ مشین ملا لیں ؛

لال رنگ کا ڈسٹیمپر تیار کرنے کا راز

سفیدی یعنی وائٹنگ ایک من سولہ سیر، پلاسٹر آف پیرس اٹھائیس سیر، بے رائٹس اٹھائیس سیر، سریش دس سیر، نقلی سندھور سات سیر، ریڈ آکسائیڈ اکیس سیر۔

ترکیب تیاری:۔ تمام اشیاء کو میدے کی مانند باریک پیس کر بذریعہ مکسنگ مشین ملا لیں ؛

ہلکے آسمانی رنگ کا ڈسٹیمپر تیار کرنیکا نسخہ

سفیدی (وائٹنگ) چودہ سیر، پلاسٹر آف پیرس سات سیر، بے رائٹس سات سیر، سریش ڈھائی سیر، الٹرا میرائن بلیو ڈبل ولایتی خالص) ایک سیر۔
تمام چیزوں کو ملا کر یکجان کریں۔ اور بذریعہ مشین پسوالیں۔ پھر باریک چھلنی میں سے چھان لیں۔

ہلکے نیلے رنگ کے ڈسٹیمپر کا دیگر نسخہ

کھڑیا بینتیس سیر، سفیدہ سات سیر، سریش چھ سیر، صابن کا چورہ نصف سیر، پھٹکڑی ایک پاؤ، دھوبی کا نیل ساڑھے تین سیر۔
مندرجہ بالا طریقہ سے تیار کریں۔

فرنیچر کیلئے نہایت عمدہ فرنیچ پالش

میتھی لیٹڈ سپرٹ بارہ چھٹانک، دانہ دار لاکھ دو چھٹانک، رومی مصطگی نصف چھٹانک۔
ترکیب تیاری:۔ لاکھ اور مصطگی کو باریک پیس کر سپرٹ میں حل کر دیں اور کچھ دیر کیلئے دھوپ میں رکھ دیں۔ دونوں اشیا سپرٹ میں گھل مل جائینگی۔ بس نہایت ہی عمدہ قسم کا فرنیچر وارنش تیار ہوگا

فرنیچر پالش کا ایک اور فارمولا

شیلک (لاکھ) دس اونس مصطگی رومی ڈیڑھ اونس، سندرس تین اونس، سپرٹ میتھی لیٹڈ نصف گیلن ـــــــ تینوں اشیا کو باریک پیس کر سپرٹ میں حل کر کے استعمال کریں۔ میز کرسی وغیرہ پر پالش کرنے کیلئے نہایت ہی آسان طریقے سے تیار ہونے والا پالش ہے

ستائیسواں باب

میٹل پالش

پیتل و ہر قسم کی دھاتوں کے بنے برتنوں و اشیا کو چمکانے والے پالش

پیتل وغیرہ کی بنی اشیا کو چمکانے کیلئے بازار میں براسو۔ چمک وغیرہ اقسام کے پالش کئی طرح کے فروخت ہو رہے ہیں۔ اِن پالشوں میں سے ایک قسم کا پالش ڈنڈا روپ میں بھی بکتا ہے اور دوسرے لئی، سیال اور پوڈر کی شکل میں بھی فروخت ہوتے ہیں۔ سب سے زیادہ لیکوڈ میٹل پالش فروخت ہوتا ہے۔ نیچے چاروں اقسام کے میٹل پالشوں کے بہترین نسخہ جات و بنانے کے مکمل طریقے درج کئے جاتے ہیں۔ سب سے پہلے پار میٹل پالش بنانے کا نسخہ تحریر کیا جاتا ہے۔

میٹل پالش ڈنڈا

گریز دو سیر، سٹیرک ایسڈ دو سیر، کریم آف ٹارٹار دو سیر، کیلسیم کاربونیٹ (CALCIUM GORBONATE) دو سیر، گیرو دو سیر، پیرافن ہارڈ پانچ سیر۔

ترکیب تیاری:۔ سب سے پہلے ایک کڑاہی میں کچھ پانی ڈال کر آگ پر رکھ کر پانی کو گرم کریں اور اس گرم پانی کی کڑاہی کے اندر ایک چھوٹی کڑاہی ایسی رکھیں جو کہ

پانی میں رہے اور اس کے کناروں تک پانی آجائے، لیکن بڑی کڑاہی کا گرم پانی چھوٹی کڑاہی میں ہرگز ہرگز نہ جانے پائے۔ اس طریقے کو واٹر باتھ کہتے ہیں۔ چنانچہ جب اس قدر کام تیار ہو جائے تب چھوٹی کڑاہی میں موم یعنی پیرافن ہارڈ ڈال دیں۔ گرم پانی کی حرارت سے جب پیرافن ہارڈ پگھل جائے تب اس میں سٹیرک ایسڈ بھی ملا دیں۔ جب یہ بھی اچھی طرح پگھل جائے تب گریز بھی شامل کر دیں۔ اس کے پگھلنے پر گیرو وغیرہ اشیا بھی ملا کر کسی ڈنڈے سے اچھی طرح گھوٹ کر یکجان کر لیں۔ جب تمام اشیا خوب گھل مل جائیں تب کڑاہی کو پانی سے نکال کر اس کے اندر والے مرکب کو سانچوں میں بھر کر ایک طرف رکھتے جائیں۔ کچھ ہی منٹوں کے بعد یہ مرکب جم کر سخت ہو جائے گا۔ اب اسے سانچوں سے نکال لیں۔ یہ اینٹیں سی بن جائیں گی جو کہ پیتل وغیرہ دھاتوں سے بنی اشیا پر پالش کرنے کے کام آتی ہیں۔ انگریزی میں ان پالش کرنے والی اینٹوں کو میٹل پالش بار کہتے ہیں۔ انہیں تیار کر کے خوبصورت چھپے ہوئے بٹر پیپر کے پیپروں میں پیک کر کے فروخت کیا جا سکتا ہے۔ کافی چلنے والا دھندا ہے۔

میٹل پالش پیسٹ

میٹل پالش پیسٹ کو ٹین کی چھوٹی چھوٹی گول ڈبیوں میں بند کیا جاتا ہے۔ پیسٹ بار کی نسبت قدرے کم سخت ہوتی ہے۔ اسکے ملنے سے برتنوں کو کسی صاف کپڑے یا روئی سے رگڑنے سے کافی چمک دھاتوں سے بنی اشیا پر آجاتی ہے نسخہ حسب ذیل ہے:-

ویزلین زرد آٹھ سیر، پیرافن ہارڈ دو سیر۔ چاک پرسیپی ٹیٹڈ دو سیر، چائنا کلے دو سیر، پیوڑی ایک پاؤ۔

ترکیب تیاری :- مندرجہ بالا طریقہ سے واٹر باتھ تیار کر کے پہلے پیرافن کو پگھلالیں۔ اور اس پگھلے ہوئے مرکب میں باقی تمام اشیا ملاکر گھوٹ لیں جب مرکب یک جان ہو جائے ٹین کی چھوٹی چھوٹی ڈبیوں میں بھرلیں۔ اور ان کے اوپر قلعی دار ورق لگا کر ڈھکنے لگا کر بند کر دیں۔ ڈبیاں چھپی ہونی چاہئیں۔ نہایت ہی اعلےٰ قسم کی میٹل پالش تیار ہوگا۔

میٹل پالش پوڈر

پوڈر قسم کے میٹل پالش کو کپڑے کے ٹکڑے کو پانی سے گیلا کر کے اس کو پوڈر میں ڈبو کر کسی برتن وغیرہ پر ملا جاتا ہے۔ اور پھر ملائم رُودار کپڑے سے رگڑ کر برتن کو چمکا لیا جاتا ہے۔

میگنیشیم کاربونیٹ چار سیر، چاک چار سیر، فیرک اوکسائیڈ ساڑھے چھ سیر۔

ترکیب تیاری :- تینوں اشیا کو نہایت باریک پیس لیں اور ایک سو بیس نمبر کی چھلنی سے چھان کر ایک ایک پونڈ یا چار چار اونس کے پیکٹ بنا لیں۔ ایک ایک اونس کے چھوٹے پیکٹ تیار کر کے بھی فروخت کئے جا سکتے ہیں۔

میٹل پالش پاؤڈر کا دیگر نسخہ

چاک آٹھ سیر، سلکا پاؤڈر دو سیر، کریم آف ٹارٹار دو سیر۔

ہر ایک چیز کو کوٹ پیس کر ۱۲۰ نمبر کی باریک چھلنی سے چھان لیں اور سب کو ملا کر یکجان کر لیں اور حسب خواہش پیک کر کے فروخت کریں۔

براسو میٹل پالش سیال

تارپین کا تیل ایک سیر، مٹی کا تیل دو سیر، سلکا پاوڈر ڈیڑھ سیر۔

تینوں اشیاء کو بذریعہ کھرل اچھی طرح ملالیں اور ٹین کی چھپی ہوئی خوبصورت ڈبیوں میں بھرلیں ؛

براسو پالش کا دوسرا نسخہ

تارپین کا تیل دو سیر، مٹی کا تیل دو سیر، وائٹ آئیل دو سیر، گیرو نصف سیر سلکا پاوڈر دو سیر۔

تمام اشیاء کو اچھی طرح ملالیں اور مندرجہ بالا نسخہ کی طرح ٹین کی چھپی ہوئی ڈبیوں میں پیک کر کے فروخت کریں۔ ضرورت کے وقت شیشی یا ڈبی کو اچھی طرح ہلا کر استعمال کرنا چاہیے ؛

میٹل پالش پیسٹ

جاپان ویکس سوا سیر، اولک ایسڈ (OLEIC ACID) چھ سیر چودہ چھٹانک، باریک پسی ہوئی ریت چار سیر چھ چھٹانک، میرابن آئیل تین تولے۔

ترکیب تیاری :- جاپان ویکس واولک ایسڈ کو آنچ پر پگھلا کر ریت اور میرابن آئیل ملادیں اور اچھی طرح گھوٹ کر آگ سے اتار کر ڈبیوں میں بھرلیں۔ ہر ایک دھات کو چمکانے کے لئے نہایت عمدہ پیسٹ تیار ہے۔

ترکیب استعمال :- جس چیز کو پالش کرنا ہو، اس پر یہ پیسٹ مل دیں اور سوکھنے دیں۔ پھر کسی کپڑے سے رگڑ کر صاف کرلیں۔ چیز ایسی چمکے گی کہ اس میں منہ دیکھا جا سکے گا ؛

اٹھائیسواں باب

کنفیکشنری

انگریزی مٹھائی ٹافی بنانے کا راز

مصری بارہ چھٹانک، کریم چھ چھٹانک، تازہ دودھ چار چھٹانک، ایسنس وینیلا سوا تولہ، رنگ زرد، جو کہ کھانے کے کام آتا ہے حسب ضرورت۔

ترکیب تیاری:۔ مصری، کریم اور دودھ کو ملا کر کسی قلعی شدہ برتن میں ڈال دیں اور آگ پر رکھ کر اس کی چاشنی بنا لیں۔ رنگ کو پانی میں حل کر کے تھوڑا سا رنگ بھی چاشنی میں دے دیں۔ چنانچہ جب چاشنی پک کر سخت ہو جائے اور مرکب انگلی پر لینے سے جمنے لگے، آگ سے نیچے اتار کر ٹھنڈا ہونے دیں۔ جب قدرے ٹھنڈا ہو جائے، خوشبو ملا کر کسی لکڑی کے ڈنڈے سے خوب گھوٹیں۔ تاکہ بالکل سخت ہو جائے، اب اسے کسی ایسے تھال میں الٹ دو۔ جسے کہ پہلے گھی یا تیل سے چپڑ لیا گیا ہو۔ چاشنی پھیل جائے گی۔ اسے بیلنے سے اور پھیلا کر ہموار کر دو۔ جب جمنے لگے تب اسکے ٹافی کے برابر ٹکڑے کاٹ لو۔ ایک ٹکڑا عموماً نو ماشے کے قریب ہوتا ہے۔ اب اسے چھوٹے چھوٹے چھپے ہوئے کاغذوں میں پیک کر کے فروخت کریں

ٹافی تیار کرنے کا نہایت ہی بڑھیا نسخہ

چینی پانچ سیر۔ پانی پانچ سیر، گلوکوز ایک سیر، جما ہوا ولائیتی دودھ پوڈر دو سیر مکھن پانچ چھٹانک، خوشبو السن کریم ایک ڈرام (ساٹھ قطرے)

ترکیب تیاری:۔ چینی اور پانی کو ایک صاف شدہ کڑاہی میں ڈال کر آگ پر رکھ کر ۲۸۰° فارن ہیٹ تک گرم کریں اور اس میں گلوکوز ملا دیں۔ گلوکوز ملانے کے بعد حرارت ۲۴۳° ڈگری فارن ہیٹ تک کر دیں۔ جب مطلوبہ ڈگری کی آگ ہو جائے کڑاہی کو آگ سے نیچے اتاریں اور فوراً ہی دودھ کا پوڈر ملا کر گھوٹ دیں۔ اب مکھن ملا کر گھوٹیں۔ جب چاشنی قدرے ٹھنڈی ہونے لگے خوشبو ملا دیں اور اچھی طرح یک جان کر کے کسی ایسے پتھر پر پھیلا دیں جو کہ گھی سے اچھی طرح چپڑ لیا گیا ہو۔ جب مرکب اچھی طرح جم جائے تو مشین کے ذریعے ٹافی کے ٹکڑے کاٹ لیں اور کاغذ میں لپیٹ کر فروخت کریں۔

کریم ٹافی تیار کرنے کا اعلیٰ نسخہ

جمے ہوئے ولائیتی دودھ کا پوڈر تین سیر۔ گلوکوز چار سیر، چینی ساڑھے تین سیر مکھن بارہ چھٹانک، اُبالا ہوا بالائی سمیت دودھ دو کوارٹ (سوا سیر) نمک قدرے حسب ذائقہ، خوشبو وینیلا حسب ضرورت۔

ترکیب تیاری:۔ مکھن اور خوشبو کے سوائے باقی سب چیزوں کو ملا کر ۲۷۵ ڈگری فارن ہیٹ تک گرم کریں۔ بعد ازاں مکھن کو پگھلا کر شامل کر دیں۔ آخیر میں خوشبو ملا کر آگ سے اتار کر خوب گھوٹیں۔ جب سخت ہونے لگے لکڑی کے تختے پر بیلن کے ذریعے بیل کر بذریعہ مشین حسب ضرورت ٹکڑے کاٹ لیں اور خوبصورت چھپے ہوئے کاغذوں میں لپیٹ کر ایک ایک پونڈ کے پیکٹ بند کر کے فروخت کریں

پیپرمنٹ کی ٹکیاں بنانے کا آسان طریقہ

باریک پسی ہوئی چینی ایک سیر، اراروٹ ایک تولہ، گوندکتیرا ایک تولہ، پانی دو تولے، پیپرمنٹ آئل ایک ڈرام۔

ترکیب تیاری:۔ گوندکتیرا کو پانی میں بھگو دیں۔ جب گوند پھول جائے اسے نچوڑ لیں۔ اراروٹ کو چینی میں ملادیں اور اس میں گوند کا مرکب شامل کریں اور اسے اچھی طرح آٹے جیسا گوندھ لیں جسقدر اسے گھوٹیں گے، اسی قدر عمدہ مرکب تیار ہوگا۔ تقریباً نصف گھنٹہ کی گھٹائی کے بعد چینی کی لُبدی بن جائے گی۔ اب اس میں پیپرمنٹ کا تیل شامل کریں۔ اور اسے ٹکیوں کی موٹائی کے برابر ٹین کی پلیٹ میں ڈال کر بیل لیں۔ اور سانچوں سے ٹکیاں کاٹ کر ہوا میں سکھا لیں۔ سوکھ جانے پر ٹین کے ڈبوں میں بند کرکے اور لیبل لگاکر فروخت کریں۔ نہایت سوادی اور ہاضمہ پیپرمنٹ کی ٹکیاں بنیں گی۔

بچوں کے کھانے کیلئے سادہ مٹھائی کی ٹکیاں بنانا

چینی دس سیر، پانی دس سیر، گلوکوز ڈھائی سیر، رنگ میٹھا پانی میں حل ہونے والا حسب ضرورت، خوشبو شربتوں میں استعمال ہونے والی حسب ضرورت۔

ترکیب تیاری:۔ چینی، پانی اور گلوکوز کو ملاکر کسی صاف شدہ کڑاہی میں ڈال کر ایک تار کی چاشنی کا شربت پکائیں۔ چنانچہ جب شربت پک کر تیار ہوجائے، اس میں رنگ و خوشبو بھی شامل کردیں۔ اور چاشنی کو اس قدر پکائیں کہ ریوڑیاں تیار کرنے جیسی کڑاکے دار چاشنی بن جائے۔ اسے پتھر کی موٹی سل پر پھیلاکر ٹھنڈا کریں۔ اور بذریعہ مشین حسبِ خواہش ڈراپس کاٹ لیں۔ اگر

سنگترہ کے ڈراپس بنانے مطلوب ہوں تو سنگترہ کی خوشبو اور سنگترہ رنگ ملائیں - اسی طرح کیلے کی ٹکیاں تیّار کرنے کے لئے سبز رنگ اور خوشبو کیلا استعمال کریں - نیز گلاب کے ڈراپس کی تیّاری میں گلابی رنگ اور خوشبو گلاب کا استعمال ہی ٹھیک رہتا ہے - یعنی مندرجہ بالا ایک ہی نسخہ سے ہر طرح کی مٹھائیاں تیّار کی جاسکتی ہیں - اور مشین کی مدد سے شکلیں بھی بدلی جاسکتی ہیں ؛

مُلک کے تمام روپیہ کو ہر قسم کے کارخانے کھولنے پر صرف کرو

(سردار دیوان سنگھ مفتون ایڈیٹر "ریاست" دھلی)

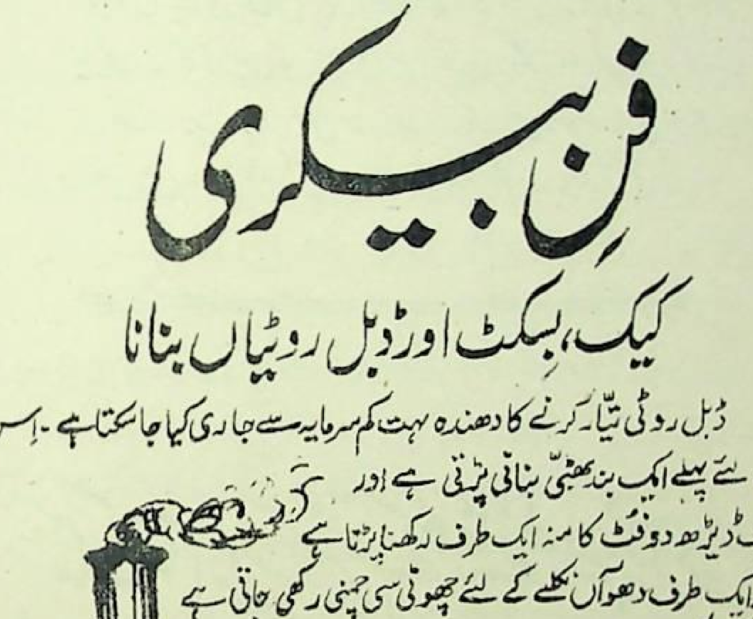
ہندوستان میں روپیہ کی کمی نہیں - لاکھوں سیٹھوں اور ساہوکاروں کے گھروں میں تاروں کے خزانے دفن ہیں - اگر ملک کے اس تمام روپیہ کو ہر قسم کے کارخانے کھولنے پر صرف کر دیا جائے اور یہاں کی ضرورتوں کیلئے ہر قسم کا مال اس ملک کے اندر ہی تیّار کیا جائے تو ہندوستان کسادبازاری کے اژدھے سے بچ سکتا ہے ؛

انیسواں باب

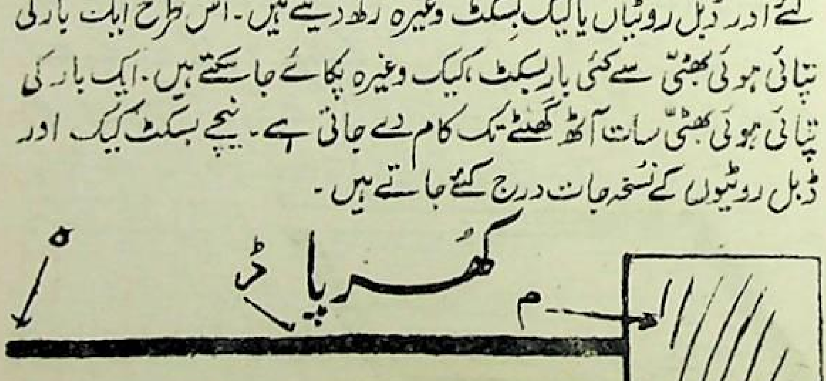
فنِ بیکری

کیک، بسکٹ اور ڈبل روٹیاں بنانا

ڈبل روٹی تیار کرنے کا دھندہ بہت کم سرمایہ سے جاری کیا جا سکتا ہے۔ اِس کے لئے پہلے ایک بھٹی بنانی پڑتی ہے اور صرف ڈیڑھ دو فٹ کا منہ ایک طرف رکھنا پڑتا ہے اور ایک طرف دھواں نکلنے کے لئے چھوٹی سی چمنی رکھی جاتی ہے جس کی شکل حسب ذیل ہے:-



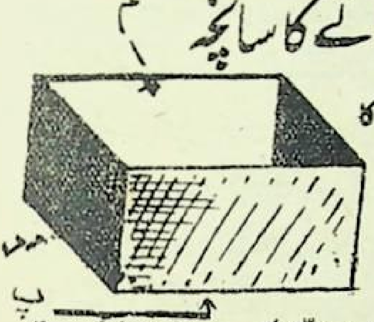
دروازے سے بھٹی میں لکڑیاں ڈال دی جاتی ہیں۔ اور ان کو آگ لگا دی جاتی ہے جس سے بھٹی تنور کی طرح تپ جاتی ہے۔ چنانچہ جب لکڑیاں بالکل جل جاتی ہیں تب اندر سے فالتو لکڑیاں اور کچھ کوئلے باہر نکال لیے جاتے ہیں۔ تھوڑے سے کوئلے بھٹی کے اندر رہنے دیتے ہیں اور بھٹی کا منہ ٹین سے بند کر دیا جاتا ہے۔ اب بسکٹ یا ڈبل روٹی یا کیک وغیرہ میں سے جو چیز پکانی مطلوب ہوتی ہے، اُسے بھٹی کے منہ سے ٹین ہٹا کر سانچوں میں بھر کر ایک لوہے کی چادر کے بنے تختے پر رکھ کر اندر رکھ دیتے ہیں۔ اور منہ کو پھر ٹین سے بند کر دیتے ہیں۔ چند منٹوں میں بسکٹ، کیک اور ڈبل روٹیاں پک کر تیار ہو جاتی ہیں۔ پھر بھٹی کے منہ سے ڈھکنا ہٹا کر پکے ہوئے بسکٹ، کیک اور ڈبل روٹیاں باہر نکال کر دوسری بار کے لئے اور ڈبل روٹیاں یا کیک بسکٹ وغیرہ رکھ دیتے ہیں۔ اس طرح ایک بار کی تپائی ہوئی بھٹی سے کئی بار بسکٹ، کیک وغیرہ پکائے جا سکتے ہیں۔ ایک بار کی تپائی ہوئی بھٹی سات آٹھ گھنٹے تک کام دے جاتی ہے۔ نیچے بسکٹ کیک اور ڈبل روٹیوں کے نسخہ جات درج کئے جاتے ہیں۔



یہ تصویر کھرپے کی ہے۔ اس کے تین حصے ہیں۔ پہلا حصہ جو کہ ہ نشان کو ظاہر کرتا ہے، اس کا ہینڈل ہے۔ یہ ہینڈل لکڑی کا ہوتا ہے۔ یہاں سے اسے پکڑا جاتا ہے۔ ڈ نشان ڈنڈی کو ظاہر کرتا ہے۔ یہ لوہے کی ہوتی ہے۔ اس کے بعد م کا نشان کھرپے کے چوڑے منہ کو ظاہر کرتا ہے۔ یہ بھی لوہے کا بنا ہوتا ہے۔ اس پر بسکٹوں کی پیٹیاں رکھ کر بھٹی کے اندر رکھی جاتی ہیں۔ اور بسکٹ

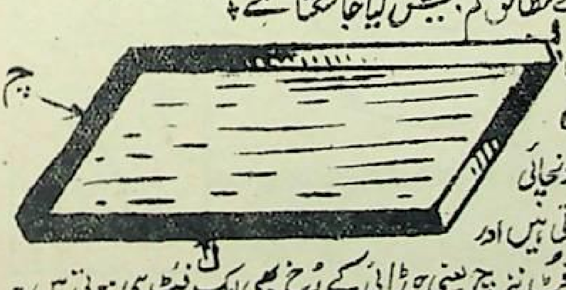
کیک وغیرہ پک جانے پر اسی کھرپے کی مدد سے باہر نکال لی جاتی ہیں۔ یہی کھرپا بھٹی کے اندر کوئلوں کو اِدھر اُدھر کرنے میں بھی کام دیتا ہے۔

ڈبل روٹی وکیک بنانے کا سانچہ

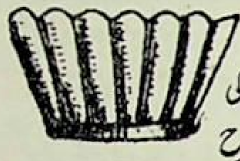


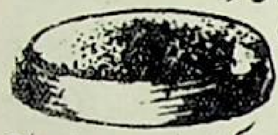
کیک بنانے کا سانچہ بالکل معمولی ٹین کا مستطیل ڈبہ سا بنا ہوتا ہے۔ جس کے پانچ طرف بند ہوتے ہیں۔ پ بپ۔ اکو ظاہر کرتا ہے اور ص کا نشان چاروں دیواروں کو ظاہر کرتا ہے۔ جم ڈبے کے منہ کو بتلاتا ہے۔ یعنی ڈبے کے م والی طرف کھلی ہوتی ہے۔ جہاں سے کہ کیک کا گندھا ہوا آٹا بھر دیا جاتا ہے۔ اور اسے اُوپر کے کونے سے نیچے تک رکھا جاتا ہے۔ پکنے پر کیک پھول کر باہر تک نکل آتا ہے۔ ڈبل روٹی بھی اسی میں تیار کی جاتی ہے۔ گول کیک تیار کرنے کیلئے ٹین کا گول ڈبہ بھی کام دے جاتا ہے۔ سائز مرضی کے مطابق کم بیش کیا جا سکتا ہے۔

بسکٹ پکانے کی پلیٹیں



یہ پلیٹیں بھی ٹین کی بنی ہوتی ہیں جو کہ عام طور پر اونچائی میں ا کے رُخ دو انچ ہوتی ہیں اور ل یعنی لمبائی کے رُخ ایک فٹ نیز ب ج یعنی چوڑائی کے رُخ بھی ایک فٹ ہی ہوتی ہیں۔ ایک بھٹی کے اندر دس پلیٹیں سما سکتی ہیں۔ ان میں بسکٹ پھیلا کر رکھ دیئے جاتے ہیں اور جب بھٹی کے اندر رکھنے پر بسکٹ پک کر تیار ہو جاتے ہیں تو ان پلیٹوں کو باہر نکال کر دوسری دس پلیٹیں اُن کی جگہ رکھ دی جاتی ہیں۔





بسکٹ بنانے کے سانچے:۔ سامنے دو تصاویر دی گئی ہیں۔ یہ بسکٹ بنانے کے سانچے ہیں۔ ان کی مدد سے بسکٹ مختلف شکلوں کے کاٹے جاتے ہیں۔ یہ کئی طرح کے ہوتے ہیں۔ ان کے دونوں منہ کھلے ہوتے ہیں بسکٹوں کے گوندھے ہوئے آٹے کو بیل کر ان سانچوں کو اس پر رکھ کر ہاتھ سے دبا دیتے ہیں۔ اور مطلوبہ شکل کا بسکٹ کٹ جاتا ہے۔ اسی طرح بہت سے بسکٹ منٹوں میں ہی کاٹے جا سکتے ہیں اور بقایا بچے ہوئے آٹے کو دوبارہ اکٹھا کر کے بیل کر پھر بسکٹ بنائے جا سکتے ہیں۔ یہی سانچے اگر ایک طرف سے بند کروائے جائیں تو ان میں کیک بنانے کا قوام بھر کر کیک تیار کئے جا سکتے ہیں۔ اور کوئی فرق نہیں ہے۔

ڈبل روٹی

ڈبل روٹی میدہ، سوجی، اراروٹ وغیرہ اشیاء سے بنائی جاتی ہے۔ پہلے آٹے میں خمیر ملا کر گوندھا جاتا ہے اور پھر اس میں حسبِ ذائقہ چینی، دودھ، نمک، سوڈا بائی کارب، ٹارٹارک ایسڈ وغیرہ ملا دیتے ہیں اور جب آٹے کا خمیر اُٹھ جاتا ہے تب اس خمیرے آٹے کو ٹین کے سانچوں میں سانچے کی سطح تک بھر دیا جاتا ہے۔ چنانچہ جب اسے بھٹی میں رکھ کر پکایا جاتا ہے تو یہ پھول کر بڑی ہو جاتی ہے اور پک کر ڈبل روٹی جیسی بن جاتی ہے۔ اردو زبان میں ہم ایسی روٹیوں کو خمیرے آٹے کی روٹیاں کہہ سکتے ہیں۔

نسخہ ڈبل روٹی

میدہ چھ چھٹانک، سُوجی چھ چھٹانک، خمیر نصف چھٹانک، چینی نصف اونس

گرم دودھ دس چھٹانک - نمک ایک چٹکی ۔

ترکیب تیاری:۔ تمام اشیا کو ملاکر دودھ کی مدد سے گوندھ لیں ۔ اب اس گوندھے ہوئے آٹے کو ایک دو گھنٹہ کیلیئے گرم جگہ پر رکھ دیں ۔ ایسا کرنے سے آٹے میں خمیر اُٹھ آئے گا ۔ چنانچہ اب اس خمیر شدہ آٹے کو ٹین کے چھوٹے چھوٹے ڈبوں میں جو کہ ڈبل روٹی سائز کے برابر پہلے ہی سے تیار کروا رکھے ہوں یہ خمیرہ آٹا ڈالتے جائیں اور اُس کی اُوپر کی سطح کسی چھُری سے ہموار کرتے جائیں ۔ اب اسے بھٹی میں رکھ کر پکا لیں ۔ نہایت اعلےٰ قسم کی ڈبل روٹی بنے گی ۔

دوسرا عمدہ نسخہ ڈبل روٹی

میدہ گندم ایک من ایک سیر، خمیر تین پاؤ، سادہ پانی حسب ضرورت، نمک خوردنی بارہ چھٹانک، چینی سوا سیر۔

ترکیب تیاری:۔ سب سے پہلے ایک سیر میدہ گندم میں تین پاؤ خمیر ملاکر اچھی طرح گوندھ لیں اور اس گوندھے ہوئے آٹے کے برتن کو ڈھانپ کر رکھ دیں ۔ تین چار گھنٹوں کے بعد میدہ میں خمیر اُٹھ آئے گا ۔ اب اس خمیر شدہ آٹے کو ایک من میدہ میں ملاکر سادہ پانی کی مدد سے اچھی طرح گوندھ لیں ۔ اور مزید تین چار گھنٹے کے لیئے رکھ دیں ۔ تمام میدہ میں خمیر اُٹھ آئے گا ۔ اب اس میں نمک اور چینی کو بھی ملاکر کسی صاف سُتھری میز پر خوب اچھی طرح سے پھینٹ کر ڈبل روٹی کے سانچوں میں بھر کر ڈبل روٹی پکانے والے تنور میں رکھ کر انہیں پکا لیں ۔

میٹھے بند بنانے کا اعلےٰ نسخہ

میدہ چھ چھٹانک، اراروٹ چھ چھٹانک، گولڈن سیرپ پندرہ چھٹانک

سوڈا بائی کارب ایک ٹیبل سپون ، نمک ایک ٹیبل سپون

ترکیب تیاری :۔ خشک چیزوں یعنی میدہ ، اراروٹ ، نمک کو آپس میں اچھی طرح ملالیں اور چھلنی سے چھان لیں ۔ سوڈا بائی کارب کو دو بڑے دودھ کے بھرے چمچوں میں ملادیں اور دودھ کو گرم کریں ۔ جب دودھ اُبل کر خوب گرم ہو جائے اور سوڈا بالکل ہی دودھ میں مل جائے تب اس مرکب کو گولڈن سیرپ میں ملادیں اب اس مرکب سے خشک اشیاء کو اچھی طرح گوندھ لیں ۔ جب گوندھ چکیں تب ان کو سانچوں میں بھر کر بھٹی میں رکھ کر حرارت سے پکالیں ۔ نہایت ہی عمدہ میٹھے بند تیار ہوں گے ۔

ڈبل روٹی کا ایک اور عمدہ فارمولا

فلور یعنی میدہ سولہ پونڈ ، یسیٹ (YEAST) خمیر چار سے پانچ اونس تک ، یسیٹ فوڈ تین اونس ، نمک تین اونس ، مکھن یا گھی تین اونس ، دودھ ملا پانی سات پائنٹ ۔

تمام کو ملا کر گوندھ لیں اور سانچوں میں بھر کر بھٹی میں رکھ دیں ۔ پک جانے پر بھٹی سے نکال لیں اور استعمال کریں ۔

بیکنگ پوڈر کا اعلےٰ نسخہ

ڈبل روٹی کی تیاری میں آٹے کا خمیر تیار کرنے کے لئے جو پوڈر استعمال کیا جاتا ہے ، اُسے بیکنگ پوڈر کہتے ہیں ۔ نسخہ حسبِ ذیل ہے :۔

سوڈا بائی کارب یعنی کھانے والا میٹھا سوڈا دو سیر ، لیموں کا ست جسے انگریزی میں سائیٹرک ایسڈ کہتے ہیں ، ایک سیر ، ٹیرٹیرک ایسڈ ایک سیر لے کر

تینوں اشیاء کو الگ الگ بذریعہ کھرل پیس کر سفوف بنالیں بلجہ ازاں تینوں پوڈر یکجا کر کے خوب اچھی طرح ملالیں اور چھلنی سے چھان کر استعمال کریں چھلنی ۱۰۰ نمبر کی ہونی ضروری ہے۔ جو کہ میدہ چھاننے کے کام آتی ہے۔ یہ پوڈر عموماً ایک سیر آٹے کے لئے نصف تولہ سے لے کر ایک تولہ تک استعمال ہوتا ہے ۔

کیک تیار کرنیکے بڑھیا و اعلیٰ نسخہ جات

بغیر انڈوں کے کیک بنانے کا فارمولا

میدہ بارہ اونس، مکھن چار اونس، چینی چار اونس، سوڈیم کاربونیٹ ایک چمچہ چائے، کریم آف ٹارٹار ایک چمچہ چائے، خوشبو ایک چمچہ چائے، کشمش تین اونس، بادام کی گریاں مقشر تین اونس، گلگل کے چھلکے کا مربہ دو اونس، نمک ایک چٹکی بھر دودھ نصف پائنٹ ۔

ترکیب تیاری :- بادام کی گریاں لے کر گرم پانی میں اُبلنے دیں۔ جب نرم ہو جائیں اُن کا سُرخ چھلکا الگ کر کے ایک ایک گری کے دو دو ٹکڑے کرلیں اور صاف پانی سے دھو کر الگ رکھ لیں کشمش لے کر اسے صاف کرلیں۔ پھر اس میں پانی ملا کر اسے اچھی طرح دھولیں ۔ تاکہ کسی قسم کا گرد و غبار کشمش میں نہ رہنے پائے۔ چار پانچ بار پانی سے دھونے پر کشمش کا گرد و غبار ختم ہوگا۔ ایک بار کے دھونے سے کام نہ چلے گا۔ اسلئے احتیاط سے اچھی طرح دھو لینا ضروری ہے۔ اب ان کو گرد و غبار سے بچا کر دھوپ میں رکھ کر سوکھالیں۔ گلگل کے چھلکے کو کدوکش کر کے الگ ہی رکھ لیں ۔ اِن کر لینے کے بعد نمک، مکھن اور چینی کو ملا کر خوب گھوٹیں تاکہ چینی کا دانہ ختم ہو جائے۔ اب اس میں میدہ ملا دیں۔ اور گوندھ لیں۔ اس کے بعد سوڈا کاربونیٹ اور کریم آف ٹارٹار کو کھرل میں پیس کر باریک چھلنی سے چھان

کر مندرجہ بالا مرکب میں ملا دیں۔ اور بادام کی گریاں، کشمش اور کدوکش کئے ہوئے گلگل کے چھلکے بھی ملا کر اچھی طرح یک جان کرلیں۔ آخیر میں دودھ اور خوشبو ملا کر اچھی طرح گوندھ لیں۔ اور ٹین کے بنے سانچوں کو مکھن سے چپڑ کر ان میں مرکب بھر کر بھٹی میں رکھ کر پکالیں۔

کیک تیار کرنے کی خاص احتیاطیں

(۱) کیک کے مسالے کو ٹین کے بنے سانچوں میں بھرنے سے پہلے سانچے کو اندر سے مکھن کے ساتھ چپڑ دینا چاہیئے۔ نیز اس کے اندر کاغذ رکھ دینا چاہیئے۔ جو کہ سانچے سے کچھ قدرے باہر نکلا رہے۔

(۲) سردی کے موسم میں اگر مکھن یا گھی کافی سخت اور جما ہوا ہو تو پہلے اسے پگھلا لینا اچھا رہتا ہے۔

(۳) کیک کے مسالے کو سانچے میں بھرتے وقت سانچہ تین چوتھائی تک بھرنا چاہیئے، کیونکہ یہ پکتے وقت پھیلتا ہے۔

راجاؤں اور مہاراجاؤں و نوابوں کے قابل بہترین قسم کے کیک بنانے کا فارمولا!

نیچے کیک تیار کرنے کا وہ بہترین نسخہ درج کیا جا رہا ہے۔ جسے ایک ریاست میں خانساماں تیار کرکے راجاؤں، مہاراجاؤں، نوابوں اور گورنر جنرل وغیرہ کے پیش کیا کرتا تھا۔ مصنف کتاب ہذا کو کانگرس کی تحریک میں شامل ہونے سے پہلے جبکہ وہ سرکاری ملازم تھا، اس ریاست میں جانے کا موقع ملا اور وہاں انہیں یہ خاص نسخہ خانساماں سے حاصل ہوا جو کہ اسے بنایا کرتا تھا (پبلشرز)

مکھن یا خالص گھی ایک سیر، میدہ ایک سیر، چینی ایک سیر، کشمش نصف سیر بادام کی گریاں چھلی ہوئیں نصف سیر، مربہ اور بیج بیل نصف سیر، منقہ صاف شدہ نصف سیر، بیکنگ پاؤڈر یا پیسٹری پوڈر چار ٹی سپون یعنی چار ڈرام، ایسنس ونیلا نصف ڈرام۔

ترکیب تیاری:۔ ایک بڑی چلمچی میں چینی دانہ دار صاف شدہ ڈال کر اس میں مکھن یا خالص گھی ملا دیں اور زوردار ہاتھوں سے خوب پھینٹیں۔ پھینٹتے پھینٹتے جب چینی کا دانہ بالکل نہ رہے، تب اس میں میدہ ملا دیں۔ اور مرکب کو اچھی طرح یک جان کر کے میوہ جات بھی شامل کر لیں۔ آخیر میں بیکنگ پاؤڈر و ایسنس ونیلا بھی حل کر کے چند منٹ کیلئے رکھ دیں۔ بعد ازاں اس مرکب کو سانچوں میں بھر کر بھٹی میں رکھ کر پکالیں۔ دو گھنٹوں میں کیک پک کر تیار ہو جائیں گے۔ مسالہ کو گھوٹنے میں بھی کم از کم ایک گھنٹہ لگ جائے گا۔ یہ کیک بالکل سادہ ہیں اور کھانے میں نہایت لذیذ۔ ان کی تجارت کر کے فایدہ اٹھایا جا سکتا ہے۔

انڈوں والے کیک تیار کرنے کا خاص نسخہ

مکھن ایک سیر، چینی ایک سیر، میدہ ایک سیر، کشمش نصف سیر، گری بادام مغز نصف سیر، مربہ اور بیج بیل (چھلکا نارنگی) نصف سیر، منقہ نصف سیر، بڑے انڈے دو درجن، بیکنگ پاؤڈر سوا تولہ، ایسنس ونیلا تیس قطرے۔

ترکیب تیاری: مکھن اور چینی کو ملا کر خوب پھینٹیں جتنے کہ چینی کا تمام دانہ مر جائے۔ یہ تقریباً نصف گھنٹے میں سرانجام پائے گا۔ اب اس مرکب میں ایک ایک انڈے کی سفیدی شامل کرتے اور گھوٹتے یا پھینٹتے جائیں۔ جب تمام انڈے ختم ہو جائیں، میدہ میں بیکنگ پاؤڈر شامل کر کے مندرجہ بالا مرکب میں ملا دیں

اور اچھی طرح گوندھ لیں۔ بعد ازاں میوہ جات اور خوشبو بھی ملا کر اور سانچوں کو مکھن یا گھی سے چپڑ کر یہ مرکب اُن میں بھر دیں اور انہیں بھٹی میں رکھ کر پکالیں۔ نہایت ہی لاجواب اور بڑھیا کیک تیار ہوں گے۔ ایک بار ان کیکوں کو جو استعمال کرلے گا وہ بازاری کیک ہرگز ہرگز نہ کھائے گا اور ہمیشہ اس کیک کا طلبگار رہے گا۔

سوجی کے کیک بنانے کا اعلیٰ نسخہ

میدہ ایک سیر، سوجی یعنی ردا ایک سیر، مکھن یا خالص گھی ایک سیر، چینی دانہ دار دو سیر، زرشک چار تولے کشمش آٹھ تولے، مغز پستہ آٹھ تولے بادام کی گریاں چھلی ہوئیں آٹھ تولے، گلگل کے چھلکے کا ولایتی مربہ آٹھ تولے۔ بڑے انڈے چار درجن، بیکنگ پوڈر چار چمچے چائے۔

ترکیب تیاری: چینی کو گھی یا مکھن میں ملا کر اچھی طرح پھینٹ کر چینی کا دانہ ختم کر دیں۔ بعد ازاں میدہ و سوجی بھی ملا دیں۔ زرشک، پستہ اور باداموں کی گریوں کو اچھی طرح صاف پانی سے دھو کر ان کے دو دو ٹکڑے کر کے مندرجہ بالا مرکب میں ملا کر گوندھ لیں۔ گلگل کے چھلکوں کا مربہ بھی اس کے ساتھ ہی ملا دیں۔ لیکن مربے کو پہلے باریک کر دکشمش کی طرح کرلیں۔ اب انڈوں کو توڑ کر ان کا مواد نکال کر مندرجہ بالا مرکب میں ملا کر اچھی طرح گوندھ لیں۔ آخیر میں بیکنگ پوڈر ملا کر اچھی طرح یکجان کر کے ٹین کے سانچوں میں بھر کر بھٹی میں رکھ کر پکالیں۔ نہایت ہی اچھے کیک تیار ہونگے۔

انڈے اور برانڈی کی مدد سے تیار ہونیوالے کیک کا نسخہ

مکھن ایک پونڈ، میدہ ایک پونڈ، برانڈی ایک وائن گلاس۔ کاسٹر شوگر ایک پونڈ۔

بڑے انڈے آٹھ عدد، رس سنگترہ حسب ضرورت۔

ترکیب تیاری:- مکھن کو سنگترہ کے رس میں ایک رات کے لیے پڑا رہنے دیں۔ دوسرے دن صبح کاسٹر شوگر میں اس مکھن کو ملا کر گھوٹیں اور میدہ بھی ملا دیں۔ انڈوں کی زردی نکال کر برانڈی کے ساتھ پھینٹیں اور اسے بھی میدہ، مکھن اور چینی کے مرکب میں ملا دیں۔ اگر چاہیں تو اس میں ایک پونڈ بادام کی گریاں پستہ وغیرہ بھی ملا سکتے ہیں۔ دونوں اشیاء یعنی بادام اور پستہ کا وزن ایک پونڈ ہونا چاہیئے۔ اب اسے سانچوں میں بھر کر بھٹی میں رکھ کر آدھ گھنٹہ تک پکنے دیں۔ بعد ازاں آگ اور مدھم کر دیں اور پکائیں حتےٰ کہ کیک پک کر تیار ہو جائیں۔ نہائیت ہی عمدہ اور سوادی کیک تیار ہونگے۔

چاولوں کے آٹے سے کیک بنانیکا بہترین نسخہ

خالص مکھن چار چھٹانک، میدہ چار چھٹانک، چاولوں کا آٹا یعنی رائس سٹارچ چار چھٹانک، کیسٹر شوگر (چینی) چار چھٹانک، انڈے دو عدد بیکنگ پوڈر دو ڈرام، دودھ آدھ پاؤ۔

ترکیب تیاری:- ایک چلمچی میں مکھن و چینی ملا کر خوب پھینٹیں تاکہ دانہ باقی نہ رہے۔ پھینٹنے کا کام لکڑی کے چمچے سے کریں۔ بیس پچیس منٹ تک پھینٹنے سے دانہ بالکل ختم ہو جائے گا۔ چنانچہ جب دیکھیں کہ دانہ نہیں رہا۔ تب میدہ، رائس سٹارچ اور بیکنگ پاؤڈر ملا کر پھینٹ کر مرکب یک جان کر لیں۔

انڈوں کو الگ پھینٹ لیں اور دودھ ملا دیں۔ بعد ازاں اس مرکب کو بھی پہلے مرکب میں ملا کر دوبارہ اچھی طرح پھینٹ لیں۔ میوہ جات مثلاً بادام کی گریاں، پستہ، کشمش وغیرہ بھی اگر ملانا چاہیں تو ملا لیں اور پھر سانچوں میں بھر کر بذریعہ بھٹی

پکالیں - نہایت ہی لذیذ اور اعلیٰ درجے کے کیک بنیں گے۔

سادہ کیک بنانے کا آسان نسخہ

میدہ ایک پاؤ۔ مکھن ایک پاؤ۔ مصری ایک پاؤ۔ انڈے آٹھ عدد۔

ترکیب تیاری:۔ مصری کو پیس کر سفوف بنالیں اور اس میں انڈوں کی زردی نیز مکھن ملا کر لکڑی کے چمچے سے اس قدر پھینٹیں کہ مصری کا کوئی دانہ باقی نہ رہے۔ اب اس میں انڈوں کی سفیدی بھی ملادیں اور بعد ازاں میدہ بھی ملادیں اور پھینٹ کر خوشبودار کرنے کیلئے ایسنس ونیلا کے چند قطرے بھی ملادیں۔ پھر سانچوں میں بھر کر پکالیں۔

ویشنو لوگوں کیلئے بغیر انڈوں والے لاثانی بسکٹ

خالص ونسپتی گھی تین پاؤ۔ چینی نصف سیر۔ میدہ دو سیر۔ نمک دو ڈرام۔ بیکنگ پاؤڈر دو ڈرام۔ دودھ ایک پاؤ۔

ترکیب تیاری:۔ گھی، چینی و نمک کو ملا کر خوب پھینٹ لیں۔ حتیٰ کہ نمک اور چینی کا دانہ باقی نہ رہے۔ اب میدہ ڈال کر مرکب کو دودھ کی مدد سے گوندھ لیں۔ آخر میں بیکنگ پوڈر بھی شامل کر کے مرکب کو یکجان کریں اور اس گوندھے ہوئے مرکب کو بیل کر بسکٹ کاٹ لیں اور بھٹی کے ذریعے پکالیں۔ نہایت لاجواب امرائے کے کھانے کے قابل بن جائیں گے۔

انڈوں والے بسکٹ بنانے کا بہترین نسخہ

گھی خالص تین پاؤ۔ چینی نصف سیر، نمک دو ڈرام۔ میدہ دو سیر، بیکنگ

پوڈر دو ڈرام ۔ دودھ ایک پاؤ ۔ بڑے انڈے چار عدد ۔

ترکیب تیاری :۔ مندرجہ بالا ترکیب سے تیار کریں ۔ اور جب مرکب تیار ہو جائے ۔ تب اس میں چار انڈوں کی زردی بھی ملا کر گوندھ لیں اور سانچوں کی مدد سے بسکٹ کاٹ کر بھٹی میں رکھ کر پکا لیں ۔ نہایت ہی خستہ و اعلےٰ بسکٹ بنیں گے ۔

بسکٹ بنانے کا آسان ترین نسخہ

میدہ دو سیر ۔ دانہ دار چینی تین پاؤ ۔ گھی خالص تین پاؤ ۔ سوڈا بائی کارب حسبِ ضرورت قریباً دو چمچے چائے ۔ دودھ حسبِ ضرورت ۔

ترکیب تیاری :۔ دانہ دار چینی اور گھی کو ملا کر کسی چلمچی میں خوب پھینٹیں تاکہ چینی کا دانہ بالکل ختم ہو کر مرکب یک جان ہو جائے ۔ اب اس میں سوڈا بائی کارب ملا کر پھینٹیں ۔ بعد ازاں میدہ بھی حل کر دیں اور حسبِ ضرورت دودھ ملا کر آٹے کی طرح گوندھ لیں ۔ جب آٹا گوندھا جا چکے تو بیلنے کی مدد سے اُسے کسی تھال پر پھیلا کر بیل لیں اور مختلف قسم کے نمونوں کے بسکٹ کاٹ لیں ۔ بقایا بچے ہوئے آٹے کو دوبارہ بیل کر بسکٹ کاٹ لیں ۔ اور ان کو ٹین کی چادروں پر رکھتے جائیں ۔ اب بھٹی کو گرم کر کے بسکٹوں سے بھری ہوئی ٹین کی چادریں بھٹی کے اندر رکھ کر بھٹی کا منہ باہر سے بند کر دیں ۔ تھوڑی سی دیر میں بسکٹ پک کر تیار ہو جائیں گے انہیں احتیاط سے بھٹی سے نکال کر پیکٹوں میں بند کر لیں اور تجارت کریں ۔

بسکٹ بنانے کا عمدہ نسخہ

گھی خالص یا ڈالڈا وغیرہ ایک سیر ۔ دانہ دار چینی ایک پاؤ ۔ نمک دو تولے نو

ماشے۔ گندم چار سیر۔ دودھ حسب ضرورت۔

ترکیب تیاری: گھی اور چینی کو کسی چلمچی میں ملا کر ہاتھوں کی ہتھیلی سے خوب یکجان کریں اور اس قدر پھینٹیں کہ چینی کا دانہ ختم ہو کر گھی اور چینی بالکل ہی یکجان ہو جائیں۔ اب اس میں نمک ملا کر اچھی طرح حل کر لیں۔ آخیر میں میدہ بھی ملا کر خوب حل کریں۔ اور ضرورت کے موافق دودھ ملا کر مرکب کو سخت آٹے کی طرح گوندھ لیں۔ اب اس گوندھے ہوئے آٹے کو بیلن کی مدد سے بیل کر پتلا کر کے سانچوں سے چھوٹے چھوٹے بسکٹ کاٹ لیں اور ٹین کی پلیٹوں پر رکھ کر بھٹی کے اندر پلیٹوں کو رکھیں۔ جب بسکٹ پک کر تیار ہو جائیں نکال کر پلیٹوں سے اتار کر الگ رکھ لیں۔ اور دوبارہ یہی عمل کر کے مزید بسکٹ بنا لیں۔

اعلیٰ درجے کے بسکٹ تیار کرنے کا ایک اور فارمولا

چینی دانہ دار دو سیر۔ خالص گھی یا مکھن ایک سیر۔ دودھ ایک سیر۔ انڈے بارہ عدد۔ امونیا کارب تین تولے۔ سوڈا بائی کارب چار تولے۔ نوشادر ٹھیکری دو تولے۔ میدہ دو سیر۔ سوجی دو سیر۔

ترکیب تیاری: مکھن اور چینی کو ملا کر خوب گھوٹیں۔ حتیٰ کہ چینی کا دانہ ختم ہو جائے۔ اب اس میں دودھ بھی شامل کر دیں۔ اور انڈوں کا مواد بھی نکال کر ان میں ملا کر خوب پھینٹیں۔ اب باقی تمام اشیاء کو ملا کر اچھی طرح گوندھ لیں جب سخت قوام بن جائے تو بیل کر اس کے بسکٹ کاٹ لیں۔ اور اگر قوام نرم ہو تو میدہ اور سوجی کی مقدار بڑھا دیں اور پھر بسکٹ کاٹ کر تنور یعنی بھٹی میں رکھ کر پکا لیں۔ نہایت ہی خستہ اور لذیذ بسکٹ بنیں گے۔ اگر ان کو بھٹی میں پکانے سے پہلے ہر ایک بسکٹ پر بڑی الائچی کے دانے پیس کر تھوڑا تھوڑا سفوف ڈال دیں

تو بسکٹ اور بھی لذیذ بن جاتے ہیں

نہایت ہی خوش ذائقہ آٹے کے بسکٹ بنانا

آٹا ایک سیر۔ گھی ڈیڑھ پاؤ۔ چینی پسی ہوئی ڈیڑھ پاؤ۔ دودھ سات چھٹانک۔ سوڈا بائی کارب (کھانے کا میٹھا سوڈا) چھ ماشے۔ نوشادر چھ ماشے۔

ترکیب تیاری: سب اشیاء کو ملا کر اچھی طرح پھینٹ لیں۔ تاکہ مرکب گوندھے ہوئے آٹے جیسا بن جائے۔ اسے چکلے بیلنے کی مدد سے روٹی کی طرح بیل لیں اور چھوٹے چھوٹے سائز کے بسکٹ کاٹ لیں۔ ان پر حسب ضرورت تھوڑا تھوڑا کترا ہوا پستہ۔ الائچی کلاں کے دانے وغیرہ لگا کر بھٹی میں رکھ کر پکا لیں اور تجارت کریں۔

ارارورٹ کے بسکٹ

چاول دو سیر۔ پسی ہوئی دانہ دار چینی نصف سیر۔ گھی ایک پاؤ۔ سونٹھ پسی ہوئی ایک ماشہ۔ اجوائن پسی ہوئی تین ماشہ۔ نمک پسا ہوا ایک تولہ۔ سوڈا بائی کارب ایک تولہ۔ نوشادر دس ماشے۔

ترکیب تیاری: چاولوں میں تھوڑا سا نمک ملا کر پکائیں۔ لیکن یہ خیال رکھیں کہ ان کا دانہ الگ الگ رہے۔ اب ان پکے ہوئے چاولوں کو سکھائیں اور چکی میں پسوا لیں یا بازار سے بنا بنایا ارارورٹ کا ڈبہ خرید لیں اور اس میں باقی تمام اشیاء باریک پسی ہوئی ملا کر اچھی طرح گوندھ لیں اور مندرجہ بالا کی طرح چکلے بیلنے پر بیل کر بسکٹ کاٹ کر بھٹی میں پکا لیں پکنے پر ایک ایک درجن کے پیکٹ بنا کر فروخت کریں۔ یہ بسکٹ نہایت ہی زود ہضم، مقوی اور بے حد مزیدار ہوتے ہیں۔ کمزور بچے بہت جلد توانا و تندرست بنتے ہیں

تیسواں باب

تمباکو کی صنعت سے دولت کمانے کے ڈھنگ

کولمبس جب ہندوستان کی تلاش میں نکلا تو وہ ہندوستان کی بجائے امریکہ جا پہنچا اور وہاں سے وہ اپنے ہمراہ ایک ایسا پودا لے آیا، جسے تمباکو کہا جانے لگا۔ اور آج اس تمباکو کی بدولت ہندوستان میں بہت سے اصحاب اپنی روزی آزادانہ طور پر کما رہے ہیں۔ کئی طرح کے تمباکو مثلاً پشاوری، یو۔پی وغیرہ اس دیش میں اعلےٰ درجے کے شمار کئے جاتے ہیں۔ اسے چلم میں بھر کر حقّہ پینے والے اصحاب حقّے کے کش پہ کش لگاتے ہیں۔ سادہ تمباکو کے علاوہ خمیر شدہ اور خوشبو ملے ہوئے تمباکو کی فروخت صوبہ پنجاب کو چھوڑ کر باقی سب صوبوں میں بہت زیادہ ہے۔ ایسا کرنے سے تمباکو سے زیادہ سے زیادہ منافع کمایا جا سکتا ہے۔ اسی تمباکو سے مختلف اقسام کے سگرٹ تیار کر کے فروخت کئے جاتے ہیں۔ کئی طرح کی نسواریں بھی اسی تمباکو سے بنائی جاتی ہیں

نیچے اس قسم کے تمباکو تیار کرنے کے چند بہترین فارمولے تحریر کیئے جاتے ہیں۔ تاکہ کتاب ہذا کے خریدار اس دھندا سے بھی پورا پورا فائدہ اٹھا سکیں۔

راجاؤں، مہاراجاؤں اور نوابوں کے استعمال کیلئے کستوری والا تمباکو

سفوف تمباکو ایک من۔ راب یعنی شیرہ سوا من۔ خمیرہ املتاس نصف سیر۔ خمیرہ سیب پانچ سیر۔ خمیرہ بیر نصف سیر۔ برادہ صندل نصف سیر۔ خشک شدہ گلاب کے پھولوں کا چورہ نصف سیر۔ لونگ دس چھٹانک۔ دانہ الائچی کلاں نصف سیر۔ چھوٹی الائچی کے دانے ایک پاؤ۔ جائفل ایک پاؤ۔ پانڑی کے پتے ایک پاؤ جاوتری دو چھٹانک۔ کستوری نیپالی تین ماشے۔ عنبر خالص چار رتی کشمیری کیسر خالص تین ماشے۔ روغن صندل اصلی میسوری دو تولے۔ عطر پانڑی نصف تولہ۔ عطر کیوڑہ نصف تولہ۔ عطر گلاب نصف تولہ۔ عطر حنا نصف تولہ۔ روح گلاب پانچ تولے۔ روح کیوڑہ ایک چھٹانک۔

ترکیب تیاری:۔ نہایت ہی اعلےٰ درجے کے تمباکو کی پتیاں لے کر انہیں بذریعہ مشین پسوا کر سفوف تیار کرلیں اور باریک ایک سو بیس نمبر کی چھلنی سے چھان کر مانند میدہ بنالیں۔ اب اس چھنے ہوئے سفوف میں شیرہ یعنی راب ملاکر لکڑی کے موصل سے اس قدر چوٹیں لگائیں کہ تمباکو کا سفوف بالکل ہی سیاہ رنگ کا ہوجائے۔ اور اس بات کا بھی خیال رکھیں کہ تمباکو تیار کرنے میں جو شیرہ استعمال کریں وہ دیسی شیرہ یعنی گڑ یا شکر بناتے وقت گنے کے رس سے بطور میل حاصل کیا جاتا ہے، استعمال کریں۔ چینی کے کارخانوں کا بچا ہوا شیرہ استعمال نہ کریں۔ کیونکہ وہ گھٹیا قسم کا ہوتا ہے چنانچہ شیرہ ملانے اور کوٹنے کے بعد جب سفوف سیاہ

رنگ کا ہو جائے، تب اُسے کسی مٹی کے بڑے برتن میں بھر دیں اور برتن کا منہ بند کر کے کسی ایسی جگہ پر رکھ دیں، جہاں اُسے دو ہفتے تک کوئی نہ ہلائے۔ دو ہفتے کے بعد خمیرہ املتاس، خمیرہ سیب اور خمیرہ بیر ملا کر قوام کو زوردار ہاتھوں سے خوب رگڑیں۔ اور قوام کو یکجان کر لیں۔ جب تمباکو، شیرہ اور تینوں خمیرہ جات اچھی طرح یکجان ہو جائیں تب برادہ صندل، لونگ، جائفل، الائچی دانے، جاوتری، گلاب کے پھول، پانڑی کے پتے۔ ان تمام اشیاء کو بھی بذریعہ مشین پسوا کر سفوف بنا لیں۔ اور اسے بھی باریک چھلنی سے چھان کر تیار شدہ مرکب میں ملا کر لت پت کر لیں۔ آخیر میں کیسر، کستوری اور عنبر کو روح کیوڑہ اور روحِ گلاب میں اچھی طرح کھرل میں گھوٹ کر حل کر لیں۔ جب بالکل حل ہو جائیں، تب بقایا اشیاء یعنی عطرِ کیوڑہ، گلاب، صندل، حنا اور پانڑی بھی ملا دیں، اور اس تمام مرکب کو تیار شدہ تمباکو کے قوام میں اچھی طرح ملا دیں۔ اور اچھی طرح یک جان کر کے بڑے بڑے پالش شدہ مٹکوں میں بھر کر منہ بند کر کے رکھ دیں۔ یہ تمباکو ایک روپیہ تولہ فروخت ہوتا ہے۔ جسے امرا اور راجے مہاراجے بخوشی خریدتے ہیں۔ جب اسے حقہ میں رکھ کر پیا جاتا ہے تو اس کے دھوئیں سے عام تمباکو کی طرح بدبو نہیں پھیلتی بلکہ اس کے دھوئیں سے تمام جگہ معطر ہو جاتی ہے۔ اور آس پاس بیٹھنے والے انسان بھی واہ واہ کر اُٹھتے ہیں۔

مندرجہ بالا تمباکو کیلئے املتاس کا خمیرہ تیار کرنیکا بھید

املتاس (جسے پنجابی میں گردنلی کہا جاتا ہے) کی پکی ہوئی پھلیاں لے کر ان کے اندر سے سیاہ رنگ کا گودا نکال لیں اور اس میں بقدر ضرورت پانی ڈال کر ہاتھوں سے مل مل کر اچھی طرح حل کر دیں۔ اب اس حل کے برابر وزن راب

یعنی شیرہ ملا کر آگ پر خوب اُبالیں جب املتاس کا گودہ پک جاوے، تو ایسے ایک جگہ رکھ دیں۔ ایک ہفتہ کے بعد یہ قابلِ استعمال ہو جاتا ہے۔

سیب کا خمیرہ بنانے کا راز

پختہ یعنی پکے ہوئے سیب لے کر اُوپر سے چھیل کر چھلکا الگ کر لیں۔ اور اندر سے بیج بھی نکال دیں۔ بعد ازاں انہیں کونڈی ڈنڈے سے کوٹ کر باریک چٹنی کی طرح بنا لیں اور اس چٹنی کے برابر وزن شیرہ ملا کر آگ پر رکھ کر پکائیں۔ جب اچھی طرح پک جائیں تب آگ سے اُتار کر ٹھنڈا کریں اور کسی برتن میں بھر کر رکھ دیں۔ ایک ہفتہ کے بعد استعمال کریں۔

بیروں کا خمیرہ بنانے کا فارمولا

نہایت ہی اعلیٰ اور پکے ہوئے بیر لے کر اندر سے گٹھلی نکال کر پھینک دیں اور گودا معہ چھلکا الگ ایک برتن میں رکھ دیں۔ چار پانچ دن کے بعد ان میں خمیر اُٹھ آئے گا۔ یعنی بیر بالکل گل جائیں گے۔ اب ان گلے ہوئے بیروں کے برابر وزن شیرہ ملا کر آگ پر رکھ کر پکائیں۔ جب پک جائے کسی برتن میں بھر کر رکھ لیں اور ایک یا دو ہفتے بعد استعمال کریں۔

دیگر نسخہ خمیرہ تمباکو سستی قسم

سفوف تمباکو دیسی چار من۔ راب (شیرہ دیسی) ایک من خمیرہ بیر تیس سیر خمیرہ املتاس بیس سیر۔ خشک شدہ گلاب کے پھولوں کا سفوف ڈیڑھ سیر۔ دانہ الائچی کلاں دو سیر۔ لونگ دو سیر۔ چھڑیلہ نصف سیر۔ ناگرموتھا نصف سیر۔ کلیجن نصف سیر

ہاؤ بیر نصف سیر۔ کچور نصف سیر۔ تیج پات نصف سیر۔ برہمی بوٹی نصف سیر۔ برگ پانڑی نصف سیر۔ مشک کرسٹلز چار اونس (دس تولے) کستوری نیپالی ایک ماشہ روغن صندل (میسور) ایک تولہ۔ عطر کیوڑہ چھ تولے۔ عطر پانڑی دو تولے عطر حنا چھ تولے۔ عطر گلاب چھ تولے۔ روح گلاب بیس تولے۔ روح کیوڑہ بیس تولے۔

ترکیب تیاری:۔ تمباکو کے سفوف میں شیرہ ملا کر لکڑی کے موصل سے کوٹیں کہ شیرہ و تمباکو یک جان ہو کر سیاہ ہو جائیں۔ انہیں کسی مٹی کے بڑے برتن میں بھر کر۔ برتن کا منہ بند کر کے پندرہ یوم کے لئے رکھ دیں۔ بعد ازاں دونوں خمیرہ جات ملا کر دوبارہ اچھی طرح کوٹ کر یک۔جان کر لیں۔ اب اس تیار شدہ قوام میں گلاب کے پھول۔ دانہ الائچی۔ لونگ۔ چھڑیلہ۔ ناگرموتھا۔ کلیجن۔ ہاؤ بیر۔ کچور تیج پات۔ برہمی۔ برگ پانڑی وغیرہ کے سفوف بھی ملا کر قوام کو الٹ پلٹ کریں۔ اس کے بعد مشک کرسٹلز ملا دیں۔ اتنا کر لینے کے بعد کستوری کو روح کیوڑہ اور روح گلاب میں حل کر کے باقی خوشبویات یعنی صندل۔ کیوڑہ۔ پانڑی۔ حنا۔ گلاب بھی انہی عرق میں حل کر لیں اور ان تمام مرکب خوشبویات کو مندرجہ بالا تیار شدہ تمباکو کے قوام میں ڈال کر زوردار ہاتھوں سے مل مل کر اچھی طرح یک جان کر لیں اور پھر تمام تمباکو کو لکڑی کے موصل سے خوب اچھی طرح کوٹ کر کسی برتن میں بھر کر برتن کا منہ بند کر کے محفوظ رکھیں۔ نہایت ہی لاجواب خوشبو والا تمباکو بنے گا۔ گو یہ پہلے تمباکو کی نسبت ارزاں پڑتا ہے لیکن فروخت یہ بھی کافی مہنگے داموں میں ہوتا ہے۔ اور کافی منافع دے جاتا ہے۔

خمیرہ تمباکو کا بالکل ہی سادہ نسخہ

سفوف تمباکو پانچ سیر۔ گڑ پانچ سیر۔ پانی ڈھائی سیر۔ دانہ الائچی کلاں دس

تولہ ۔ جائیفل دس تولے ۔ برادہ صندل دس تولے ۔ پانڑی کے پتے دس تولے روح کیوڑہ دس تولے، عطرحنا پانچ ماشے ۔

ترکیب تیاری :۔ الائچی، جائیفل، صندل، پانڑی کا سفوف تیار کرکے اُسے پانی میں بھگو کر رات بھر پڑا رہنے دیں ۔ صبح اُسے مل کر چھان لیں ۔ اور چھنے ہوئے پانی میں گڑ ملا کر آگ پر رکھ کر شربت پکائیں ۔ جب شربت پک کر تیار ہو جائے، تب تمباکو کا چورہ یعنی سفوف ملا کر لت پت کریں اور خوشبویات کو روح کیوڑہ میں ملا کر اس خمیرہ تمباکو میں ملا کر خوب کوٹیں تاکہ تمام مرکب یک جان ہو جائیں ۔ نہایت ہی سستا اور سادہ آسانی سے تیار ہونے والا مرکب ہے اور کافی نفع دینے والا سودا ہے ۔

پان میں رکھ کر کھانے والا تمباکو پتی دار

تمباکو پتی دار ساڑھے آٹھ من ۔ پتھر کا چونہ چھ سیر ۔ کتھ عمدہ قسم چھ سیر ۔ جائفل نصف سیر ۔ دارچینی دو سیر ۔ پانڑی چار سیر ۔ دانے الائچی کلاں دو سیر ۔ لونگ ڈیڑھ سیر ۔ جاوتری تین پاؤ ۔ رال عمدہ قسم چار تولے ۔ سرخ رنگ پانی میں حل ہونے والا چار تولے ۔ چھریلہ بان چار تولے ۔ سیاہ رنگ پانی میں حل ہونے والا نصف سیر (ایک ڈبہ) روحِ کیوڑہ ایک پاؤ ۔ عطرحنا چار تولے ۔ عطر کیوڑہ چار تولے ۔ عطرِ گلاب دو تولے ۔ عطر دونسہ چار تولے ۔ گادعطر چار سیر ۔ عرق گلاب ساڑھے چار سیر ۔ عرق کیوڑہ ساڑھے چار سیر ۔

ترکیب تیاری :۔ عمدہ قسم کا تمباکو لے کر اُسے دھوپ میں رکھ کر اچھی طرح خشک کر لیں اور اس کا چورا بنا کر ڈنڈیاں الگ چھانٹ لیں اور پتے الگ کر لیں ۔ اب ان سفوف شدہ پتوں کو تول کر ساڑھے آٹھ من لے لیں، اور

کتھ چھ سیر کو ڈیڑھ من پانی میں بھگو دیں۔ جب کتھ پانی میں اچھی طرح حل ہو جائے تب اسے آگ پر جوش دیں اور کپڑے سے چھان کر الگ رکھ لیں۔ اب پتھر کے چونہ چھ سیر کو تیس سیر پانی میں حل کر کے چھان لیں۔ اب دونوں چھنے ہوئے کتھ و چونہ کے پانیوں کو ملا کر ان میں ڈیڑھ من پانی اور ملا دیں اور اس مرکب پانی میں سرخ رنگ گھول دیں۔ بعد ازاں سیاہ رنگ بھی اسی پانی میں حل کر لیں۔ اس قدر کر چکنے کے بعد تمباکو کے سفوف کو کسی سیمنٹ کے صاف شدہ فرش پر ڈال کر اس میں مندرجہ بالا پانی آہستہ آہستہ ملاتے جائیں۔ اور زور دار ہاتھوں سے اچھی طرح ملتے جائیں۔ جب تمام تمباکو اور رنگدار پانی ختم ہو جائے، تب اس مرکب کو ایک جگہ ڈھیر کر کے رکھ دیں۔ پانچ چھ گھنٹوں کے بعد اس مرکب کو دوبارہ ملیں اور اسے دھوپ میں پھیلا کر خشک کر لیں۔ جب تمباکو خشک ہو جائے تب اس میں دیگر تمام ادویات کو پیس کر خوب اچھی طرح لت پت کریں اور ملا لیں اور اسے موٹے سوراخوں والی چھلنی سے چھان لیں۔ آخیر میں خوشبویات کو عرق گلاب اور کیوڑہ میں ملا کر مندرجہ بالا تمباکو کے تیار شدہ مرکب میں ملا کر زور دار ہاتھوں سے دوبارہ اچھی طرح ملا دیں۔ جب خوشبویات اچھی طرح مل جائیں تب اس مرکب تمباکو کو دوبارہ موٹی چھلنی سے چھان لیں اور کسی برتن میں بند کر کے رکھیں۔ نہایت ہی عمدہ قسم کا پان میں رکھ کر کھایا جانے والا تمباکو خوردنی بنے گا۔ امرا اسے بڑے شوق سے استعمال کرتے ہیں اور کافی گراں نرخوں پر یہ پتی فروخت ہوتی ہے۔

کھانے والے تمباکو کا آسان ترین مرکب

تمباکو کے پتے چار من۔ کتھ چار سیر۔ چونا آٹھ سیر۔ پانی دو من۔ خوشبو

حسب پسند و حسب ضرورت ۔

ترکیب تیاری : عمدہ اور صاف شدہ تمباکو لے کر اسے دھوپ میں ڈال کر خشک کر لیں ۔ اب اس کی ڈنڈیاں الگ کر دیں ، اور پتے الگ کر لیں ان پتوں کو چار من تول لیں اور ان کا سفوف بنا لیں ۔

کتھ کو ایک من پانی میں ڈال کر حل کریں ۔ اور آگ پر جوش دے کر چھان لیں ۔ اسی طرح چونہ کو بھی ایک من پانی میں حل کر کے چھان لیں ۔ اور پھر چونہ و کتھ کے چھنے ہوئے پانیوں کو ملا لیں ، اور اس مرکب پانی میں تمباکو کا سفوف بھگو دیں ۔ جب تمام پانی پتوں میں جذب ہو جائے اور پتے بالکل خشک ہو جائیں ، تب انہیں زوردار ہاتھوں سے مل کر ایک جگہ ڈھیر کر دیں ۔ اور دھوپ میں رکھ کر خشک کر کے حسب پسند و حسب ضرورت خوشبو ملا کر کسی برتن میں بھر کر رکھ دیں ۔ کھانے والا سادہ ترین تمباکو تیار ہے ۔ بنائیے بیچیں اور منافع کمائیں ؛

جو شخص کوئی چیز اپنے لہو اور پسینے کی کمائی سے حاصل کرتا ہے ، اسے یہ بتانے کے لئے کہ اس چیز پر اس کا پورا حق ہے ، آسمان سے کسی فرشتہ یا نبی کے اترنے کی ضرورت نہیں ؛

(رابرٹ انگرسول)

اکتیسواں باب

ربڑ کی مہریں

دفتروں، سرکاری دفتروں اور تجارت پیشہ اصحاب کیلئے ربڑ کی مہر ایک نہایت ہی کارآمد چیز ہے۔ اِس لئے اس کی مانگ دن بدن بڑھتی چلی جا رہی ہے۔ کوئی دکان، کوئی دفتر، کوئی کارخانہ، کوئی تجارتی ادارہ آپ کو ایسا نہ مِلے گا جس میں درجن نصف درجن ربڑ کی مختلف مہریں استعمال نہ ہوتی ہوں۔ ہر چھوٹے بڑے شہر میں اس کی ضرورت ہے۔ اِس لئے آپ جِس جگہ چاہیں یہ کام شروع کر کے اپنے لئے معقول اور آزادانہ روزگار پیدا کر سکتے ہیں۔ بہت سے ہمتی آدمی اس کام کو دیانتداری کے ساتھ چلا کر باعزت طریقہ سے زندگی بسر کر رہے ہیں۔

اس کام کے واسطے انگریزی، گورمکھی، ناگری اور اردو حروف کی ضرورت ہوتی ہے۔ عام طور پر لوگ انگریزی کے نو یا دس طرح کے حروف کا سٹاک اپنے پاس رکھتے ہیں۔ گورمکھی، اردو، ناگری کے حروف کم رکھتے ہیں لیکن اب چونکہ دیش آزاد ہو چکا ہے۔ ہندی کا رواج کافی ہو رہا ہے۔ اس لئے اب ہندی کے حرفوں کا سٹاک بھی کافی رکھنا چاہیئے۔ علاوہ ٹائپ کے ایک درجن بلاک، ایک پریس دباؤ ڈالنے کیلئے، کچے ربڑ کے ٹکڑے اور مسالہ بھی ہونا ضروری ہے۔ اگر یہ تمام اشیا موجود ہوں تو پھر کام بخوبی چل سکتا ہے۔

نام کمپوز کرنا

کمپوزنگ کا کام عملی طور پر کسی چھاپہ خانہ میں رہ کر سیکھ لیں۔ کیونکہ کتاب کے ذریعے اس بات کا سمجھانا مشکل ہے۔ چنانچہ کمپوزنگ سیکھ لینے کے بعد آپ کیلئے ضروری ہے کہ آپ اپنی عقل کو دوڑائیں اور جس طرح مہر خوبصورت بن سکے ویسے ہی خوبصورت ٹائپ میں کمپوز کر لیں۔ ایک لائن، دو لائن یا تین لائن کی مہر جیسی گاہک نے کہی ہو، اسی کے مطابق کمپوز کر لیں۔

سانچے بنانا

ایک عدد مولڈنگ پلیٹ لے کر اس میں پلاسٹر آف پیرس کو حسب ضرورت پانی میں گوندھ کر بھر دو اور کسی لوہے کی چھری سے پلیٹ کے اندر اچھی طرح یکساں پھیلا دو۔ اب جو مہر آپ نے کمپوز کی ہے، اس کو مٹی کے تیل سے خوب صاف کر کے اور اس پر ایک ململ کا ٹکڑا رکھ کر مسالہ والی پلیٹ پر رکھ کر ہاتھ سے قدرے دباؤ ڈالو تاکہ حروف مسالے میں آجائیں۔ اس بات کی احتیاط رکھو کہ دباؤ ہر طرف یکساں پڑے۔ اگر پریس خرید لیا ہے تو پریس کے اندر رکھ کر دباؤ ڈالو۔ اب بلاک کو اوپر اٹھا کر دیکھو کہ چاروں طرف سے حروف لگ گئے ہیں۔ اس کے بعد ململ کے ٹکڑے کو بھی اٹھا لو اور ایک ایسی پوٹلی جس میں فرینچ چاک بھر رکھی ہو اوپر چھڑک دو۔ تاکہ حروف نمایاں طور پر معلوم دینے لگیں۔ مہر کا جو مضمون آپ نے کمپوز کیا ہے، اب اس کے برابر کچے ربڑ کا ٹکڑا قینچی سے کاٹ کر اس کی دونوں طرفوں میں فرینچ چاک مل دو۔ تاکہ تیار ہونے پر ربڑ چپک نہ جائے۔ اب ربڑ کا ٹکڑا سانچے کے اوپر رکھ کر اوپر کاغذوں کی موٹی تہ بنا کر رکھ دو۔ اور پریس

میں دبا دو، لیکن یہ احتیاط رکھو کہ حد سے زیادہ نہ کسا جائے۔ اب پریس یعنی شکنجے کو کوئلوں کی آگ پر رکھ کر پاس بیٹھ جاؤ اور دو دو تین تین منٹ کے بعد شکنجے کو ذرا ذرا کستے جاؤ۔ تاکہ ربڑ پھیل کر حرفوں اور سوراخوں میں دھنس جائے۔ تقریباً بیس منٹ کے بعد پریس میں سے مولڈنگ پلیٹ نکال کر دیکھو۔ اگر ربڑ کا رنگ سلیٹی ہو گیا ہے تو مہر تیار سمجھیں۔ اب اسے اُتار کر شکنجے سے نکال لیں اور پانی میں ڈال دیں۔ مہر چند منٹوں میں سرد ہو جائے گی۔ اب فالتو ربڑ کو قینچی سے کاٹ دو۔ سوائے مہر کے باقی ربڑ اڑا دو۔ حرفوں میں جس جگہ مٹی ہے سوئی کی نوک سے صاف کر دو۔ اب مہر تیار ہے۔ اسے ہینڈل پر برش کے ذریعے ربڑ کے ٹکڑے کو جو کہ اب مہر میں بدل چکا ہے چپکا دو۔ خشک ہونے پر مہر ہینڈل سے چمٹ جائے گی۔ اب اسے کام میں لائیں۔ یہ عملی دھندہ ہے، جو معمولی سی ٹریننگ کے بعد سیکھا جا سکتا ہے۔ اشارتاً یہاں بھی سب باتیں بتلا دی گئی ہیں۔ اس کی بدولت بھی کافی منافع اٹھایا جا سکتا ہے۔

دُنیا کا سب سے بڑا گناہ افلاس ہے۔ زناکاری
قتل، غبن، ڈاکہ زنی، چوری وغیرہ تمام
گناہ افلاس کے مقابلے میں مجسّم نیکیاں ہیں
(برنارڈ شا)

بتیسواں باب

آئینہ بنانا

آئینہ بنانے کا دھندا بہت ہی پرانا ہے اور آج بھی اس کی کافی قدر ہے اس کی بدولت بہت سے کاریگروں کی اچھی آمدنی ہے اور وہ اس ہنر کی بدولت کافی روپیہ کما رہے ہیں۔ نیچے ایسا نسخہ درج کیا جاتا ہے، جس کی بدولت پہلی بار ہی کامیابی یقینی ہے۔ اگر کسی کارن چیز وغیرہ اصلی نہ ملے اور آئینہ خراب بن جائے تو گھبرانا نہیں چاہیئے۔ بلکہ دوبارہ عمدہ اشیاء خرید کر تجربہ کرنا چاہیئے۔ صحیح استاد تجربہ ہی ہے۔ دو تین بار جس بھی کام کو کیا جائے اس کے نقائص خود بخود دور ہو جاتے ہیں۔ اسلئے محنت، ہمت اور کوشش و دھیان سے ہر نسخہ کو بنانا چاہیئے۔ طریقہ حسب ذیل ہے۔

سولیوشن نمبر ۱

سلور نائیٹریٹ نصف تولہ، آب مقطر یارہ چھٹانک، لائیکر امونیا فورٹ ایک ماشہ

سلور نائیٹریٹ کو پانی میں حل کریں۔ جب اچھی طرح مل جائے۔ تب لائیکر امونیا قطرہ قطرہ ڈال کر اچھی طرح سے ہلا دیں۔ اگر کچھ چیز تہ نشین ہو جائے تو اسے فلٹر کر لیں۔ بوتل میں بھر کر اس پر لیبل نمبر ایک کا لگا دیں ؎

سولیوشن نمبر۲

سوڈا ٹارٹریٹ تین ماشے، آب مقطر بارہ چھٹانک۔

دونوں اشیاء کو ملا کر بوتل میں بھرلیں۔ اور بوتل پر لیبل لگا کر نمبر۲ سولیوشن لکھ دیں۔

سولیوشن نمبر۳

ٹن پرکلورائیڈ ایک تولہ، آب مقطر بارہ چھٹانک۔

دونوں کو کسی بوتل میں ڈال کر ہلادیں۔ اس پر سولیوشن نمبر۳ لکھ دیں۔

اب جس شیشے پر قلعی چڑھانی مقصود ہو وہ شیشہ لے کر پانی سے دھولیں۔ اور اسے کسی ہموار جگہ پہ ایک تپائی پہ رکھ کر اس پہ سولیوشن نمبر۳ ڈال دیں۔ اس سے شیشہ کو دھودیں۔ اب اس شیشے کو ہاتھ نہ لگے اور اس پہ مقطر پانی ڈال کر شیشے کو بالکل صاف کردیں۔ جب مقطر پانی سے شیشہ دھل جائے تو سولیوشن نمبر ایک نمبر۲ کو برابر برابر وزن میں ملا کر شیشے کے ایک کونے پر ڈال دیں۔ یہ مرکب تمام شیشے پر پھیل جائے گا۔ اب آدھ گھنٹہ بھر اس مرکب کو شیشے کی سطح پر پڑا رہنے دیں اس عرصے میں مسالہ شیشہ کی سطح پر چڑھ جائے گا۔ آدھ گھنٹہ بعد پھونک مار کر دیکھیں تو آپ کو سطح پر کچھ چاندی کی طرح نہ دکھائی دے گی۔ بس شیشے پر قلعی چڑھ چکی ہے چنانچہ اب شیشے کو اس کے کونوں کی طرف سے آہستہ سے پکڑ کر فالتو مسالہ نیچے گرادیں۔ اور شیشے کے مسالے والی طرف نیچے کی طرف کر کے خشک ہونے کے لئے دیوار کے سہارے رکھ دیں۔ جب خشک ہو جائے تو وارنش میں سندھور ملا کر اس قلعی شدہ شیشے پر برش سے سندھوری وارنش کا کوٹ کردیں اور سکھالیں۔ منہ دیکھنے کا

آئینہ تیار ہے۔ اسی طرح دن بھر میں کئی درجن شیشے تیار کیے جا سکتے ہیں۔ سولیوشن نمبر ایک ۵۰۰ ڈگری کے دو اونس مرکب سے اندازاً تین انچ چار انچ کا شیشہ کا چھوٹا سا ٹکڑا آئینہ بنایا جا سکتا ہے۔ فالتو سولیوشن بوتل میں دوبارہ نہ ڈالیں۔ ورنہ تمام سولیوشن کو خراب کر دے گا۔ اس کے علاوہ سادہ پانی ہرگز استعمال نہ کریں۔ ورنہ اس سے آئینہ تیار نہ ہوگا۔

سودیشی اشیا سے محبّت کرو

ہر ہندوستانی پر یہ فرض عائد ہوتا ہے کہ وہ اپنے ملک کی بنی اشیا سے محبت کرے۔ ہند کی بنی چیزوں کا استعمال کرے۔ لیکن جو ہندوستانی ہو کر غیر ملکی چیزوں کو ترجیح دیتا ہے۔ وہ کسی حالت میں بھی ہماری ہمدردی کا مستحق نہیں ہے۔ سب کو مل کر دل و جان سے کوشش کرنی چاہئے کہ غیر ممالک سے آنے والی تمام اشیا ہم ہندوستان میں ہی تیار کر سکیں۔ جس سے ہندوستان یقیناً مفلسی کے اژدھے سے نجات حاصل کر سکتا ہے۔

اقتباس از تقریر منشی الیشور سرن صاحب

تینتیسواں باب

طلسمی پریس

طلسمی پریس جسے کہ دستی پریس اور ہیکٹوگراف پریس بھی کہتے ہیں، نہایت ہی مفید اور کارآمد چیز ہے۔ معمولی چیزوں سے تیار ہو کر کافی مہنگا فروخت ہوتا ہے۔ اس کی مدد سے تقریباً ایک سو کاغذ ایک گھنٹے میں چھاپے جا سکتے ہیں۔ اور جہاں ایک ہی مضمون کی سو پچاس چھٹیاں لکھنی ہوتی ہیں، وہاں اس پریس کی مدد سے ایسی چٹھیاں چھاپ لی جاتی ہیں۔

یہ دستی پریس اگر عمدہ قسم کا بنانا ہو تو پھر جیلیٹین گلیسرین اور چینی نیز پانی کی ملاوٹ سے تیار ہوتا ہے۔ اور لکڑی یا ٹین کے مستطیل ڈبے میں بند ہوتا ہے اس مسالے سے بڑا پریس بھی تیار ہوتا ہے۔ اور وہ بکس میں مسالہ جمانے کی بجائے ایک ملبے کاغذ پر جما کر اس کا رولر بنا لیتے ہیں، اور اسے بڑے پریس میں فٹ کر کے پوسٹر وغیرہ بھی چھاپ سکتے ہیں۔ بڑا ولایتی پریس ۲۲ × ۱۸ اسائز کے کاغذ کا بازار میں ملتا ہے۔

بکس کا پریس بنانے کیلئے لمبائی چوڑائی جسقدر ضرورت ہو رکھ لیں، لیکن بکس کی گہرائی آدھ انچ سے زیادہ نہ ہو۔ اس بکس میں مسالہ بھر کر کام میں لایا جاتا ہے۔

نسخہ طلسمی پریس

جے لے ٹین ایک چھٹانک، گلیسرین پانچ چھٹانک، چینی دانہ دار یا مصری نصف چھٹانک، پانی مقطر شدہ ساڑھے تین چھٹانک۔

ترکیب تیاری: کسی انگیٹھی میں کوئلے جلائیں اور اس پر ایک بڑی چیلیچی رکھ کر اس میں پانی ڈال دیں۔ جب پانی اچھی طرح گرم ہو جائے تب جیلیٹین اس گرم پانی میں ملا دیں۔ جوں جوں پانی گرم ہوگا جیلیٹین گھل کر پانی میں حل ہو جائے گی۔ اس کے یکجان ہو جانے پر اس میں چینی بھی ملا دیں اور آخیر میں گلیسرین بھی شامل کر دیں۔ اب اسے اچھی طرح گرم کریں حتیٰ کہ پانی بالکل سوکھ جائے۔ پانی کے سوکھنے پر اسے لکڑی کے تیار شدہ ڈبے میں الٹ دیں اور سطح کو برابر کر دیں یا کاغذ پر ڈال کر اس پر پتلی تہ جما لیں اور سوکھنے پر رول لپیٹ لیں۔ ڈبے میں یہ مسالہ ڈالتے وقت اس بات کا خیال رکھیں کہ بلبلہ پیدا نہ ہو اور نہ ہی ہوا فریم میں رہ جائے۔ اس بات کا خاص طور پر دھیان رکھیں کہ ڈبہ اونچی نیچی جگہ پر نہ ہو بلکہ بالکل ہی ہموار جگہ پر رکھا گیا ہو۔ مسالہ ٹھنڈا ہو جانے پر اسے استعمال کیا جا سکتا ہے۔

ڈپلی کیٹر پریس کی سیاہی

جامنی رنگ یعنی وایولیٹ کلر دو چھٹانک، سپرٹ ریکٹی فائیڈ یا میتھی لیٹڈ دو چھٹانک، چینی دانہ دار عمدہ قسم ایک چھٹانک، گلیسرین چار چھٹانک، آب مقطر ڈیڑھ سیر۔

ترکیب تیاری: دانہ دار عمدہ قسم کا جامنی رنگ لے کر اسے سپرٹ میں حل کر لیں اور اس میں گلیسرین ملا دیں۔ پھر مصری اور پانی بھی اضافہ کر دیں اور پانی کو ڈالنے سے پہلے قدرے گرم کر لیں۔ بس اعلیٰ قسم کی ڈپلی کیٹر انک تیار ہو گی۔

چوتیسواں باب

آتش بازی

دیوالی، دسہرہ، عید، شب برات اور خوشی کے موقعوں پر ہزارہا روپیہ آتش بازی پر خرچ کیا جاتا ہے اور آتشبازی بنانے والے صاحبان انہی دو چار موقعوں پر سال بھر کی کمائی کما لیتے ہیں۔ اس لئے ایک محنتی انسان اس دھندے کی بدولت کافی دولت پیدا کر سکتا ہے۔ نیچے مختلف اقسام کی آتش بازی کے طریقے و نسخے تحریر کئے جاتے ہیں

مختلف قسم کی پھول جھڑیاں بنانے کے نسخے

چمبیلی کے پھولوں کی قسم کی پھول جھڑیاں

قلمی شورہ ایک سیر، پسی ہوئی گندھک ایک چھٹانک، پسا ہوا کوئلہ چھ تولے، لوہا چون (برادہ) دو چھٹانک۔

ترکیب تیاری: قلمی شورہ، گندھک اور کوئلہ کو الگ الگ باریک پیس لیں۔ لوہا چون باریک حالت میں لیں۔ موٹے ٹکڑے نہ لیں۔ ریتی سے ریتا ہوا برادہ آہن کام میں آتا ہے۔ ان چاروں اشیا کو ہاتھ کی مدد سے اچھی طرح ملا لیں۔ اس بات کا خاص طور پر خیال رکھیں کہ چاروں اشیا کو اکٹھا ملا کر ہرگز

ہرگز کسی بھی حالت میں مت کوٹیں یا رگڑیں۔ کیونکہ ایسا کرنے سے اِس مرکب کو آگ لگ جانے کا ہر وقت خطرہ ہے۔ اسی لیئے صرف ہاتھوں سے اُلٹ پلٹ کر ملالیں اور تیار شدہ مٹی کے خولوں یا کاغذ کے خولوں میں بھرتے جائیں اور اُوپر سے خول کا منہ بند کرتے وقت اس کے منہ پر ایک لمبا تاگا لگا دیں اور منہ بند کر دیں۔ نیچے کے سرے میں مٹی بھریں۔ تاکہ ہاتھوں میں پکڑنے سے ہاتھوں کو کوئی نقصان نہ پہنچے۔ خولوں وغیرہ کی بناوٹ ایک دو بار دیکھنے سے بخوبی سمجھ میں آسکتی ہے ؛

گلاب کی کلیوں والی پھول جھڑیاں

مِیں پاؤڈر چھ تولے، قلمی شورہ دو تولے، گندھک ایک تولہ، کوئلہ لکڑی ایک تولہ، برادہ فولاد ایک تولہ۔

ترکیب مندرجہ بالا سے تیار کریں ؛

چندر ملکہ پھول جھڑیاں

شورہ دو چھٹانک۔ برادہ کاسٹ آئرن چار تولے، گندھک دو تولے لکڑی کا کوئلہ سوا تولہ،

مندرجہ بالا طریقہ سے تیار کریں ؛

آتشبازی کے انار

شورہ دو چھٹانک، گندھک چھ تولے، لیمپ بلیک تین تولے، برادہ فولاد چھ تولے:

اس کے بنانے کا طریقہ بھی وہی ہے جو اوپر بیان کیا گیا ہے ÷

طرح طرح کی ہوائی بنانے کے فارمولے

ہوائی وہ ہوتی ہے جسے آگ لگانے سے سیدھی آسمان پر چڑھ جاتی ہے اور اوپر جاکر طرح طرح کے رنگدار پھول اور ستارے سے اس میں سے نکلتے ہیں۔ جن کو دیکھ کر انسان بڑا خوش ہوتا ہے۔ ان کے بنانے کا طریقہ بھی وہی ہے جو کہ پھول جھڑیاں تیار کرنے کا ہے۔ ہر ایک مسالے کا الگ الگ باریک سفوف بنانا ہوتا ہے۔ بعد میں انہیں ملا کر کاغذ کے خولوں میں بھرا جاتا ہے اور ان کے ساتھ بانس کا ایک اور پتلا ٹکڑا باندھا جاتا ہے اور نیچے دھاگے کو آگ لگانے سے یہ اوپر آسمان کی طرف چڑھ جاتی ہے۔ اگر بانس ٹیڑھا ہوگا تو ہوائی سیدھی جانے کی بجائے ٹیڑھی چلی جائے گی۔ بعض اوقات ٹیڑھا ہونے کی صورت میں یہ چلانے والے آدمی پر بھی وار کر دیتی ہے اور اُس کا منہ بدن وغیرہ آگ سے جھلس جاتے ہیں۔ اس لئے آتشبازی کے بنانے اور چلانے میں نہایت احتیاط سے کام لینا پڑتا ہے ÷

سادہ ہوائی کا آسان طریقہ

کلوریٹ آف پوٹاش دو چھٹانک، صاف شدہ چینی چار تولے۔

ترکیب تیاری:۔ دونوں چیزوں کو الگ الگ پیس کر ملالیں اور خولوں میں بھر کر ان کا منہ بند کر دیں۔ عام طور پر جتنی بھی قسم کی ہوائیاں بنائی جاتی ہیں وہ تازہ تیار کرنی چاہئیں۔ کیونکہ یہ اگر کئی دن پڑی رہیں تو ان کے پھٹنے کا اندیشہ رہتا ہے ÷

لال رنگ کی ہوائی کا نسخہ

کلوریٹ آف پوٹاش دو چھٹانک، مصفا چینی چار تولے، سٹرونٹیم نائٹریٹ ایک تولہ۔

ترکیب تیاری:۔ مندرجہ بالا۔

نیلے رنگ کی ہوائی بنانے کا راز

کلوریٹ آف پوٹاش دو چھٹانک، چینی صاف شدہ چار تولے۔ کاپر سلفیٹ ایک تولہ۔

مندرجہ بالا ترکیب سے تیار کریں ؞

سبز رنگ کی ہوائی کا فارمولا

کلوریٹ آف پوٹاش دو چھٹانک۔ چینی مصفا چار تولے، بیریم نائٹریٹ ایک تولہ
مندرجہ بالا طریقے سے بنا کر خولوں میں بھر لیں ؞

سب سے اہم اور آخری بات سودیشی کا پرچار ہے۔ اگر ہم اقتصادی غلامی سے نجات چاہتے ہیں تو ہمیں اپنے استعمال کے لئے ہر چیز خود تیار کرنی چاہیے ؞ (مہاتما گاندھی)

پنچیسواں باب

پان کے مسالے

خوشبودار سپاریاں بنانے کا آسان نسخہ

سپاری چکنی ایک سیر، گلیسرین ایک چھٹانک، پیپرمنٹ آئل ایک تولہ۔ یوکلپٹس آئیل دس قطرے۔

ترکیب تیاری:۔ سپاری چکنی ایک سیر لے کر اسے سروتہ سے کاٹ کر چھوٹے چھوٹے ٹکڑے کرلیں یا بازار سے کٹی ہوئی سپاریاں ہی خرید لیں۔ اب ان کٹی ہوئی سپاریوں میں گلیسرین ملا دیں، اور اچھی طرح سے لت پت کرلیں۔ اگر اسے رنگین کرنا چاہیں تو کھانے والا میٹھا لال رنگ بھی تھوڑا سا ملا لیں۔ بعد ازاں پیپرمنٹ آئیل اور یوکلپٹس آئیل بھی ملا کر چھوٹی چھوٹی خوبصورت ٹین کی ڈبیوں میں یا چوڑے منہ کی شیشیوں میں بھر کر اور خوبصورت لیبل لگا کر فروخت کریں

چنتان کی میٹھی گولیاں

آزاد جاپان نے اپنی مصنوعات تیار کرنے میں ان کو اس قدر خوبصورت اور ارزاں قیمتوں پر فروخت کرنا شروع کیا تھا کہ تمام یوروپین حکومتیں بھی اس کا مقابلہ نہ کرسکتی تھیں۔ ہندوستانی مارکیٹ میں تو ہر ایک چیز جاپان کی بنی ہوئی

ہی نظر آیا کرتی تھی - کاغذ، پنسل، قلم دوات، کھلونے، چینی اور شیشے کا سامان، سوتی اور ریشمی کپڑے، جرابیں، مشینری، گراموفون، مٹھائیاں وغیرہ ہر چیز جاپان کی تیار کردہ ہندوستان میں فروخت ہوتی تھی - انہی دنوں جاپانیوں نے چھوٹی چھوٹی چورس سی ٹکیاں تیار کر کے کاغذ کے چھپے ہوئے لفافوں میں بند کر کے ہندوستان میں جنیتان - سن سن کے نام سے فروخت کرنا شروع کی تھیں انہیں منہ میں رکھنے سے نہایت خوشگوار خوشبو منہ میں پیدا ہوتی ہے - ذائقہ بھی نہایت دلکش ہوتا ہے - ایک گولی کافی دیر تک منہ میں رہتی ہے اور کھانے میں ایک عجیب سا لطف حاصل ہوتا ہے -

جب یہ گولیاں پہلی بار ہندوستان میں آئیں تو جاپانی مرد کاغذ کے لباس میں ملبوس سر پر مسخروں کی سی کاغذ کی لمبی لمبی ٹوپیاں رکھے گھنٹیاں بجاتے تھے انہیں مفت تقسیم کرتے تھے - دکانداروں کو مفت پیکٹ دیئے جاتے تھے - جن کے ساتھ اشتہارات بھی ہوتے تھے - اِن اشتہارات میں گولیوں کے فوائد بھی درج ہوتے تھے - چنانچہ جاپانیوں نے اس قدر اشتہار بازی کی کہ یہ گولیاں بہت کثرت سے فروخت ہونے لگیں - لوگ پان میں ڈال کر کھاتے بغیر پان کے منہ میں رکھتے - سر درد یا متلی کی شکایت میں جنیتان کی گولیاں ہی طلب کی جاتی تھیں - غرضکہ اس معمولی سی چیز کی بدولت ہی جاپانیوں کے پاس ہندوستان کا کروڑہا روپیہ چلا گیا - اور اب تک کافی مقدار میں فروخت ہوتی ہیں - بعد میں اِن گولیوں کی نقل ہندوستان میں بھی ہوئی اور جلالپور جٹاں کے ایک شخص نے ایسی ہی گولیاں تیار کر کے ہزارہا روپیہ کمایا - گولیاں واقعی حیرت انگیز فوائد رکھتی ہیں - ان سے ملتا جلتا نسخہ نیچے درج ہے -

نسخہ جین تان گولیاں

ملٹھی کا باریک سفوف ایک پاؤ، ملٹھی کا ست ایک چھٹانک، روغن پودینہ بیس قطرے، روغن الائچی بیس قطرے، روغن دارچینی پانچ قطرے، روغن لونگ تین قطرے مشک خالص تین رتی۔ عرق گلاب حسب ضرورت۔

ترکیب تیاری:۔ ملٹھی کے سفوف کو کپڑچھان کرلیں اور اسے کسی کھرل میں ڈال کر ملٹھی کا ست بھی ملادیں۔ اب عرق گلاب ملا کر کھرل کر کے قوام کو یکجان کریں اور اس قدر گھوٹیں کہ قوام گولیاں بنانے کے قابل ہو جائے۔ اب اس میں مشک خالص کو عرق گلاب میں حل کر کے ملادیں۔ آخیر میں روغنیات بھی ملاکر کھرل کر کے ماش کے دانے کے برابر گولیاں بنالیں۔ اور سایہ میں خشک کر کے سرخ رنگ کا کوٹنگ کرلیں۔ جس کا طریقہ حسب ذیل ہے:۔

جینتان گولیوں پر سرخ کوٹنگ کرنے کا طریقہ

شنگرف معمولی مقدار میں لے کر خوب کھرل کریں۔ اب اس میں حسب ضرورت کیکر کے گوند کا سفوف ملادیں اور چند قطرے ان روغنوں کے بھی ملادیں جو کہ جینتان کی گولیوں میں استعمال کئے گئے ہیں۔ تاکہ خوشبو برابر آتی رہے۔ اب ان کو پانی میں حل کر کے پتلا سا مرکب بنالیں اور اس مرکب کو تیار شدہ گولیوں پر مشین کی مدد سے سرخ کوٹنگ چڑھوالیں اور دوبارہ خشک کریں۔ کوئی عمدہ سا نام رکھ کر اور پیک کر کے فروخت کریں۔

جین تان پلز کا دوسرا نسخہ

ملٹھی کا آٹا ایک چھٹانک، گوند کیکر باریک پسا ہوا ایک چھٹانک، چینی دانہ دار پسی ہوئی ایک پاؤ۔ سُرخ رنگ تین آر برہما مار کہ چار رتی۔

ترکیب تیاری:۔ گوند کیکر کو اس کے برابر وزن پانی میں گھول کر حل بنا لیں۔ اب اس میں رنگ بھی شامل کر دیں۔ اور اس گوند کے پانی سے ملٹھی کا آٹا و چینی کپڑ چھان کئے ہوئے ملا کر گوندھ لیں اور مونگ کے دانہ کے برابر گولیاں بنا لیں۔ اور سایہ میں خشک کر لیں۔ اب اِن خشک شدہ گولیوں کو ٹین کے ڈبے میں ڈال کر تین رتی سکرین، دس پندرہ بوندیں امرت دھارا تھوڑے عرق گلاب میں حل کر کے اُوپر ڈال دیں اور اچھی طرح ہلا دیں اور دوبارہ خشک کر لیں۔ چھوٹے چھوٹے پیکٹوں میں بیس بیس یا پچیس پچیس گولیاں بھر کر اور خوبصورت نام رکھ کر فروخت کریں۔

بدہضمی، دردِ شکم، کھانسی، متلی، قے کی حالت میں ایک دو گولیاں منہ میں رکھ کر چوسنے سے فائدہ کرتی ہیں۔

کامیابی کی کُنجی

مالک کے لئے یہ ضروری ہے کہ وہ سو فیصدی مزدور ہو۔ بس یہی کامیابی کی کُنجی ہے۔

(میکفرسن رابرٹسن)

چھتیسواں باب

نسوار یعنی ناس

نسوار کا رواج بھی زمانۂ قدیم سے ہے۔ نزلہ، زکام، سر درد وغیرہ امراض کو دور کرنے کیلئے کئی بار نسوار سے ہی کام لیا جاتا ہے۔ نسوار عام طور پر تمباکو کے سفوف سے تیار کی جاتی ہے اور کئی طرح کی دیگر ادویات کا اضافہ اس میں کیا جاتا ہے۔ خالی تمباکو کے سفوف کو بھی ناک میں چڑھا کر چھینکیں لی جاتی ہیں۔ جس سے دماغ کا رکا ہوا مواد خارج ہو جاتا ہے۔ بہت سے اصحاب اِسے عادت کے طور پر استعمال کرتے ہیں۔ پشاور (پاکستان) نسوار کا مرکز سمجھا جاتا ہے چنانچہ پشاوری نسوار بہت ہی مشہور ہے۔ اگر محنتی انسان اس دھندے کو ہی شروع کرے تو کافی منافع حاصل کر سکتا ہے۔

نسخہ نسوار اعلےٰ

عمدہ قسم کا پشاوری تمباکو لے کر اُسے نمک کے پانی یا سادہ پانی میں ڈال دیں اور ایک ہفتہ کیلئے پانی میں ہی پڑا رہنے دیں۔ ایسا کرنے سے تمباکو کے پتوں میں خمیر پیدا ہو جائے گا۔ اب پتوں کو پانی سے نکال کر خشک کریں۔ اور ڈنٹھل یا موٹی رگیں الگ کر لیں۔ صرف پتے ہی پتے جب رہ جائیں یہ نسوار تیار کرنے

کیلئے ٹھیک ہیں۔ چنانچہ جب پتّے چھانٹ کر الگ کر لئے جائیں، تب ان کو ایک کڑاہی میں ڈال کر کڑاہی کو بھٹّی پر چڑھا دیں اور کڑاہی کے نیچے آگ جلا دیں۔ آگ پر پتّوں کو بھونتے رہیں۔ اور اس بات کا خیال رکھیں کہ پتّے سیاہ نہ ہو جائیں اور نہ ہی کچّے رہ جائیں۔ ان کا رنگ بھُن کر کھتّئی ہونا چاہئے۔ بعد ازاں پتّوں کو نکال کر حمام دستہ میں کوٹ لیں اور پھر کھرل میں ڈال کر سُرمہ جیسا باریک پیس لیں نسوار تیّار ہے۔

مندرجہ بالا نسوار کو عمدہ قسم کا بنانے کیلئے پندرہ سیر پتّوں میں دس چھٹانک چونہ ملا کر خوب یکجان کر لیں اور پھر بھوننا شروع کریں۔ ایسا کرنے سے تمباکو کی بدبو بھی مر جائے گی اور نسوار بھی عمدہ تیّار ہو گی۔ اب اس کو خوشبودار کرنے کیلئے برگاموٹ آئیل کی خوشبو ایک سیر نسوار میں نصف اونس سے لے کر ایک اونس تک کھرل کرتے وقت ملا سکتے ہیں۔ لونڈر کی خوشبو بھی اسی مقدار سے اس میں شامل کی جا سکتی ہے۔

نسوار تیّار کرنے کا دوسرا نُسخہ

پشاوری بڑھیا تمباکو لے کر اس میں سے ڈنٹھل اور موٹی موٹی رگیں الگ کر دیں اور پتّوں کو پانی سے نم دے کر صاف شدہ ایک کمرے کے اندر ڈھیر لگاتے جائیں۔ جب پتّے سوکھنے لگیں۔ ان کو دوبارہ پانی سے نم دے لیں۔ دو تین بار ایسا کرنے سے تمباکو کے پتّوں میں خود بخود خمیر پیدا ہو جائے گا۔ اب ان کو بڑے بڑے مٹّی کے کونڈوں میں ڈال کر لکڑی کے وزنی ڈنڈوں سے خوب گھوٹیں اور سُرمہ کی طرح باریک کریں۔ گھوٹتے وقت تھوڑے سے پانی سے اس کو گیلا کر لیا کریں تاکہ نسوار خشک ہو کر اُڑنے نہ پائے۔ جب بالکل ہی سُرمہ کی مانند باریک پس جائے

تب اسے کونڈی سے نکال کر کپڑے پر پھیلا دیں۔ بس نسوار تیار ہے۔
اس کی بدبو دُور کرنے کیلئے مندرجہ بالا طریقہ سے پتوں کو پیستے وقت چونہ ملالیں۔ چونہ جہاں تمباکو کے پتوں کی بدبو کو دُور کرتا ہے وہاں نسوار کی تیزی کو بھی بڑھاتا ہے۔

تمباکو کے بغیر طلسمی نسوار بنانے کے فارمولے

پوٹاشیم پرمینگنیٹ (پانی کو صاف کرنے والی لال دوائی) دو چھٹانک میدہ ایک سیر۔
ترکیب تیاری: کسی کھرل میں دونوں چیزوں کو ڈال کر زوردار ہاتھوں سے کھرل کر کے یکجان کر لیں اور پیس کر مانند سرمہ بنالیں بس طلسمی نسوار تیار ہے۔ پیکینگ کر کے فروخت کریں۔
ترکیب استعمال: ایک چاول بھر نسوار لے کر سونگھیں۔ بے شمار چھینکیں آئیں گی اور رکا ہوا نزلہ و زکام کا مواد ناک کے راستے خارج ہو کر سر کے درد کو دُور کر دے گا۔

طلسمی نسوار کا دُوسرا نسخہ

پوٹاشیم پرمینگنیٹ چار تولے، سوڈا بائی کارب ایک سیر۔
ترکیب تیاری: دونوں اشیا کو بذریعہ کھرل پیس کر مانند سرمہ بنالیں اور چھوٹی چھوٹی خوبصورت شیشیوں یا ڈبیوں میں بھر کر تجارت کریں۔ نزلہ، زکام، دردسر، مرگی، آدھے سر کا درد، سرسام وغیرہ امراض کو دُور کرنے والی مفید نسوار ہے۔ صرف ایک چاول بھر سونگھنے سے چھینکیں آکر گندا مواد خارج ہو کر مندرجہ

بالا امراض کو فائدہ پہنچتا ہے ؎

دیسی و ولایتی ادویات سے نسوار تیار کرنیکی ترکیب

سہاگہ نصف سیر، پیپرمنٹ آئیل ½ ڈرام یعنی بیس قطرے، ملک شوگر نصف سیر۔
ترکیب تیاری: تینوں اشیاء کو کھرل کرکے پیس کر مانند سرمہ بنالیں اور ایک ایک اونس کے پیکٹ بنا کر فروخت کریں۔ رُکے ہوئے زکام کے لئے بجلی کی سی تاثیر رکھنے والی بہترین اور سستی نسوار تیار ہوگی۔ جس پر لاگت تو بہت ہی کم آتی ہے۔ لیکن فروخت کافی گراں قیمت پر ہوتی ہے ؎

ہر فن میں کمال پیدا کرو

مسٹر الف ٹک (انگلستان کا ایک لاکھ پتی)

دُنیا کے جس کام کو شروع کرو، اُس میں کمال پیدا کرو۔ اور جس کام کو شروع کر دینے کا فیصلہ کر دیا ہے، اُس میں نہایت استقلال اور سرگرمی کے ساتھ مصروف ہو جاؤ۔ اپنا کام بڑی دلیری کے ساتھ انجام دو۔ اپنے فیصلہ شدہ کام کے خلاف کسی چیز سے متاثر نہ ہو۔ تذبذب سے اجتناب کرو۔ جب ایک کام کا انتخاب کرو تو بے کھٹکے اُسے انجام دینے میں لگ جاؤ ؎

سینتیسواں باب

متفرقات

چاک بتیاں بنانا

یہ چاک بتیاں عام طور پر بلیک بورڈ (تختہ سیاہ) پر لکھنے کے کام آتی ہیں اور سفید رنگ کی چار ساڑھے چار انچ لمبی گاؤ دم کی طرح قلمیں سی ہوتی ہیں بناوٹ بڑی آسان ہے۔ یعنی موم بتی کی طرح کا اس کا سانچہ ہوتا ہے اور اس میں مسالہ بھر کر چاک بتیاں جمالی جاتی ہیں۔

نسخہ چاک بتی

پلاسٹر آف پیرس کو اس کے ہم وزن پانی میں ملا کر لئی سی بنالیں اور اسے سانچوں میں بھر کر خشک ہونے پر نکال لیں۔ بس چاک تیار ہیں۔

دوسرا عمدہ نسخہ

پلاسٹر آف پیرس بارہ چھٹانک، کیلسیم کاربونیٹ آٹھ چھٹانک۔
دونوں کو ملا کر پانی کی مدد سے لئی کی مانند بنالیں اور سانچوں میں بھر کر

خشک ہونے دیں۔ سوکھ جانے پر نکال کر ایک ایک گروس کے ڈبے بھر دیں اور فروخت کریں۔ خشک کرنے کیلئے انہیں دھوپ میں رکھ دیں ۔

سیاہ رنگ کے چاک بنانا

یہ چاک ڈرائنگ کے کام آتے ہیں اور لڑکے ان سے اپنی کاپیوں پر تصاویر بناتے ہیں۔

پلاسٹر آف پیرس چھ چھٹانک، چاک ایک پاؤ، بون بلیک (سیاہ رنگ) ½ چھٹانک
سب کو ملا کر پانی کی مدد سے لئی بنا کر مندرجہ بالا کی طرح بتیاں ڈھال لیں۔

زرد رنگ کے چاک بنانا

پلاسٹر آف پیرس چھ چھٹانک۔ چاک ایک پاؤ، پیوڑی نصف چھٹانک

نیلے رنگ کے چاک بنانا

پلاسٹر آف پیرس چھ چھٹانک، چاک ایک پاؤ، چائنز بلیو نصف چھٹانک۔

سبز رنگ کے چاک بنانا

پلاسٹر آف پیرس چھ چھٹانک، چاک ایک پاؤ، لیمن کروم ییلو (زرد رنگ) سوا تولہ، چائنز بلیو سوا تولہ۔

لال رنگ کے چاک بنانا

پلاسٹر آف پیرس چھ چھٹانک، چاک ایک پاؤ، انڈین ریڈ (سرخ رنگ)

نصف چھٹانک۔

سیلنگ ویکس یعنی مہر لگانے کی لاکھ بنانے کا نسخہ

لاکھ بتّی دو طرح کی فروخت ہوتی ہے۔ ایک سیاہ دوسری سرخ۔ سیاہ لاکھ عموماً سرکاری دفتروں مثلاً ڈاکخانہ جات اور ریلوے سٹیشنوں پر استعمال ہوتی ہے ڈاک کے تھیلے اور سرکاری خزانہ کے ریلوے کے تھیلے سیاہ لاکھ سے ہی بند کر کے اُوپر ریلوے سٹیشن یا ڈاکخانہ کے نام کی مہر لگا دی جاتی ہے۔ اور لال رنگ کی لاکھ ہر ایک دفتر و کاروباری ادارے میں استعمال ہوتی ہے۔ رجسٹرڈ چھٹیوں، بیمہ کے لفافوں پر اِس لاکھ کو گرم کر کے پگھلا کر لگایا جاتا ہے۔ اور اُوپر اُس ادارے یا دفتر کی مہر لگا دی جاتی ہے جہاں سے چٹھی وغیرہ ارسال کی جاتی ہے۔ لال رنگ کی لاکھ بوتلوں کا منہ بند کرنے کے استعمال میں بھی لائی جاتی ہے۔

عام طور پر لاکھ بیروزہ اور ہرمچی یعنی لال رنگ کو ملا کر بنتی ہے اور سیاہ رنگ کی لاکھ میں بیروزہ و تیل میں حل ہونے والا سیاہ رنگ ملایا جاتا ہے بیروزہ پگھلا کر اس میں ہرمچی یا رنگ ملا دیا جاتا ہے اور اس پگھلے ہوئے بیروزہ کو پیتل ایلمونیم یا گن میٹل کے بنے ہوئے سانچوں میں بھر کر جما لیا جاتا ہے۔ اس کا سانچہ بھی قریباً قریباً ویسا ہی ہے جیسا کہ موم بتی بنانے کا سانچہ ہوتا ہے۔ اصولاً کوئی خاص فرق نہیں ہے۔ موم بتیوں کی تیاری میں بتی یعنی دھاگہ استعمال کیا جاتا ہے۔ لیکن لاکھ کی تیاری میں دھاگے کا استعمال نہیں کیا جاتا۔

نسخہ لال رنگ کی لاکھ بتّی

بیروزہ خشک دو سیر، ہرمچی (RED OXIDE) نصف سیر۔

ترکیب تیاری :- بیروزہ کو کسی کڑاہی میں ڈال کر آگ پر گرم کریں۔ بیروزہ پگھل جائے گا۔ چنانچہ جب تمام بیروزہ پگھل جائے تب اس میں ہرمچی ملا کر گھوٹ دیں اور اچھی طرح یک جان ہونے پر سانچوں میں بھر لیں اور جم جانے پر سانچوں سے باہر نکال کر پیکنگ کر کے فروخت کریں۔ مرکب کو سانچوں میں بھرنے سے پہلے تیل سے چپڑ لینا چاہیئے۔

لاکھ کی بتیاں بنانے کا ایک اور نسخہ

بیروزہ خشک ایک سیر، لاکھ دانہ دار ایک چھٹانک، روغن تارپین ایک چھٹانک ہرمچی یا ورملین ایک چھٹانک، چھٹا ہوا اینٹ کا باریک برادہ چار چھٹانک۔

ترکیب تیاری :- بیروزہ کے ٹکڑے کر کے کسی برتن میں ڈال کر گرم کریں۔ جب پگھل جائے لاکھ شامل کر دیں۔ رنگ کو روغن تارپین میں حل کر کے یہ بھی بیروزہ اور لاکھ کے مرکب میں شامل کر کے اینٹوں کا برادہ ملا کر کسی ڈنڈے سے گھوٹ دیں۔ تاکہ کوئی پھٹکی باقی نہ رہے۔ اب اس مرکب کو سانچوں میں بھر دیں اور جم جانے پر لاکھ بتیاں سانچے سے نکال کر پیکنگ کر کے فروخت کریں۔

سیاہ رنگ کی لاکھ بتیاں بنانیکا نسخہ

لاکھ دس چھٹانک، رال تین چھٹانک، تارپین کا تیل ایک چھٹانک، کاجل ساڑھے چار چھٹانک۔

ترکیب تیاری :- لاکھ اور رال کو ہلکی آنچ پر پگھلا لیں۔ کاجل کو تارپین کے تیل میں اچھی طرح گھوٹ کر لاکھ و رال کے مرکب میں ملا کر سانچوں میں بھر کر جما لیں اور جمنے پر سانچوں سے نکال کر خوبصورت پیکنگ کر کے فروخت کریں ؛

ولائیتی گوند بنانے کے راز

ایک آسان تجارت

پہلے زمانے میں لوگ کاغذوں کو جوڑنے کے لئے کیکر کی گوند کو پانی میں گھول کر اپنا تمام کام چلا لیا کرتے تھے۔ مگر زمانے کی تبدیلی کے ساتھ ساتھ پرانی اشیاء بھی بدلتی جا رہی ہیں اور ان کی جگہ جدید فیشن کی چیزیں استعمال میں لائی جانے لگی ہیں۔ آجکل کاغذوں کو چپکانے کیلئے شیشیوں میں بھری ہوئی سفید سی گوند۔ بنی بنائی آتی ہے، لیکن اس کا جزوِ اعظم بھی گوند کیکر ہی ہے۔ آجکل اس کی ہر ایک دفتر میں مانگ ہے اور اس تجارت سے کافی منافع کمایا جا سکتا ہے۔

ولائیتی گوند کا کامیاب فارمولا

گوند کیکر پسا ہوا چار تولے، نشاستہ یعنی سٹارچ تین تولے، شکر سفید (چینی) ایک تولہ، گندھک کا تیزاب ایک قطرہ، ابلتا ہوا پانی حسبِ ضرورت۔

ترکیب تیاری:۔ بی۔ پی کوالٹی کا باریک پسا ہوا گوند لے کر اس میں نشاستہ اور چینی ملا کر اس قدر ابلتا ہوا پانی ملائیں کہ تمام اشیاء یکجان ہو کر شہد کی مانند گاڑھی ہو جائیں۔ اب اس مرکب میں تیزاب گندھک بھی ملا دیں۔ سفید رنگ کا لاجواب گم پیسٹ بن جائے گا۔ خوبصورت شیشیوں میں بھر کر اور شیشی پر لیبل وغیرہ لگا کر فروخت کریں۔ نہایت ہی منافع بخش دھندہ ہے۔

دیگر نسخہ

جیلاٹین چار اونس، سرد پانی برائے جیلاٹین پندرہ اونس، سٹارچ تیس

اونس، پانی برائے سٹارچ بیس اونس، فالتو ابلتا ہوا پانی پینسٹھ اونس۔
ترکیب تیاری:۔ جیلاٹین کو رات کے وقت پانی میں بھگو دیں اور صبح اسے نرم آگ پر گرم کریں۔ اور ساتھ ہی پینسٹھ اونس گرم ابلتا ہوا پانی ملا کر خوب ملاتے رہیں۔ جب بالکل شفاف مرکب بن جائے، تب دوسرے برتن میں سٹارچ کو پانی میں حل کریں۔ جب دودھیا رنگ کا لوشن بن جائے تو اس میں جیلے ٹین والا مرکب ملا کر اچھی طرح یک جان کر لیں اور آگ پر رکھ کر اس قدر آپالیں کہ مرکب شہد کی مانند گاڑھا بن جائے۔ اسکے ٹھنڈا ہونے پر اس میں دس پندرہ بوندیں (قطرے) کاربالک ایسڈ کے ملا دیں۔ نہایت ہی لاجواب برسوں تک خراب نہ ہونے والا دفتری گوند تیار ہو گا۔

دفتری گوند بنانے کا بہترین نسخہ

کیکر کی گوند پسی ہوئی سوا سیر، پانی پونے دو سیر، گلیسرین دو چھٹانک، ایسٹک ایسڈ سو فی صدی چار چھٹانک، المونیم سلفیٹ چھ تولے۔
ترکیب تیاری:۔ گوند کو پانی میں گھول لیں۔ جب اچھی طرح حل ہو جائے باقی اشیا بھی ایک ایک کر کے حل کریں۔ نہایت لاجواب دفتری گوند تیار ہو جائے گی جو کہ دفتروں میں کاغذ وغیرہ جوڑنے کے کام آتی ہے اور جس کی لاکھوں شیشیاں ہندوستان بھر کے دفتروں میں خرچ ہوتی ہیں۔

دیا سلائی بنانے کا دھندا

دیا سلائی جس سے کہ روزانہ آگ جلائی جاتی ہے۔ لاکھوں روپے کی مشینری سے تیار کی جاتی ہیں اور تبھی منافع کمایا جا سکتا ہے۔ گھریلو طور پر تیار کرنے کیلئے

حسب ذیل طریقے سے تیار کریں، لیکن تیار کرنے سے پہلے اس کے بنانے کا لائسنس گورنمنٹ سے ضرور لے لیں۔ کیونکہ لائسنس کے بغیر دیاسلائیوں کا تیار کرنا جرم ہے۔

سیفٹی ماچس بنانے کا نسخہ

کلوریٹ آف پوٹاش بارہ چھٹانک، سلفیٹ آف اینٹی مونی چھ چھٹانک، سریش دو چھٹانک، پانی چار چھٹانک۔

ترکیب تیاری:- (۱) سب سے پہلے دیاسلائی کے سائز کے لکڑی کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے کسی مشین کے ذریعے چروا کر بنوالیں (۲) سریش کو پانی میں ڈال کر نرم آگ پر گلائیں جب سریش خوب اچھی طرح گل کر پانی میں بالکل گھل جائے تب اسے آگ سے اتار لیں اور آگ سے دور لے جاکر اس میں سلفیٹ آف اینٹی منی ملا کر اچھی طرح یکجان کر لیں۔ آخیر میں کلوریٹ آف پوٹاش بھی ملا کر اچھی طرح حل کر لیں (۳) ترکیب نمبر ۱ میں لکڑی کی چھوٹی چھوٹی تیلیوں کو اس قدر ڈبوئیں کر دیاسلائی کے مسالہ جتنا مرکب لکڑی کے سرے پر چڑھ جائے۔ اب ان کو سکھالیں اور ڈبیاں بھر لیں۔ ایک ڈبی میں عموماً چالیس اور ساٹھ دیاسلائیاں ہوتی ہیں۔

بکس کے اوپر لگانے کا مسالہ

فاسفورس ایک پاؤ، سلفیٹ آف اینٹی مونی سولہ تولہ، سریش آٹھ تولے، پانی سولہ تولے، ایمری پوڈر چار تولے۔

ترکیب تیاری: سریش کو پانی میں ملا کر تیز آگ پر حل کر لیں اور اس کے دو حصے کر لیں۔ اب آگ سے دور جا کر ایک حصہ سریش کے حل میں ایمری پوڈر ملا دیں اور دوسرے حصہ سریش میں فاسفورس اور سلفیٹ آف اینٹی مونی ملا دیں۔ پہلے

امیری پوڈر والا حل کسی برش سے دیا سلائی کے بکس کی چھوٹی طرف لگا دیں۔ جب خشک ہو جائے، تب فاسفورس والا حل بھی برش سے لگا دیں اور خشک کر لیں۔

ضروری نوٹ:۔ دیا سلائی کی تیاری میں آتشیں مادہ کا استعمال کیا جاتا ہے۔ اسلیئے ایسی اشیاء کے نزدیک آگ نہ آنی چاہیئے ورنہ جل جانیکا خطرہ ہے

سلائی کی مشینوں کیلیئے تیل

سنگر مشین، پف مشین یا سائیکلوں کے پُرزوں میں دینے کیلیئے یہ تیل نہایت ہی بہترین چیز ہے۔ ہزاروں روپے ماہوار کا یہ تیل بازار میں فروخت ہوتا ہے۔ اور کافی منافع بخش دھندہ ہے۔

ویزلین سفید ایک سیر، وائٹ آئیل سات سیر۔

دونوں اشیا کو ایک چلمچی میں ملاکر بذریعہ واٹر باتھ گرم کر کے پگھلا لیں۔ چنانچہ جب ویزلین پگھل کر بالکل ہی تیل میں حل ہو جائے، آگ سے اُتار کر کسی باریک ململ کے کپڑے سے چھان لیں اور دو دو اونس یا چار چار اونس والی شیشیاں بھر لیں اور خوبصورت لیبل لگا کر فروخت کریں۔

دیگر نسخہ

وائٹ آئیل عمدہ قسم لے کر صرف اسے ہی شیشیوں میں پیک کر کے فروخت کریں

ٹین کی سلیٹ تیار کرنیکا آسان نسخہ

کاسٹک پوٹاش ایک سیر لے کر ایک سیر ہی سوڈا سلیکیٹ لے کر ملا لیں اور اس میں، بارہ سیر گرم پانی ملا کر تینوں اشیا کو خوب یکجان کریں۔ اسے آگ پر رکھ کر

تقریباً ڈیڑھ گھنٹہ تک خوب اُبالیں۔ حتّےٰ کہ سلی کیٹ اچھی طرح حل ہو جائے گا۔ اب سات سیر سلیٹ پتھر کا باریک پسا ہوا پوڈر لے کر اس میں ایک سیر لیمپ بلیک ملا دیں۔ ان دونوں ملے ہوئے پوڈروں کے مرکّب کو سلی کیٹ والے سولیوشن میں ڈال کر بذریعہ مکسنگ مشین اچھی طرح ملا کر یکجان کریں اور اسے آگ پر رکھ کر جسقدر گاڑھا یا پتلا سولیوشن بنانا ہو بنا کر آگ سے اُتار کر ایک طرف رکھ لیں کسی برش کی مدد سے بلیٹ کے برابر کٹے ہوئے ٹین کے ٹکڑوں پر اس مرکّب کو لگائیں۔ جب اچھی طرح ہموار تہہ چڑھ جائے، اسے خشک کر لیں، لوہے کی سلیٹ تیار ہے ٭

کھڑکیوں کے شیشے صاف کرنیکا پالش

چاک صاف شدہ سات اونس، ٹرپولی پوڈر دو اونس، ملائم صابن حسب ضرورت

ترکیب تیاری:۔ ملائم صابن کو دوگنے پانی میں گھول کر گاڑھا لوشن بنا کر چاک و ٹرپولی پوڈر اس میں ملا دیں۔ جب سب اشیاء یکجان ہو جائیں تو اس میں کپڑا بھگو کر کانچ پر لگائیں اور سوکھ جانے پر رگڑ کر صاف کریں۔ شیشے نہایت اچھی طرح سے صاف ہوں گے۔

مٹّی سے سونا پیدا کرنے کی ترکیب

شیشے صاف کرنیکا پوڈر بنانا

ترکیب تیاری:۔ سمندر جھاگ جو کہ ہر ایک پنساری کے ہاں سے نہایت ہی سستے داموں مل جاتی ہے، لے کر اس کا اوپر کا سخت چھلکا کسی تیز چھری سے کھرچ لیں اور بقایا حصّہ کو کسی کھرل میں ڈال کر پیس لیں۔ نیز کپڑ چھان کر لیں۔ شیشے صاف کرنے کا نہایت ہی اعلےٰ پوڈر تیار ہے۔ ایک ایک چھٹانک کے پیکٹ بند کر کے خوبصورت

لیبل لگا کر فروخت کریں۔

کھڑکیوں کے شیشے، عینکوں کے شیشے، دوربین کے شیشے، موٹر کے شیشے منہ دیکھنے کے شیشے اور دیگر ہر قسم کے شیشے صاف کرنے کے لئے نہایت اعلیٰ چیز ہے جو کہ اپنا ثانی نہیں رکھتی۔

فوٹوگرافروں کیلئے بھی یہ بڑے کام کی چیز ہے۔ اگر کسی فوٹو میں، ان کو بادل دکھانے مقصود ہوتے ہیں۔ تب وہ سمندر جھاگ کی مدد سے شیشے پر بادل بنا لیتے ہیں اور اس کے نیچے نیگیٹو رکھ کر نیز فوٹو چھاپنے کا کاغذ رکھ کر فوٹو چھاپ لیتے ہیں جس سے فوٹو پر بادلوں کی شکل بن جاتی ہے۔

مندرجہ بالا شیشے صاف پوڈر پر اگر دانت منجن کے لیبل لگا دیئے جائیں تو یہ نہایت عمدہ دانت منجن کا کام بھی دے گا جس کے استعمال سے دانت موتیوں کی مانند چمک جاتے ہیں۔

کیرم بورڈ پوڈر بنانا

کیرم ایک کھیل ہے جسے دو تین یا چار آدمی مل کر کھیلتے ہیں۔ یہ ایک لکڑی کا تختہ ہوتا ہے جس پر لکڑی کی گوٹیاں رکھ کر ایک بڑی گوٹی سے چھوٹی گوٹیوں کو چوٹ لگا کر چار کونوں پر بنے چار سوراخوں میں ڈالنا ہوتا ہے۔ اس کیرم بورڈ کی سطح کو ملائم رکھنے کے لئے پوڈر استعمال کیا جاتا ہے۔ وہ پوڈر اس پر مل دینے سے یہ بالکل ملائم ہو جاتا ہے۔

نسخہ کیرم بورڈ پوڈر

سوپ سٹون لے کر اسے کپڑ چھان کر لیں اور ایک ایک چھٹانک یا دو دو چھٹانک

کے پیکٹ بنا لیں اور ان پر کیرم بورڈ پوڈر کا لیبل لگا دیں اور اس کی تجارت کریں۔ ذرا سا یہ پوڈر کیرم بورڈ پر مل جانے سے یہ اُسے ملائم بنا دیتا ہے۔ پردے کی اوٹ میں تارو کے خزانے چھپے ہوئے ہیں +

پلاسٹر کی تصویریں بنانا

بازار میں آجکل ایسی تصاویر کا رواج بڑھ رہا ہے جو کہ لکڑی کے فریم اور شیشے میں جڑنے کی بجائے پلاسٹر آف پیرس پر چپکائی جاتی ہیں۔ ان کا بنانا بڑا ہی آسان ہے۔ اس کیلئے صرف تین چیزوں کی ضرورت ہے۔ پلاسٹر آف پیرس، پانی اور مطلوبہ تصویر۔ نسخہ حسبِ ذیل ہے :-

پلاسٹر آف پیرس ایک پونڈ، پانی ایک پونڈ۔

ترکیب تیاری :- شری کرشن، سیواجی، مہاتما گاندھی، شری جواہرلال وغیرہ جس بھی مہاپرش کی تصویر پلاسٹر آف پیرس پر تیار کرنی ہو وہ لے لیں اور اسے قینچی سے کاٹ لیں۔ اب اس حسب پسند کٹی ہوئی تصویر کو صاف پانی میں پندرہ منٹ کے لئے بھگو دیں۔ اس کے بعد ایک طشتری لے کر اُسے صاف کر لیں اور تصویر کو پانی سے نکال کر طشتری پر پھیلا دیں۔ تصویر کا رُخ طشتری کی طرف ہونا چاہئے۔ اب تصویر کو کسی صاف کپڑے سے اُوپر سے دبائیں تاکہ فالتو پانی نکل جائے۔ چنانچہ اتنا کر لینے کے بعد پلاسٹر آف پیرس کو اس کے برابر وزن پانی میں گھول کر یہ پتلا گھول تصویر کے اُوپر انڈیل دیں۔ اور طشتری کو ہلا کر پلاسٹر سب طرف سے یکساں کر لیں۔ چند منٹ بعد پلاسٹر کا گھول جمنا شروع ہو جائے گا۔ اب طشتری کے کناروں کو دبائیں۔ اس سے پلاسٹر طشتری کے کناروں کو چھوڑ دے گا۔ اب طشتری کو اُلٹ کر پلاسٹر کا فوٹو الگ کر لیں۔ فوٹو یعنی تصویر پلاسٹر کے ساتھ چپک جائیگا

اب اسے سایہ میں رکھ کر خشک کرلیں۔ بالکل خشک ہونے پر چھری سے کنارے وغیرہ صاف کرلیں اور فروخت کریں۔

فائر پروف وارنش

پھٹکڑی یا نمک نصف سیر، ملتانی مٹّی یعنی گاچنی (پیلی مٹی) ایک سیر، چونہ بجھا ہوا ایک سیر، سریش ایک پاؤ، پانی حسب ضرورت۔

ترکیب تیاری :۔ تمام اشیا کو اچھی طرح ملا کر پانی اسقدر ملائیں کہ وارنش کی مانند گاڑھا ہو جائے۔ بس روغن فایر پروف تیار ہے۔ اسے کپڑے یا برش وغیرہ کی مدد سے لکڑی پر پینٹ کریں۔

دیگر نسخہ

واشنگ سوڈا ایک سیر، بجھا ہوا چونہ یعنی سفیدی ایک سیر، کاربائیڈ ایک سیر ملتانی مٹّی یعنی گاچنی ایک پاؤ۔

مندرجہ بالا تمام اشیاء کو پانی میں گھول کر گاڑھا پینٹ تیّار کریں اور اس کے تین کوٹ دروازہ وغیرہ پر کردیں۔ لاجواب چیز ہے۔

ٹائپ رائیٹر مشین کیلئے کاربن پیپر بنانا

کارنوبا ویکس ایک تولہ، تلی کا تیل ڈھائی تولے، تارپین کا تیل دس تولے موم میں حل ہونے والا رنگ (ویکٹوریین کلر) چار تولے۔

ترکیب تیّاری :۔ کارنوبا ویکس اور تل کے تیل کو نرم آگ پر پگھلالیں جب پگھل جائیں تو آگ سے اُتار کر سیاہ یا جامنی رنگ ملادیں اور اگر رنگ ڈلی دار

ہوتو موم اور تیل کے ہمراہ آگ پر ہی اسے بھی حل کر لیں اور آخیر میں تارپین کا تیل بھی ملا دیں۔ اب کاربن پیپر تیار کرنے کیلئے مسالہ بن گیا۔ اس مسالے کو کاغذوں پر لگا کر کام میں لائیں۔

ایک انگیٹھی لے کر اس پر ایک لوہے کی چادر رکھیں اور اسے گرم کریں۔ اب اس گرم لوہے کی چادر پر کاغذ رکھ کر اس پر برش کی مدد سے مندرجہ بالا موم والا رنگین مرکب اچھی طرح لگا دیں۔ اب ایک لوہے کی پتی لے کر اسے تمام کاغذ پر اچھی طرح پھیرتے جائیں۔ پتی ایک رخ سے شروع کریں اور کاغذ کے دوسرے سرے تک پھیرتے چلے جائیں۔ ایسا کرنے سے فالتو موم الگ ہو جائے گا۔ اب کاغذ کو فوراً چادر سے اٹھا لیں اور سوکھنے کیلئے ڈال دیں۔ اسی طرح ایک ایک کر کے ایک دن میں ہزاروں کاغذ تیار کئے جا سکتے ہیں۔ کاربن پیپر کی تیاری میں ایک بات جو خاص طور پر قابلِ ذکر ہے۔ وہ یہ کہ ہر ایک کاغذ پر مسالہ چڑھانے کے بعد لوہے کی چادر کو کسی کپڑے سے اچھی طرح صاف کر لینا نہایت ضروری ہے، ورنہ مسالہ کاغذ کے دوسری طرف بھی لگ جائے گا۔

سائیکل کی ٹیوبوں کے پنکچر لگانیکا سولیوشن

کچا ربڑ ایک چھٹانک، بینزین پانچ چھٹانک۔

ترکیب تیاری:۔ ربڑ کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے کر کے کسی شیشے کے کارک والی بوتل میں ڈال دیں، اور اوپر بینزین بھی ڈال دیں اور بوتل کا منہ بند کر کے اسے دو تین دن کے لئے پڑا رہنے دیں۔ بیچ میں کبھی کبھی بوتل کو ہلا بھی دیا کریں تاکہ مرکب یکجان ہو جائے۔ دو تین دن میں تمام ربڑ اچھی طرح بینزین میں حل ہو کر ایک لیس دار مرکب بن جائے گا۔ اب اسے ٹیوبوں میں جو کہ سیسہ یا رانگا کی

بنی ہوتی ہیں، بھرلیں اور تجارت کریں۔ ربڑ کی اشیا مثلاً موٹر اور سائیکلوں کی ٹیوبوں، فٹ بال کے بلیڈر وغیرہ اشیا کو جوڑنے میں ڈنلپ ربڑ سولیوشن سے کسی طرح بھی کم کام نہ دے گا۔ بینزین کا دوسرا نام جو کہ زیادہ مشہور ہے، وہ بینزول (BENZOL) ہے۔

سینیٹری ٹاول

آجکل سینیٹری ٹاول یا نیپکن کا عام رواج ہوگیا ہے۔ یہ ٹاول یعنی تولئے مستورات کے استعمال کی چیز ہے جب مستورات کو ایام ماہواری ہوتے ہیں تو اس وقت آجکل عام کپڑوں کی بجائے ان کا استعمال کیا جاتا ہے اور استعمال کے بعد ان کو پھینک دیا جاتا ہے۔ ان کے استعمال سے کسی قسم کے مرض کے ہونے کا کوئی خطرہ نہیں رہتا۔ حالانکہ عام پارچات کے استعمال سے جو کہ گندے ہوتے ہیں کئی طرح کی بیماریاں پیدا ہونے کا ڈر رہتا ہے۔ سینیٹری ٹاول روئی اور روئی نما کاغذ سے تیار کئے جاتے ہیں اور جالی دار کپڑے میں انہیں لپیٹ دیا جاتا ہے۔ روئی عام طور پر بورک لوشن یا مرکری لوشن میں ڈبو کر خشک کر لی جاتی ہے اور اس طرح روئی جرم کش بن جاتی ہے۔

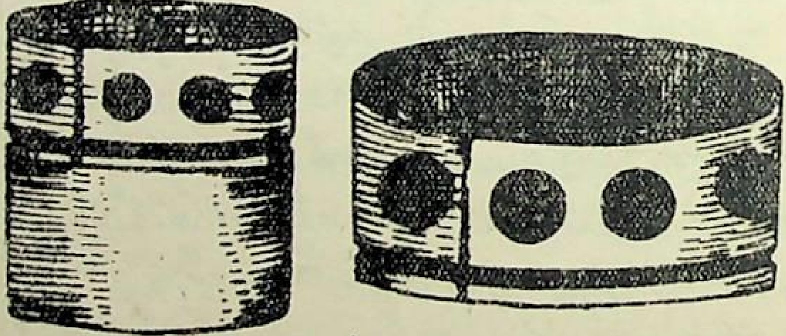
بازار میں امریکہ کی کاٹیکس کمپنی کے تیار شدہ نیپکن بند ڈبوں میں فروخت ہوتے ہیں۔ ایک ڈبہ کی قیمت سوا روپیہ کے قریب ہے اور ایک درجن تولئے یعنی روئی کے پیکٹ ایک ڈبے میں بند ہوتے ہیں۔ ڈبہ کی لمبائی آٹھ انچ چوڑائی ساڑھے سات انچ اور موٹائی تین انچ ہوتی ہے۔

روئی دار کاغذ اور روئی صاف شدہ بازار میں مل جاتی ہے۔ ایسی روئی اور کاغذ نما روئی لے کر انہیں حسب ضرورت سائز میں کاٹ لیں جو کہ بازار سے ایک

ڈبّہ ایسے نیپکن کا لے کر دیکھا جا سکتا ہے۔ ایک نیپکن یا ٹاول میں دو تہیں روئی کی اور دو تہیں روئی نما کاغذ کی ہوتی ہیں اور اُوپر جالی دار پتلا کپڑا لپٹا ہوتا ہے کپڑے کی لمبائی ڈیڑھ فُٹ اور چوڑائی آٹھ انچ ہوتی ہے اور اس میں لپیٹے ہوئے تولئے یعنی روئی کی لمبائی آٹھ انچ چوڑائی ڈھائی انچ اور موٹائی نصف انچ کے قریب ہوتی ہے۔ غرض یہ ایک ایسا دھندا ہے جس کی طرف بہت کم ہندوستانی قوموں نے دھیان دیا ہے۔ بیروزگار بھائی اس نئے دھندے کو چالو کر کے کافی آمدنی پیدا کر سکتے ہیں ؞

جیبی چُولہا

تھوڑے سرمایہ سے چلنے والا بہترین گھریلو دھندا!



جیبی چُولہا کیا ہے؟ یہ ایک چھوٹا سا ٹین کا گول ڈبّہ ہوتا ہے جس کے منہ کو ڈھکنے سے بند کیا جا سکتا ہے۔ اور استعمال کرنے کے وقت ڈھکنا اُٹھا کر لے کام میں لایا جا سکتا ہے۔ اِس ڈبّے کے اُوپر ٹین کی پتی کا بنا ایک اور گول سا سوُراخ دار چکّر بنا ہوتا ہے۔ اس کو لگا کر اس پر برتن وغیرہ رکھا جاتا ہے۔ یہ چکّر آسانی سے ڈبّہ سے الگ بھی کیا جا سکتا ہے۔ جیسا کہ اُوپر دائیں طرف کی تصویر

میں چکر کو الگ دکھلایا گیا ہے اور بائیں طرف کی تصویر میں مکمل شکل جیبی چولہا کی دی گئی ہے۔ ڈبّے میں ایک چکنا سا مسالہ سا بھرا رہتا ہے۔ جس کو کہ دیا سلائی دکھاتے ہی آگ لگ جاتی ہے۔ اور پھر اس پر برتن رکھ کر چائے وغیرہ بنائی جاسکتی ہے۔ جب آگ بجھانی مطلوب ہوتی ہے تب ڈبّے کے منہ پر ڈھکنا رکھ دیا جاتا ہے جس سے کہ آگ فوراً بجھ جاتی ہے اور کسی قسم کی زحمت آگ جلانے یا بجھانے میں نہیں اُٹھانی پڑتی۔ نہایت آسان سی چیز ہے۔

جیبی چولہا کا نسخہ

سٹیریک ایسڈ ایک سیر، واشنگ سوڈا (کپڑے دھونے کا سوڈا) دو چھٹانک

پانی دو چھٹانک، سپرٹ میتھی لیٹڈ چھ سیر۔

ترکیب تیاری: کسی لوہے چینی کی چلمچی میں سٹیریک ایسڈ ڈال کر اسے دھیمی آگ پر رکھ کر پگھلا لیں۔ دوسرے برتن میں پانی اور سوڈا ملا کر اس پگھلے ہوئے سٹیریک ایسڈ میں ملا دیں اور قریباً پانچ منٹ تک آگ پر رکھ کر اسے اچھی طرح ملا دیں پھر آگ سے اُتار کر بھی اسے برابر گھوٹتے رہیں اور ساتھ ہی سپرٹ بھی ملا دیں جب یہ شہد کی مانند گاڑھا ہونے لگے، اسے پہلے سے تیار شدہ ٹین کے ڈبوں میں بند کریں۔ اس کی رنگت بدلنے کے لئے اس میں سپرٹ میں حل ہونے والا کوئی سا رنگ بھی استعمال کیا جاسکتا ہے۔ رنگ ملانے سے یہ خوبصورت دکھائی دینے لگتا ہے۔ ڈبوں میں بھر کر ڈھکنے سے بند کر دیں۔ تھوڑی دیر میں یہ جم جائیگا۔ اور استعمال کے قابل ہو جائے گا۔

ملائی کی کلفیاں بنانا

گرمی کے موسم میں دل و دماغ کو ٹھنڈک پہنچانے والی خوراکی اشیاء کی بہت بکری ہوتی ہے۔ چنانچہ اس موسم میں شربت، لسی، کلفیاں، آئس کریم، سوڈا واٹر وغیرہ اشیاء تیار کر کے ان سے اپنا اور اپنے بچے کا باعزت طور پر پیٹ پالا جا سکتا ہے۔ بہت سے ان پڑھ لوگ ان دھندوں کی بدولت روزانہ چھ چھ سات سات روپے کما لیتے ہیں۔ کئی آدمی جو کہ کلفیاں بیچنے کا کام کرتے ہیں۔ ایک مزدور سے کرائے کے سر پر کلفیوں کا بھرا مٹکا رکھوا کر گلی گلی پھر کر کلفیاں فروخت کرتے ہیں۔ اگر یہ سلسلہ پڑھے لکھے نوجوان شروع کر دیں تو امیروں اور رئیسوں کی کوٹھیوں پر جا کر اپنی شیریں زبانی کی بدولت اپنا مال ان پڑھ انسان کی نسبت جلدی بیچ سکتے ہیں۔ دوسروں کی جھڑکیوں اور ملازمت سے یہ دھندے ہزار درجہ بہتر ہیں۔ ایمانداری اور عزت سے روپیہ کمانے میں فخر ہونا چاہئے۔ نیچے ہم مندرجہ بالا دھندوں کا مختصراً ذکر درج کرتے ہیں اور **بہترین و چیدہ** نسخہ جات بھی درج کرتے ہیں تاکہ ہر ایک انسان ان سے فائدہ اٹھا سکے۔

نسخہ ملائی کی کلفیاں

دودھ دو سیر، کھانڈ چھ چھٹانک، روح گلاب نصف چھٹانک۔

ترکیب تیاری:- دودھ کو آگ پر رکھ کر خوب ابالیں حتیٰ کہ ابل کر تقریباً نصف رہ جائے۔ تب اس میں چینی اچھی طرح حل کر لیں اور بعد میں روح گلاب ملا کر ٹین کے بنے ہوئے گاؤدم سانچوں میں بھر کر ان کا منہ ڈھکنا لگا کر پیڑا آٹے سے بند کر دیں۔ اور مٹی کے چوڑے منہ والے برتن کے ارد گرد گیلا کپڑا باندھ کر اس میں برف، نمک، اور شورہ قلمی ڈال دیں۔ نیز دودھ کے بھرے ٹین کے

سانچے بھی اس کے اندر ڈال دیں۔ اوپر مزید برف اور نمک ڈال دیں اور اچھی طرح ڈھکنے کو ہلائیں۔ پانچ چھ منٹ کے اندر اندر کلفیاں جم جائیں گی، جو کہ نہایت عمدہ ہوں گی۔ ایک بار ان کو کھانے والا ہمیشہ ہی ان کو پسند کرے گا۔

پانی والی کلفیاں بنانے کا نسخہ

پانی بارہ چھٹانک، دودھ چار چھٹانک، چینی چھ چھٹانک، عرق گلاب نصف چھٹانک
ترکیب تیاری:۔ پانی، چینی اور دودھ کو ملا کر آگ پر اچھی طرح حل کر کے سانچوں میں بھر دیں اور منہ ڈھکنے سے بند کر کے اوپر گیلا آٹا لگا دیں اور مندرجہ بالا طریقے سے جمائیں۔ سستی قسم کی کلفیاں بنیں گی۔

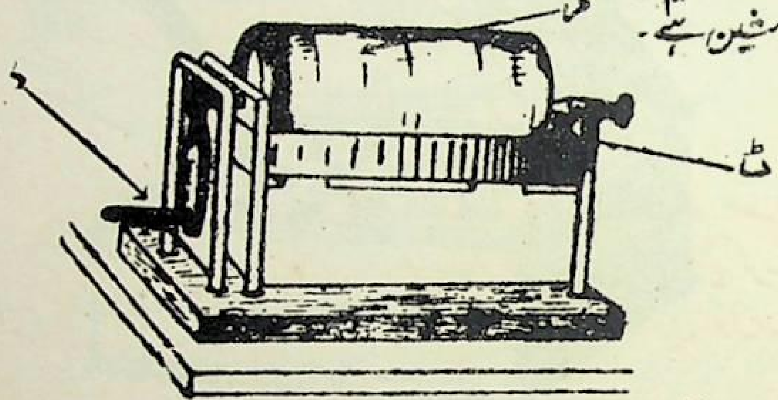
آم کی کلفیاں بنانا

پکے ہوئے آم کا رس ایک سیر، پانی ایک سیر، چینی چھ چھٹانک، روح کیوڑہ نصف چھٹانک۔
ترکیب تیاری:۔ آم کا رس نکال کر پانی ملا دیں۔ اور کسی باریک ململ کے کپڑے سے چھان کر چینی ملا دیں۔ جب چینی بالکل گھل جائے، تب روح گلاب بھی ملا دیں اور ٹین کے تیار شدہ سانچوں میں بھر کر منہ پر ڈھکنا چڑھا کر گوندھے ہوئے آٹے سے بند کر کے حسب طریقہ جات مندرجہ بالا کلفیاں جما کر کام میں لائیں۔ نہایت ہی لذیذ آم کی کلفیاں تیار ہوں گی۔

آئس کریم

ذیل میں نہایت ہی آسان طریقے سے آئس کریم تیار کرنے کا پانی نمونہ

کی مشین دکھلائی گئی ہے۔ آجکل دہلی لاہور وغیرہ شہروں میں اس کی مدد سے آئیس کریم تیار کرکے سینکڑوں بھائی روزی کما رہے ہیں نہایت ہی سادہ سی مشین ہے۔



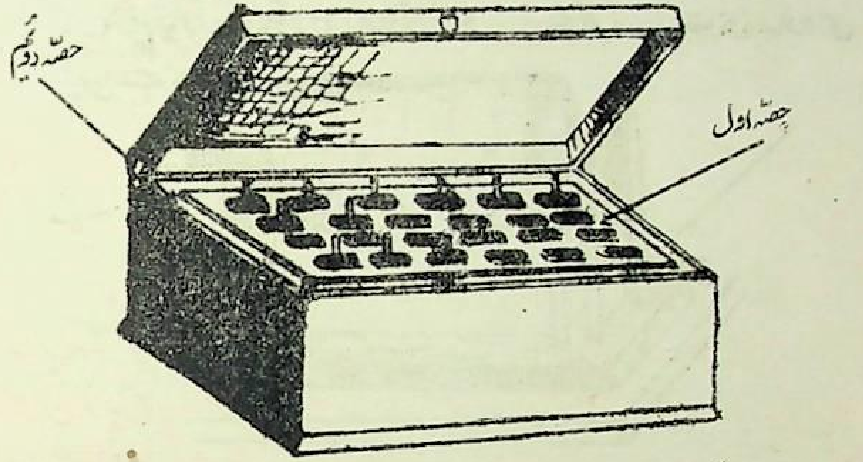
ٹ نشان والا ایک ڈبہ سا ہے۔ جس کے اندر برف، نمک، نوشادر اور قلمی شورہ ملا کر بھر دیتے ہیں۔ اور اس ڈبے کا منہ بند کر دیتے ہیں۔ ٹ نشان والے ٹب میں چینی ملا ہوا اور گرم کرکے ٹھنڈا کیا ہوا دودھ ڈال دیا جاتا ہے اور ھ نشان کے ہینڈل سے مشین کو گھمایا جاتا ہے۔ برف وغیرہ کی ٹھنڈک سے دودھ جمنا شروع ہو جاتا ہے اور گھومتے ہوئے ڈبے کے ساتھ باہر باہر لگنا شروع ہو جاتا ہے۔ جب کافی دودھ اس پر جم جاتا ہے۔ اُسے چھری سے کھرچ کر الگ کر دیتے ہیں۔ بس آئیس کریم تیار ہے۔

کلفی آئس کریم



بازار میں طرح طرح کی کلفیاں فروخت ہوتی ہیں۔ آج کل سامنے دی گئی شکل کی کلفیاں یعنی آئیس کریم کا رواج زیادہ ہو گیا ہے۔ ایک وقت میں دو دو درجن کلفیاں اکٹھی تیار ہو جاتی ہیں۔ جیسا کہ

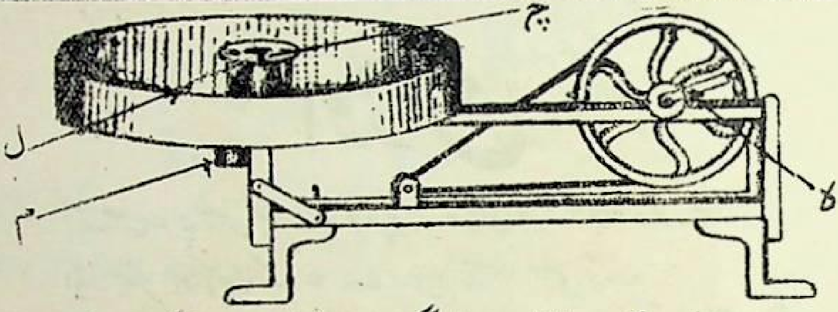
پیپ نیچے دی گئی شکل سے ظاہر ہے۔



اس بکس کے دو حصّے ہوتے ہیں۔ ایک حصّے میں پچیس کلفیاں بنانے کے خانے بنے ہوتے ہیں۔ ان میں گرم شدہ چینی ملا دودھ بعد ازاں ٹھنڈا کیا ہوا دودھ بھر دیا جاتا ہے۔ اور دوسرے حصّے میں برف، نمک، نوشادر نیز قلمی شورہ اکٹھے ایک جگہ بھر دیئے جاتے ہیں۔ ان کی ٹھنڈک سے دودھ جم جاتا ہے اور آئس کریم کلفی کی شکل اختیار کر لیتا ہے اور اس جمی ہوئی کلفی کو نکال کر اس میں فالودہ ملا کر بیچ دیتے ہیں۔ بعض لوگ فالودہ نہیں ملاتے۔ صرف کلفی ہی فروخت کرتے ہیں۔

بڑھیا کا کاتا

آگے ایک ایسی مشین کی شکل دی جا رہی ہے جس کی مدد سے کھانڈ کے لچھے سے تیار کیے جاتے ہیں۔ اور بیچنے والے ان کو بڑھیا کا کاتا کہتے ہیں۔ ان کو تیار کرنا بہت آسان کام ہے۔



اس مشین کے چ نشان والی جگہ پر چینی ڈال دی جاتی ہے۔ اور م نشان کے نیچے موم بتی یا دیا جلاکر رکھا جاتا ہے۔ ہ نشان والے ہینڈل سے مشین کو چلایا جاتا ہے۔ اور جب مشین چلتی ہے۔ نیز جلتی ہوئی موم بتی کی گرمی سے چینی پگھلتی ہے، تب اس کے لچھّے سے بننے شروع ہوتے ہیں۔ اور چ والے حصہ میں، جہاں چینی بھری گئی ہے، چھوٹے چھوٹے سوراخ بنے ہوتے ہیں۔ ان سے چینی کے تار باہر نکلنے شروع ہو جاتے ہیں۔ اور ل نشان والے گول حصّہ میں جمع ہونے شروع ہوتے ہیں۔ چونکہ وزن میں دھنی ہوئی روئی سے بھی ہلکے معلوم ہوتے ہیں۔ ان کو رنگدار بنانے کے لیے چینی کے ہمراہ گلابی رنگ کو پانی میں گھول کر دو چار قطرے ملا دیا جاتا ہے۔ جس سے لچھّے رنگدار بنتے ہیں۔

تمام آزاد ملکوں کے باشندے اپنا فالتو وقت ضائع نہیں کرتے بلکہ اس وقت میں کوئی نہ کوئی چھوٹا موٹا دھندا کر کے اپنی آمدنی میں اضافہ کرتے ہیں۔ باعزت روزگار کی مدد سے آپ بھی ایسا کر سکتے ہیں۔

اوزان

ایک من = چالیس سیر = ۸۲ ۲/۷ پونڈ = تین ہزار دو صد تولے

ایک سیر = سولہ چھٹانک = ۲٫۰۵۷ پونڈ = اسی تولے

ایک پونڈ = سولہ اونس = ۷٫۷۸ چھٹانک = ایک سو اٹھائیس ڈرام = سات ہزار گرین

ایک اونس = آٹھ ڈرام = ۲۸٫۳۵ گرام = ۴۸۰ گرین

ایک چھٹانک = پانچ تولے۔

ایک تولہ = بارہ ماشہ = ۱۸۰ گرین = چھیانوے رتی

چھ ماشہ = نوے گرین = ایک پیسہ تانبہ بڑا

ساڑھے تین ماشہ = ایک ڈرام = ساڑھے تین سی سی

ایک ماشہ = آٹھ رتی = پندرہ گرین — ایک رتی = تقریباً دو گرین

ساڑھے پندرہ گرین = ایک گرام — بیس گرین = ایک سکروپل

ساٹھ گرین = ساٹھ قطرے = ایک ڈرام = ⅛ فلوئڈ اونس

ایک قطرہ = ایک بوند = ایک منم = ایک گرین

سترہ قطرے = ایک سی سی — ۲۸٫۴ سی سی = ایک فلوئڈ اونس

ایک ہزار سی سی = ایک لٹر — بیس اونس = ایک پائنٹ

چالیس اونس = دو پائنٹ = ایک کوارٹ — چوبیس اونس = ایک بوتل

ایک گیلن = آٹھ پائنٹ = دس پونڈ — اٹھائیس پونڈ = ایک کوارٹر

چار کوارٹر = ایک ہنڈرڈویٹ = ایک من چودہ سیر = ایک سو بارہ پونڈ

بیس ہنڈرڈویٹ = ایک ٹن

ٹیکنیکل ڈکشنری

مشہور ٹیکنیکل نام	انگریزی نام	مشہور ٹیکنیکل نام	انگریزی نام
آبنوس	EBONY	آملہ	MYRABOLAN
ابرق	MICA	اننناس	PINE APPLE
ادرک	GINGER	انگور	GRAPE
اگربتی	INSENSE	عنصل (جنگلی پیاز)	SQUILL
اجمود	PARSLEY	افیم (افیون)	OPIUM
اجوائن	DILLSEED	عقرقرحا	PYRTHERUM
اجوائن	THYME	عقیق	AGATE
اجوائن کا ست	THYMOL	ریٹھہ	SAPONIN
آک۔ مدار	MADAR	آڑو	PEACH
اخروٹ	WALNUT	اروی (کچالو)	YAMS
الماس	ADAMANT	شہد (عسل)	HONEY
السی	LINSEED	ببول	ACACIA
آلو بالو	CHERRY	بچ	ORKIS ROOT
آم	MANGO	بادام	ALMONDS
عمل تقطیر (مقطر کرنا)	DISTILLATION	بادیان	ANISEED
املتاس	AMALTHUS	بگو گوشہ	PEAR
امبر	AMBERGRIS	بیرزہ	ROSIN

RUSHES	بالچھڑ
OAK	بان
BAMBOO PITH	بنسلوچن طباشیر
CABBAGE	بند گوبھی
MARJORAM	بن تلسی
BAY LEAF	برگ جازبو
COPAIBS	بیروزے کا تیل
RETORT	بھبکا
MUTTON TALLOW	بھیڑ بکری کی چربی
BIRCH LEA	بھوج پتر
RUSHES	بل لوٹن
COTTON SEED OIL	بنولے کا تیل
COCHINEAL	بیر بہوٹی
MYRRH	بول
PENNY WART	براہمی بوٹی
SLAKED LIME	بجھا ہوا چونا
IRON FILLINGS	برادہ آہن (لوہے کا چورن)
CI.RON	چکوترہ
CITRIC ACID	چکوترے کا تیزاب
PINE	چلغوزہ
JASMINE	چنبیلی
SANDAL WOOD	چندن (صندل)
FLINT	چقماق
SARSAPARILLA	چوب چینی
KAOLIN	چینی مٹی
LIME WATER	چونے کا پانی
LIME STONE	چونے کا پتھر
LIME	چونا
UNSLAKED LIME	ان بجھا چونا
SLAKED LIME	بجھا ہوا چونا
CORROSIVE SUBLIMATE	دار چکنا
CINNAMON	دار چینی
RUM	دیسی شراب
CORIANDER	دھنیا
THORN APPLE	دھتورہ
DRAGON'S BLOOD	دھونا لاکھ
COLZA OIL	دھتورے کا تیل
INSENSE	دھوپ
DRACHM	ڈرام
GRAPE	دراکھش
TALC (TALCUM)	دودھ پتھری

GRATED	گھیاکش
CURRANT	گڈرداکش (منقہ)
ORPIMENT	گئودنتی
INDIAN FIG	گولر
CHINA CLAY	گوپی چندن (پانڈو مٹی)
KAOLIN	گوپی چندن (پانڈو مٹی)
GUM ARABIC	گوند کیکر
GUM ACACIA	ببول کی گوند
OAT MEAL(OATS)	گوارا
VIOLETS	گل بنفشہ
ANEMONE	گل ہوا
BALSAM	گل مہندی
MOLASSES	گڑ
TURMERIC	ہلدی
PUMPKIN	حلوا کدو
ORPIMENT (SODIUM-SULPHIDE)	ہڑتال
ASAFOETIDA	ہینگ
DIAMOND	ہیرا
MYRTLE	حنا
COPPERAS	ہیرا کسیس
SOAP STONE	دودھ پتھری
FRENCH CHALK	دودھ پتھری
FLEE WORT	اسپغول
CARDAMOM	الائچی
CARDAMOM MAJOR	الائچی بڑی
CARDAMOM MINOR	الائچی چھوٹی
CARDAMOM DROPS	الائچی دانہ
ALOES	ایلوا (مصبر)
CASTOR OIL	انڈی کا تیل
PEEPAL	فلفل دراز (پیپل)
PEPPER	فلفل گرد
FRENCH BEANS	فراش بین
FULLER'S EARTH	فراش بین
OCKRE	گیاچنی مٹی
LIME	کلکل
COCOANUT OIL	گری کا تیل
TURPENTINE	گندہ بیروزہ
TURPENTINE OIL	تیل بیروزہ
SULPHER	گندھک
SULPHURIC ACID	گندھک کا تیزاب
OIL OF VITRIOL	تیزاب گندھک

PEPPER	کالی مرچ
FULLER'S EARTH	کلر (شورزمین)
SALT PETRE(NITRE)	قلمی شورہ
QUICKLIME PEBBLES	کنکر
BELL METAL	کانسی
BRONZE	کانسہ پیتل
CABBAGE	کرم کلا
GOOSE BERRY	کروندہ
RAPESEED OIL	کڑوا تیل
GREEN VITRIOL (COPPERAS)	کسیس
PUMPKIN	کاشی پھل
CORIANDER	کشنیز (دھنیا)
DISTILL	کشید کرنا
MUSK	کستوری
AMBER	کہربا
MANGANESE	خبث الحدید
ACACIA	خسیر
OIL CAKE	کھل (کھلی)
TRAGACANTH	کتیرہ گوند
SAFFRON	کیسر (زعفران)
FERROUS SULPHATE	ہیرا کسیس
OCKRE	ہرمچی مٹی
TAMARIND	املی
BITTER APPLE	اندرائن کا پھل (تمہ)
CRABS APPLE	جنگلی سیب
MALT	جو آش
PEARL ASHES	جوکھار
SALT OF TARTAR	جوکھار
MACE	جاوتری
GENTIAN	جینتان
ZINC	جست
ZINC OXIDE	جست کا کشتہ
JALAP	جلاپا
MAGNESIUM SULPHATE	جلاب کا نمک
NUT MEG	جائفل
CUBEB	کباب چینی
YAMS	کچالو
PUMPKIN	کدو
CAMPHOR	کافور (مشک کافور کپور)
ALLSPICE(PIMENTO)	کبابہ
ALOES	کالا سوگہ

LAPIS(LAZULI)	لاجورد	YEAST	خمیر
GARLIC	لہسن	ALKALI	کھار
GUM SHELLAC	لاکھ	MORTAR	کھرل
REALGAR	لال ہڑتال	CHALK	کھریا مٹی
CAPSICUM	لال مرچ	ALTHAE	خطمی
CAYENNE PEPPER	لال مرچ	CUCUMBER	کھیرہ
CORDIA MAJOR	لسوڑہ	COCOANUT OIL	کھوپے کا تیل
CORDIA MINOR	لسوڑیاں	COCOANUT	کھوپرہ
GOURD	لوکی (گھیا)	MUSH ROOM	کھمب
CLOVES	لونگ	APRICOT	خرمانی
LEMON	لیموں	ASPHALT	خشک نمک
BENZOIN(INCENSE)	لوبان	VITIVERT	خس خس
IRON FILINGS	لوہ چون	RAISINS	کشمش
BARILLA	لوناسجی	NUX VOMICA	کچلہ
PTYALIN	لعاب دہن (منہ کا لعاب)	HELLEBORE	کٹکی
HONEY	مدھ (شہد) (ماکھی)	SESAME	کنجد (تل)
PEEPAL	مگھ	SESAME OIL	کنجد کا تیل (میٹھا تیل)
SKIMMER	میل اتارنے کا ظرف (برتن)	SWEET OIL	تلی کا تیل
MADDAR	مجیٹھ	CORRUNDUM	کرنڈ
GALLS	ماجو	ZINC OXIDE	کشتہ جست
GYPSUM	مکول	VALERAN	کٹھ

ELIXIR(CORDIAL)	مفرح	ZING OXIDE	ملہی
LIQUORICE	ملیٹھی	REALGAR	منچھل (منشل)
RADISH	مولی	OAT MEAL	مانڈو
GREY OCRE	ملتانی مٹی	MASTIC	مصطگی (رومی مصطگی)
LITHARGE	مُردہ سنگ	PEAS	مٹر
MYRH	مُرمکی	PETROLEUM OIL	مٹی کا تیل
GELATINE	مقتفاسریش	KEROSINE OIL	مٹی کا تیل
AMBERGIS	مشک عنبر	MYRTLE	مہندی
ASAFOETIAD	مشک ہینی	FENGUREEK	میتھی دانہ
ASPORAGUS	ناگ دامن	GALLS OF CERTAIN INDIAN TREE	مائیں
COMMON SALT	نمک	PIPS	میوے کا بیج
SODIUM CHLORIDE	نمک	ROCK CANDY	مصری
HYDROCHLORIC ACID	نمک کا تیزاب		(ملتانی یا بیکانیری مصری)
MURIATIC ACID	نمک کا تیزاب	SUGAR CANDY	مصری توے کی (توا مصری)
NARCISSUS	نرگس	ACONITE	میٹھا تیلیا
PEAR	ناشپاتی	PARAFFIN	موم
STARCH	نشاستہ	BEES WAX	موم
SALT AMONIAC	نوشادر	LINOLEUM	موم جامہ
AMONIUM CHLORIDE	نوشادر	RED CORAL	مونگہ
TURQUIOSE	نیلم	GROUND NUT	مونگ پھلی
INDIGO	نیل	GROUNDNUT OIL	مونگ پھلی کا تیل

NUPHAR	نیلوفر
MONGOOSE	نیولہ
PINECONE	نیوزہ
MARJORAM	نیازبو
BLUESTONE	نیلا تھوتھا
BLUE VITRIOL	نیلا طوطیا
COPPER SULPHATE	نیلا تھوتھا (طوطیا)
LEMON	نیبو (لیموں)
TARTARIC ACID	نیبو کا ست (ست لیموں)
MUSHROOM	پد بھیڑہ
ACACIA	پہاڑی کیکر
GENTIA	پکھان بید
GENTIA	پالک کا ساگ
CHEESE	پنیر
PRICKLY PEAR	پان پھل
PAPAW	پپیہا
FERN	پرشاشاؤں
OOLITE	پتھر بیر
MERCURY QUICK SILVER	پارہ
YELLOW OCRE	پیلی مٹی
DIURETIC	پیشاب آور
CHROME YELLOW	پیوڑی ولائتی
PUMPKIN	پیٹھا
ZINC OXIDE	پھکا ہوا جست
LUCILLE	پھل گودنے کا کانٹا
ALUM	پھٹکڑی
FLOWERS OF SULPHUR	پھول گندھک
CAULI FLOWER	پھول گوبھی
ACACIA	پھلاہی
PISTACHIO	پستہ
BRASS	پیتل
MINT	پودینہ
PEPPERMINT	پودینہ کا ست
PEPPERMINT OIL	پودینہ کا تیل
MENTHOL	ست پودینہ
SKIMMER	پونی (میل اتارنے کیلئے)
PAPPY	پوست
MOLASSES	راب۔ شیرہ
PITCH(RESINS)	رال
EXTRACT BERBERIS	رسوت
CORROSIVE SUBLIMATE	رس کپور
ALKANET	رتن جوت

MARBLE	سنگ مرمر
AMETHYST	سنگ مرتیں
ARSENIC	سنکھیا
ORANGE	سنترہ
AQUA AURANTI FLORIS	سنترے کا عرق
CORDIA	سپستان
ALL SPICE	سرد چینی
PIMENTO	سرد چینی
JAMAICA PEPPER	شیتل چینی
STRYCHNINE	ست کچلہ
BENZOIC ACID	ست لوبان
TARTARIC ACID	ست نیبو
CAFFEINE	ست قہوہ
ALCOHOL(ETHER)	ست شراب
RAISINS	سوگی
ANISEED	سونف
CIDAR	سیب کی شراب
MERCURY (QUICK SILVER)	سیماب
LEAD	سیسہ
TALC(TALCUM)	سیلکھڑی
BEANS	سیم کی پھلی

FOSSIL EARTH (CALICHE) (FULLER'S EARTH)	ریہہ
CASTOR OIL	روغن بید انجیر
TUBEROSE OIL	روغن گندھ پشپ
TUBEROSE OIL	روغن گل شاد
TUBE ROSE OIL	روغن کامنی
ARCHIS OIL	روغن مونگ پھلی
TUBE ROSE OIL	روغن رجنی
MASTIC (MASTICHE)	رومی مصطگی
MUSTARD	رائی
RHUBARB	ریوند
RED LEAD	سندھور
BRILLA	سجی
FULLER'S EARTH	سجی مٹی
RIND	سخت چھلکا
SCAMMONY	سقمونیا
STORAX	شلاجیت (شلارس)
SEA FOAM (MEERSCHAUM)	سمندر جھاگ
ARSENIC	سم الفار
SANDAL WOOD	صندل
TALC-TALCUM	سنگ بھاٹا
TALC-TALCUM	سنگ جراحت

VINEGAR	سرکہ
ACETIC ACID	سرکہ کا تیزاب
CUSTARD APPLE	سیتا پھل
BICARBONATE OF SODA	سوڈا خوردنی
GINGER	سونٹھ
CARAWAY	سویا
LIME	سفیدی
BORAX	سوہاگہ
BORIC ACID	سوہاگہ کا تیزاب
ROSIN (SANDRACH)	سکھا (سندرا)
COLOPHONY	سندرس
JUNIPER GUM	سندرس
SUN FLOWER	سورج مکھی
POTASSIUM BICHROMATE	سرخ کابی
GLUE (AMBERGRIS)	سریش
(1) ANTIMONEY (2) GALENA	سرمہ
BAMBOO PITH	طباشیر
COPPER	تانبہ
(1) RAPE SEED OIL (2) COLZA OIL	تارامیرا کا تیل
(1) BAYLEAF (2) CASSIA	تیج پات
CACTUS	تھوہر
(1) MINIUM (2) RED LEAD (3) LEAD TETROXIDE	سیندور
SENNA	سنا مکی
VERMICELI	سیویاں
PEACH	شفتالو
CHERRY	شاہ دانہ
MULBERY	شہتوت
(1) KAPOK (2) SILK COTTON TREE	شال ملی
SWEET POTATO	شکرقندی
CUSTARD APPLE	شریفہ
TREACLE	شیرہ
(1) SISSO (2) INDIAN TALLOW TREE	شیشم (ٹاہلی)
HONEY	شہد
STORAX	شلارس
(1) CINNABAR (2) VERMILLION	شنگرف
(1) NITRE (2) SALT PETRE	شورہ قلمی
NITRIC ACID	شورے کا تیزاب
(1) FOSSIL EARTH (2) FULLER'S EARTH (3) CALICHE	شورہ زمین
RISNED	شستہ
CELERY SEEDS	سلارا
(1) KAPOK (2) SILK COTTON TREE	سمبل
HARMAH	سمبل کا درخت

تھوم	GARLIC
تھوک	(1) PTYALIN (2) SPUTUMY
تل	(1) SESAME (2) GINGELE
توریے کا تیل	RAPE SEED OIL
تمہ	BITTER APPLE
ان بجھا چونہ	CAUSTIC LIME
ان بجھا چونہ	QUICK LIME
ورقیہ ہڑتال	ORPIMENT
ولایتی مکو	CHERRY
وش (زہر)	(1) POISON (2) ARSENIC
زیتون	OLIVE
زیتون کا تیل	OLIVE OIL
زمین	BASE
زنجبیل	GINGER
زنگار	(1) MALACHITE (2) VERDIBRIS (3) BLUE VERDITER (4) COPPER ACETATE
زیرہ	CUMMIN SEED
زوفا	HYSSOP
ریکٹی فائیڈ سپرٹ	RECTIFIED SPIRIT
ریکٹی فائیڈ سپرٹ	ETHYL ALCOHOL
میتھی لیٹیڈ سپرٹ	SPIRIT METHILATED

ارارووٹ (مشہور پوڈر جس سے فیرنی تیار کی جاتی ہے یا فیس پوڈر بنائے جاتے ہیں)	ARROW ROOT
ٹنکال (سہاگہ)	BORAX
سہاگہ	SODIUM TETRABORATE
ٹنکچر لوبان	TINCTURE BENZOIN
کڑوے بادام کی خوشبو	BENZALDEHYDE
کڑوے بادام کی خوشبو	BITTER ALMOND OIL
بادام کا تیل (بادام روغن)	ALMOND OIL
لوبان کا تیزاب	BENZOIC ACID
روغن دارچینی	CINNAMON OIL
لونگ کا تیل	GLOVES OIL
ناریل کا تیل	COCOA BUTTER
تیج پات کا تیل	CASSIA OIL
کارمائین (لال رنگ)	CARMINE
کامرین (خوشبودار پوڈر)	COUMARIN
کلون واٹر	EAU DE COLOGNE
کاسٹک پوٹاش	POTASSIUM HYDROXIDE
کاسٹک سوڈا	SODIUM HYDROXIDE
ولایتی گوند (ڈیکسٹرین)	DEXTRIN
الائچی کی خوشبو	EUCALYPTUS OIL
چربی	MUTTON TALLOW

UNBLANCHED	ان دھویا	FLUID EXTRACT OF SOAP BARK	سیالی صابن
MACERATE	بھگونا	GLYCERINE	گلیسرین
MINUMS (MM)	بوند (قطرہ)	GIN	جن (ایک قسم کی شراب)
(پنا ہوا) STRAINED	چھنا ہوا	HOT WATER	گرم پانی
PERCOLATE	چھاننا	LEMON JUICE	لیموں کا رس
RINSED	دھویا ہوا	ADEPSLANA (WOOL-FAT), 3, LANOLIN	چربی
UNBLANCHED	غیر مصفّا	LEMON OIL	لیموں کی خوشبو
PULPED	گودا بنا ہوا	MINERAL WAX	پیرافن ہارڈ
DOUGH	گندھا ہوا آٹا	MINERAL OIL	وائٹ آئل
SUBLIME	جوہر اڑانا	PRECIPITATED CHALK	چاک مصفّا
INFUSION	خسانده (کاڑھا)	PUMIC STONE	جھانواں پتھر
CALCINED	کھیل کیا ہوا	ROSE WATER	عرق گلاب
(MINCED) (قیمہ کیا ہوا)	کوفتہ	REFINED CASTOR OIL	ارنڈی کا مصفّا تیل
UNBLANCHED	ناشستہ	WHITE SOFT PARAFFIN	ویزلین سفید
STRAINED	پنا ہوا	ELEMENT	عنصر

ہندی	سنسکرت	بنگالی	انگریزی
بالچھڑ	جٹا مانسی	جٹا مانسی	VALERIANA JATAMAHSI
عقرقرحا	عقرقرحا	عقرقرحا	ANACYCLUS PYRETHRUM
اگر	اگرو	اگرو	AQUILARIA AGAL-OCHA
طباشیر	وانس لوچن	بنسلوچن	BAMBOO MASSA

ہندی	سنسکرت	بنگالی	انگریزی
مہوہ	مدھوکا	مہوہ	BASSIA LATIFOLIA
بہیڑہ	وبھیتکی	بہیڑہ	BELLERIC MYROBALAN OR TERMINALIA BELERICA
لوبان	دیودھوپ	لوبان	BENZOIN
دارہلدی	دارہردرا (دروی)	دارہلدی	BERBERIS ARISTATA OR BERBERIS ASIATICA
انجن	سروت انجن	سُرمہ	BLACK ANTIMONY
ناگرموتھا	ناگرمستکا	ناگرموتھا	CYPERUS PRETENUIS
موتھا	مستکا	موتھو	CYPERUS ROTUNDUS
بھنگرہ	بھرنگراج (کیراج)	کیسر	ECLIPTA ERECTA } ECLIPTA PROSTRATA }
آملکی	آملکی	آملہ	EMBLIC MYROBALAUS
برہمبھی	برہمی	برہمی	GRATIOLA MONNIERIA } HERPESTIS MONNIERIA }
چھال موگرا	توارکا	چھال موگرا	HYDNOCARPUS INEBRIANS
مہندی	مینڈیکا	مہدی	LAWSONIA ALBA
سگندھ بالا	بالا	گندھ بالا	PAVONIA ODORATA
آسگندھ	اشوگندھ	آسوگندھ	PHYSALIS FLEXUOSA
لال چندن	رکت چندن	رکت چندن	PTEROCARPUS SANTALINUS OR RED SANDAL WOOD
گیرومٹی	گیریکا	گیری مٹی	RED OCHRE
سندھور	سندھور	سندھور	RED OXIDE OF LEAD

دیگر صنعتی کتب

صنعت وحرفت کے قیمتی راز از شری مہانندجی ایڈیٹر رہنمائے زندگی"۔ صنعت وحرفت کے قیمتی راز" وہ پہلی کامیاب (گورنمنٹ آف انڈیا سے بعہدی شدہ) کتاب ہے جس کی مدد سے ہزاروں بیکار آج برسر روزگار ہیں بے ہنر اور بے سرمایہ کو دولت مند بنا دینے والے ۲۰۰ کے قریب صنعتی و تجارتی فارمولے اور سکیمیں درج ہیں۔ قیمت :- تین روپے۔

صنعت وحرفت کے راز مشہور رسالہ مستانہ جوگی" کے قابل ایڈیٹر جناب صوفی لچھمن پرشاد صاحب کے کامیاب تجربوں کا نچوڑ ہے۔ کتاب کی اہمیت صوفی صاحب کے نام سے ہی ظاہر ہے قیمت تین روپے

دولت پیدا کرنے کے راز جناب ایس۔ ایم مہتہ کی مرتب کردہ ایک لاجواب کتاب ہے۔ جس کی مدد سے آسان معمولی سرمایہ لگاکر اور تھوڑی سی محنت کرکے اپنی روزی مہیا کر سکتا ہے۔ قیمت دو روپے۔

دولت کمانے کے ڈھنگ "صنعت وتجارت" کے پوشیدہ راز یعنی "دولت کمانے کے ڈھنگ" کے نام سے پنجاب کے ہونہار نوجوان مسٹر سوناتھ رائے تسکین نے یہ کتاب تیار کی ہے جو بہت بہت مقبول ہو رہی ہے قیمت چار روپے

دیگر

"صنعت میں دولت" کے مشہور مصنف شری چندربھان صاحب نے بے شمار صنعتی کتب شائع کی ہیں جو بہت مقبول ہو چکی ہیں۔ ہر ایک کتاب کے کئی کئی ایڈیشن

شائع ہو چکے ہیں۔ ان میں سے چند جو دستیاب ہو سکتی ہیں، ذیل میں درج ہیں۔ گو یہ کتب دیکھنے میں چھوٹی ہیں، مگر مضمون کے لحاظ سے بہت قیمتی ہیں:۔

تعلیم صابن ۳ حصّے	سات روپے آٹھ آنے	گھریلو دھندے	دو روپے
ہیر آئل مینوفیکچر	دو روپے	اِنک ماسٹر	دو روپے
موم بتی سازی	ایک روپیہ	پان کی دُکان	ایک روپیہ آٹھ آنے
دھوپ بتی سازی	ایک روپیہ	فیس پوڈر سازی	ایک روپیہ
سوڈا کاسٹک	ایک روپیہ		

دیگر کتب

الیکٹرک گائیڈ از نریندر ناتھ	چار روپے	معاون خراد از رحمت علی	ڈیڑھ روپیہ
تجارتی مُرغی خانہ —	دو روپے	معاون ورکشاپ ” ”	ڈیڑھ روپیہ
کامیاب مُرغی خانہ	دو روپے	طبیب مُرغی خانہ —	دو روپے

دوست درزیاں از ایشور دت چار روپے

منشی تیرتھ رام صاحب فیروز پوری

منشی تیرتھ رام صاحب ہندوستان و پاکستان کے سب سے مقبول اور بہترین مترجم مانے گئے ہیں۔ آپ کی تمام تر زندگی یورپ کے بہترین اور چیدہ ناولوں کو اُردو کے لباس میں پیش کرنے اور ذخیرہ ادب میں ایک قابلِ قدر اضافہ کرتے میں گذری ہے۔ آپ اس سلسلہ میں پوری طرح کامیاب ہوئے ہیں۔ جس کا اعتراف متحدہ ہندوستان کے بڑے بڑے اردو دان اصحاب و رسائل کر چکے ہیں۔ آج تک آپ نے ڈیڑھ سو سے زیادہ ناولوں کا ترجمہ کیا۔ جن کو ہر طبقہ نے سراہا اور خراج تحسین ادا کیا۔ اُن کے تراجم کی

مقبولیت کا اندازہ اِس بات سے کیجئے کہ ان کا پیش کردہ کوئی ایسی ناول نہیں جس کے کئی کئی ایڈیشن نہ شائع ہو چکے ہوں۔ خوبی یہ کہ ان کے ترجم کافی ضخیم ہوتے ہیں اور قیمتی بھی۔ ایک ایک ناول کی قیمت اکیس ؎ اکیس ؎ روپے تک ہے۔ اس کے باوجود شائقین ہر وقت اُن کے نئے ناول شائع ہونے کی انتظار میں رہتے ہیں کہ کب نیا ناول شائع ہو اور وہ اُسے حاصل کریں۔ منشی صاحب کے ناولوں کے سلسلے میں ہمارے بے شمار مستقل خریدار ہیں۔ جن کی ہدایت کے مطابق ہر نیا ناول شائع ہوتے ہی اُن کی خدمت میں ڈاک سے روانہ کر دیا جاتا ہے۔

اگر حساب لگایا جائے تو آپ کے تمام ناولوں کی قیمت تین سو روپے سے بھی زیادہ ہو گی۔ اس وقت منشی صاحب کے تمام تر ناول حاصل کرنا مشکل ہی نہیں بلکہ ناممکن ہے۔ جو ناول دستیاب ہو سکتے ہیں، وہ ذیل میں درج ہیں۔ یہ دعوے سے کہا جا سکتا ہے کہ جو صاحب منشی صاحب کا ترجمہ شدہ ایک ناول پڑھ لیں گے وہ اُن کی تمام کتب پڑھنے پر مجبور ہوں گے۔

منشی تیرتھ رام فیروزپوری کے ترجمہ شدہ جاسوسی ناول

خونی دُلہن ایک نئی بیاہی دُلہن کو شادی کے فوراً بعد معلوم ہوتا ہے کہ وہ آدمی جس سے سالہا سال پیشتر اُس نے بچپن کی بھول میں شادی کی تھی اور جسے گم ہوئے سات سال کا لمبا عرصہ گذر چکا تھا، زندہ اور صحیح سلامت موجود ہے۔ اس کے چند دن بعد وہ اُس سے استحصال بالجبر کرنا چاہتا ہے، مگر دونوں کی ملاقات کی رات کو وہ مردہ پایا جاتا ہے۔ قتل کا شک اُسی عورت پر ہوتا ہے کس طرح نامور بیرسٹر پیری میسن اس کو بچاتا ہے۔ اس کا حال لائق دید ہے قیمت تین روپے آٹھ آنے ۸/۳

اسیرِ بلا لنڈن کے نامور وکیل مسٹر لنتھ ویٹ کی چھوٹے سے قصبہ سلچیسٹر کے ایک ہوٹل سے جہاں وہ بغرضِ سیاحت ٹھہرا ہوا تھا، پُر اسرار حالات میں گمشدگی۔ کئی آدمیوں پر اُس کے قتل یا حبسِ بے جا کا شک ہونا۔ لیکن انجام اتنا عجیب جس کا پڑھنے والے کو خیال ہی نہیں آسکتا۔ قیمت تین روپے ؛

قاتل کی بیٹی اپنی طرز کا پہلا اور آخری ناول جس کے ہیرو فاتح نارمن کا کردار آپ سے بے اختیار دادِ تحسین حاصل کرے گا۔ نارمن وہ آدمی ہے۔ جس نے شکست کھانا سیکھا ہی نہیں۔ ایک ناکردہ گناہ آدمی کی جرمِ قتل میں سزایابی کیس طرح نارمن نے اُس کی حسین بیٹی کی مدد سے حقیقت کا انکشاف کیا۔ اس کا لطف ناول کے مطالعہ سے ہی آسکتا ہے۔ قیمت چار روپے ؛

ویران محل لنڈن کے بازار کوئینز گیٹ کا مکان نمبر ۲۷۴ کئی طرح کے عجیب اور حیرت انگیز واقعات کا مرکز ہے۔ اس دن سے لے کر کپتان برڈن کی لاش اس میں پڑی پائی گئی، ایک سے ایک بڑھ کر پُر اسرار واقعات اس میں پیش آتے ہیں جن کا حال دیکھنے سے تعلق رکھتا ہے۔ قیمت تین روپے آٹھ آنے ؛

سانپ کی چوری ایک بڈھے پروفیسر کی موت بظاہر سانپ کے ڈسنے سے واقع ہوئی تھی اور شروع میں پولیس بھی اسی نتیجہ پر پہنچی کہ بعض تجربات کے سلسلہ میں وہ اتفاقاً سانپ کا زہر چڑھنے سے مرا۔ لیکن جب آخر کار سکاٹ لینڈ یارڈ کا نامور جاسوس انسپکٹر فرینچ دوبارہ از سرِ نو تحقیقات کرتا ہے تو عجیب و غریب راز منکشف ہوتے ہیں۔ قیمت تین روپے آٹھ آنے ؛

تہ خانہ کا راز اسرار و سراغرسانی کا حیرت انگیز کارنامہ۔ دو خون اس ناول کے آغاز میں اور دو آگے چل کر ظہور ہوتے ہیں۔ آخری دو موتیں ان افسرانِ پولیس کی ہیں جو پہلی وارداتوں کی تحقیقات کے سلسلہ میں ایک سیاہ کار عورت

کے خفیہ کارناموں کی بعض تفصیلات سے واقف ہوکر نشانہ مرگ بنتے ہیں۔ قصہ کے دوران میں شروع سے آخر تک کوئی مقام ایسا نہیں جہاں پڑھنے والے کا دل اُچاٹ ہو یا اُس کو اپنے آپ پر جبر کر کے مطالعہ جاری رکھنا پڑے۔ پلاٹ کی روانی جوش میں آئے ہوئے دریا کی روانی کی طرح ایک پل کیلئے نہیں تھمتی۔ قابل مصنّف نے دلچسپی کا سامان پیدا کرتے ہوئے یہ نکتہ برآمد کیا ہے کہ جرم و گناہ کی گرفت میں آیا ہوا آدمی کس طرح حالات کی مجبوری سے ایک کے بعد ایک اور خطا کا مرتکب ہوتا چلا جاتا ہے حتیٰ کہ اس بدنصیب کیلئے اپنے ہاتھوں پیدا کی ہوئی دلدل سے بچ کر نکلنے کا کوئی امکان نہیں رہتا۔ عمدہ سفید کاغذ پر مجلد۔ رنگین گرد پوش سے آراستہ (مصنّف جے۔ ڈبلیو نارٹن) قیمت تین روپے آٹھ آنے ؀

جنگل میں لاش طرز جدید کا ایک نہایت زبردست جاسوسی ناول ہے۔ ایک تاریک اور طوفانی رات کو پولیس کانسٹیبل جانسن کی لاش آبادی سے دور ویرانہ میں پڑی ہوئی پائی جاتی ہے معلوم ہوتا ہے کسی نے زبردست چوٹیں لگا کر اس کا سر بری طرح کچل دیا ہے لیکن اس پاس نہ کوئی ہتھیار پڑا ہوا ملتا ہے اور نہ قاتل اپنا سراغ ہی پیچھے چھوڑتا ہے۔ محکمہ جاسوسی کے نامور انسپکٹر چارلٹن تحقیقات کا کام اپنے ہاتھ میں لیتے ہیں۔ قاتل کی عیّاری سے انہیں کئی غلط راستوں پر ڈالا جاتا ہے۔ یہاں تک کہ قصہ کے بے شمار کرداروں میں سے بمشکل کوئی ایسا ہوگا جس پر ارتکاب جرم کا شک نہ کیا گیا ہو۔ لیکن آخر کار جب قاتل کا پتہ چلتا ہے تو پڑھنے والا فرطِ حیرت سے انگشت بدنداں رہ جاتا ہے۔ کیونکہ اس کے برخلاف کسی کے دل میں شبہ پیدا ہی نہ ہو سکتا تھا۔ (مصنّف کلفورڈ وٹنگ) قیمت تین روپے آٹھ آنے ؀

مجرم یہ درجہ اوسط کا کوئی جاسوسی قصّہ نہیں۔ بلکہ گہرے اسرار میں پوشیدہ ایک

دلکش رُومان ہے۔ جس کی خوبیوں کا اندازہ آپ مطالعہ کے بعد ہی کر سکتے ہیں۔ آغازِ داستان ہی میں ایک پری جمال حسینہ کا قتل نہائیت پُراسرار حالات میں ہوتا ہے۔ جس کے سلسلے میں ایک سے زیادہ آدمیوں کے برخلاف شک کیا جاتا ہے۔ لیکن قصّہ کی دلچسپی اس وقت انتہائی عروج حاصل کرتی ہے، جب بعض دشمنوں کی عمل میں لائی ہوئی سازش کی بدولت وارنٹ گرفتاری اُس جاسوس کے برخلاف جاری کیا جاتا ہے جو واردات کی تحقیقات کر رہا تھا۔ اِس ناول کا ہیرو دُودھ اور پانی کو جُدا کر کے دکھاتا ہے۔ اس کا قصّہ لائقِ دید ہے۔ ضمناً دو بچھڑے ہوئے دِلوں کی داستانِ محبّت اِس ناول کو اور بھی چار چاند لگاتی ہے۔ ضرور آپ اس کا مطالعہ کریں۔ (مصنف میری کانز لیٹن) قیمت تین روپے۔

سُونی سیج اپنی قسم کی پہلی اور انوکھی داستان جس میں ایک مظلوم اور ستم رسیدہ شہزادی کی مرکزی شخصیت کے گرد واقعات پُراسرار اس تیزی اور روانی کے ساتھ پیش آتے ہیں کہ پڑھنے والا فرطِ حیرت سے دم بخود رہ جاتا ہے۔ جو گہری سازش اس غریب کے برخلاف عمل میں لائی جاتی ہے، اُس میں اُس کے اپنے شوہر کے علاوہ تین سخت گنہگار لڑکیاں اور ان کی ایک شیطان سیرت استانی شامل ہے اور ان لوگوں کی طرف سے اس ناکردہ گناہ عورت کو ذلیل اور بدنام کرنے کے لئے کوئی دقیقہ فروگذاشت نہیں کیا جاتا۔ لیکن کس طرح قدرت کے اپنے بعید از فہم طریقوں پر اُن کی سوچی ہوئی تدبیریں اُلٹا انہی کیلئے باعثِ مصیبت ثابت ہوتی ہیں۔ اس کی حکایت نہایت پُردرد اور سبق آموز ہونے کے علاوہ اسرار عظیم اور رومان کا اتنا زبردست عنصر اپنے اندر رکھتی ہے کہ ناظرین ایک بار شروع کر کے ختم کئے بغیر سیر نہیں ہو سکتے۔ (مصنّف اے۔ نون) قیمت دو روپے۔

قاتل ہار ایک حیرت انگیز طلسمی ہار کی خونی داستان۔ جس آدمی کے ہاتھ میں وہ جاتا

ہے، اس کے حق میں سخت مہلک اور منحوس ثابت ہوتا ہے۔ عجب طرح کی دہشت انگیز داستان جس کے واقعات کی رفتار ایک پل کیلئے نہیں تھمتی (مصنف جے۔ ایس فلیچر) قیمت چار روپے ؛

منزلِ مقصود اس ناول میں عاشق و معشوق کے درمیان ایک قبر کی حد فاصل ہے اور ان کو بتایا گیا ہے کہ اگر وصل کے خواہشمند ہوں گے تو ان میں سے ایک کا اس قبر میں دفن ہونا یقینی ہے اس راز کا حل دیکھنے سے تعلق رکھتا ہے (مصنف ولیم لیکو) قیمت تین روپے ؛

کارنامجات آرسین لوپن ان ہوش ربا کارناموں کا تذکرہ جو اس مشہور عالم شریف چور کی ہر دلعزیزی کا ذریعہ ثابت ہوئے۔ پان کے ستے کا راز۔ لوپن کی گرفتاری جیل خانہ سانٹی میں اس کی حراست اور فرار۔ ملکہ کے ہار کا قصہ اور کالے موتی کی داستان۔ ان میں سے ایک ایک چیز کسی نہائیت زبردست ناول سے بھی زیادہ دلکش ہے (مصنف مارس لیبلانک) قیمت تین روپے

شاہی خزانہ اس ناول میں آرسین لوپن شاہانِ فرانس کے بے شمار دفینہ کو حاصل کرنے کی کوشش کرتا ہے۔ فرانس کے نامور جاسوس گنیمارڈ ڈالرہ انگلستان کے مشہور سُراغرساں شرلک ہومز سے اس کے مقابلے۔ غرض بڑا ہی عجیب و حیرت انگیز ناول ہے (مصنف مارس لیبلانک) قیمت تین روپے ؛

کرنی کا پھل لنڈن کے ایک نامی رئیس کا پُر اسرار حالات میں قتل ہونا اور اس کے ساتھ ہی شہر کے ایک دور افتادہ حصہ میں کسی بدنصیب گمنام عورت کا ہلاک کیا جانا۔ بظاہر یہ دونوں واقعات ایک دوسرے سے غیر متعلق ہیں۔ مگر ان کی تہ میں ایک خاص راز کام کرتا ہے جو دیکھنے سے تعلق رکھتا ہے۔ (مصنف ای فیس آپن ہیم) قیمت چار روپے ؛

ڈاکٹر نکولا دنیا کا مشہور جادوگر ڈاکٹر نکولا ایک پُراسرار چھڑی کو حاصل کرنے کیلئے اتنی ہولناک سازش عمل میں لاتا ہے کہ جس کے نتائج کو دیکھ کر رُوح کانپ جاتی ہے (مصنّف گئی بوتھی) قیمت چار روپے ۔

تلاشِ اکسیر اس پُراسرار جادو کی لکڑی کے مزید حالات جس سے ڈاکٹر نکولا نے عجیب و حیرت انگیز کام لیئے۔ تبّت کی پُراسرار خانقاہوں کے عجیب و غریب حالات (مصنّف گئی بوتھی) قیمت تین روپے آٹھ آنے۔

لعل شب چراغ بورپ کے تین بدمعاش برما کے ایک مسمار شہر میں لعلوں کی تلاش کرنے جاتے ہیں۔ ایک ان لعلوں کو لے کر بھاگ آتا ہے۔ باقی دو آدمی چینیوں کے ہاتھ آجاتے ہیں۔ جو انہیں اندھا اور گونگا بنا دیتے ہیں (مصنّف گئی بوتھی) قیمت تین روپے ۔

نازک کٹار رُوس کے عہدِ شاہی کا حیرت انگیز افسانہ جس میں ایک نازک اور کمزور عورت ایک ماہرِ فن کرنیل کو بے وقوف بنا کر اس کی آڑ میں رُوس کی پولیس کے افسرِ اعلیٰ کا مقابلہ کرتی ہے۔ صدہا رکاوٹوں کے باوجود کس طرح اس نے زار کے دربار تک رسائی کی اور کیونکر اس کا ہاتھ روسیوں کے شہنشاہ کے سینہ میں خنجر گھونپتے ہوئے رہ گیا۔ اس کا سال بڑا دلکش ہے۔ (مصنّف رچرڈ ہنری سیلویج) قیمت چار روپے ۔

نقلی نواب آرسین لوپن کے کارناموں کا سب سے بڑا اور دلچسپ ناول۔ (مصنّف مارس لیبلانک) قیمت تین روپے آٹھ آنے ۔

منشی صاحب کے دیگر ناول

نو مانچو کا انتقام۔ دو روپے آٹھ آنے ۔ خوفناک افسانے۔ دو روپے چار آنے ۔ لنڈن کی راتیں ایک روپیہ

"مطالعات نیاز"

از :- نیاز فتحپوری

نیاز فتحپوری کسی تعارف کے محتاج نہیں۔ آپ کی بے شمار تصانیف شائع ہو کر ادبی حلقوں میں جس قدر مقبولیت حاصل کر چکی ہیں، اس کی مثال نہیں ملتی۔ "مطالعات نیاز" ان کی جدید ترین تصنیف ہونے کے علاوہ موضوع کے لحاظ سے ان کی سب کتابوں سے سبقت لے گئی ہے "مطالعات نیاز" نیاز صاحب کی زندگی کے مشاہدات۔ مطالعہ اور ادبی کاوشوں کا ایک بے نظیر مرقع ہے۔ آج ہی طلب فرمائیے قیمت پانچ روپے آٹھ آنے ٭

ہماری مقبول عام کتب

آخری تحفہ آخری تحفہ "منشی پریم چند کے افسانوں کا نقش آخر ہے۔ یہ اس زمانہ کی تصنیف ہے جب ان کا ذہن زندگی کے نشیب و فراز سے آشنا ہو کر گرم و سرد کا مزا چکھ کر پختہ کار ہو چکا تھا۔ ان کا اسلوب بیان منجھتے منجھتے صاف، سادہ، سلیس اور ہموار ہو گیا تھا۔ اسلئے ان کی ادبی کوششوں کا ماحصل ان کے فنی کمالات کا نچوڑ یہی ۲۵۰ صفحے کی کتاب ہے جسے "آخری تحفہ" کہتے ہیں۔ "آخری تحفہ" منشی صاحب مرحوم کی تمام تصانیف سے زیادہ مقبول ہوا ہے اور آج تک ایک لاکھ سے زیادہ اشخاص اس سے محظوظ ہو چکے ہیں۔ قیمت دو روپے بارہ آنے ٭

اندھیرے میں ڈاکٹر رابندر ناتھ ٹیگور کے مشہور ہندی ناول "بڑے ہاٹ کی بہو" کا شاندار ترجمہ۔ از جناب نشتر صاحب۔ قیمت دو روپے ٭

کمودنی ڈاکٹر صاحب کی مشہور تصنیف "کمودنی" کا اردو ترجمہ۔ اس کتاب میں انسانی زندگی کے اسرار کو بے نقاب کیا گیا ہے۔ مترجمہ روشن بی اے۔ قیمت ایک روپیہ آٹھ آنے۔

چوکھیر والی یہ ناول بھی ڈاکٹر رابندر ناتھ ٹیگور کے بیحد مقبول بنگالی ناول "چوکھیر بالی" کا ترجمہ ہے جو کہ حضرت یزدانی جالندھری کے زورِ قلم کا نتیجہ ہے۔ تین روپے۔

ڈاک گھر ڈاکٹر صاحب مرحوم کا وہ زندہ جاوید ڈرامہ جو نہ صرف ہندوستان بلکہ دنیا کے تمام بڑے بڑے ملکوں میں بھی سٹیج پر کھیلا جا چکا ہے۔ ترجمہ جناب جمیل احمد صاحب کنبھائیوری ایم اے نے کیا ہے۔ قیمت مجلد کتاب بارہ آنے۔

گیتانجلی معہ تشریح ڈاکٹر صاحب کی یہ وہ لاجواب و غیر فانی تصنیف ہے جس پر مصنف مرحوم کو ایک لاکھ بیس ہزار روپے کا نوبل پرائز ملا۔ ٹیگور فلاسفی کے ماہر پروفیسر نرمل چندر جی نے اس میں گیتانجلی کے اصلی مفہوم کو سمجھانے کی پوری کوشش کی ہے۔ قیمت ایک روپیہ چار آنے۔

خانماں برباد خلد آشیانی شرت چندر چیٹرجی کی وہ زندہ جاوید تصنیف "گرہ داہ" جسے مشہور فلمی ادارہ نیو تھیٹرز کلکتہ نے "منزل" کے نام سے فلمایا تھا۔ حضرت مائل ملیح آبادی کے زورِ قلم سے اردو زبان میں شائع کی گئی ہے۔ محبت کا وہ معیار جس کے سہارے زمین و آسمان قائم ہے۔ "خانماں برباد" میں آپ کو دیکھنے کو ملے گا۔ قیمت تین روپے آٹھ آنے۔

آوارہ شرت چندر چیٹرجی کے مقبول عام ہندی ناول "چرتر ہین" کا شاندار ترجمہ۔ ترجمے کا بار حضرت یزدانی جالندھری کی نازک قلم نے برداشت کیا ہے۔ چار روپے

زمانہ ساز یہ معرکۃ الآرا کتاب وہ انقلابی تصنیف ہے جس نے بنگالی لٹریچر میں ایک انقلاب پیدا کر دیا تھا۔ اس کا مطالعہ آپ کے ذہن کو ایک

نئے نظریئے سے آشنا کرے گا۔ مترجمہ رام سروپ کوشل ایم اے۔ قیمت مجلد مع خوبصورت سرورق تین روپے ؛

کاروانِ حیات سیتادیوی کا ایک نہایت پاکیزہ ناول جسے جمیل احمد کندھائیوری نے شگفتہ اُردو کا لباس پہنایا ہے۔ حسن وعشق کی رنگینی کے باوجود یہ ناول اس لائق ہے کہ ایک بھائی اسے بغیر جھجک اپنی بہن کو پیش کر سکتا ہے۔ قیمت دو روپے ؛

جہنم و جنت محترمہ سیتادیوی کے آٹھ بہترین معاشرتی افسانوں کا مجموعہ جن میں واقعات کی تلخی بھی ہے اور رومانیت کی رنگینی بھی۔ جناب جمیل احمد کندھائیوری نے اس قابلیت سے ان افسانوں کو اردو کے سانچوں میں ڈھالا ہے کہ نقل پر اصل کا گمان ہونے لگتا ہے۔ اردو میں افسانوں کا ایسا پاکیزہ مجموعہ آج تک شائع نہیں ہوا۔ قیمت دو روپے ؛

آنسو سیتا چیٹرجی کا بیدار تخیل ایک حسین ناول کے روپ میں غم و فراق کی بے چین کروٹیں اور یاس و حرماں کے مضطرب نالے ایک اچھوتی کتاب کی شکل میں پیش کئے گئے ہیں۔ محترمہ احسان بی۔ اے (آنرز) قیمت ایک روپیہ آٹھ آنے ؛

کملا بنگالی زبان کے مشہور ناول 'یارداری' کا اردو ترجمہ ہے اور بنگال کے بارہ مشہور مصنفوں کے زورِ قلم کا نتیجہ ہے۔ یہ ناول اردو ادب میں اپنی طرز کا نرالا اور پہلا شاہکار ہے۔ ایک مرتبہ اسے شروع کر دیں گے تو ختم کئے بغیر آپ کو چین نہیں آئے گا۔ یہ ایک پاکیزہ محبت کی داستان ہے جس میں آہوں، آنسوؤں اور مسکراہٹوں کا طوفان آپ کو عجیب فضا میں لے جائے گا۔ قیمت مجلد کتاب صرف دو روپے ؛

ادیب ایک نہایت ہی دلچسپ بنگالی ناول کا پرلطف ترجمہ از قلم لالہ شانتی نارائن۔ خداداد لیاقت، قابلیت، دولت و ثروت اور افلاس۔ پاکیزگی نفس اور

کمینہ منہ زور جذبات کی سبق آموز جنگ و جدل کا مرقع ۔ قیمت تین روپے ؎

حجاب "شمع حرم" کی سر دلعزیزی اور مقبولیت نے ہمیں اس بات پر مجبور کیا کہ اسی طرز کی ایک اور کتاب ناظرین کی خدمت میں پیش کی جائے ۔ لہٰذا محترمہ سعیدہ بزمی کی وساطت سے ہم یہ دوسرا مجموعہ آپ کی خدمت میں پیش کر رہے ہیں ۔ امید ہے کہ آپ "شمع حرم" کی طرح اسے بھی پسند کریں گے ۔ اس میں سعیدہ بزمی مس کرشنا کماری ایم اے ، زینب صاحبہ ، بینتا چیٹرجی ، مسز مالتی دیوی ، حور رخشاں بلگرامی اور عذرا انصار بی اے وغیرہ نامور خواتین کے افسانے شامل ہیں ۔ قیمت دو روپے ؎

دھند ایک حساس عورت کی داستان جو حسرت گناہ اور پاکیزگی کی کشمکش میں الجھ کر جذبات کے بھنور میں کھو گئی ۔ تمام کہانی ایک رومان انگیز داستان ہے ۔ جس میں قدم قدم پر دلوں کے دھڑکنے کی صدا سنائی دے گی (مصنفہ پرویز) قیمت دو روپے

نور و نار یہ ایک عورت کے دھڑکتے ہوئے دل کی داستانِ الفت ہے ۔ جس سے محبت اور فرض کی کشمکش میں نسوانی پاکیزگی کو تباہی کی منزل تک پہنچانے سے بھی گریز نہ کیا (مصنفہ پرویز) قیمت مجلد دو روپے ؎

دھڑکن آپ نے کبھی ایک حسین دل کی دھڑکن سنی ہے ۔ اگر نہیں تو آج ہی دھڑکن کا مطالعہ کیجئے ۔ اس کے مطالعہ کے وقت آپ اپنے آپ کو اس ناول کے کرداروں کے پہلو بہ پہلو کھڑا پائیں گے ۔ ان کے اشکوں کے ساتھ آپ کی آنکھوں میں بھی نمی پیدا ہو گی اور ان کے قہقہوں پر آپ کے لبوں پر بھی مسکراہٹیں کھیل کھیل جائیں گی ۔ اور ایک بار کتاب پڑھ لینے کے بعد مدتوں آپ کے دل میں دھڑکن پیدا ہوتی رہے گی ۔ (مصنفہ پرویز) قیمت صرف دو روپے ؎

دھبے جس طرح بھدی سے بھدی عورت میں بھی کہیں نہ کہیں حسن موجود ہوتا ہے اسی طرح زندگی کے تلخ سے تلخ واقعات میں بھی کوئی نہ کوئی دلچسپی کا پہلو

ضرور ہوتا ہے۔ "دھبے" زندگی کے ایسے ہی تلخ واقعات کا مجموعہ ہیں جنہیں خلوت میں سوچ کر بھی آپ کے رونگٹے کھڑے ہو جاتے ہیں۔ آپ اندازہ لگا سکتے ہیں کہ ان کا مطالعہ کس قدر دلچسپ ہوگا۔ اور اس پر پرویز صاحب کا اندازِ بیان۔ قیمت دو روپے آٹھ آنے

ایکٹریس کی آپ بیتی کالج کی فیشن زدہ لڑکیوں پر موجودہ تعلیم کا اثر۔ والدین کی لاپروائیاں۔ آزادی کے بھیس میں عیاشی کی کھلی چھٹی۔ اور ان سب کا نتیجہ پڑھ کر آپ کانپ اٹھیں گے۔ ایکٹریس کی آپ بیتی ایک پُر درد داستان ہے جسے حضرت آتش نے قلمبند کیا ہے قیمت ایک روپیہ آٹھ آنے۔

سیب کا درخت گالزوردی کا شاہکار۔ مترجمہ قاضی عبدالغفار مصنف "لیلےٰ کے خطوط" کے قلم کی جولانیاں۔ مغربی اندازِ تحریر اور مشرقی شکوہ الفاظ کا نادر ترین امتزاج۔ قیمت ایک روپیہ آٹھ آنے؛

چوٹ یہ شوخ، چنچل اور خوبصورت لڑکیاں جو بازاروں میں، دو راہوں پر قدرتی حُسن پر مصنوعی زیبائش کئے مسکین اور معصوم نظروں سے نوجوان دلوں پر بجلیاں گراتی نکل جاتی ہیں۔ کیا سچ مچ اتنی ہی معصوم و مسکین ہیں؟ کیا آپ جانتے ہیں کہ ان گلابی ہونٹوں میں کتنا زہر بھرا پڑا ہے؟ ان کاجل بھری آنکھوں اور تیکھی چتونوں نے کتنے معصوم نوجوانوں کی زندگیاں اجیرن کر دی ہیں؟ کیا آپ جانتے ہیں کہ سماج کی ٹھکرائی ہوئی عورت رنڈی بن کر ایک گھریلو لڑکی سے بہتر ثابت ہو سکتی ہے؟ اگر نہیں تو یہ ناول منگایئے۔ قیمت تین روپے؛

فریبِ مسلسل "فریب مسلسل" میں دیکھئے کہ مرد کتنے خود غرض، فریبی اور مکار ہوتے ہیں وہ معصوم لڑکیوں کی جوانیوں سے کس طرح کھیلتے ہیں اور پھر انہیں زندگی بھر کے لئے روتا چھوڑ دیتے ہیں۔ قیمت دو روپے؛

رتن پریس دہلی میں چھپی

ہماری مطبُوعات

کے بغیر

آپ کی لائبریری یقیناً نامکمل اور آپ کا ادب خصوصاً ادھورا ہے۔ اور خاصکر

مُنشی تیرتھ رام فیروز پوری کے تراجم آپ کی دِلچسپی کے لئے شائع کئے ہیں۔ آپ

اپنی لائبریری کو مکمل کرنے کے لئے اور اپنے ادبی ذوق کی تشنگی کو بُجھانے کے لئے

اپنے شہر کے مشہور تاجر کُتب سے ہماری مقرر کردہ قیمتوں پر طلب کریں۔ علاوہ ازیں آپ

ہماری کُتب اپنے شہر کے ریلوے بُک سٹال سے بھی خرید سکتے ہیں۔ دُوسری صُورت میں

آپ ہمیں براہِ راست لکھیں!

لائبریریوں اور دیگر انسٹی ٹیوشنوں

کو معقول کمیشن دیا جاتا ہے جس کا فیصلہ زبانی یا بذریعہ خط ...

جواب طلب امور کے لئے ٹکٹ آنا ضروری ہے۔ ورنہ ...

نرائن دت سہگل اینڈ سنز تاجران کتب ...